مجموعہ تسخیرات پر پہلی مرتبہ شائع ہونے والی کتاب

محفلِ تسخیرات

پیر سید مرتضیٰ علی کرمانی

مؤلف

سید حسین شاہ گیلانی

مجموعہ تسخیرات پر پہلی مرتبہ شائع ہونے والی کتاب

محفلِ تسخیرات

مؤلف
پیر سید ارتضیٰ علی کرمانی
سید حسین شاہ گیلانی

تسخیر جنات

جنات کو قابو کرنے کا طریقہ

تسخیر الجنہ کے شائقین کے لیے یہ کتاب مکمل طریقہ پر رہبری کرتی ہے اس کتاب میں جس قدر طریقے تسخیر جنات کے تحریر کیے گئے ہیں وہ سب کے سب اپنی جگہ پر صحیح اور عاملین کے آزمودہ ہیں اگر آپ بھی عمل تسخیر سے شوق رکھتے ہیں تو یہ کتاب آپ کی پوری پوری مدد کرے گی

مؤلف

سید حسین شاہ گیلانی

عظیم اینڈ سنز پبلیشرز

المعراج سنٹر 22۔ اُردو بازار، لاہور

042-37231806, 37211207

حاجی محمد عظیم بٹ عظیمی قادری
نے ریاض شہباز پریس سے چھپوا
کر اُردو بازار لاہور میں شائع کی۔

قیمت: 100

تمہید سدید

شائقین عملیات و متلاشیان اسرار و رموز کے لیے یہ خبر یقیناً باعث مسرت ہو گی کہ ان کی آرزوئے دیرینہ کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے میں ہماری کوششیں بار آور ہوئیں اور ہم فخر محسوس کرتے ہیں کہ زیر نظر کتاب "تسخیر جنات" ایک ایسے باعمل عامل باکمال کی ترتیب دی ہوئی ہے جس نے اپنی روحانی قوتوں کے ذریعہ بلاد بمبئی میں کافی مقبولیت حاصل کی اور ہزاروں ضرورت مندوں کو بغیر کسی پس پیش کے نفع پہنچاتا رہا۔ چنانچہ سعیٔ بلیغ پر یہ نسخہ ہمیں ہاتھ آیا ہے جس کو ہم کتنی صورت میں پیش کر رہے ہیں۔ یوں تو اس موضوع پر نئے نئے ناموں اور عنوانات کے تحت بہت سی کتابیں لکھی جا چکی ہیں اور نہ معلوم کتنی اور لکھی جائیں گی۔ آنے والی کتابوں پر ہمارا کچھ لکھنا تو قبل از وقت اور عبث ہے البتہ موجودہ کتابوں کے اندر زیادہ تر نقوش اور معرب دعائیں ہم کو غلط ملیں۔ دعاؤں کے اعراب کے بابت تو اس قدر تحریر کرنا کافی ہوگا کہ حروف کچھ زیر و زبر اور پیش کا زیادہ تر صحیح طریقہ پر استعمال نہیں کیا گیا ہے حالانکہ یہی علامات سب سے اہم ہیں اس لیے کہ عربی لکھے پڑھے حضرات یا معمولی عربی داں بھی اس بات کو اچھی طرح جانتا ہے کہ انہیں اعراب کے غلط استعمال سے عربی عبارت و آیات کے معنی بالکل بدل جاتے ہیں اور آیات کے معنی

کی تبدیلی تو بعض دفعہ انسان کو اس کی غلطی کی بنا پر منزل کفر میں داخل کر دیتی ہے
تو اب آپ ہی انصاف کیجئے کہ یہی آیات جو صحیح طور پر تلاوت کرنے سے نفع پہنچانے
والی بہت بڑی طلسمی طاقت کی مالک ہوتی ہیں غلط تلاوت کرنے پر ان اثر
عمل کیا ہوگا۔ یہی کیفیت نقوش کی ہے۔ دیکھنے سے صاف غلطی نظر آجائے گی
کہ مرتب کنندہ نقوش کو یہ تک نہیں معلوم کہ نقش مربع میں خانہ نمبر۵ کے
بعد خانہ نمبر۶ یا خانہ نمبر۸ کے بعد آتشی نقوش میں خانہ نمبر۹ کی جگہ جائز طریقہ
پر کون سی ہے لہٰذا ان دو باتوں کا ہم نے اس کتاب میں خاص طور پر خیال
رکھا ہے

بغیر ابواب کے منقسم کئے ہوئے سب سے پہلے میں حروف تہجی کا جن کی تعداد ۲۸ ہے معہ اقسام کے کہ جن کی ضرورت عامل کو قدم قدم پر پیش آتی ہے معہ اعداد بندسہ کے تحریر کر رہا ہوں تاکہ ان کو استخراج میں دقت اور نقوش کے بھرنے نیز عمل خوانی میں کسی قسم کی پریشانی اور حاضرات میں رکاوٹ لاحق نہ ہو۔ جاننا چاہیئے کہ اقسام چار ہیں۔ آتشی۔ بادی۔ آبی اور خاکی پس اس لحاظ سے اِن ۲۸ حروف تہجّی کو چار سے تقسیم کیا تو ہر حصہ کے سات سات حرف ہوئے پس اعداد حرف وان کے اقسام بالا کے بابت دائرہ ذیل پر نظر کیجئے معلومات حاصل ہو جائیں گی۔

دائرہ حروف تہجّی، اعداد اور اقسام

اقسام	ابجد	ہوز، ح	طی، کل	من، سع	فص، قر	شت، تخ	ذلمخظع
آتشی	ا ۱	ہ ۵	ط ۹	م ۴۰	ف ۸۰	ش ۳۰۰	ذ ۷۰۰
خاکی	ب ۲	و ۶	ی ۱۰	ن ۵۰	ص ۹۰	ت ۴۰۰	ض ۸۰۰
بادی	ج ۳	ز ۷	ک ۲۰	س ۶۰	ق ۱۰۰	ث ۵۰۰	ظ ۹۰۰
آبی	د ۴	ح ۸	ل ۳۰	ع ۷۰	ر ۲۰۰	خ ۶۰۰	غ ۱۰۰۰

باب اوّل

تذکرہ حرف باموکّل و زکوٰۃ و حصار معہ دیگر امور متعلقہ

ہم نے اس کتاب کے صفحہ نمبر ۶ میں حروف تہجیّ اس کے اعداد اور اقسام کا تذکرہ اولاً اس لیے تحریر کر دیا ہے تاکہ ضرورتاً شائق کو کتاب کی ورق گردانی نہ کرنا پڑے اس لیے کہ اس کی ضرورت حسب موقعہ زیادہ تر پیش آتی رہتی ہے سب سے پہلا موقع استخراج طالع کا ہوتا ہے جسکا تذکرہ آئندہ حسب موقع کروں گا سب سے پہلے حروف تہجیّ باموکل کا تذکرہ اس لیے تحریر کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ یہ ان ابتدائی مراحل میں سے اہم مرحلہ ہے جسکی ضرورت عامل کو آئے دن پیش آتی رہتی ہے انہیں حروف سے آیات قرآنی قرین و مرتب ہیں۔ اللہ تبارک تعالیٰ کے اسماء مبارک انہیں حرفوں سے ترتیب پاتے ہیں اور انہیں حرفوں سے موکلین بھی وابستہ ہیں جو باری تعالیٰ کے اسماء مبارکہ سے بہ لحاظ ہر حرف متعلق ہو کر شب و روز تسبیح و تہلیل میں مصروف رہتے ہیں معہ انہیں حروف باموکّل کا تذکرہ بصورت دائرہ تحریر کر رہا ہوں۔ اسمائے باری تعالیٰ کا تذکرہ آئندہ صفحات میں تحریر کروں گا۔ استخراج طالع کا طریقہ یہ ہے کہ نام سائل کے اعداد دہندسہ حاصل کر کے ایک جگہ تحریر کرے پھر اسی طرح سائل کی ماں کے نام کے اعداد حاصل کر کے دونوں مجموعوں کو ایک جگہ جمع کر کے اس پورے مجموعے

کو بارہ سے تقسیم کردے اگر بعد تقسیم ایک باقی بچے برج حمل۔ دو باقی بچیں برج ثور۔ تین باقی بچے برج جوزا۔ چار بچے برج سرطان۔ پانچ بچے برج اسد۔ چھ بچے برج سنبلہ۔ سات بچے برج میزان۔ آٹھ بچے برج عقرب۔ نو باقی بچے برج قوس۔ دس بچے برج جدی۔ گیارہ بچے برج دلو۔ کچھ نہ بچے یعنی ۱۲ سے برابر تقسیم ہوجائے برج حوت ہوگا اور برج ہی کا دوسرا عملیاتی نام طالع ہے۔

مثال: ۔ مثال سائل کا نام۔ عدد مثال کے ۱۷۵۔ سائل کی ماں کا نام اکبری۔ اعداد ۲۳۳۔ دونوں کا مجموعہ ۴۰۸۔ اب اس مجموعہ کو ۱۲ سے تقسیم کیا تو بعد تقسیم کچھ باقی نہ بچا تو معلوم ہوا کہ سائل کا طالع بارہواں برج حوت ہے اب اسی طرح سے استخراج طالع کرلیجئے۔

اب دائرہ حروف باموکل شروع کررہا ہوں جو یہ ہے۔

دائرہ حرف باموکل

ا اسرافیلؑ	ب جبرائیلؑ	ت عزرائیلؑ	ث میکائیلؑ
ج کلکائیل	ح تنکفیل	خ مہکائیل	د دردائیل
ذ اہرائیل	ر امواکیل	ز سرفائیل	س ہمواکیل
ش ہمزائیل	ص اہجمائیل	ض عطکائیل	ط اسمائیل
ظ لوذائیل	ع لومائیل	غ لوغائیل	ف سرحمائیل
ق عطرائیل	ک حروزائیل	ل طاطائیل	م روحائیل
ن حولائیل	و رفتمائیل	ہ دوریائیل	ی سرکتائیل

حروف اور سمت اب یہاں پر تذکرہ حروف کی سمتوں کا بھی ۔۔ از حد ضروری ہے اس لیے کہ بغیر سمت بہ لحاظ حروف اختیار کئے ہوئے نہ تو عامل کے مرتب کنندہ نقوش ہی کارآمد ہو سکتے ہیں اور نہ عمل ہی پُر تاثیر ہو سکتا ہے لہٰذا معلوم ہو کہ جو سات حروف آتشی ہیں وہ **مشرقی** ہیں لہٰذا عملیات میں جس قدر کام ان حروف سے لے تو منہ جانب مشرق ہونا چاہیئے اور اگر سات حروف جو خاکی ہیں وہ **جنوبی** ہیں، عامل عملیات میں جب ان حرفوں سے کام لے تو اس کا منہ جانبِ جنوب ہونا چاہیئے اور جو سات حروف بادی ہیں وہ **غربی** ہیں ان سے کام لیتے وقت عامل کا رُخ بجانب مغرب ہونا چاہیئے اسی طرح بقیہ سات حروف جو آبی ہیں وہ شمالی ہیں لہٰذا ان حروف سے کام لیتے وقت عامل کا رُخ جانب **شمال** ہونا چاہیئے۔ کون سے حروف کیسے ہیں ہیں اس کی تشریح صفحات گذشتہ میں کر چکا ہوں۔

زکوٰۃ حروف تہجّی حروف تہجّی کی زکوٰۃ اور اس کی اہمیت کا ضمناً تذکرہ ہم اوراقِ گذشتہ میں تحریر کر آئے ہیں صرف اس قدر ظاہر کرنا اس باب میں ضروری سمجھتے ہوئے مزید ہدایت کروں گا کہ کسی کو اس وقت تک کوئی عمل خواہ وہ جلالی ہو یا جمالی یا مشترک نہ کرنا چاہیئے جب تک کہ وہ باقاعدہ زکوٰۃ حروف تہجّی کی ادا نہ کر لے۔ قاعدے جو عاملین نے بسلسلہ عمل مقرر فرمائے ہیں وہ بیکار نہیں ہیں ان کو بڑی محنت اور ریاضت کے بعد حاصل کیا گیا ہے اور عمل شروع کرنے کی پہلی سیڑھی زکوٰۃ حروف مذکور انقصد رہے پس جب منزل اوّل ہی ناقص رہی تو پھر باقی منازل

تک پہنچنا اور کامیابی حاصل کر لینا کیا یہ ممکن ہو سکتا ہے لہذا ادائیگی زکوٰۃ کو فراموش نہ کیجئے۔ دوسری سب سے اہم اور مفید بات یہ ہے کہ زکوٰۃ ادا کرنے والا عامل دورانِ عمل خوانی رجعت سے محفوظ رہتا ہے جب کہ اس کو ہر ہر قدم پر مناظر و مراحل رجعت سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ رجعت کیا ہے؟ اس کا تذکرہ آگے آئے گا۔ کلمات زکوٰۃ حروف تہجی یہ ہیں۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط یا اسرافیل بحق یا الف (ا)۔ یا جبرائیل بحق یا ب ؛ یا عزرائیل بحق یا ت ؛ یا میکائیل بحق یا ث ؛ یا کلکائیل بحق یا ج ؛ یا تنکفیل بحق ۔ یا ح ؛ یا مھکائیل بحق یا خ ؛ یا دردائیل بحق یا د ؛ یا اھرائیل بحق ـــ ؛ یا اموائیل بحق یا ر ؛ یا سرفائیل بحق یا ز ؛ یا ھموائیل بحق یا س ؛ یا ھمزائیل بحق یا ش ؛ یا اھجمائیل بحق یا ص ؛ یا عطکائیل بحق یا ض ؛ یا اسمائیل بحق یا ط ؛ یا لوزائیل بحق یا ظ ؛ یا لومائیل بحق یا ع ؛ یا لوخائیل بحق یا غ ؛ یا سرمائیل بحق یا ف ؛ یا عطرائیل بحق یا ق ؛ یا حردذائیل بحق یا ک ؛ یا طاطائیل بحق یا ل ؛ یا رومائیل بحق یا م ؛ یا حولائیل بحق یا ن ؛ یا رفتمائیل بحق یا و ؛ یا دورجائیل بحق یا ہ ؛ یا سرکیطائیل بحق یا ی ۔ حروف تہجی کی ادائیگی زکواۃ کے بہت سے مشکل آسان طریقے تحریر فرمائے ہیں ان میں سے ایک طریقہ جو بہت زیادہ آسان ہے یہ ہے

کہ ہر حروف باموکل کو ۴۴۴۴ بار ایک حرف روزانہ کے حساب سے ۲۸ دن تک پڑھے اٹھائیسویں دن جب حرف ی پر پہنچ کر جب التعداد ورد کو ختم کرے گا زکواۃ پوری ہو جائے گی۔ ادائیگی زکواۃ کے وقت بخورات کو سلگانے کا خیال رکھے جو بخور جس موکل اور حرف کے متعلق ہو گا وہی روشن کیا جائیگا جگہ، تنہائی، طہارت اور وقت کی پابندی بھی ضروری ہے۔ ہمہ اقسام کا پرہیز بھی مخصوص، ہمبستری سے گریز کرنا لازمی ہے۔

رجعت! لغوی معنی تو اس لفظ کے واپس لوٹنے کے ہیں لیکن۔۔۔ عملیاتی دنیا میں اس لفظ کو خلل دماغ سے تعبیر کرتے ہیں یعنی ایسا انسانی دماغ جس میں سوچنے اور سمجھنے کی صلاحیت باقی نہ رہے اور حرکات لایعنی کا مرتکبہ ہوتا رہے۔ عملیاتی دنیا میں انسان کی اس قسم کی حالت اس وقت ہوتی ہے جب کسی عمل کی چلہ کشی کے دوران قواعد انجام دی عمل کو یا تو فراموش کر دے یا اس کی بجا آوری میں بے احتیاطی برتے اور یا پھر پرہیز سے جو اس کو کرنا چاہیئے روگردانی کرے کہ اس میں جان تک چلی جانے کے کافی امکانات ہیں۔ لہٰذا تحفظ جان اور انہیں سب مصیبتوں سے محفوظ رہنے کے لیے عاملین نے ادائیگی زکوٰۃ حروف تہجیّ اور حصار کے اندر عمل کرنے کا مشورہ دیا ہے۔

حصار کیا ہے؟ حصار کنڈلی کھینچنے کو کہتے ہیں۔ عملیاتی دنیا کا یہ ایک ایسا آہنی ناقابل تسخیر قلعہ ہے جس کے اندر عامل بیٹھ کر عمل خوانی کرتا ہے اور تمامی خطرات سے اپنے کو محفوظ پاتا ہے۔

اس لیے اس آہنی یا بہ الفاظ دیگر فولادی قلعہ کی ضرورت عامل کو پیش آتی ہے کہ عامل جو بھی عمل کرنا چاہتا ہے اس دعا کے تابع کچھ موکلین بھی ہوتے ہیں جن پر عامل اس دعا کے ذریعہ قابو حاصل کرتا ہوا ان کو اپنا مطیع و منقاد بنانا چاہتا ہے اور یہ روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ عامل کی طاقت سے موکلین کہیں زیادہ طاقت ور ہوتے ہیں پس جب آپ ان کی طاقت کو دعاء متعلقہ کے زور سے سلب کرنے کی کوشش کرتے ہوئے انکو اپنا فرمانبردار بنانا چاہتے ہیں تو وہ آپ کے مقابلے میں آکر آپکی وظیفہ خوانی میں نقص پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہوئے اپنی آزادی برقرار رکھنا چاہتے ہیں۔ حصار چونکہ ایک بہت مضبوط دعائیہ قلعہ ہوتا ہے موکلین کی بے پناہ طاقت بھی اس کو توڑ نہیں سکتی اس لیے وہ اندر حصار داخل ہو کر آپ کو نقصان نہیں پہنچا سکتے باہر ی ہر ممکن خوف زدہ کوشش کرتے رہتے ہیں تاکہ آپ عمل پورا نہ کر سکیں لہٰذا دوران عمل جب کبھی کسی قسم کی حرکات خوشامدانہ یا خوف زدہ نظر آئیں تو آپ انکو حقیقت نہ سمجھیں بلکہ انکو ایک کھیل تماشہ تصور فرمائیں اس لیے کہ بعد ختم عمل پھر یہ مناظر آپکو نظر نہ آئیں گے۔

دعائے حصار

نمبر ۱:۔ جب آپ عمل کرنے بیٹھیں سورۂ الحمد آیت الکرسی اور چاروں قُل کو تین تین بار اپنے ہاتھوں کی انگلیوں پر دم کر کے پھر اپنے گرد حصار باندھ کر بیٹھے۔

نمبر ۲:۔ برائے عمل حاضرات یہ حصار بہتر ہے۔ آیت الکرسی۔ چاروں قُل اور اس کے بعد یہ آیت پڑھ حصار کرے۔

آخر تک پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے بعدہٗ

انہیں دعاؤں کو اسی طریقہ سے پڑھ کر اپنے گرد کنڈلی کھینچے۔

نمبر ۳:- تیسرا طریقۂ حصار یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ آگے محمدؐ پیچھے محمدؐ سیدھے ہاتھ کو امام حسنؑ الٹے ہاتھ کو امام حسینؑ۔ کلید داؤدؑ۔ قفل سلیمانؑ پیغمبر نگہبان پاک ذات لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ یاحافظ یاحفیظ یاناصر یانصیر یارقیب یاوکیل یااللہ یااللہ علیقا ملیقا خالقاً مخلوقاً کافیاً شافعاً مرتضٰیؑ بحق یابدوح وننزل من القراٰن وماھو شفاء ورحمۃ للمؤمنین ما کالمو سادر ضاتن دودعونا ربلیۃ در رجال الغیب بحق جناب حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کھلا کھلا وا دحم ادحم ترحم عقدتم عقدتم فرنلیس یااللہ کو سلیمان بن داؤد علیہما السلام بند شو۔ بند شو۔ بند شو۔

نقشہ اسمائے جمالی: معلوم ہونا چاہیئے کہ عمل کی خاص قسمیں تین ہیں عمل جلالی۔ عمل جمالی اور عمل مشترک چنانچہ اسی طرح اسمائے حسنیٰ بھی جلالی۔ جمالی اور مشترک میں تقسیم ہیں۔ اب واضح ہو کہ اسمائے جمالی کہ جن کو اسمائے رحمت بھی کہتے ہیں، برائے بلندی درجات۔ زیادتی رزق۔ کامیابی جنگ و جدال۔ محبت و دوستی اور مکامان و امیر و وزیر کے روبرو سرخروئی حاصل کرنے کے ان اسماء کے ساتھ عمل کریں انشاءاللہ کامیاب ہونگے

یارحمٰن ۲۹۹	یارحیم ۲۵۸	یاسلام ۱۳۱	یامؤمن ۱۳۶	یامھیمن ۱۴۵	یارزاق ۳۰۸
یاوھاب ۱۴	یافتاح ۴۸۱	یاباری ۲۱۳	یاذفلا ۱۲۸	یاباسط ۱۸۲	یامعز ۱۱۰

یالطیف ۱۲۹	یاغفور ۱۲۸۶	یاشکور ۵۲۶	یاحفیظ ۹۹۸	یاکریم ۲۷۰	یاواسع ۱۳۷	یاحکیم ۷۸	یاحلیم ۸۸
یاودود ۲۰	یاکفیل ۱۴۰	یاولی ۴۶	یامغنی ۱۱۰۰	یامعطی ۱۲۹	یانافع ۲۰۱	یارشید ۵۱۴	یامحیی ۵۸
یاحی ۱۸	یاقیوم ۱۵۶	یاماجد ۴۸	یاصمد ۱۳۴	یابرّ ۲۰۲	یاتواب ۴۰۹	یاعفو ۱۵۶	یارؤف ۲۸۶
یانور ۲۵۶	یاهادی ۲۰	یاباقی ۱۱۳	یاصبور ۲۹۸	یاواجد ۱۴	یاوکیل ۶۶	یااحد ۱۳	یاالغیر یانا ۱۴۰ ۱۰۱

باب دوم

اسمائے سیارگان وخمسۂ متحیرہ ودوستی ودشمنی اور جائے قیام وتعلقات مابین بروج وسیارگان ونیک وبد ایام معہ تذکرہ ساعات وبخورات وغیرہ

واضح ہو کہ خلّاق عالم نے بیشمار ستاروں سے آسمان کو مزین فرمایا ہے کہ جن کا شمار انسان، تو کیا فرشتے بھی نہیں کرسکتے۔ ان بیشمار ستاروں کا علم یا تو اس ذاتِ اقدس کو ہے کہ جس نے ان کو پیدا کیا ہے یا پھر ان ذواتِ مقدسہ کو ہے جو اس کے محبوب ترین بندے ہیں جنہوں نے اپنا سب کچھ اسکی رضاجوئی کے لیے لٹا دیا اور اسی کے ہو گئے چنانچہ انہیں ذواتِ مقدسہ کے ذریعہ سے طالبان حق اور شائقین عملیات کو معلوم ہوا کہ اس فلک نیلی فام پر بے شمار ستاروں کے جھرمٹ میں سات ستارے ایسے بھی ہیں جن کا بہت گہرا تعلق اس عالم

رنگ دلو سے ہے یہ نظام عالم میں بہت زیادہ دخیل ہیں انہیں سے دن سال ماہ پر طرح طرح کے اثرات معہ نیک و بد خواص کے مرتب ہو کر ہر ذی روح وغیر ذی روح کو نفع و نقصان پہنچاتے رہتے ہیں چنانچہ ان ستاروں کی تفصیل .. حسب ذیل ہے۔

اسمائے سیارگان معہ تفاصیل

سبعہ سیارگان جن کے خواص معہ دیگر تفاصیل کے اس جگہ پر تحریر کئے جاتے ہیں۔ سات ہیں۔ ان سات ستاروں میں **شمس** یعنی سورج سلطان الکواکب ہے دن اس ستارے کا اتوار ہے۔ خاصیت میں سعد اکبر ہے۔ آسمان چہارم پر اس کا قیام ہے۔ بروج جنکی تفصیل آگے آئے گی بارہ ہیں چنانچہ اس ستارے کا قیام ہر برج میں ایک ماہ رہتا ہے اور یہ ستارہ پورے بروج کا دورہ ایک سال میں مکمل کر لیتا ہے نہایت سریع التاثیر ہے علاوہ اتوار کے سنیچر اور منگل پر بھی اس کی حکمرانی ہے۔ **قمر** یعنی چاند یہ ستارہ سعد اصغر ہے۔ آسمان اوّل پر اس کا قیام ہے دن اس ستارے کا دوشنبہ ہے اس کے علاوہ جمعہ، بدھ اور جمعرات کے دنوں پر بھی اس اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ نہایت تیز رفتار ستارہ ہے ۲ دن اور چند گھڑی ایک برج میں قیام کرتا ہے اس صورت سے پورے بروج کا دورہ ایک ماہ میں مکمل کر لیتا ہے۔ **زہرہ**۔ یہ ستارہ بھی سعد اصغر اور عامل یوم جمعہ ہے۔ آسمان سوم پر اس کا قیام ہے۔ ایک برج میں ۲۸ دن مقیم رہ کر اپنے اثرات سے عالم کو متاثر کرتا رہتا ہے۔ عاملین اس بات پر متفق الرائے ہیں کہ اگر کوئی نیا کام جمعہ کے دن کیا جائے

تو اس کو بعد نماز جمعہ ۲ دو بجے دن پاس، سوم ساعت زہرہ میں اگر اس روز کی پہل ساعت ۷ بجے صبح سے شمار کی گئی ہے تو کرنا چاہیئے کہ انجام بخیر ہو گا۔

مشتری:۔ یہ ستارہ سعد اکبر عامل یوم جمعرات ہے۔ برج میں ۱۳ ماہ قیام پذیر رہ کر اپنے اثرات عالم پر ہویدا کرتا رہتا ہے آسمان ششم پر قیام ہے۔

زحل:۔ یہ ستارہ نحس اکبر اور انتہائی سُست رفتار ہے ایک برج میں ڈھائی سال تک قیام کرتا ہے اگر نحوست کی شدت پر آتا ہے تو نوّے نوّے سال گذر جاتے ہیں اور اس کی نحوست نہیں جاتی اس لیے عاملین نے کواکب کی نحوست کے رفع کرنے کے لیے کچھ دعائیں تحریر کی ہیں جن کا تذکرہ حسب موقع کیا جائے گا۔ ستارہ زحل عامل یوم سینچر ہے اور آسمان ہفتم پر قیام رکھتا ہے۔ **مریخ**:۔ یہ ستارہ نحس اصغر ہے۔ عامل یوم منگل ہے۔ آسمان پنجم پر قیام رکھتا ہے ایک برج کی مسافت ۴۵ یوم میں طے کرتا ہے۔ عاملین نے اس ستارے کو کوتوال فلک کا درجہ دیا ہے نہایت تُند خو اور شعلہ مزاج ہے۔ **عطارد**:۔ اس ستارے کا قیام آسمان دوم پر ہے عامل یوم چہار شنبہ (بدھ) ہے عاملین اس کو مشترک بتاتے ہیں یعنی یہ ستارہ قطعی طور پر ڈھلسل یقین ہے جب برج سعد میں آتا ہے اور نظر اس پر کسی سعد ستارے کی جو اس کی دوستی کا دم بھرتا ہے کار نیک کرتا ہے۔ برخلاف اس کے اگر برج نحس میں ہو گا اور نظر دشمن کسی ستارۂ مخالف پر ہو گی کار دشمنی انجام دے گا۔ ستاروں کا بیان ختم کرتے ہوئے اب میری توجہ ان کے بخورات پر ہے۔

بخورات اور ستارے

اس باب میں بھی آگاہ ہونا چاہئیے کہ ستاروں کا بخورات سے بھی گہرا تعلق ہے اس کو اس طرح سمجھیئے کہ اگر دورانِ عمل خوانی ستاروں اور باقی دیگر امور کی بجاآوری میں تو آپ نے سختی سے پابندی کی لیکن بخورات کو بھول گئے یا اس میں بخل سے کام لیا تو گویا عملیات کی مستحکم عمارت کے ایک ستون کو گرادیا اور جب اس منزل کو فراموش کر گئے تو عمل ہی ناقص رہا پھر تاثیر کیسے ظاہر ہوگی لہٰذا دورانِ عمل خوانی یا مرتبی نقوش بخورات کو نہ بھولئے اور یہ بات بھی یاد رکھیئے کہ ہر ستارے کے بخور الگ الگ سلگائے جائیں گے چنانچہ بخورات حسب ذیل ہیں۔ اسی سلسلے میں اگر میں ان کی خاصیت پر بھی روشنی ڈالتا چلوں تو بیجا نہ ہوگا۔

آفتاب: رنگ سرخ زرد۔ **خاصیت:** طبیعت گرم۔ جہت مشرق۔ لذت شیریں۔ جلالی۔ سعد اکبر۔

بخورات: عود۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ عطر جوز۔ عنبر۔ اگر۔ شکر۔ لوبان۔ سیندور۔

قمر: سفید مطلق۔ **خاصیت:** سرد۔ شمال۔ شیریں۔ مشترک۔ سعد اکبر۔

بخورات: کافور۔ عطر۔ عطر گلاب۔ لوبان اور عود وغیرہ۔

مریخ: سرخ مطلق۔ **خاصیت:** طبیعت گرم جہت مغرب

لذت نمکین۔ نحس اصغر۔ جلالی۔
بخورات:۔ عود۔ قرنفل۔ لوبان۔ سیندور۔ جوزاد۔ گوگل وغیرہ۔

عطارد:۔ رنگ سبز سیاہی مائل۔ **خاصیت:**۔ طبیعت سرد۔ لذت شور۔ زوجدین۔ سعد نحس ممتزج درہر کار مغرب
بخورات:۔ عود۔ عنبر۔ لوبان۔ تج۔ قشور۔ الکندر۔

مشتری:۔ رنگ زرد مطلق۔ **خاصیت:**۔ طبیعت گرم۔ لذت شیریں۔ جہت مشرق۔ سعد اکبر۔ جلالی۔
بخورات:۔ عطر عنبر۔ مشک۔ زعفران زرد۔ صندل سرخ صندل زرد۔ اگر۔ لوبان۔ حب الفار۔ شکر وغیرہ۔

زہرہ:۔ رنگ زرد وسبز وآہنی **خاصیت:**۔ طبیعت سرد۔ جہت مغرب۔ لذت شیریں۔ سعد منقلب۔
بخورات:۔ عطر سہاگ۔ مشک۔ صندل سرخ۔ اور صندل سفید۔ زعفران۔ لوبان۔ شکر۔ جائفل۔ اگر پھول خوشبودار۔

زحل:۔ رنگ سیاہ مطلق۔ **خاصیت:**۔ طبیعت گرم۔ لذت شور۔ جہت جنوب۔ جلالی۔ نحس اکبر۔
بخورات:۔ عود۔ رال۔ گوگل وغیرہ۔

اس مقام پر اس امر کا ظاہر کرنا ضروری ہے کہ ہم نے ستاروں کی رنگت

اور ان کی خاصیت وغیرہ جو تحریر کی ہے وہ بلا سبب نہیں ہے۔ جاننا چاہئیے
کہ رنگت جس ستارے کی جیسی ہو عامل بروقت تحریر دعا یا مرتبی نقوش اسی
رنگ کی سیاہی۔ سرخ یا زعفرانی یا کالی وغیرہ استعمال کرے جہت سے مراد
سمت ہے یہ بھی ضروری ہے۔ بحساب ستاروں کی سمت کے جو سمت جس
ستارے کا ہو اسی طرف رخ کر کے عامل وظیفہ خوانی کرے یا دعا و نقوش لکھے۔
تیسرے لذّت کے مطابق نمک یا کڑوی یا میٹھی چیز مُنہ میں رکھ کر لکھے۔ عمل
خوانی میں نمکین یا میٹھی یا کڑوی مثل چھوہارے وغیرہ کے کہ تلخی کا مالک ہوتا
ہے پر نیاز ان موکلان کی دلاوے جن کا تعلق ان ستاروں سے ہوتا ہے۔
عامل پر لازم ہے کہ بروج اور ستاروں کے رنگ و خواص اور طباع کو اچھی
طرح حفظ کر لے۔ ستاروں کے رنگ و خواص وغیرہ تو لکھ چکا ہوں بروج
وغیرہ کے رنگ و خواص کا تذکرہ آگے کروں گا۔

ستاروں کی غذا

عمل و عملیات سے ستاروں کی غذا کا بھی گہرا تعلق
ہے اس کے یہ معنی نہیں کہ ستارے کھانا بھی کھاتے
ہیں۔ یہاں پر اس امر کا اعادہ ضروری ہے کہ الفاظ حروف تہجی سے اسمائے
باری تعالیٰ مرتب و مزّین ہیں اور اسماء مبارکہ سے متعلق کئی کئی موکّل ہیں
جو اسی نام سے اپنے پروردگار کی شب و روز تسبیح و تہلیل کیا کرتے ہیں اور اسی
اسمائے ربّانی سے ہر ایک ستارہ وابستہ ہے چنانچہ ان موکلین سے بھی ان
سیّارگان کی گہری وابستگی ہے یہ ایک دوسرے سے علیحدہ ہو ہی نہیں سکتے
لہٰذا مقصد غذائے سیارگان یہ ہے کہ جس طرح بخورات روشن کئے جاتے

ہیں اور ان کا ستاروں اور ان کے موکلین سے گہرا تعلق ہے اسی طرح ان اشیا مذکورہ کا بھی سیارگان و موکلین سے ویسا ہی تعلق ہے اور یہ یہی ابتدائے عمل میں بنام سیارگان اور موکلین رکھے جاتے ہیں پس شروع میں جو عمل کریں تو شرینی و میوہ اور جو غذا طبیعت کے موافق ہو عمل اور ستارے کے لحاظ سے رکھیں تاکہ موکلین خوشنود ہوں۔ رجعت سے تحفظ ہو اور عمل کامیابی کی منزل پر پہنچ جائے یہ ایک قسم کا صدقہ عمل ہے پہلے روز عمل کی خواندگی کے بعد یا تو نذر دریا کریں یا کسی غریب لیکن عابد و صالح کو دے دیویں انشا اللہ عامل اس عمل کے ہوں گے۔ دائرہ غذا حسب ذیل ہے۔

آفتاب:۔ عطر۔ گلاب۔ دال چنا۔ شہد خالص۔ شیرینی خوشبودار میوہ ولایتی۔ برنج۔ زردہ شیریں۔

قمر:۔ دودھ چاول۔ دودھ خالص۔ گھی۔ میٹھا۔ شکر سفید چاول سفید۔ میوہ ہندی جو میٹھا ہو۔ کیوڑہ۔ گلاب۔

مریخ:۔ روٹی خمیری۔ گوشت۔ کباب۔ پتی ساگ۔ مرچ سرخ تیل تلخ۔ دال مسور۔ میوہ ترش۔ خوشبو تند و تیز۔

عطارد:۔ چاول۔ دال مونگ۔ ہندی یا ولایتی میوہ۔ پستہ سبز۔ چار مغز۔ انگور۔ انار۔ روٹی۔ پراٹھا۔ سب قسم کی خوشبو۔

مشتری:۔ دودھ۔ چاول۔ زردہ۔ میوہ ولایتی۔ شہد۔ مصری۔ شکر۔ روٹی شیریں۔ عطر گلاب۔ عطر جو ہی۔

زہرہ:۔ دودھ۔ چاول۔ زردہ۔ لوز وغیرہ۔ شہد کا حلوہ۔ دال چنا۔

عطر سہاگ۔ چاول۔

زحل :۔ ارد کی کھچڑی۔ تِل سیاہ۔ بینگن۔ کڑوے میوے۔ عطر مٹی۔

تذکرہ بروج

عملیات کی بڑی بڑی اور مستند کتابوں میں بروج کی حقیقت کو عاملین نے یوں آشکار کیا ہے کہ بسبب گردشِ آفتاب کے آسمان میں ایک دائرہ پیدا ہوتا ہے اور اس دائرے کو اس وقت تک استحکام حاصل ہوتا رہے گا جب تک کہ آفتاب کی گردش باقی رہے گی۔ اور گردش آفتاب کا قیام کم از کم عمر دنیا کی حد تک ضروری ہے۔ چنانچہ اسی دائرہ کو دائرۃ البروج کہتے ہیں۔ آفتاب اس پورے دائرے کو ایک سال کی مدت میں طے کرتا ہے۔ عاملین نے اس پورے دائرے کو بارہ حصوں میں تقسیم کیا ہے اور ہر حصۂ برج کو ایک ایک نام سے منسوب کیا ہے ان کے نیک و بد اثرات، کواکب سے دوستی و دشمنی۔ رنگ و خواص اور سمت ایام ہفتہ، مہینہ اور تواریخ سے تعلق۔ باہمی الفت و نفرت ان سب کی تفصیلی کیفیت حسب موقع ضبطِ تحریر میں لانا جا رہا ہوں کہ ہر منزل عمل پر یہ سب انتہائی ضروری ہیں۔ مخصوص کتاب ہذا کے عنوان کے تحت کہ عمل حاضرات میں یہ کلید اوّل کی خاص طور پر حیثیت رکھتے ہیں اس لئے کہ اگر عامل ان کو اپنے ذہن میں محفوظ نہیں رکھے گا تو وہ اس منزل میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا۔

اسمائے بروج معہ دیگر کوائف

بروج کے نام اور ان کی خاصیت وغیرہ کے بارے میں جسقدر تفصیل ہیں سطور مندرجہ بالا میں تحریر کر چکا ہوں اس مقام پر ان کو تقریباً یکجائی طور پر جمع

کررہا ہوں تاکہ شائقین کو تلاش کی زحمت گوارانہ کرنا پڑے۔
برج حمل:۔ یہ دائرہ مذکورہ کا پہلا برج ہے۔رنگ زرد و سرخ۔طبیعت شیریں۔جہت مشرق۔خانۂ مریخ۔وبال زہرہ۔شرف آفتاب۔ ۱۹ درجہ پر ہبوط زحل۔مذکر منقلب۔منسوب بہ ماہ محرم الحرام۔موکل سراطائیل۔حروف ا۔ع۔ل۔ی۔ **برج ثور۔** یہ دوسرا برج ہے۔رنگ سیاہ و سبز طبیعت تلخ و تیز۔جہت جنوب۔خانۂ زہرہ۔وبال مریخ۔شرف قمر۔مونث ثابت۔منسوب بہ ماہ صفرالمظفر۔موکل عزائیل۔حروف۔ب۔ز۔ب۔ر۔ج۔
جوزا:۔ یہ تیسرا بُرج ہے رنگ سفید مائل بہ زردی۔طبیعت شور۔جہت مغرب خانہ عطارد۔وبال مشتری۔شرف راس۔مذکر ذو جسدین۔منسوب ماہ ربیع الاوّل موکل اسرافیل۔حروف۔ف۔ق۔ک۔ **برج سرطان:۔** یہ دائرۃ البروج کا چوتھا برج ہے رنگ سفید مطلق۔طبیعت شیریں۔جہت شمال۔خانۂ قمر وبال زحل۔شرف مشتری۔ہبوط مریخ۔مونث منقلب۔منسوب بہ ماہ ربیع الثانی۔موکل قیقائیل۔حروف ہ۔ج۔ **برج اسد:۔** یہ پانچواں برج ہے۔رنگ۔زرد و سرخ۔طبیعت شیریں۔جہت مشرق۔خانہ شمس وبال زحل۔مذکر منقلب۔منسوب بہ ماہ جمادی الاوّل۔موکل حرکائیل۔حروف م۔ت۔ **برج سنبلہ:۔** یہ چھٹا برج ہے۔رنگ خاکی سبز زرد بعضے سیاہ سبز کہتے ہیں۔طبیعت تلخ تیز۔جہت جنوب۔خانۂ عطارد۔وبال مشتری شرف عطارد۔ہبوط۔زہرہ۔مونث **ذوجدین:۔** منسوب بہ ماہ جمادی الثانی۔موکل سماکائیل حروف ب۔ف۔ **برج عقرب:۔** یہ

دائرۃ البروج کا آٹھواں برج ہے۔ رنگ۔ سُرخ بعضے سفید مطلق قرار دیتے ہیں۔ طبیعت شیریں بعضے تندو تلخ کا اظہار کرتے ہیں۔ جہت شمال۔ خانہ مریخ۔ وبال زہرہ ہبوط قمر مونث ثابت۔ موکّل صمنائیل حروف ل۔ ن۔ ظ۔ ص۔ منسوب بہ ماہ شعبان المعظم۔ برج میزان۔ یہ ساتواں برج ہے۔ رنگ۔ سفید قدرے زرد۔ طبیعت شور۔ جہت مغرب۔ خانۂ زہرہ۔ وبال مریخ۔ شرف زحل۔ ہبوط آفتاب۔ مذکّر منقلب۔ موکّل فہم الخائیل۔ حروف ر۔ ت۔ ط۔ منسوب بہ ماہ رجب المرجب۔ برج قوس۔ یہ نواں برج ہے۔ رنگ۔ زرد، سُرخ۔ طبیعت شیریں۔ جہت مشرق۔ خانۂ مشتری۔ وبال۔ عطارد۔ ہبوط دُنب دراس۔ مذکّر ذوجبدین۔ موکّل۔ صلخائیل۔ حروف۔ ف منسوب بماہ رمضان المبارک۔ برج جدی۔ یہ دسواں برج ہے۔ رنگ۔ سیاہ سبز۔ طبیعت۔ تلخ مطلق۔ خانہ زحل وبال قمر۔ شرف مریخ۔ ہبوط مشتری۔ مونث منقلب۔ موکّل سماکائیل حروف ح۔ خ۔ منسوب بماہ شوال المکرّم۔ برج دلو۔ یہ گیارہواں برج ہے۔ رنگ۔ سفید سبز بعضے زرد بتاتے ہیں۔ طبیعت تلخ مطلق خانۂ زحل۔ وبال آفتاب۔ مذکّر ثابت موکل سنحازائیل حروف۔ س۔ ی۔ ص۔ ث۔ غ۔ منسوب بماہ ذیقعدہ۔ جہت مغرب۔ برج حوت۔ یہ دائرۃ البروج کا بارہواں اور آخری برج ہے۔ آفتاب اپنا پورا دورہ اسی برج میں اگر ختم کرتا ہے زمانۂ اختتام دورہ کے بعد آفتاب پھر نئے سال کا آغاز کرتے ہوئے نیا دورہ پہلے برج، برج حمل سے شروع کرتا ہے اور یہ سلسلہ اسی طرح جاری وساری رہتا

ہے کبھی منقطع نہیں ہونے پاتا۔ الغرض رنگ اس برج کا سفید مطلق ہے لیکن بعضے سرخ بھی بتاتے ہیں۔ طبیعت شیریں۔ جہت شمال۔ خانۂ مشتری دبال و ہبوط عطارد۔ شرف زہرہ۔ مونث ذوجدین۔ موکل فقہائیل حروف و۔ ج منسوب بماہ ذالحجہ۔

بروج اور عناصر اربعہ

بروج کے اسماء رنگ وطبیعت۔ ان کے موکلین اور حروف نیز مہینوں اور ستاروں سے تعلقات پر کافی روشنی ڈال چکا ہوں اب مختصراً بروج اور عناصر کے بابت بھی معلومات فراہم کر رہا ہوں اس لیے کہ ان کی بھی عامل کو اہم ترین ضرورت پیش آتی ہے جو حسب ذیل ہیں۔

آتشی :۔	برج حمل	برج اسد	برج قوس
آبی :۔	〃 سرطان	〃 عقرب	〃 حوت
خاکی :۔	〃 ثور	〃 سنبلہ	〃 جدی
بادی :۔	〃 جوزا	〃 میزان	〃 دلو

خمسۂ متحیرہ

حسب ذیل ستارے خمسۂ متحیرہ اس وجہ سے کہلاتے ہیں کہ آفتاب جو سلطان الکواکب ہے آسمان چہارم اس کا جائے قیام ہے علاوہ چاند کے بقیہ پانچ ستارے یعنی زحل۔ مریخ۔ عطارد۔ زہرہ اور مشتری آفتاب کے آگے پیچھے گردش کرتے رہتے ہیں اور ان میں واپسی کی بھی طاقت ہے لہذا آغاز عمل سے پہلے عامل کو ان ستاروں پر مخصوص نظر رکھنی چاہیئے کہ اگر ان کا تعلق عمل اور عامل سے ہے تو یہ

اور طالع عامل اس کی موافقت کر رہے ہیں یا نہیں پس اگر موافق ہیں تو بقیہ اور باتوں کا بھی لحاظ رکھتے ہوئے عمل شروع کرے انشاءاللہ پایہ تکمیل تک پہنچے گا۔

عامل کو کسی وقت بھی خوفزدہ نہ ہونا چاہیئے

چونکہ یہ رسالہ ایک ایسے عنوان کے تحت لکھا جا رہا ہے جو انتہائی اہم اور پُر خطر منزل رکھتا ہے پُرخطر اس لیے کہ شائقین بذریعہ عمل اجنّہ پر قبضہ حاصل کرتے ہوئے ان کو اپنا تابع فرمان بنانے کی کوشش کریں گے، محکومیت اور حاکمیت کا سوال پیدا ہوگا۔ ایک ایسی ہستی جو محکوم بنائی جانے والی ہے حاکم ہونے والی ہستی سے بظاہر کہیں زیادہ طاقتور ہے مثلاً وہ اپنی صورت کے تبدیل کرنے یا آنِ واحد میں ایک مقام سے دوسرے مقام پر پہنچ جانے یا معاً انسانی نظر سے پوشیدہ ہو جانے یا ان محیر العقول کارناموں کو انجام دینے پر مکمل قدرت رکھتی ہے جو انسان کے وہم وگمان میں بھی نہیں آسکتیں تو ایسی طاقتور ہستی اسی وقت قابو میں لائی جاسکتی ہے جب اس کے مدِمقابل کمزور ہستی کسی عنوان سے اس کی آزادی کو سلب کرتے ہوئے اس پر غالب آجائے اور غالب آجانے کا وہ طریقہ یہی وظیفہ و وظائف اور آیاتِ قرآنی ہیں جو ہم کو بزرگان دین سے حاصل ہوئی ہیں۔ اب یہ امر ملحوظ خاطر رہے کہ ایک طاقتور ہستی کی آزادی ایک کمزور اور نحیف ہستی سلب کرنا چاہتی ہے تو وہ ہستی اپنی آزادی بہ آسانی ضائع نہ ہونے دے گا۔ وہ اپنی اس قیمتی شے (آزادی) کی حفاظت کے لیے شدّ و مد

کے ساتھ ہر ہر طریقہ سے پوری کوشش کرے گا۔ جس میں خوف دلانے والے مناظر اور طریقے استعمال کئے جائیں گے جو محض ایک فرضی تماشے کی حیثیت رکھتے ہیں اصلیت کچھ بھی نہیں ہوتی۔ محض عمل میں رخنہ ڈالنے کے لیے یہ مناظر عامل کی نظروں میں گردش کرائے جاتے ہیں اور زیادہ تر عامل ایسے مناظر سے قریب اختتام عمل دوچار ہوتا ہے لہذا عامل کو کسی صورت سے نہ تو خوفزدہ ہونا چاہیئے اور نہ بغیر تعداد وردِ عمل پوری کئے ہوئے حصار سے باہر آنا چاہیئے۔

کواکب کی باہمی دوستی اور دشمنی

پوشیدہ نہ رہے کہ عملیاتی دنیا بہت وسیع ہے۔ یہ وہ بحرِ ناپید اکنار ہے کہ عامل اس بحر میں جس قدر غوّاصی کرے گا اتنی ہی گہرائی سے اس کو واسطہ پڑتا جائے گا لہٰذا پوری کیفیت کا تو اس رسالہ میں قلمبند کرنا ممکن ہے البتہ آئے دن کی پیش آنے والی باتوں کو تحریر میں لاتا جا رہا ہوں اگر میری انہیں باتوں پر صدق دل سے عمل کیا گیا تو عامل پر آئندہ معلومات کے دروازے خود بخود کھلتے چلے جائیں گے لہذا عامل کو کواکب کی باہم دوستی اور دشمنی سے بھی واقف ہونا ضروری ہے۔ کیوں؟ اس کا جواب دائرے کے آخر میں ملاحظہ فرمائیں۔

دائرہ دوستی اور دشمنی کواکب

حمل اور اسد بہت زیادہ دوست	ثور اور عقرب اوسط درجہ دوست	جوزا، قوس اور دلو باہمی بہت زیادہ دوست
سنبلہ اور حوت باہم دوست	میزان اور حمل اوسط درجہ دوست	ثور اور سنبلہ بہت زیادہ دوست
جوزا اور میزان بہت دوست	سرطان اور عقرب بدرجہ اوسط دوست	اسد اور قوس بدرجہ مبالغہ دوست
سنبلہ اور جدی بدرجہ اوسط دوست	اسد اور حوت بہت دشمن	حمل اور سنبلہ بدرجہ اوسط دشمن
آفتاب اور مریخ بہت زیادہ دوست	زہرہ اور زحل بہت زیادہ دوست	عطارد اور آفتاب دوست بدرجہ اوسط
حمل اور عقرب بدرجہ اوسط دشمن	ثور اور میزان بدرجہ اوسط دشمن	حمل اور ثور دشمن بدرجہ اوسط
عطارد اور مریخ دوست بدرجہ اوسط	قمر اور مریخ دوست بدرجہ اوسط	شمس اور زحل دشمن اور درجہ
مشتری اور قمر بہت دشمن	عطارد اور زحل دشمن اوسط درجہ	عطارد اور زہرہ دشمن اوسط درجہ

اقسام بروج

یہ امر انتہائی ضروری ہے کہ ہر نیا کام شروع کرنے سے پہلے انہیں اچھی طرح سے سمجھ لینا چاہیئے ساتھ ہی اس کے ہر پہلو کو بھی بغور دیکھنا چاہیئے ورنہ کام ادھورا رہ جائے گا اور نامکمل کام بغیر نقصان پہنچائے رہ نہیں سکتا لہذا جہاں پورا سال بارہ مہینوں کا ہوتا ہے اور اس پورے سال میں بارہ برج ہوتے ہیں وہاں عاملین نے عملیاتی کام کی انجام دہی اور اس کو منزل کامرانی پہنچانے کے لیے کچھ اصول بھی مقرر کئے ہیں چنانچہ ان کا مقرر کردہ یہ اصول کہ پورے بروج کو انہوں نے تین حصوں میں تقسیم کرتے ہوئے ہر حصے کا نام بروج ثابت۔ بروج منقلب اور بروج۔ ذوجدین قرار دیا۔ چنانچہ ثباتِ دولت و ترقی درجات و عزت خواہ اپنے لیے ہو یا دوسروں کے واسطے اس وقت عمل کرے جب آفتاب بروج ثابت میں ہو اور جب آفتاب بروج منقلب میں قیام پذیر ہو تو مقہوری دشمن۔ بغض اور نفاق وغیرہ کا عمل کرے اور جب آفتاب بروج ذوجدین میں ہو تو برائے حُب و تسخیر وغیرہ کا عمل عامل کو کرنا چاہیئے کہ منزل کامیابی پر پہنچے گا اور یہ تقسیم اس طرح پر ہوئی ہے کہ ہر حصہ میں چار چار برج آئے ہیں جن کی تفصیل حسبِ ذیل ہے۔ گزشتہ صفحات میں میں عربی مہینوں کے ساتھ بروج کی تفصیل تحریر کر چکا ہوں لہٰذا ماہ شمسی کا پتہ ان صفحات سے حاصل کیا جا سکتا ہے البتہ یہاں پر طرف اقسام پر اکتفا کرتا ہوں۔

بُروج ثابت ثور۔ اسد۔ عقرب۔ دلو۔

(اثرات) برائے کشائش رزق۔ ترقی عزوجاہ۔ ثباتِ دولت وغیرہ وغیرہ۔

بُروجِ منقلب حملؔ - سرطانؔ - میزانؔ - جدیؔ

(اثرات) برائے مقہوری دشمن - بغض اور نفاق وغیرہ کا عمل اس زمانہ میں کرے۔ آسانی کے لیے ان بروج کے ساتھ عربی مہینوں کے نام۔ صفحات گذشتہ میں دیکھیے۔

بروج ذوجسدین جوزاؔ - سنبلہؔ - قوسؔ - حوتؔ

(اثرات) برائے حُب اور تسخیر وغیرہ اس زمانے میں عمل کرے۔

ایام وتواریخ وماہ کی جو ید ہیں اب میں مہینوں کے ان ایام اور تواریخ کو معہ بروج کے تحریر کر رہا ہوں جن کو عاملین نے نحس قرار دیا ہے ان کا بھی باہمی تعلّق انسانی طالع سے اتنا ہی اہم ہے جس قدر کہ اور منازل جواب تک تحریر کئے جا چکے ہیں ان تواریخ کے علاوہ جو تاریخیں اور ایام آپ کو اس حدول میں نہ ملیں ان ایّام و تاریخوں میں ہر نئے کام کی ابتداء بہتر صورت اختیار کرے گی نیا کام شروع کرے گا انجام بہتر نہ ہو گا۔

ایام

یوم ہفتہ:- یہ دن منسوب بہ زحل ہے اور زحل نحس اکبر قرار دیا گیا ہے لہذا ستارے کی نحوست اس دن پر حاوی ہے مخصوص جب اس ستارے کی ساعات اس دن اپنے وقت مقررہ پر رونما ہوں تو ہر نئے کام کی ابتدا نہ کرنا چاہیئے ورنہ انجام بہتر نہ ہو گا۔

یوم سہ شنبہ:- یہ دن بھی منسوب بہ ستارہ مریخ ہے اور مریخ نحس اصغر قرار دیا گیا ہے اس کی نحوست بھی اس دن پر حاوی ہے اس کی مخصوص

ساعات بھی نحوست پذیر ہیں لہذا اس دن بھی کسی بہتر کام کا آغاز نہ کرنا ہی بہتر ہے۔ **یوم چہار شنبہ**:۔ کہ یہ دن ستارہ عطارد سے تعلق رکھتا ہے اور یہ ستارہ ممتزج مزاج ہے یعنی اچھے ستاروں کی رفاقت اس کو بہتر کام پر آمادہ کرتی ہے اور بُرے ستاروں کا ہم جلیس ہو کر برائی سے باز نہیں رہتا لہذا عامل اس دن اپنے عقل امتیازی سے کام لینا چاہیئے۔

تذکرہ تواریخ نحس اکبر معہ ماہ اب میں ان تواریخ کا تذکرہ معہ عربی مہینوں کے جو ان سے متعلق ہیں کر رہا ہوں چونکہ مسلمانوں کے سال کا پہلا مہینہ محرم الحرام قرار پایا ہے لہذا میں نے بھی اسی مہینہ سے ابتدا کی ہے۔

محرم :۔ ۱۰ - ۱۱ - ۱۴ :- **صفر** :۔ ۱ - ۳ ؛ **ربیع الاوّل** :۔ ۱۰ - ۲۰ ؛ **ربیع الثانی** :۔ ۱ - ۱۸ ؛ **جمادی الاوّل** :۔ ۲ - ۱۱ ؛ **جمادی الثانی** ۲ - ۴ ؛ **رجب** :۔ ۱۷ - ۲۳ ؛ **شعبان** :۔ ۱۴ - ۱۶ ؛ **ماہ رمضان** :۔ ۹ - ۲۰ ؛ **شوّال** :۔ ۶ - ۷ ؛ **ذیقعدہ** :۔ ۳ - ۵ **ذی الحجہ** :۔ ۲ - ۷ ۔

اس مقام پر میں علمائے رمل وغیرہم کی ان تواریخ نحسِ اکبر کا بھی تذکرہ کرنا بہتر سمجھتا ہوں جو ان کے نزدیک یقینی ہیں۔

ربیع الاوّل	صفر	محرم
۴ - ۲۰	۲ - ۱۲ - ۲۰	۱۰ - ۱۲ - ۱۴

ربیع الثانی	جمادی الاوّل	جمادی الثانی
۱-۱۱-۲۸	۱۰-۱۱-۲۸	۱-۱۱-۱۲
رجب	شعبان	ماہ رمضان
۱۱-۱۲-۱۷-۲۳	۱۴-۲۰-۲۶	۲-۱۳-۲۴
شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
۲-۶-۸	۶-۸-۱۰	۸-۲۰-۲۸

تفصیل تواریخ نحس بحوالہ بروج

عاملین کامگاران اور واقف کاران اسرار و رموز نے بعد تحقیق بروج کے مطابق ان تاریخوں کو ہر مہینہ کی جو طالع انسانی سے تعلق رکھتی ہیں نحس قرار دیا ہے چاہیئے کہ ہر صاحب ضرورت تواریخ ذیل کو حسب قاعدہ مروجہ اپنے نام کے مطابق اخراج ہندسہ سے دریافت کرے اگر ان تواریخ سے اس کے نام کا ہندسہ وابستہ ہے تو ہر نئے کام کی ابتداء سے پرہیز کرے کیوں کہ یہ تاریخیں ہر طالع کے واسطے نحس ہیں۔ کوئی کام بہتر انجام نہ پا سکے گا اس تفصیل حسب ذیل ہے (نوٹ) اور اگر صاحبِ ضرورت کو ایسی ہی کوئی ضرورت شدید انہیں تاریخوں میں لاحق ہو اور بغیر اس کے نقصان جانی یا مالی یا دونوں کے پہنچنے کا احتمال ہو تو چاہیئے کہ غسل کرے لباس پاک و پاکیزہ پہن کر وضو کرے ہنگام وضو درود حضرات محمدؐ و آلِ محمد علیہم السّلام پر بکثرت بھیجے جب وضو سے فارغ ہو تو حسب مقدرت صدقہ دیوے بعدہ دو رکعت نماز حاجت بجالاوے اور دعا برائے دافع نحوست:

ستیارگان جو آئندہ مرقوم ہو گی بہ صدق دل پڑھ کر خلاق عالم کی بارگاہ میں اپنی کامیابی و کامرانی کی التجا کرے انشاءاللہ کامیاب ہو گا۔ تاریخ نحس معہ بروج حسب ذیل ہیں۔

طالع حمل کے بُرج کی تاریخیں :- ۲ - ۱۱ - ۱۶ - ۲۰ - ۲۹ - نحس ہیں۔

〃 ثور 〃 〃 〃 :- ۴ - ۹ - ۲۴ - ۲۵ - ۲۸ 〃 〃

〃 جوزا 〃 〃 〃 :- ۴ - ۱۳ - ۱۷ - ۲۸ - ۳۰ 〃 〃

〃 سرطان 〃 〃 〃 :- ۲ - ۸ - ۱۲ - ۱۸ - ۲۸ 〃 〃

〃 اسد 〃 〃 〃 :- ۶ - ۱۳ - ۱۶ - ۲۱ - ۲۵ 〃 〃

〃 سنبلہ 〃 〃 〃 :- ۱۲ - ۱۶ - ۱۷ 〃 〃

〃 میزان 〃 〃 〃 :- ۲۲ - ۲۳ - ۲۸ 〃 〃

〃 عقرب 〃 〃 〃 :- ۴ - ۹ - ۱۳ - ۱۵ - ۲۴ - ۲۸ 〃 〃

〃 قوس 〃 〃 〃 :- ۴ - ۹ - ۱۳ 〃 〃

〃 جدی 〃 〃 〃 :- ۱۳ - ۱۷ - ۲۲ - ۲۴ 〃 〃

〃 دلو 〃 〃 〃 :- ۲ - ۱۲ - ۱۷ - ۲۳ 〃 〃

〃 حوت 〃 〃 〃 :- ۱۳ - ۲۴ - ۲۹ 〃 〃

قمر در عقرب

قبل اس کے کہ میں ستاروں کی ساعات کا تذکرہ کروں۔ بہتر سمجھتا ہوں کہ اسی سعد و نحس کے سلسلہ میں قمر در عقرب پر بھی مختصراً روشنی ڈالتا چلوں۔ اس لیے کہ اس منزل سے بھی عامل کا آگاہ ہونا ضروری ہے۔ معلوم ہونا چاہیئے کہ ہر مہینے میں برج عقرب

کی بادشاہت اڑھائی دن کی ہوتی ہے۔ عقرب بچھو کو کہتے ہیں اور بچھو کا کام ڈنگ مارنے کا ہوتا ہے۔ موقع ملتے ہی ہر ذی روح کو بغیر نقصان پہنچائے نہیں رہتا چنانچہ یہی کیفیت اس برج کی ہے کہ اگر اس کے زمانہ بادشاہت میں کوئی کار جدید شروع کیا جائے گا کبھی بہتر صورت میں انجام کو نہ پہنچے گا چنانچہ عاملین متفق ہیں کہ زمانۂ عقرب میں کوئی کار جدید نہ کرے چنانچہ ہر مہینے کے لحاظ سے ... قمر در عقرب کی تفصیل عربی اور ہندی مہینوں کے ساتھ درج ذیل ہے۔

ہندی مہینے	عربی مہینے	تواریخ بادشاہت برج عقرب۔
کاتک	شعبان	اس مہینے میں ستائیسویں ۲۷ تاریخ کو چار گھڑی پر لگتا ہے۔
اگہن	رمضان المبارک	رمضان کے مہینے میں ۲۵ ویں تاریخ کو چار گھڑی پر لگتا ہے۔
پوس	شوال	شوال کے مہینے میں ۲۳ ویں تاریخ کو ہمیشہ رہتا ہے۔
ماگھ	ذیقعدہ	ذیقعدہ کے مہینے میں ۲۳ ویں تاریخ کو ہمیشہ رہتا ہے۔
پھاگن	ذی الحجہ	ذی الحجہ کے مہینے میں ۲۱ ویں تاریخ کو ۱۶ گھڑی پر لگتا ہے۔
چیت	محرم	محرم کے مہینے میں ۱۷ ویں تاریخ کو ہمیشہ لگتا ہے۔
بیساکھ	صفر	صفر کے مہینے میں ۱۵ تاریخ کو رات کو چار گھڑی پر لگتا ہے۔
جیٹھ	ربیع الاوّل	ربیع الاوّل کے مہینے میں ۱۱ ویں تاریخ کو چار گھڑی رات کو لگتا ہے۔
اساڑھ	ربیع الثانی	ربیع الثانی کے مہینے میں ۱۰ ویں تاریخ چار گھڑی رات کو لگتا ہے۔

ساون	جمادی الاول	جمادی الاول کے مہینے میں ۹ تاریخکو ۳ گھڑی پر لگتا ہے۔
بھادوں	جمادی الثانی	جمادی الثانی کے مہینے میں ۷ ویں تاریخکو ۱۲ کے عمل میں لگتا ہے
کنوار	رجب	رجب کے مہینے میں ۵ ویں تاریخکو ۱۶ سولہ گھڑی رات کو لگتا ہے۔

منسوباتِ بُروج

قبل اس کے کہ ساعات کا تذکرہ سپرد قلم کیا جائے منسوب بروج کا ذکر بہتر ہوگا حالانکہ مختصراً تذکرہ اوراقِ ماسبق میں کیا جا چکا ہے لیکن ایک مبتدی کے لیے جو محض کتاب سے مدد لے رہا ہے سمجھ میں آنے والی بات نہیں ہے لہٰذا اس جگہ صاف لفظوں میں تحریر کیا جاتا ہے کہ کون کون سے بروج کن کن ستاروں کے خانوں سے متعلق ہیں ذیل دائرہ ملاحظہ فرمائیے۔ عملیات کی منزل میں یہ ایک اہم نکتہ ہے اس لیے کہ بروج اور ستاروں کے باہمی تعلق کا یہ راز معلوم کئے بغیر عامل ایک قدم آگے نہیں بڑھ سکتا۔

حمل اور عقرب خانۂ مریخ قوس اور حوت خانۂ مشتری	ثور اور میزان خانۂ زہرہ جدی اور دلو خانۂ زحل	جوزا اور سنبلہ خانۂ عطارد اسد خانۂ شمس	سرطان خانۂ قمر - -

تذکرہ ساعات روز و شب

جس امر کا ہم تذکرہ اس وقت سپرد قلم کر رہے ہیں یہ ایک ایسا اہم مسئلہ ہے جو عملیاتی منزل میں کسی صورت سے بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا اس

وجہ سے جہاں اور سب چیزوں کا تعلّق جن کا تذکرہ ہم پچھلے صفحات میں کرتے چلے آرہے ہیں عمل اور ستاروں سے ہے وہاں ان دونوں چیزوں سے ساعات یومیہ (شب و روز) کا بھی بہت زبردست لگاؤ ہے یہ سب ایک دوسرے کے لیے لازم وملزوم ہیں اس لیے کہ انہیں ساعات اور ستاروں پر عمل کا دارو مدار ہے چاہے وہ عمل کیسا ہی کیوں نہ ہو۔ بجا اور درست ہے۔ بخیال.. طوالت ہم اس بحث کو یہ لکھ کر کہ عامل کو ستاروں کی ساعات روز و شب کو اسطرح یاد کر لینا چاہیئے کہ وہ ازبر ہو جائیں ختم کر رہے ہیں۔ جدول ساعات ملاحظہ ہو۔

روزوشب	ساعت ۱	پاس اول ساعت ۲	ساعت ۳	۴	پاس دوم ۵	۶
شب شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
روز شنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
شب یکشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
روز یکشنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
شب دوشنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
روز دوشنبہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
شب سہ شنبہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
روز سہ شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
شب چہار شنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
روز چہار شنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس

	اول			دوم		
شب پنجشنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
روز پنجشنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
شب جمعہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
روز جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ

ساعات پاس سوم وچہارم

	(سوم)			(چہارم)		
روزوشب	ساعت ۷	ساعت ۸	ساعت ۹	ساعت ۱۰	ساعت ۱۱	ساعت ۱۲
شب شنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
روز شنبہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
شب یکشنبہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
روز یکشنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
شب دوشنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
روز دوشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
شب سہ شنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
روز سہ شنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
شب چہارشنبہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
روز چہارشنبہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
شب پنجشنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل

	(سوم)				(چہارم)	
روز پنجشنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
شب جمعہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
روز جمعہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری

سیارگان و بروج اور تواریخ و ایّام کے نیک و نحس کا تذکرہ میں پہلے کر چکا ہوں۔ ساعت کی جدول آپ کے پیشِ نظر ہے۔ معلوم ہونا چاہیئے دن اور رات کے قاعدہ مروّجہ سے بشرطیکہ رات اور دن برابر ہوئے ۲۴ گھنٹے ہوئے ہیں پس ایک ساعت ایک گھنٹہ کی ہوتی ہے لیکن اگر دن و رات برابر نہ ہوئے یعنی اگر دن چھوٹا ہوا تو دن کی ساعتیں کم اور رات کی ساعتیں زیادہ ہوں گی اور اگر دن بڑا ہو تو رات کی ساعتیں چھوٹی اور دن کی بڑی ہوں گی پس اس کا خیال رکھنا لازمی ہوگا۔

باب سوم

پرہیز جلالی و جمالی، رجال الغیب، شرائط تسخیر اور بیان لگن اور سنکرات و ہدایات برائے عامل معہ دیگر امور متعلّقہ

اے عزیز جان تو کہ منزل عمل د عملیات وہ دشوار گزار اور کٹھن راستہ ہے جس پر ہر کس و ناکس گامزن نہیں ہو سکتا اِلّا اس شخص کے جسیں سچی لگن اس

علم کے حاصل کرنے کی موجود ہو۔ اگر طلب صادق کے ساتھ اس بحر کی
غوّاصی کرے گا بے شک انمول صدف سے مالا مال ہوگا ورنہ بجائے پشیمانی
کے اور کچھ حاصل نہ ہوگا۔ پس اگر عامل بننا چاہتا ہے اس مکّار دنیا کو منہ
نہ لگا اور تزکیۂ نفس اختیار کر۔ رضائے پروردگار عالم پر قانع رہ، اپنے انتقامی
جذبے کو فنا کر دے۔ قادر ہوتے ہوئے بھی اپنے بدترین دشمن تک کو
نقصان پہنچانے سے گریز کر۔ باقی باتیں عامل کو کرنا یا نہ کرنا چاہیئے حسب موقع
تحریر کی جاتی رہیں گی۔ یہاں پر ان پرہیزوں کا تذکرہ کیا جاتا ہے جو عامل
کے لیے ضروری ہیں۔

تذکرہ پرہیز جلالی

یہ پہلے تحریر کیا جا چکا ہے کہ عمل کی قسمیں تین
ہیں۔ (۱) جلالی (۲) جمالی (۳) مشترک پس
یہ بھی معلوم کیا جانا ضروری کہ پرہیز بھی انہیں جلالی وغیرہ سے تعلق خصوصی
رکھتے ہیں۔ یہاں پر میں پرہیز جلالی کا تذکرہ کر رہا ہوں۔ یہ پرہیز عامل اس
وقت اختیار کرے گا جب وہ عمل جلالی شروع کرنے کی تیاری کر رہا ہوگا۔
معلوم ہونا چاہیئے کہ عمل جلالی میں اگر عامل میں دورانِ عمل کہیں سے بھی
لغزش پائی قرار واجبی سزا دیں گے۔ اشیائے بودار یا مقام بساہند شدہ
سے ان کو قطعیٔ نفرت ہے انہیں بخور اور خوشبو سے ان کو الفت ہے۔ جن
کے یہ خوگر ہیں جن کا تذکرہ پچھلے ابواب میں کیا جا چکا ہے یہاں پر ان
اشیاء کا تذکرہ کیا جا رہا ہے جن سے عامل تارک ہو کر عمل جلالی شروع
کرے جن کا ترک کرنا اس پر واجبات سے ہے۔ چنانچہ شروع ہی میں

پرہیز اختیار کرے اس کے بعد پرہیز کے دوسرے دن یا تیسرے دن سے بعد
غسل دو ضو عمل شروع کرے تو ان چیزوں سے پرہیز کرے۔ گوشت ہمہ اقسام۔
مچھلی۔ انڈا۔ شہد اور مشک وغیرہ استعمال نہ کرے اور نہ چمڑے کے ڈول
مشک وغیرہ) کا پانی اپنے استعمال میں لائے۔ نیز پارچہ جات، اونی اور
ریشمی اور جو چیز کہ حیوان سے پیدا ہوتی ہے اپنے کام میں نہ لاوے۔ چاقو یا
اور کوئی ایسا اوزار جس میں ہاتھی دانت یا ہرن و بارہ سنگھا وغیرہ کی ...
سینگ یا ہڈیوں کے دستے لگے ہوں اپنے تصرف میں نہ لاوے۔ جوتی اور
موزہ وغیرہ بھی نہ پہنے۔ نہ سر کے بال بنوائے نہ ناخن ترشے نہ جماع
کرے۔ دال مسور سے بھی پرہیز کرے۔ دوسروں کے بستر وغیرہ کو اپنے
استعمال میں نہ لائے۔ گوشہ نشینی اختیار کرے کسی سے ملاقات تک نہ کرے۔
سرکہ۔ پیاز۔ مولی۔ ہینگ۔ بنا ہوا نمک۔ چھوہارا۔ عنبر اور ہمہ اقسام
کا میوہ استعمال نہ کرے۔ میوہ کی ممانعت اس لیے ہے کہ اس پر مکھی
بیٹھتی ہے اور تیل بھی تلوں کا اور سرسوں کا نہ کھائے مگر اس شرط سے
کہ اپنے روبرو مسلمان تیلی سے اس طرح تیل نکلوائے کہ تلوں کو لے
کر پانی میں ڈالے جس قدر تِل کہ پانی کے اوپر تیرتے رہیں ان کو
نکال کر دور کر دے اور باقی تِلوں کا تیل نکلوالے تو اس تیل کے کھانے
میں مضائقہ نہیں ہے نیز اس امر میں بھی سختی سے پابندی اختیار کرے
کہ چلہ کشی کے دوران جس شخص کو اپنی خدمت کے لیے رکھے وہ شخص بھی
پرہیزگار اور نمازی ہو۔ کبھی افعال قبیحہ اور حرام کا مرتکب نہ ہوا ہو

خود بھی روزانہ غسل کرتا رہے اور شخص ثانی کو بھی غسل سے باز نہ رہنے دے، کپڑا بلا سِلا ہوا پہنے اس کا بھی خیال رکھے کہ خون کسی عنوان سے جسم سے باہر نہ نکلنے پائے اور دودھ دار درخت کا پتہ نہ توڑے اور شاخ پھول اور میوہ دار اپنے ہاتھ سے نہ کاٹے اور بعض عاملوں کا کہنا ہے کہ بال۔ جن کا ترا شنا سنّت ہے مثل لب اور بغل وغیرہ بناوے باقی بال نہ.. بنائے۔ گھوڑے اور ہاتھی پر سوار بھی نہ ہو وغیرہ وغیرہ۔

تذکرہ پرہیز جمالی

اب میں پرہیز جمالی کا تذکرہ کرتا ہوں.. اولاً یہ ظاہر کرنا ضروری ہے کہ عملیات جمالی کے موکلین رحمدل ہوتے ہیں اس سے یہ مراد نہیں ہے کہ وہ اپنی... آزادی کے تحفظ کے لیے کوشاں نہیں ہوتے اور بہ آسانی عامل کے قبضہ میں آجاتے ہیں۔ نہیں۔ اپنی سی کوشش وہ بھی کرتے ہیں لیکن اس قدر تندخو اور شعلہ مزاج نہیں ہوتے جیسے کہ عملیات جلالی کے۔ موکلین ہوتے ہیں۔ یعنی یہ عامل کی غفلت اور اس کی لغزش سے فائدہ کر تھوڑی بہت سزا عامل کو دیتے ضرور ہیں لیکن عامل کی جان نہیں لیتے پس جب عمل جمالی شروع کیا جائے تو عمل شروع کرنے سے پہلے عامل کو حسب ذیل پرہیز کرنا چاہیئے اور درج ذیل باتوں کی پابندی سے وہ آزاد ہے۔ عامل، گوشت ہمہ اقسام مچھلی سرکہ۔ پیاز۔ لہسن۔ ہینگ۔ انڈا۔ دہی۔ مٹھا سے پرہیز کرے۔ میوہ جات دھوکر اور تین مرتبہ پاک کر کے اور تیل تلوں کا اور

سرسوں کا اگر ضرورت ہو تو استعمال کر سکتے ہیں۔ کوئی ہرج نہیں ہے۔ چاول۔ دال مونگ۔ دال مسور کی استعمال کر سکتے ہیں حجامت نہ بنوائے۔ ناخن نہ ترشوائے۔ سِلا ہوا کپڑا نہ پہننے کی قید نہیں ہے۔ گھوڑے اور ہاتھی پر سوار ہو سکتے ہیں۔

شرائط تسخیر

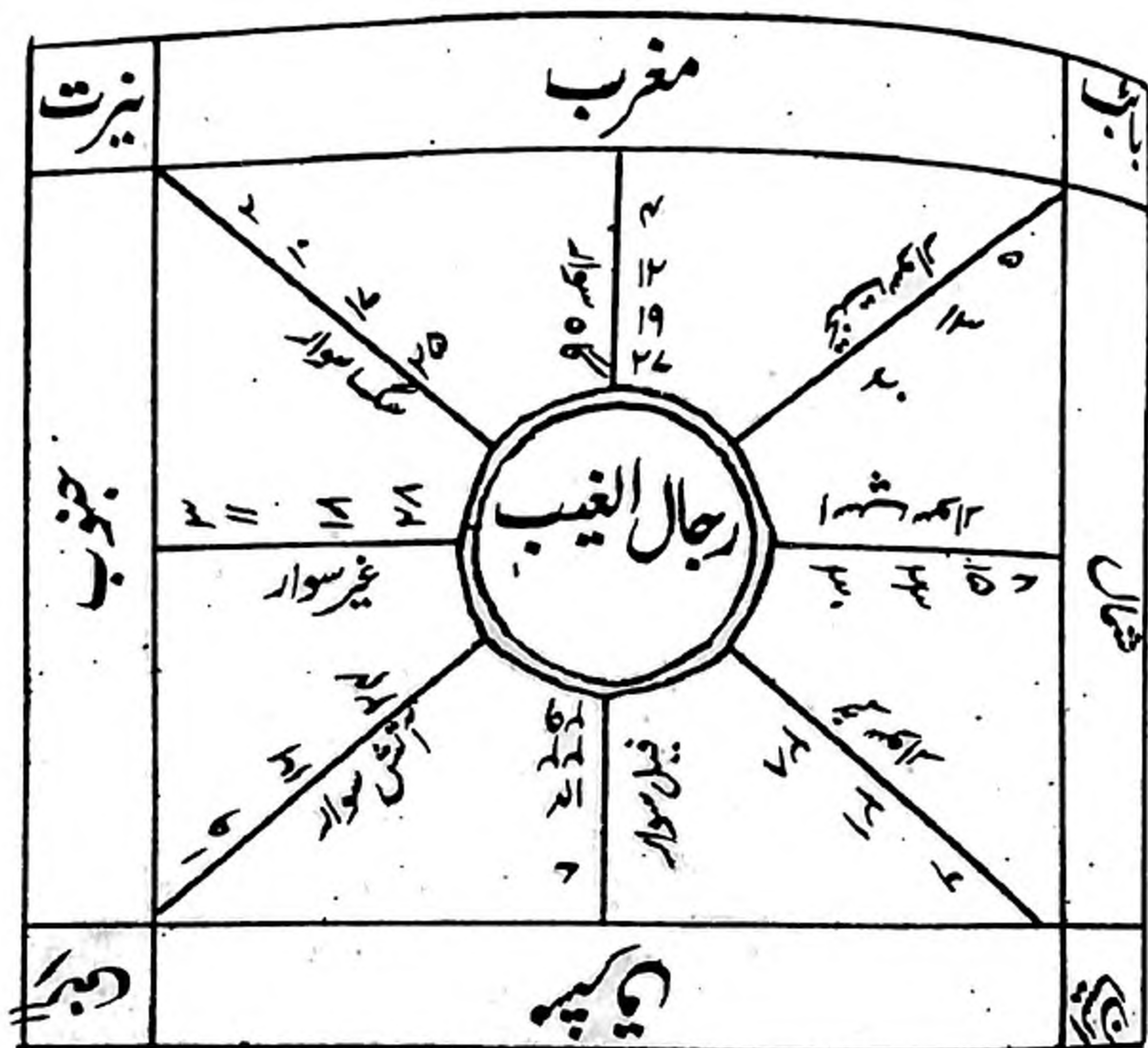
جب کوئی شخص برائے تسخیر عمل کرنے کے لیے تیار ہو تو اس پر لازم ہے کہ وہ پہلے ان شرائط کو پوری کرے۔ آفتاب برج ذو جسدین میں ہو۔ ستارہ ہائے زہرہ۔ مشتری۔ قمر اور بدرجہ مجبوری عطارد کی ساعتیں ہوں اور طالع عامل سے (بہ لحاظ بروج)، یہ ستارے محبت رکھتے ہوں اور خانہ ۳ - ۵ - ۹ - ۱۱ سے ہو اور مریخ اور زحل کا دورہ کسی اچھی جگہ پر ہو اور اگر ستارہ ہائے قمر۔ زہرہ۔ عطارد۔ مشتری شرف میں ہوں تو سب سے بہتر ہے اور اگر آفتاب کی لگن پر سرطان ہو تو ساعت زہرہ کی لیوے دن جمعرات۔ جمعہ۔ پیر اور بدھ کا ہو تاریخیں عربی مہینے کی سعد ہوں۔ رجا الغیب بھی سامنے اور سیدھے ہاتھ پر نہ ہوں۔ مہینہ بھی جلالی نہ ہو۔ قمر در عقرب نہ ہو۔ عامل کی پوشاک سبز یا صندلی یا سفید ہو۔ غذا موافق۔ ستارے کے برائے نذر موکلات رکھے ... بخورات موافق ستارہ متعلقہ کے روشن کرے۔ اس کے بعد اولاً عمل تسخیر ان ستاروں کا پڑھے۔ جب بخیریت یہ عمل پورا ہو جائے۔ تب تسخیر کا عمل کرے۔

رجال الغیب

آگاہ ہو کہ رجال الغیب مردانِ غیب ہیں جو کہ ہر کام میں شریک رہتے ہیں اور ہر معاملات مثلاً بابت روانگی سفر، ہر نیک کام کی ابتداء، وظیفہ خوانی - چلّہ کشی بابت تسخیرات وغیرہ - نشستگی مراقبہ - تحریر تعویذات وغیرہ میں اگر رجال الغیب رو بہ رو ہوں بہتر ہے کہ ہرگز کوئی کام نہ کریں کہ پایۂ تکمیل تک نہ پہنچے گا اور اگر ایسی ہی ضرورت شدید لاحق ہو کہ بغیر ابتدائے کار متعلقہ.. کے چارہ نہیں ہے تو عامل کو چاہیئے کہ وہ سب سے پہلے یہ دریافت کرے کہ رجال الغیب کس سمت میں ہیں اگر وہ سمت متعلقہ رجال الغیب کی وجہ سے کار عامل میں خارج ہو رہی ہے تو چاہیئے کہ اسی طرف عامل اپنا رُخ کرے اور سات قدم آگے بڑھے اور درود و دعائے رجال الغیب جو اسی باب میں آئندہ صفحات میں (ضمنی سرخی درود اور دعائے رجال الغیب) تحریر کئے جا رہے ہیں پڑھے اور صدقہ ایام ہفتہ کے لحاظ سے معہ تعویذات کے جو تحریر کیا جائے گا ادا کرے انشا اللہ رجال الغیب کے ناقص اثرات اثر پذیر نہ ہوں گے۔ میں اسی سلسلہ میں ایک نقشہ رجال الغیب کا بھی تحریر کر رہا ہوں تاکہ مبتدی... حضرات کے سمجھنے میں آسانی ہو۔ انہیں کو اوتاد - ابدال - قطب اور قطب الاقطاب بھی کہتے ہیں اور جو افواہ عام میں رجال الغیب کے نام سے مشہور ہیں۔ ان کا نام اقوام عالم کو فیض پہنچانے کا ہے... لیکن شرط یہی ہے کہ جو قاعدہ کلیہ ان سے فیض حاصل کرنے کا

ہے ان پر مدق دل سے عمل کرلے ورنہ بصورت دیگر یقینی نقصان پہنچنے کی امید رکھنی چاہیئے۔ نقشہ رجال الغیب حسب ذیل ہے:

نقشہ رجال الغیب



اب یہاں سے میں ان صدقات اور تعویذات کا بہ لحاظ ایام ہفتہ ذکر کر رہا ہوں جو رجال الغیب سے متعلق ہیں اور جن کا تذکرہ میں سطور بالا میں مختصراً کر رہا ہوں۔ عامل جس وقت رجال الغیب سے رجوع کرے تو اس کو چاہیئے کہ بطریق بالا درود اور دعائے رجال الغیب پڑھ کر۔ پھر اپنی زبان میں اپنے مطلب دلی کا اظہار کرے انشاءاللہ مراد دلی برآوےگی

اور اگر رجال الغیب مقابلے پر ہوں تو صدقہ دے کر بموجب تحریر ذیل کے عمل کریں تاکہ کسی طرح کی حرکت پیش نہ آوے جو طریقہ صدقات کا اور تعویذات میں تحریر کر رہا ہوں اس کی تائید عاملین کی کثیر تعداد کر رہی ہے اور وہ اس طرح سے ہے روز سہ شنبہ اور روز چہار شنبہ یعنی منگل اور بدھ شمال کی طرف ہیں اور منہ جنوب کی جانب پس اگر اس طرف رُخ کر کے عمل کرنے کی ضرورت پیش آوے تو قند سیاہ بشرطیکہ قواعد اجازت دیتے ہوں تھوڑا سا کھا کر اور گڑ ہی میں چاول پکا کر صدقہ دلوے اور پھر کار جدید یا چلّہ کشی وغیرہ شروع کرے انشا اللہ تعالےٰ حرکت پیش نہ آوے گی۔ روز شنبہ اور روز دوشنبہ یعنی سنیچر اور پیر کے دن طرف مشرق کے ہیں۔ پس ایسی حالت منہ طرف مغرب کے رہتا ہے لہٰذا اگر ان ایّام میں ان اطراف میں رُخ کر کے جب کہ رجال الغیب روبرو ہوں کوئی کار جدید نہ کرے اور اگر نئے کام کی ابتدا ضروری ہو تو آئینہ دیکھ کر کام شروع کرے۔ انشا اللہ بخیر خوبی کام انجام پائے گا۔ روز یکشنبہ اور روز جمعہ یعنی اتوار اور جمعہ کے روز رجال الغیب مغرب کی طرف ہیں اور مُنہ سمت مشرق کے ہوتا ہے پس اگر اس روز کار جدید ملتوی نہ ہو سکتا ہو تو چالیس پان کا ایک بہت بڑا بیڑہ کھانے کے بعد کام کا آغاز کرے۔ انشا اللہ کسی قسم کی حرکت نہ ہوگی اور کار مذکور بخیر و خوبی انجام پذیر ہوگا۔

روز پنجشنبہ یعنی جمعرات۔۔۔۔ کے دن جنوب کی طرف ہوں گے

اور منہ شمال کی طرف ہوتا ہے بس اس روز کام ملتوی کر دے اور اگر قواعد و اصول اجازت دیتے ہوں اور کار جدید کا کرنا ضروری ہو اور بغیر سمت بدلے کام نہ چلتا ہو تو دہی کھانے کے بعد کام آغاز کرے برکت نہ ہوگی۔

اب یہاں سے میں ان صدقات اور تعویذات رجال الغیب کو تحریر کر رہا ہوں جن کا تذکرہ کر چکا ہوں چنانچہ ہوں جب مردان غیب کا مقابلہ ہو اور ان کی طرف سے سختی ظاہر ہو تو اس طرح ان کا صدقہ دیویں اور تعویذ کو لکھکر بموجب ہدایات کے عمل پیرا ہوں۔ صدقات اور تعویذات اور جہات تحریر کر رہا ہوں۔ ۱۔ ۹۔ ۱۶۔ ۲۴۔ اگنی کی طرف آتش سوار نو جنس کا صدقہ پاؤ سیر لاکر سفید مرغ یا کہ مور کو کھلاوے اور تعویذ کو لکھکر اپنے بازو پر باندھے اور وہ تعویذ یہ ہے۔

ﮧ ﻠا اا اا ا اا ل ل ل ل ل ااا ااا ﮧ ﮧﮧ ﮧ ﮧ ﮧ

تاریخ ۷۔ ۱۴۔ ۲۲۔ ۲۹ مشرق کی طرف، فیل سوار کے صدقہ۔ سات نیلشکر دگتے، ہاتھی کو کھلاوے اور اس تعویذ کو لکھکر سر پر رکھے۔

اا اا اا م م م م م م او ل ل ل

تاریخ ۶۔ ۱۳۔ ۲۱۔ ۲۸ ایسان کی طرف خرسوار۔ صدقہ۔ پاؤ سیر دال گدھے کو کھلاوے اور یہ تعویذ لکھکر اپنے سیدھے بازو پر باندھے۔

ﻟ ﻟ ﻫ ﻫ ﻫ ﻫ ﻭ ﻭ ﻭ ﻭ ﻭ ﻉ ﺡ ﺡ ﺡ ﺡ ﺡ ﻭ ﻭ ﻭ

تاریخ ۔ ۸ ۔ ۱۵ ۔ ۲۳ ۔ ۳۰ شمال کی طرف، اسپ سوار ۔ صدقہ ۔

آدھ سیر چنے بھگا کر گھوڑے کو کھلا دے اور اس تعویذ کو لکھ کر اپنے سیدھے باز
پر باندھے۔ دو دو دد ررر ححح

تاریخ :۔ ۴-۱۲-۱۹-۲۷- مغرب کی طرف گاؤ سوار۔ صدقہ: سمات آٹھ ہری گھانس گائے کو کھلا دے اور یہ تعویذ لکھکر اپنے پاس رکھے اور

وہ تعویذ یہ ہے :۔ ررررر ۵ ۵ ۵ ۵ ۵

تاریخ :۔ ۵-۱۳-۲۰ کی طرف تخت سوار (بجانب بائیں) یا شتر سوار صدقہ آدھا سیر دال بھگا کر اونٹ کو کھلا دے اور یہ تعویذ لکھکر اپنے بازو پر باندھے تعویذ یہ ہے۔

ا الہ الہ الہ الہ الہ حی حی حی حی حی حی

تاریخ :۔ ۲-۱۰-۱۷-۲۵ یزت کی طرف سگ سوار ایک پاؤ چاول پکا کر کتے کو کھلا دے اور اس تعویذ کو لکھکر اپنے بازو پر باندھے۔

د ی ی ی ااا حم حم حم

تاریخ :۔ ۳-۱۱-۱۸-۲۶ جانب جنوب شیر سوار۔ صدقہ پاؤ سیر گوشت کو نیلا رنگ دے کر گربہ نر کو کھلا دے اور اس تعویذ کو لکھ کر اپنے سیدھے بازو پر باندھے۔ تعویذ یہ ہے۔

مممممم ی ی ی لالالا م

درود برائے دافع سختی رجال الغیب

اس سرخی کی بابت پہلے اشارہ کیا جا چکا ہے چنانچہ جب عامل کسی کار جدید کا ارادہ کرے تو اولاً رجال الغیب کی سمت دریافت کرے

رکس جہت میں ہیں چنانچہ اس طرف رخ کر کے اسی طرف سات قدم آگے بڑھے
اور اس درود کو سات بار پڑھے ۔ وہ درود یہ ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ وَاَهْلِكْ عَدُوَّهُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اور پھر اسی قدر یہ دعا پڑھے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَرْوَاحَ الْمُقَدَّسَةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا رِجَالَ الْغَيْبِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا نُجَبَاءُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَوْتَادُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَفْرَادُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اُمَنَاءُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا غَوْثَاهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا قُطْبُ الْاَقْطَابِ اَغِيْثُوْنِيْ بِغَوْثَةٍ وَّانْظُرُوْنِيْ بِنَظْرَةٍ وَّارْحَمُوْنِيْ بِرَحْمَةٍ وَّحَصِّلُوْنِيْ مُرَادِيْ وَمَقْصُوْدِيْ وَقُوْمُوْا اِلٰى حَوَائِجِيْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَاَصْحَابِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط

تزکیۂ نفس اور اسکی چند دعائیں

قبل اس کے کہ میں بیان لگن اور سنکرات وغیرہ کا شروع کروں بہتر سمجھتا ہوں کہ تزکیۂ نفس اور اس کی چند دعاؤں کا تذکرہ کر دوں لفظ "تزکیہ" عربی ہے زبان اردو میں مستعمل ہے اس کے معنی پاک کرنے کے ہیں لہذا اس جگہ پر یہ کہنا بے محل نہ ہوگا کہ جب تک عامل کے اطوار

کردار اور خیالات پاک و پاکیزہ نہیں ہوں گے اس کا عمل اس کی...
وظیفہ خوانی اور چلہ کشی وغیرہ سب بے کار نہ وہ خود فائدہ حاصل کر سکتا
ہے اور نہ دوسروں کو فائدہ پہنچا سکتا ہے لہذا عامل کے لیے...
تزکیہ نفس انتہائی ضروری ہے خصوصاً اس منزل میں جب کہ آپ عمل
تسخیر کر رہے ہوں۔ واقعیٔ خیالات لایعنی کا دل سے محو کرنا بہت
مشکل امر ہے چنانچہ عاملین نے اس سلسلے میں بہت سے روحانی
طریقوں اور دعاؤں کا انتخاب فرمایا ہے جن میں سے چند ایک کا تذکرہ
کر رہا ہوں جن پر صدقِ دل سے آپ عمل کرتے ہوئے اپنے نفس کو
پاک و پاکیزہ بنا سکتے ہیں۔

نمبر ۱:۔ اگر قلب کو روشن کرنے کی تمنا ہے تو عبادت الٰہی زیادہ
سے زیادہ بجا لانے کی کوشش کیجئے جس میں یکسوئی کو بہت بڑا دخل
حاصل ہو۔

نمبر ۲:۔ روزانہ بلا ناغہ کلام ذیل کو بکثرت پڑھنے کی کوشش کیجئے۔
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یَا ھُوَ یَا مَنْ ھُوَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا
ھُوَ یَا مَنْ بِہٖ ھُوَ بِہٖ کُلِّ ھُوَ۔

نمبر ۳:۔ ہر روز بلا ناغہ ایک ہزار پانچ سو پچیس بار یَا یَا حَیُّ پڑھا کیجئے
جو باعثِ تجلیات ہے۔

نمبر ۴:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط کو روزانہ سات سو چھیاسی
بار بلا ناغہ ورد کیجئے۔ قلب منور ہو گا۔

حضرات محمدؐ و آلِ محمدؐ علیہم السّلام روزانہ بکثرت درود بھیجئے۔۔

نمبر ۵:- شیاطین آپ کے خیالات پر حاوی نہ ہونے پائیں گے اور نزول رحمت خداوندی ہوگا۔ مجرب ہے۔

نمبر ۶:- ہر روز بلا ناغہ صدق دل سے ایک سو مرتبہ صلوٰۃ اور ایک سو پانچ مرتبہ استغفار اور دس بار سورۂ تمجید اور دس بار سورۂ قدر پڑھیئے تزکیۂ نفس کے لیے اچھا وظیفہ ہے۔

تذکرہ سنکرات کا

جب عامل کو یہ معلوم ہوگیا کہ دورہ آفتاب کا ہر برج میں ایک مہینہ کچھ کم اور زیادہ رہتا ہے تو پھر جس وقت آفتاب ایک برج سے دوسرے برج میں داخل ہوتا ہے تو اس زمانہ داخلہ کو سنکرات کہتے چنانچہ اس زمانہ سنکرات میں۔۔ عاملین ہر کار جدید کی ابتدا کے لیے ممانعت فرماتے ہیں کہ انجام کار بہتر نہ ہوگا چنانچہ قاعدہ دریافتگی سنکرات کا اس طرح پر ہے کہ سال شمسی کو چار برابر حصوں میں تقسیم کرے اور طرح دے یعنی ۴ اور ۴ اور ۴۔۔ حساب کیا تو باقی ایک رہا تو جدول میں دیکھا کہ مہینہ اپریل کا جو شمسی مہینوں میں سے انگریزی کا ایک مہینہ ہے اگر ایک باقی بچے تو جدول اوّل دو بچے جدول دوم۔ تین پر جدول سوم اور چار بچنے پر جدول۔۔ چہارم سے سنکرات معلوم کرلے۔ پھر اس کے بعد کا حساب آسان ہے جب سنکرات معلوم ہوگئی تو پھر حساب کرکے دیکھیں کہ کس ماہ میں آفتاب کس برج میں رہے گا۔ پھر اسی سنکرات کے حساب سے درجہ اور دقیقہ

بھی معلوم کرلیں۔

جدول سنکرات خانہ اوّل

ماہ انگریزی		شمار مہینہ	نام سنکرات		تاریخ	گھڑی	پل
اپریل	۱	۱	حمل	میکھ	۱۱	۲۲	۳
مئی	۲	۲	ثور	برکھ	۱۲	۱۹	۴
جون	۳	۳	جوزا	متھن	۱۳	۴۵	۳
جولائی	۴	۴	سرطان	کرک	۱۴	۲۲	۵۳
اگست	۵	۵	اسد	سنگھ	۱۴	۵۲	۶
ستمبر	۶	۶	سنبلہ	کنیاں	۱۴	۵۲	۳۱
اکتوبر	۷	۷	میزان	تلا	۱۵	۱۷	۵۰
نومبر	۸	۸	عقرب	برچھک	۱۴	۱۰	۲۳
دسمبر	۹	۹	قوس	دھن	۱۲	۳۹	۱۳
جنوری	۱۰	۱۰	جدی	مکر	۱۱	۴۲	۳۵
فروری	۱۱	۱۱	دلو	کنبھ	۱۰	۹	۴۵
مارچ	۱۲	۱۲	حوت	مین	۱۱	۵۹	۵۴

سنکرات کی جدول خانہ نمبر۱ تا خانہ نمبر۴ تک میں بروج کے نام ہندی میں بھی بہ خیال آسانی تحریر کردیئے گئے ہیں تاکہ مبتدی بھی بہتر طریقہ پر سمجھ سکے خانہ نمبر۲ و نمبر۳ نمبر۴ آئندہ صفحات پر ملاحظہ فرمائیے۔

جدول سنکرات خانہ دوم

نام ماہ انگریزی		شمار	نام سنکرات		تاریخ	گھڑی	پل
اپریل	۱	۱	حمل	میکھ	۱۱	۳۷	۳۴
مئی	۲	۲	ثور	برکھ	۱۳	۳۴	۲۵
جون	۳	۳	جوزا	متھن	۱۴	〃	۳۵
جولائی	۴	۴	سرطان	کرک	۱۵	۳۸	۳۵
اگست	۵	۵	اسد	سنگھ	۱۵	۷	۳۸
ستمبر	۶	۶	سنبلہ	کنیاں	۱۵	۸	۳۰
اکتوبر	۷	۷	میزان	تلا	۴	۳۳	۲۲
نومبر	۸	۸	عقرب	برچھک	۱۳	۱۶	۵
دسمبر	۹	۹	قوس	دھن	۱۱	۵۴	۴۵
جنوری	۱۰	۱۰	جدی	مکر	۱۰	۵۸	۶
فروری	۱۱	۱۱	دلو	کنبھ	۱۲	۲۵	۱۶
مارچ	۱۲	۱۲	حوت	مین	۱۲	۵	۲۶

جدول سنکرات خانہ سوم

نام ماہ انگریزی		شمار	نام سنکرات		تاریخ	گھڑی	پل
اپریل	۱	۱	حمل	میکھ	۱۱	۵۳	۵

مئی	۲	۲	ثور	برکھ	۱۲	۵۰	۶
جون	۳	۳	جوزا	متھن	۱۳	۱۶	۱۱
جولائی	۴	۴	سرطان	کرک	۱۴	۵۳	۵۱
اگست	۵	۵	اسد	سنگھ	۱۵	۲۳	۹
ستمبر	۶	۶	سنبلہ	کنیاں	۱۵	۲۳	۲۴
اکتوبر	۷	۷	میزان	تلا	۱۵	۴۸	۵۳
نومبر	۸	۸	عقرب	برچھک	۱۴	۱۰	۱۶
دسمبر	۹	۹	قوس	دھن	۱۴	۱۰	۱۶
جنوری	۱۰	۱۰	جدی	مکر	۱۳	۱۳	۳۸
فروری	۱۱	۱۱	دلو	کنبھ	۱۰	۴۰	۴۸
مارچ	۱۲	۱۲	حوت	مین	۱۲	۳۰	۵۸

جدول سنکرات خانہ چہارم

نام ماہ انگریزی	شمار مہینہ	نام سنکرات		تاریخ	گھڑی	پل
اپریل	۱	حمل	میکھ	۱۱	۸	۲۸
مئی	۲	ثور	برکھ	۱۲	۵	۳۸
جون	۳	جوزا	متھن	۱۲	۳۱	۳۸
جولائی	۴	سرطان	کرک	۱۴	۹	۲۸

اگست	۵	۵	اسد	سنگھ	۱۴	۳۸	۴۱
ستمبر	۶	۶	سنبلہ	کنیاں	۱۴	۳۹	۶
اکتوبر	۷	۷	میزان	تلا	۱۵	۴	۲۵
نومبر	۸	۸	عقرب	برچھک	۱۲	۴۷	۹
دسمبر	۹	۹	قوس	دھن	۱۲	۲۵	۲۸
جنوری	۱۰	۱۰	جدی	مکر	۱۱	۲۹	۹
فروری	۱۱	۱۱	دلو	کنبھ	۱۰	۵۶	۱۹
مارچ	۱۲	۱۲	حوت	مین	۱۲	۴۶	۲۰

قواعد بابتہ دریافتگی لگن

جب سنکرات معلوم ہو چکی تو اب لگن کا دریافت کرنا منظور ہوگا۔

لہذا پہلے یہ دیکھے کہ آفتاب کس برج میں ہے اور جب آفتاب کا قیام برج معلوم ہو جائے یعنی دوسرے برج میں جانے تک ہر روز وقت طلوع ہونے آفتاب کے وہی برج اسکی لگن ہوگا چونکہ دن اور رات کی ساٹھ گھڑیاں ہوتی ہیں اس لیے چھ لگن دن کے اور چھ رات کے ہوں گے مثلاً اگر آفتاب برج حمل میں ہے تو ہر روز طلوع آفتاب کے وقت لگن حمل (میکھ) ہوگا۔ اور پانچ گھڑی کے بعد ثور (برکھ) لگن پھر پانچ گھڑی کے بعد جوزا (متھن) لگن ہوگا اسی طرح ہر پانچ گھڑی کے بعد لگن بدلتے رہیں گے اور اگلے دن پھر وہی برج لگن ہوگا جس برج میں آفتاب ہوگا البتہ

رات و دن کی کمی بیشی کا خیال رہے۔ جب رات و دن برابر ہوں گے تو گلنوں کی تعداد برابر ہوگی یعنی ایسی حالت میں چھ لگن دن کے اور چھ لگن رات کے ہوں گے اور جب دن چھوٹا ہوگا تو دن کے لگنوں کا وقفہ پانچ گھڑی سے کم ہوگا اور رات کے لگنوں کا وقفہ بڑھ جائے گا برخلاف اس کے جب دن بڑا ہوگا تو رات کے لگنوں کا وقفہ کم (پانچ گھڑی سے) ہوجائے گا اور دن کے لگنوں کا وقفہ بڑھ جائے گا۔ چنانچہ لگنوں کی کمی بیشی کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

نام برج	یوم کا حوالہ	گھڑی	پل
حمل	〃	۳۱	۲۸
ثور	اول روز	۴	۳
جوزا	〃	۵	۳
سرطان	اسی دن	۵	۴۴
اسد	〃 〃	۵	۲۸
سنبلہ	〃 〃	۵	۲۸
میزان	اسی رات	۵	۳۸
عقرب	〃 〃	۵	۳۷
قوس	〃 〃	۵	۳۴
جدی	〃 〃	۵	۳
دلو	〃 〃	۵	۱۱

قوت	اسی رات	۳ گھڑی	۱۴ پل

ہدایات برائے عامل

اب یہاں پر ان مبتدی حضرات کی خدمت میں ان چند ضروری ہدایات کا تذکرہ.. پیش کر رہا ہوں جن پر عمل کرنے سے پیشتر اور دوران عمل عامل کا کاربند ہونا بہت ضروری ہے۔ ان ہدایات کو آپ ارکان عمل سمجھیں چنانچہ اگر آپ نے ان ارکان میں سے کسی رکن کی طرف سے غفلت برتی اور... فراموش فرمایا یا اس کے انجام وہی میں بخل سے کام لیا تو آپ یہ یقین فرمالیں کہ بجائے فوائد کے ایسے نقصان کثیرہ میں مبتلا ہوں گے جس کی.. تلافی غیر ممکن ہوگی۔ چنانچہ جس عنوان کے تحت یہ کتاب لکھی جا رہی ہے وہ انتہائی اہم ہے اس امر کو نہ بھولئے کہ آپ حاضرات اور تسخیر اجنہ کی فکر میں ہیں جو نہایت ہی سخت عمل ہے قدم قدم پر خطرات لاحق ہوں گے لہذا آپ کا ہر قدم اس منزل نہایت احتیاط سے اٹھنا چاہیئے ورنہ ذرا سی لغزش آپ کو کہیں کا نہ رکھے گی۔

نمبر ا۔ عامل کو قطعئ طور پر نڈر ہونا چاہیئے دورانِ عمل جو کچھ خوف.. دلانے والے واقعات رونما ہوں گے وہ بالکل فرضی ہوں گے ان کی.. کوئی اصلیت نہ ہوگی اور وہ صرف عمل کے دوران ظاہر ہوں گے بعد ختم عمل کچھ بھی ظاہر نہ ہوگا آیاتِ قرآنی اور اسمائے الٰہیہ عامل کی مدد پر ہوں گے جن سے بڑی طاقت کوئی دوسری ہو ہی نہیں سکتی لہذا خوف کی کوئی وجہ نہ ہونی چاہیئے۔

نمبر ۲ :۔ قبل آغاز عمل وچلّہ کشی ایک مقام صاف وستھرا ہو تنہائی کا بھی درجہ رکھتا ہو یعنی جہاں کسی کی آمد رفت نہ ہو اور اگر ہو بھی تو بہ آسانی روکی جاسکے عامل کو منتخب کر لینا چاہیئے۔

نمبر ۳ :۔ مقام یا مکان عمل اگر عامل کا اپنا ذاتی ہو تو اس سے بہتر کوئی دوسری صورت نہیں ہوسکتی ورنہ صاحب مکان یا مقام سے اجازت حاصل کر لینا ضروری ہے۔

نمبر ۴ :۔ مکان یا مقام عمل غصبی نہ ہو ورنہ یا تو عامل کو نقصان ہوگا ورنہ تاثیر عمل ظاہر نہ ہوگی۔

نمبر ۵ :۔ مقام یا مکان عمل کو پہلے سے لیپ پوت کر عمل خوانی کیلئے تیار کر لینا چاہیئے۔ اگر بخورات سے معطر کرتا رہے تو یہ اور بھی بہتر ہوگا۔

نمبر ۶ :۔ عامل کو اَکل حلال اور صدقِ مقال کا پابند ہونا چاہیئے یعنی عامل کی روزی حلال کی کمائی سے ہونی چاہیئے مال حرام کا شائبہ تک نہ ہونا چاہیئے اور عامل کو سچا بھی ہونا چاہیئے اس کو ڈینگیا اور جھوٹا نہ ہونا چاہیئے اس وجہ سے کہ شیخی غرور پیدا کرنے کا باعث.. بنتی ہے اور جھوٹ تاثیر زبان اور تاثیر عمل دونوں کو زائل کر دیتا ہے۔

نمبر ۷ :۔ عامل کو چٹورا بھی نہ ہونا چاہیئے اس لیے کہ اگر وہ چٹورا ہوا تو پرہیز جلالی اور جمالی نہ کر سکے گا اور جب پرہیز جلالی اور جمالی جو عامل کے لیے انتہائی ضروری ہیں نہ کرے گا اور عمل خوانی میں مصروف

رہے گا تو مبتلائے رجعت ہو گا۔

نمبر ۸:۔ عامل کو کم خوراک بھی ہونا چاہیئے اس لیے کہ زیادہ شکم پُری سستی اور نیند کی آمد کا باعث ہو گی جس سے عمل خوانی میں نقص پیدا ہو گا اور وہ صحت کے ساتھ تعداد ورد کو پورا نہ کر سکے گا۔

نمبر ۹:۔ عامل کو وظیفہ خوانی کے لیے ایک وقت، ایک مقام اور ایک مصلّے کا پابند ہونا پڑے گا۔

نمبر ۱۰:۔ عامل کو کثیر العبادت ہونا چاہیئے تاکہ خوفِ خدا دل میں زیادہ پیدا ہو اور قلب منوّر ہو، شیاطین کا غلبہ نہ ہو۔ خیالات لایعنی پریشان نہ کرنے پائیں۔ اس کے لیے تزکیۂ نفس کے عنوان میں چند دعائیں تحریر کی جا چکی ہیں ان پر عمل کیجئے۔

نمبر ۱۱:۔ عامل کو لالچی نہ ہونا چاہیئے۔ طمع اس کی ریاضت کو ضائع کر دے گی۔ اس کو صاحبِ ضرورت سے کوئی معاوضہ نہ طلب کرنا چاہیئے۔ خدمتِ خلق بوجہ اللہ کرے، ہاں اگر صاحبِ ضرورت بلا مانگے کچھ نذرانہ پیش کرتا ہے اور وہ اس پر مُصر ہے تو عامل اس کو قبول کر سکتا ہے اور اس صورت میں جب اس کو کچھ رقم ملے تو اس پر فرض ہے کہ وہ اس رقم کے دو حصّے کرے ایک حصّہ مستحقین (یعنی غربا، یتیم۔ بیوہ۔ لولے۔ لنگڑے۔ فقراء جو بظاہر ذریعہ معاش نہ رکھتے ہوں) میں تقسیم کر دے بقیہ آدھے حصّہ کو تقسیم مساوی کر کے ایک حصّہ کا سامان غذاء موکلین جو سیارگان متعلقۂ عمل سے ہوں

معہ بخورات متعلقہ خرید کر باوضو بخورات سلگانے کے بعد ان سامان غذا کو جو پکانے والے ہوں طیتب وطاہر پکا کر ورنہ اگر شیرینی یا پھل وغیرہ ہوں تو ان پر موکلین متعلقہ کی نذر دے کر اس کو نذر دریا کرے اور پھر بقیہ حصہ رقم کو عامل اپنے جائز کاموں میں صرف کر سکتا ہے۔

نمبر ۱۲:۔ عامل کو ناچ رنگ گانے بجانے سے اور سینما بینی سے بھی پرہیز کرنا چاہیئے کہ یہ کارہائے شیطانی ہیں اور یہ عامل کی تمام ریاضتوں کو بے کار کر دیتے ہیں۔

نمبر ۱۳:۔ باوجود قدرت رکھتے ہوئے بھی عامل کو انتقامی جذبات سے دور رہنا چاہیئے کہ یہ عادت اس کے تقویت عمل کا باعث ہوگی اور وہ گناہِ کبیرہ اور صغیرہ دونوں سے محفوظ رہے گا۔ اس کو یہ سمجھ لینا... چاہیئے کہ وہ سب کچھ جانتے ہوئے بھی جو کچھ قدرت نے اسے عطا کیا ہے محض ایک ناکارہ اور دوسروں کے لئے بے ضرر انسان ہے۔ اس کی زندگی موت آنے سے پہلے ہی ختم ہو چکی ہے وہ ایک ایسی چلتی پھرتی زندہ لاش ہے جو محض دوسروں کو نفع پہنچانے کے لیے ہے۔

نمبر ۱۴:۔ عامل کو عمل شروع کرنے سے پہلے زکوٰۃ حروف تہجی کی باقاعدہ با موکل جیسا کہ عنوانِ زکواۃ میں تحریر کیا جا چکا ہے ضرور ادا کرنی چاہیئے اس لیے کہ آئندہ یہی زکواۃ خطرات کے مقام پر... عامل کے لیے آسانی پیدا کرتی۔ یہ زکواۃ عمل کا ایک بہت بڑا رکن ہے

اللہ اگر اس رکن کو آپ فراموش کر گئے تو آپ نے عمل خوانی میں ایک بہت بڑا نقص پیدا کر دیا۔

نمبر ۱۵:۔ یوں تو زمانۂ چلّہ کشی میں آپ کو اپنے نفس پر خواہ آپ عمل جلالی کر رہے ہوں یا جمالی ہر طرح غالب آنا چاہیئے۔ لیکن مخصوص.. ہمبستری سے بھی پرہیز کرنا چاہیئے۔

نمبر ۱۶:۔ صنف نازک جو ہر ماہ کچھ دنوں کے لئے ناقص العبادت دی جاتی ہیں ان کے زمانۂ نجاست میں دورانِ چلّہ کشی آپ ان سے دور رہیں ان کے ہاتھ کی کوئی چیز استعمال نہ کریں خواہ وہ آپ کی محرم ہی کیوں نہ ہوں۔ عامل کے لیے سب سے بہتر صورت یہ ہے کہ وہ.. دورانِ چلّہ کشی اپنے خورد نوش کا سامان خود اپنے ہاتھ سے تیار کرے۔

نمبر ۱۷:۔ وقت عمل خوانی روزانہ غسل کیجئے۔ بہتر ہے کہ ایک لباس برائے عمل خوانی علیحدہ احتیاط سے رکھیے تاکہ اسے دوسرے چھو تک نہ سکیں اور اسی کو پہن کر عمل خوانی کیجئے۔ قبل آغاز عمل خوانی دو رکعت نماز حاجت بجالائیے اور اپنی کامیابی اور تحفظ کی بارگاہِ احدیت میں دعا کیجئے کہ اسی پالنے والے کے قبضہ میں سب کچھ ہے اور وہی آپ کو منزل مقصد.. تک پہنچا سکتا ہے۔

نمبر ۱۸:۔ جائز مقاصد کے حصول کے لیے عمل کو اپنا رہبر بنائیے.. اور ناجائز باتوں کے حاصل کرنے سے اجتناب کیجئے اور نہ دوسروں کے ناجائز مقاصد کے حصول میں آپ ان کی مدد کیجئے۔

نمبر ۱۹ :۔ بخورات کے سلگانے میں بخل سے کام نہ کیجئے نہ آپ خود دوسروں کے بستر کو استعمال کریں نہ دوسروں کو اپنا بستر استعمال کرنے دیں اور نہ اشیائے مشکوکہ کو استعمال میں لائیں۔

نمبر ۲۰ :۔ اشیائے منشی حتیٰ کہ تمباکو نوشیدنی اور تمباکو کشیدنی۔ بیڑی سگریٹ وغیرہ سے بھی پرہیز کریں کہ منہ سے بوئے ناگوار پیدا ہوگی جسکو موکلین پسند نہیں کرتے۔

نمبر ۲۱ :۔ کوشش کریں کہ چلہ بہ خیریت تمام ہو ناغہ نہ ہونے پائے۔ ورنہ جہاں ناغہ ہوا وہاں اتنے دن کی آپ کی محنت رائیگاں جائے گی اور آپ کو عمل خوانی پھر سے شروع کرنی پڑے گی۔

نمبر ۲۲ :۔ تسخیر اجنّہ کا عمل جب آپ شروع کریں تو آپ کو ہر وقت۔ پاک وطاہر اور باوضو رہنا چاہیئے ورنہ نجاست میں آپ پر فوراً حملہ ہو جائے گا مخصوص جب ایام عمل خوانی قریب الاختتام ہوں گے (دفعہ پیشاب وپاخانہ) مستثنیٰ ہے)

نمبر ۲۳ :۔ بغیر حصار کے عمل خوانی نہ کیجئے۔ حصار ایک ایسا فولادی قلعہ۔ جس کے اندر کوئی طاقت بغیر حصول اجازت آپ کے داخل نہیں ہو سکتی اس لیے کہ موکلین حصار بے پناہ طاقت کے مالک ہوتے ہیں لیکن وہ اسی وقت تک آپ کی حفاظت کریں گے جب تک آپ حصار کے اندر ہیں۔ بیرونِ حصار وہ آپ کی کوئی مدد نہیں کر سکتے اس لیے ان سے ایسی توقع رکھنا فضول ہے۔

نمبر ۲۴:۔ دوران عمل خوانی اگر کوئی آواز یا کوئی صورت ظاہری چاہے وہ آپ کے کسی عزیز قریب ترین ہی کی کیوں نہ ہو آپ کو مخاطب کرنا چاہے تو آپ کو قطعئی توجہ نہ دینا چاہیئے۔ ہاں اگر وہ صورت ظاہری۔۔ شرعی طریقہ پر سلام کی ابتداء کرتی ہے تو آپ کو صرف اسی طریقۂ شرعی پر جواب سلام دے کر بدستور وظیفہ خوانی میں جب تک کہ تعداد ورد پورا نہ ہو جائے مصروف رہنا چاہیئے۔

نمبر ۲۵:۔ دورانِ عمل خوانی اگر کوئی صورت ظاہری لگاوٹ آمیز باتوں کے ساتھ آپ کو حصار کے باہر آنے کی ترغیب دے رہی ہے تو جب تک تعداد ورد پورا نہ ہو جائے نہ تو آپ حصار سے باہر آئیں اور نہ ایسی باتوں پر کوئی توجہ ہی دیں۔ سختیاں تو پہلے ہی عمل میں نقص پیدا کرنے کے لیے شروع ہو جاتی ہیں ورنہ چلّہ پورا ہونے سے ایک آدھ دن پہلے یا عین ختم ہونے کے روز آپ ایسے مراحل سے دوچار ہوں گے۔

نمبر ۲۶:۔ سیارگان۔ بروج۔ رجال الغیب۔ قمر در عقرب۔ ساعات دادر دیگر امورات متعلقہ کا جو ارکان عمل ہیں اور جن کا تذکرہ میں۔۔۔ اوراق گذشتہ میں کر چکا ہوں پورا پورا لحاظ رکھتے ہوئے ان پر عمل کیجئے نیز حسب موقع اور جس قدر ہدایتیں آپ کو اس رسالہ میں ملیں ان کی بھی پابندی کیجئے۔

نمبر ۲۷:۔ اگر عمل خوانی بھی آپ نے کی اور چلّہ بھی پورا ہو گیا لیکن مطلب حاصل نہ ہوا تو ہراساں ہونے کی ضرورت نہیں ہے اس پر آپ کو یہ۔۔

سوچنا پڑے گا کہ آپ نے دورانِ عمل خوانی یقیناً کہیں کوئی فروگذاشت کی ہے اور اگر آپ کا ضمیر مطمئن ہے کہ آپ سے کوئی غلطی یا سہو چلّہ کشی کے دوران کسی مقام پر نہیں ہوا تو یقیناً کوئی یا کچھ ستارے نحوست اختیار کرتے ہوئے آپ کی مخالفت کر رہے ہیں چنانچہ اب آپ سب سے پہلے دعا دافعِ نحوست سیّارگان حسب قاعدہ مندرجہ پڑھئے اور جب اس دعا کے پڑھنے کے ایّام ختم ہو جائیں اس کے بعد چلّہ کشی کیجئے انشاء اللہ عمل پورا اترے گا۔

نمبر ۲۸ :۔ مکان کی چھت پر بیٹھ کر عمل خوانی نہ کیجئے کہ اس سے سوائے نقصان کے فائدہ نہ ہوگا اور وہ نقصان کسی وقت موت کا سبب بھی بن سکتا ہے۔

نمبر ۲۹ :۔ دورانِ عمل خوانی کسی نئی بات کے وقوع پذیر ہونے پر قطعئ توجہ نہ دیجئے اس لیے کہ قریب اختتام زمانۂ عمل خصوصاً آخری ایّام میں۔ بہت سے نئے نئے شعبدوں سے آپ کا واسطہ پڑے گا جن کا تصوّر آپ کے وہم گمان میں بھی نہ ہوگا اور ان شعبدوں کا اصلیت سے کوئی واسطہ نہ ہوگا۔

نمبر ۳۰ :۔ دورانِ عمل خوانی یکسوئی اختیار کیجئے کہ یہی دلیل کامیابی کی ہے۔

نمبر ۳۱ :۔ چلّہ کشی اور اس دوران اس میں رونما ہونے والے واقعات کا تذکرہ علاوہ اس رہبر (استاد) کے جو اس کی مدد کر رہا ہے اور کسی سے نہ کیجئے وغیرہ وغیرہ۔

باب چہارم

بیان تاریخ ہای نحس متعلقہ بروج معہ دائرہ ثلیث واسمائے ثانی سیارگان واسمائے موکلان معہ سمت اور ایام

بیان تاریخ ہای نحس متعلق بروج

رسالہ ہذا کے اس باب میں میں ان تاریخ ہائے نحس کا تذکرہ کرنا ضروری سمجھتا ہوں جو بروج (طالع انسانی) سے تعلق رکھتی ہیں اور ان تاریخوں میں صاحبِ طالع کو کوئی کام نہ کرنا چاہیئے ورنہ کسی عنوان سے انجام بہتر نہ ہوگا۔
حمل:۔ اس طالع کے انسان کے حق میں تیسری اور چھٹی، گیارہویں اور اٹھائیسویں تاریخ قطعاً نحس ہے اس کو ان تواریخ میں کوئی کار جدید نہ کرنا چاہیئے۔ **ثور**:۔ اس طالع والے انسان کے لیے چوبیسویں (۲۴)، پچیسویں (۲۵) اور اٹھائیسویں (۲۸) تاریخیں نحس ہیں اس کو ان تاریخوں میں کوئی نیا کام نہ کرنا چاہیئے۔ **جوزا**:۔ اس طالع کے انسان کے حق میں چوتھی (۴) اور بارہویں (۱۲) اور تیرھویں (۱۳) اور سترہویں (۱۷) تاریخیں ہر کام کے لیے نحس ہیں ایسے آدمی کو ان تاریخوں میں کوئی نیا کام نہ کرنا چاہیئے۔
سرطان:۔ اس طالع والے انسان کے حق میں ...
بارہویں (۱۲)۔ سترھویں (۱۷)۔ اٹھارویں (۱۸) اور بائیسویں (۲۲) تاریخیں ہر ماہ کی مفید

نہیں ہیں جو کوئی کار جدید ان تاریخوں میں کرے گا انجام بہتر نہ ہوگا۔
اسد :۔ اس طالع کے انسان کے حق میں چھٹی[6]۔ تیرہویں[13]۔ سولہویں[16]۔ اکیسویں[21] اور پچیسویں[25] تاریخیں ہر ماہ کی نحس ہیں۔ کبھی کار جدید بہتر صورت اختیار نہ کرے گا۔ **سنبلہ** :۔ اس طالع کے انسان کے لیے دوسری[2] اور چوتھی[4]۔ ساتویں[7]۔ آٹھویں[8] اور پہلی[1] تاریخیں ہر ماہ کی نحس ہیں یہ تاریخیں اس کے حق میں کبھی بہتر ثابت نہ ہوں گی لہٰذا ان تاریخوں کی نحوست سے پرہیز کرے اور کوئی کار جدید نہ کرے۔ **میزان** :۔ تاریخیں پہلی[1]۔ ساتویں[7] اور آٹھویں[8] ایسے طالع والے انسان کے لیے ... نحس ہیں ان تاریخوں میں ہر کار جدید کی ابتداء نقصان کا باعث ہوتی ہے
عقرب :۔ ایسے طالع والے انسانوں کے لیے تاریخ نویں[9]۔ سترھویں[17]۔ بائیسویں[22]۔ تیئسویں[23] اور اٹھائیسویں[28] نحس ہیں کوئی کام نہ کرے ورنہ انجام بہتر نہ ہوگا۔ **قوس** :۔ اس طالع والے انسانوں کے حق میں۔ ساتویں[7]۔ تیرھویں[13]۔ پندرھویں[15]۔ چوبیسویں[24] اور ۲۸ دیں۔۔ تاریخیں ہر ماہ کی قطعاً موافق نہ آئیں گی لہٰذا صاحب طالع کو ان تواریخ میں کوئی کار جدید نہ کرنا چاہیئے۔ **جدی** :۔ اس طالع والے انسان کے لیے سترہویں[17]۔ بائیسویں[22]۔ چوبیسویں[24] اور اٹھائیسویں[28] تاریخیں قطعاً نحس ہیں اس کو ان تواریخ میں کوئی کار جدید نہ کرنا چاہیئے۔ **دلو** :۔ ۱۔ ۲د ۱۲۔ ۱۷ اور ۲۳ کی تاریخیں ایسے طالع والے انسان کے لیے نحس ہیں **حوت** ۲۸۔ ۲۹ اور ۳۰ تاریخیں ایسے طالع والے انسانوں کے لیے نحس ہیں۔

تفصیل دائرہ تثلیث

تثلیث و تربیع وغیرہ کے بارے میں ۔۔ عاملین کا مگاریوں رقمطراز ہیں کہ عامل کو اس کیفیت سے بھی پوری طرح آگاہ ہونا چاہیئے اس لیے کہ اس دائرے کی واقفیت سے ستاروں کی چال اور ایک دوسرے سے محبت اور نفرت نیز تفاوتِ بروج وغیرہ کا پتہ بہ آسانی چلتا ہے اور عمل خوانی وغیرہ میں ان سیارگان کی طرف سے کوئی بات دریافت طلب باقی نہیں رہتی عاملین نے سیار، کے باہمی ان فاصلوں کو حسب ذیل ناموں سے منسوب کیا ہے جو درج ذیل ہیں :۔

تثلیث[۱] تربیع[۲] مقابلہ[۳] تسدیس[۴] ساقط[۵] مقارنہ[۶]

مثال : اس دائرے کی مثال اس طور پر ہے کہ اگر ستارۂ مشتری ایک برج میں ہے اور ستارۂ زہرہ، مشتری سے تیسرے درجے ۔۔ میں اس برج کے یا پھر دوسرے یا پانچویں یا نویں برجوں میں سے کسی برج میں ہوگا تو اس کو تثلیث کہتے ہیں۔ **تربیع :۔** اسی طرح سے اگر ایک ۔۔ ستارہ جو ایک دوسرے سے چوتھے میں ہو تربیع ہے۔ **تسدیس :۔** اور ایک دوسرے سے چھٹے میں ہے تو تسدیس ہے۔ اور اگر ساتویں میں ہے تو مقابلہ ہے اور ایک سے دوسرے میں ہو تو مقارنہ ہے اور آٹھویں سے بارھویں میں ہو تو ساقط ہے۔ اس کا دائرہ آپ صفحہ ۶۶ رسالہ ہٰذا پر ملاحظہ فرمائیے۔ یہ حساب بابت کنندہ کراتے لوح وغیرہ کے خصوصاً کام میں آتا ہے اگر ضرورت سمجھی تو چند نسخے اس کے بھی پیش کروں گا۔

دائرہ تثلیث

مقابلہ	تربیع	تثلیث
طالع ساتے	طالع پہ سے طالع ۱۰ تک	طالع ا سے طالع ۹ تک
مقارنہ	ساقط	تسدیس
طالع ۲-۱	طالع ۸ تا ۱۲ مقابلہ سے	طالع ۶ تا ۱۲ مقابلہ سے

اسمائے ثانی سیارگان معہ صفات

میں اس جگہ پر سیارگان کے اسمائے ثانی کا ذکر کرنا بھی اس لیے ضروری سمجھتا ہوں کہ یہ نام ستاروں کے سب کام کے لیے مجرّب ہیں خصوصاً عداوت اور بغض کے پیدا کرانے میں بھی کام آتے ہیں اور کار نیک و تسخیر وغیرہ کی.. عمل خوانی میں بھی ان سے مدد لی جاتی ہے۔ بغض و عداوت کا طریقہ یہ ہے کہ ان کو لکھ کر یہودی، نصرانی یا مجوسی کی قبر میں دفن کرے اثر آنِ واحد میں ظاہر ہو گا - یہ معلوم ہونا چاہیئے کہ ستاروں کے یہ نام ایک روحانی.. ہیں اور دوسرے جسمانی - اب کار نیک و عمل تسخیر میں ان کی مخالفت کو روکنے اور ان سے امداد حاصل کرنے کا طریقہ ہے کہ پہلے ان کی زکواۃ.. ادا کرے سو اس کا طریقہ یہ ہے کہ ہر ایک نام کو بموجب خاکہ ہذا ۳۱۲۵۱.... بار یہ لکھکر آٹے میں گولی بنا کر نذر دریا کرے اور چالیسویں روز جب کہ تعداد

سوالاکھ کی پوری ہو رہی ہو ستاروں کی اغذیہ کا سامان مہیا کرے اور ستاروں کے موکلین متعلقہ کی نذر دے کر معہ گولیوں کے ان کو نذر آب کرے اب گویا نحوست سیارگان کے اثرات کے حائل ہونے کا خطرہ جاتا رہا پھر کار متعلقہ کو انجام دے انشا اللہ انجام بخیر ہو گا۔ اسمائے سیارگان یہ ہیں۔

زحل	بدھاسن طوسی خردش میوش درلوش طاعبش دزدش طاہنطردش
مشتری	ذھاہوش دساش ہنطش مطش اذرش ہیطش فردش دہنداش۔۔
	وغدلوش ھادیلغیش عندوش بیمراش اور درعوش ہیدلعنیش مہیراش دہندعاش۔ ۔ ۔ ۔۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
شمس	بنولوش متدلاش دہنقاش دہنحاش اطمیعاش فعتوش عادیش طسمعادیش ۔۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
زہرہ	ادھرش دہطارش ایاش شہورش غنفاش انفاش
عطارد	ترہوناش امیراش ہطش شاہبش ذرانیش ملبش وہوتش ملعودیش انلش ۔۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
قمر	غذلوش ھاذلیش مرادنوش ہیطاش طیمارش رانابنش میانوش زغانوش ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

اسمائے موکلات ایام ہفتہ

عامل کو ایام ہفتہ کے موکلین خصوصی سے بھی آگاہ ہونا چاہیئے لہٰذا معلوم ہو کہ امام غزالی نے کتاب سر المکتوم و جواہر المکنون میں لکھا ہے کہ عامل کو چاہیئے کہ وہ ساتوں دنوں کے موکلوں کو بھی دریافت کرے کہ یکشنبہ

کا موکل کون ہے اور دو شنبہ وغیرہ کا موکل کون ہے اور ان کے اسماء کیا ہیں۔ اس سلسلہ میں یہ بتانا ضروری ہے کہ جس روز عمل شروع کرنے کا ارادہ تو اس روز کے موکل کی شیرینی پر نذر کرے اور موکل کا نام باادب لیوے اور ان سے استعانت اور امداد چاہے تاکہ مقصد دلی کے حاصل ہونے میں دیر نہ ہوئے بعد نذر والتجائے امداد وغیرہ کے عمل خوانی شروع کرے۔ معلوم ہونا چاہیئے کہ ہر ایک دن میں دو فرشتہ موکل ہیں ایک علوی سماوی، دوسرا سفلی ارضی چنانچہ اسماء ان کے یہ ہیں جو بہ لحاظ یوم تحریر کئے جا رہے ہیں۔

بہ روز یکشنبہ:۔ ملک علوی روقیائیل اور ملک سفلی۔۔ ابو عبداللہ مذہب ہے۔

بہ روز دوشنبہ:۔ ملک علوی جبرئیل اور جبرئیل کا خادم شمکائیل اور ملک سفلی ارضی ابو عبداللہ الحارث ہے

بہ روز سہ شنبہ:۔ ملک علوی سلکائیل اور ملک سفلی۔۔۔ ارضی الاحمر ہے۔

بہ روز چہارشنبہ:۔ ملک علوی میکائیل اور میکائیل کا ایک خادم نوائیل ہے اور ملک سفلی کے دو نام ہیں ایک ودبعرا اور دوسرا یرقان ہے۔

بہ روز پنجشنبہ:۔ ملک علوی صوفیائیل اور ملک سفلی

السید شمھودس۔

بہ روز جمعہ :۔ ملک علوی عینائیل ملک سفلی عبدالرحمٰن لقب اس کا ابیض ہے

بہ روز شنبہ :۔ ملک علوی حصفیائیل۔ ملک سفلی ابو نوح میمون السبحان۔

تذکرہ موکلین ہر چہار سمت

عامل کو قبل شروع عمل یہ بھی دریافت کرنا ضروری ہے کہ مغرب و مشرق اور جنوب و شمار کے کون کون سے موکلین ہیں اس لیے کہ عامل جس وقت کہ جس رُخ پر بیٹھ کر عمل کرنے گا اگر اس سمت کے موکل سے آگاہ نہ ہوگا تو زکوۃ بھی نہ ادا کر سکے گا اور نہ استمداد ہی حاصل ہو سکے گی لہٰذا اسمائے موکلات معہ سمت حسب ذیل ہیں :۔

مشرق :۔ مشرق کا موکل دنیائیل ہے اور اعوان ان کے درحمائیل۔ اور حموقائیل اور سمعیائیل ہیں۔

مغرب :۔ مغرب کا موکل دردیائیل ہے اور اعوان جبریقیل اور زقصمائیل اور شویائیل ہیں۔

قبلہ :۔ موکل قبلہ کا انیائیل ہے اور اعوان فرغوئیل اور طاصیل داللول ہیں۔

جنوب :۔ جنوب کا موکل صرفائیل ہے اور اعوان ان کے قمیائیل اور مرحبائیل اور حومکائیل ہیں۔

شمال :- موکل سمت شمال کا اسیائیل ہے اور اعوان فرعرئیل اور طائیل ہیں۔



باب پنجم

تذکرہ اسمائے حُسنیٰ و خواص حروف تہجیؓ

سب سے پہلے میں اسمائے حُسنیٰ کا تذکرہ کرنا اس لیے بہتر سمجھتا ہوں کہ مبتدی حضرات کے ذہن نشین کرا دوں کہ یہی اسم ہائے مبارکہ تمام عالمین کی روحِ رواں ہیں اور انہیں سے ہر کائنات کا نظام مرتب و مزین ہے۔ عملیاتی دنیا میں یہی اسماء پاک ہو اس خالق جز و کُل کے ہیں جس نے سارے جہاں کو ایک لفظ کُن سے پیدا کیا، جسکی ذات وحدہٗ لاشریک لہٗ ہے اور جس کے قبضۂ قدرت میں سب کچھ ہے۔ یہی اسماء مبارکہ کلید عملیات ہیں بغیر ان کے ورد کے عامل اس دنیا سے پر پشہ برابر بھی کچھ حاصل نہیں کر سکتا چاہے جس قدر بھی دماغ سوزی کرے اور یہی اسمائے پاک عامل کے محافظ جان بھی ہیں بشرطیکہ اس نے قبل شروع عمل ان اسمائے مبارکہ کی باضابطہ زکوٰۃ ادا کر دی ہو۔ اس لیے بہتر ہے کہ عامل سب سے پہلے اس طرف متوجہ ہو اور

عمل شروع کرنے سے پہلے ان اسماء مبارکہ کی زکوٰۃ ادا کرے کہ تاثیر عمل جلد ظاہر ہوگی اور عامل رجعت سے بھی محفوظ رہے گا۔ طریقے زکواۃ اسمائے حسنیٰ کے بہت ہیں لیکن سب سے سہل اور آسان طریقہ یہ ہے کہ ہر روز اسماء مبارکہ ۹۹ بار ۹۹ روز تک بلاناغہ بہ خلوص نیت بہ تعین وقت اور مقام بعد سلگانے بخورات پڑھے اور ہر اسم مبارک کے پہلے لفظ "یا" کا اضافہ کرے۔ دوران ورد پرہیز جلالی اور جمالی کا پابند رہے

اسمائے حسنیٰ

الف (ا) اللہ۔ اعداد ۶۶۔ بمعنی خدا۔ خاصیت جلالی۔ ورد ۱۰۰ بار
نتائج۔ مودت۔ طبائع۔ گرم۔ بخور۔ عود سیاہ....
برج عمل۔ منازل شرطین۔ کوکب زحل۔ جن نیوبوش
موکل، اسرافیلؑ۔

ب:۔ باقی۔ اعداد ۱۱۳۔ بمعنی ہمیشہ سے ہے۔ خاصیت جمالی۔ ورد ۱۰ بار
نتائج محبت۔ طبائع، رطب۔ بخور، شکر۔ برج جوزا۔ منزل بطین
کوکب، مشتری۔ جن، ردلوش۔ موکل، جبرائیل۔

ج:۔ جامع۔ اعداد ۱۱۴۔ بمعنی جمع کرنیوالا۔ خاصیت، مشترک۔ ورد ۳۰ بار
نتائج، محبت طبائع، یابس۔ بخور، دار چینی۔ برج، سرطان۔
منزل ثریا کوکب مریخ۔ جن، نونوش۔ موکل۔ کلکائیل۔

د:۔ دیان۔ اعداد ۶۵۰ بمعنی معاف کرنیوالا۔ خاصیت، جلالی۔ ورد ۲۰۷

نتائج، عداوت۔ طباع گرم بارد۔ بخور، صندل سفید۔
بُرج، ثور۔ منزل، مقعہ۔ کوکب، شمس۔ جن، ہوبش۔
موکّل، دردائیل۔

ہ:۔ ہادی۔ اعداد، ۲۰۔ بمعنی راہ دکھانے والا۔ خاصیت، جمالی۔ ورد، ۱۰۰ بار۔ نتائج، عداوت۔ طبائع، گرم۔ بخور صندل سفید۔
بُرج، حمل۔ منزل، مقعہ۔ کوکب زہرہ۔ جن، ہوبش۔
موکّل، دریائیل۔

و:۔ ولی ۔ اعداد، ۴۶۔ بمعنی، مددگار۔ خاصیت، جمالی۔ ورد، ۲۰۰۔ نتائج محبت۔ طباع، رطب۔ بخور، کافور۔ بُرج، جوزا۔ منزل، مقعہ
کوکب، عطارد۔ جن، یوبوش۔ موکّل، اقمائیل۔

ز:۔ زکی ۔ اعداد، ۳۷۔ بمعنی پاک کرنے والا۔ خاصیت، مشترک۔ ورد
۷ بار۔ نتائج، محبت۔ طباع، خشک۔ بخور۔ شہد۔ بُرج،
سرطان۔ منزل، ذارع۔ کوکب، قمر۔ جن، علوبوش موکّل،
شرقائیل۔

ح:۔ حق ۔ اعداد، ۱۰۸۔ بمعنی خداوند سزادار۔ خاصیت، مشترک۔
ورد ۳۰۰ بار۔ نتائج، بغض۔ طباع، تر۔ بخور، زعفران۔
بُرج، جدی۔ منزل، نثرہ۔ کوکب، زحل۔ جن، کالوش
موکّل، مکفیل۔

ط:۔ طاہر، اعداد، ۲۱۵۔ بمعنی پاک کرنیوالا۔ خاصیت، جلالی، وِرد،

۲۷ بار۔ نتائج، عقدِ شہوت۔ طباع، گرم۔ بخور، مشک
بُرج، حمل۔ منزل، طرقہ۔ کوکب، مشتری۔ جن، عبوشش
موکّل، تنکفیل۔

ی :۔ یٰسین۔ اعداد، ۱۳۰۔ بمعنی، بزرگ۔ خاصیت، جمالی۔ ورد، ۱۰۰۰
نتائج، فتح رجل۔ طباع، تر۔ بخور، گل سرخ۔ برج، میزان
منزل، علبیہ۔ کوکب، مریخ۔ جن، بدیوش، موکّل۔۔۔
اسمائیل۔

ک :۔ کافی۔ اعداد، ۱۱۱۔ بمعنی، تحقیقات کرنے والا۔ خاصیت، جمالی
نتائج، محبّت۔ طباع، خشک۔ بخور، گل سفید۔ بُرج
عقرب۔ منزل، زہرہ۔ کوکب، شمس۔ جن، مہبوشش۔
موکّل، پراکائیل۔ ورد، ۲۰۰۔

ل :۔ لطیف :۔ اعداد، ۱۲۹۔ بمعنی، باریک بین۔ خاصیت، جمالی نتائج
جدائی۔ ورد، ۲۷۔ طباع، بارد۔ بخور، پوست۔۔
غیب۔ بُرج، ثور۔ منزل، عرقہ۔ کوکب، زہرہ۔ جن
قدنوش۔ موکّل، تردائیل۔

م :۔ ملک :۔ اعداد، ۹۰۔ بمعنی بادشاہ حقیقی۔ خاصیت، جلالی۔ تعداد
ورد، ۹۰۔ نتائج، محبّت، طباع، گرم۔ بخور، آبی بُرج،
اسد۔ منزل، اعوار۔ کوکب، عطارد۔ جن، عدیوش
موکّل، رویائیل۔

ن :- نورؔ- اعداد، ۲۵۶- بمعنی، روشن کرنے والا - خاصیت جلالی- تعداد ورد، ۲۰۷- نتائج، بغض- طباع، تر- بخور، سنبل برج، میزان- منزل، ساک- کوکب، قمر- جن- کیسوش موکلؔ یولائیل-

س :- سمیع - اعداد، ۱۸۰- بمعنی، سننے والا - خاصیت، مشترک- تعداد ورد ۵۰۰- نتائج، عقد شہوت- طباع، خشک- بخور، خوشبوئے مرکب- برج، قوس- منزل، غفرا- کوکب، زحل - جن، خینوش- موکل، ہموائیل-

ع :- علی- اعداد، ۱۱۰- بمعنی، بلند مرتبہ - خاصیت، جلالی - ورد ۲۰۰- نتائج، تونگری- طباع، سرد- بخور، فلفل سفید برج، سنبلہ- منزل، ربانا- کوکب، مشتری- جن، فینوس موکل، سرحمائیل-

ف :- فتاحؔ- اعداد، ۴۸۹- بمعنی کھولنے والا- خاصیت، جمالی- ورد، ۴۰۷ بار- نتائج، عداوت- طباع، گرم- بخور، جوز- بُرج، اسد منزل، اکلیل- کوکب، مریخ- جن، یعطبوس- موکلؔ، ہجمائیل-

ص :- صمد- اعداد، ۱۳۴- بمعنی، بے پرواہ- خاصیت، جلالی- ورد ۲۰۰- بار- نتائج، الفت- طباع، تر- بخور، زعفران- وردؔ- بالا بُرج، میزان - منزل، قلب- کوکب، شمس - جن- فلاپوس

موکل، عطرائیل۔

ق :۔ قادر۔ اعداد، ۳۰۵۔ بمعنی قدرت والا۔ خاصیت۔ مشترک۔ ورد
۳۰۰ بار۔ نتائج عقد شہوت۔ طباع، خشک۔ بخور ترنج۔
برج، حوت۔ منزل، شعلہ۔ کوکب، زہرہ۔ جن، شمیوس۔
موکل، عطرائیل

ر :۔ رب۔ اعداد، ۲۰۲۔ بمعنی پروردگار۔ خاصیت، جلالی۔ ورد ۲۷ بار
نتائج، مودت۔ طباع، سرد۔ بخور، گلاب، برج سنبلہ
منزل لابد۔ کوکب، عطارد، جن ہرہوش، موکل اموا کیل

ش :۔ شفیع۔ اعداد، ۴۶۰۔ بمعنی شفاعت قبول کرنے والا۔ خاصیت جلالی
تعداد ورد، ۲۰۰۔ نتائج، عداوت۔ طباع، گرم۔ بخور،
عود سفید۔ برج، عقرب، منزل، بدھ۔ کوکب، قمر۔
جن، تشویش۔ موکل، ہمرائیل۔

ت :۔ توّاب۔ اعداد، ۴۰۹۔ بمعنی توبہ قبول کرنے والا۔ خاصیت، جمالی
تعداد ورد ۳۰۰ بار۔ نتائج، عقد نوم۔ طباع، تر۔ بخور،
عنبر۔ برج، دلو۔ منزل، مدائح۔ کوکب، زحل۔ جن۔
اہلیوش۔ موکل، عزرائیل۔

ث :۔ ثابت۔ اعداد، ۹۰۳۔ بمعنی قیوم۔ خاصیت، جلالی۔ تعداد ورد،
۴۰۰ بار۔ نتائج، بغض۔ طباع۔ خشک۔ بخور، عود سفید۔
برج، حوت۔ منزل، معد بلغ۔ کوکب۔ مشتری۔

جن، نلجیوش۔ موکل، میکائیل۔

خ :۔ خالق۔ اعداد، ۱۳۱ ۷۔ بمعنی پیدا کرنے والا۔ خاصیت، مشترک۔
تعداد ورد، ۷۰۰۔ نتائج، محبت۔ طبائع۔ سرد۔ بخور،
بنفشہ۔ بُرج، جدی۔ منزل سعد المسعود۔ کوکب مریخ۔
جن، دلالیوش۔ موکل، مھکائیل۔

ذ :۔ ذاکر۔ اعداد، ۹۲۱۔ بمعنی یاد کرنے والا۔ خاصیت، مشترک۔ ورد،
۷۹ نتائج البغض، طبائع، گرم۔ بخور، ریحان۔ برج، قوس
منزل، ماقیہ۔ کوکب، شمس۔ جن۔ للکالیوش۔ موکل
ہرطائیل۔

ض :۔ ضار۔ اعداد، ۱۰۰۱۔ بمعنی، ضرر رساں۔ خاصیت، جلالی۔ ورد، ۲۷
نتائج، بغض، طبائع، گرم۔ بخور، گل ارغوان۔ برج۔ دلو
منزل، مقدم۔ کوکب، زہرہ۔ جن، غالیوش موکل،
عطکائیل۔

ظ :۔ ظاہر۔ اعداد، ۱۱۰۶۔ بمعنی آشکارا۔ خاصیت، جلالی۔ ورد ۲۵۔ نتائج
عداوت۔ طبائع، گرم و خشک۔ بخور، گل نسرین۔ برج،
حوت، منزل، موخر۔ کوکب، عطارد۔ جن، عفولیوش۔
موکل۔ لوزائیل۔

غ :۔ غفور۔ اعداد، ۱۲۸۶۔ بمعنی، بخشنے والا۔ خاصیت، جمالی۔ ورد، ۲۰۰
نتائج، امراض صحت طبائع، خشک۔ بخور، قرنقل۔ برج، حوت

منزل، رسا۔ کوکب، قمر۔ جن، عرفو یوش۔ موکل لوخائیل۔

بعد اختتام اسمائے حسنہ کہ اس دائرے میں ان تمام باتوں اور اسمائے اجنہ سے بھی ہر کس و ناکس کو روشناس کرایا جا چکا ہے۔ جس عنوان کے تحت یہ کتاب لکھی جا رہی ہے اسی ضمن میں بہتر معلوم ہوتا ہے کہ حروف نورانی اور حروف ظلمانی کا تذکرہ معہ دیگر کوائف ضروری کے بھی کر دوں۔ جن کا تعلق آئندہ چل کر اس کتاب کے نفس مضمون سے ایک ضروری انداز میں پڑے گا اور جن سے واقف ہونا اس کتاب کے ناظر اور اس عمل کے شائق کے لیے ضروری ہے۔

حروف نورانی اور ظلمانی کی تشریح

شائقین عملیات سے یہ بات بھی پوشیدہ نہ رہے کہ علمائے جفر و غیر ہم نے ان اٹھائیس حروف تہجی کے دو حصے کرتے ہوئے ایک حصہ کو حروف نورانی اور دوسرے حصہ کو حروف ظلمانی قرار دیا ہے۔ پہلے حروف کو لیجئے کہ یہی حروف مقطعات قرآنی ہیں اور بہت بڑی فضیلت کے مالک ہیں۔ ان حروف مبارکہ کو اگر تقدم اور تاخر کر کے گردش دی جائے تو ان کو بلا کسی تکلف اور پس و پیش کے یہ جامع عبارت بنتی ہے:۔

"صراط علی حق نمسکہ"

اور انہیں حروف نورانی کو حروفِ عالیات بھی کہتے ہیں۔ مطلب عبارت متعلقہ سے صاف ظاہر ہے۔ یہ میرا ایمان ہے کہ اگر اس عبارت کو باقاعدہ کتابی صورت میں کچھ صفحات مقررہ اور قاعدہ مروجہ کے اندر گردش

دی جائے تو پوری کتاب میں چودہ جگہ پر اسم اعظم آئے گا۔ اس کتاب کے کیا اوصاف ہوں گے اس کا علم تو ماسوا آنحضرتؐ اور آپ کے اہل بیت اطہارؑ کے اور دنیاوی ساکنین کو کماحقہٗ تو ہو نہیں سکتا۔ البتہ چند اوصاف اپنی کوششوں سے جو مجھے معلوم ہوئے ہیں۔ تحریر کر رہا ہوں۔

۱:۔ یہ کتاب اگر ویرانے میں لکھی جائے گی تو خلاق عالم بہ برکت اس کتاب کے اس جگہ ویران کو آبادی سے پُر کر دے گا۔

۲:۔ اور اگر قصبہ میں لکھی جائے گی تو گاؤں قصبہ، قصبہ، شہر کی صورت میں اور اگر شہر میں لکھی گئی تو وہ شہر مرکزیت اختیار کر لے گا۔

۳:۔ سب سے بڑی خصوصیت اس کتاب کی یہ ہے کہ جس گھر میں یہ کتاب ہو گی۔ ہر شب پنجشنبہ کو ارواح انبیاء اس کتاب کی زیارت کے لیے آیا کریں گی۔

(نوٹ) یہ کتاب قلمی ہوتی ہے چھاپی نہیں جاتی لہذا آپ کہیں ناشر کو نہ پریشان کرنے لگیں۔

یہ سطور محض حروف نورانی کی اہمیت اور فضیلت کے باب میں ظاہر کئے گئے ہیں اور وہ حروف نورانی یہ ہیں:۔

آ۔ لٓ۔ مٓ۔ صٓ۔ رٓ۔ کٓ۔ ہٓ۔ یٓ۔ عٓ۔ طٓ۔ سٓ۔ حٓ۔ نٓ۔ قٓ۔

اسی طرح سے دوسرے حصہ کے چودہ حروف۔ حروف ظلمانی کہے جاتے ہیں۔ جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

ب۔ ج۔ د۔ و۔ ز۔ ف۔ ش۔ ت۔ ث۔ خ۔ ذ۔ ض۔
ظ۔ اور غ

ان دو اقسام حروف میں سے کوئی حرف ایسا نہیں ہے جو اسمائے حُسنیٰ سے متعلق نہ ہو۔ پس جب ان کا تعلق اسمائے حُسنیٰ سے ہے تو ان حروف کے تحت بہ لحاظ اسمائے مبارکہ حق تعالیٰ موکلین بھی ہیں۔ کواکب بھی اور اجنّہ بھی۔ پس جاننا چاہیے کہ چودہ حروف نورانی۔۔ متعلقہ اسمائے الٰہیّہ کے تحت۔ بارہ موکلین۔ سات ستارے اور چودہ اجنّہ ہیں۔۔۔ جو رات دن اپنے مالک کی حمد و ثنا میں مصروف رہتے ہیں پس اگر پرہیز جلالی اور جمالی کا لحاظ نیز قواعد اور ضوابط کی پوری پابندی کرتے سیارگان کی حرکت کو ملحوظ رکھ کر عامل صراط علی حق تمسکه کا عمل۔ چلہ کشی کے ساتھ بہ پابندی وقت اور مکان وغیرہ جیسا کہ تحریر کیا جا چکا ہے اپنے طالع اور ستارہ نیز ایام و ساعات سعد و نحس کا خیال رکھتے ہوئے کرے اور اس عمل میں پورا اتر جائے تو میرا یہ دعوٰی ہے کہ پھر اس کو عمل تسخیرات یا اور کسی دوسرے عمل کے کرنے کی ضرورت پیش نہ آئے گی اس لیے کہ اس عمل کے عامل سے سات ستارے۔ چودہ اجنّہ۔ اور بارہ موکلین دوستی کا دم بھرنے لگیں گے۔ اس عمل کے عامل کے لیے سب سے ضروری شرائط یہ ہیں کہ زمانہ سن بلوغیت سے اس وقت تک جس وقت کہ اس کے دل میں اس عمل کے کرنے کا شوق پیدا ہوا ہو۔ نماز پنجگانہ میں سے کسی وقت کی نماز بغیر عذر شرعی کے قضا نہ کی ہو اور

نہ اب قضا کر رہا ہو۔ صوم کے بجالانے کا بھی پابند ہو۔ زانی نہ ہو۔ کوئی فعل خلاف وضع فطری کا مرتکب نہ ہوا ہو۔ جھوٹا نہ ہو۔ حسد سے پرہیز رکھتا ہو۔ اشیاء حرام استعمال نہ کی ہو۔ متقی اور پرہیز گار ہو باوضو رہنے کی عادت ہو۔ حقوق والدین، اعزہ اور پڑوسی کی ادائیگی میں غفلت نہ برتی ہو۔ مستحق سائل کے سوال کو رد نہ کیا ہو۔ ناچ دگانا اور سینما بینی سے پرہیز رکھتا ہو۔ خوش غذا اور کثیر خوراک استعمال کرنے کا عادی نہ ہو۔ لباس شرعی استعمال کرتا ہو۔ تب ایسا شخص اس عمل کو کر کے اس سے فیض جائز حاصل کر سکتا ہے۔



باب ششم

تذکرہ عمل تسخیر اجنّہ و تدارک دفعہ ہونے ارواح بدمعہ دیگر عملیات متعلّقہ

اپنے خیال کے مطابق اس مختصر رسالہ میں جو اس عمل اہم کے بابت جس میں ایک ذراسی غلطی یا معمولی فروگذاشت بھی تباہی عظیم کا باعث بن سکتی ہے۔ تحریر کیا جارہا ہے ہم نے جو ہدایات شائقین کے لیے ابواب... گزشتہ میں تحریر کی ہیں یا جو معلومات بہم پہنچائی ہیں۔ ان پر اگر سچے دل سے

عمل کرتے ہوئے تسخیر وغیرہ کے عمل کئے گئے تو ہم یقین کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ عامل کسی مصیبت میں گرفتار نہ ہوگا۔ ایک بات کا تذکرہ اس جگہ پر بے موقع نہ ہوگا کہ اگر عامل احتیاط برتنے کے باوجود بھی دعوت عمل میں کانہ ہو تو اسکو بددل اور مایوس نہ ہونا چاہئیے بلکہ شکر الٰہی بجالانا چاہیئے کہ وہ نتیجہ نہ برآمد ہونے پر کسی پریشانی کا شکار نہیں ہوا اور نتیجہ کی برآمدگی کسی عملیاتی قانونی فروگذاشت کی بناء پر نہیں ہوسکی یا پھر اثر نحوست کواکب حائل ہے چنانچہ پھر چلہ کشی شروع کرے لیکن کمال احتیاط کے پچھلی لکھی ہوئی سب باتوں پر عمل کرے لیکن اس مرتبہ دعا دافع نحوست کواکب ورجال الغیب ضرور پڑھے رجال الغیب کا تذکرہ پچھلے صفحات میں تحریر کر چکا ہوں دعا دافع نحوست کواکب کو اسی باب میں تحریر کروں گا فی الحال حاضرات کا بیان ملاحظہ فرمائیے عامل کو چاہیئے کہ عمل تسخیر یا حاضرات وغیرہ کرنے سے حصار ذیل کو ازبر یاد کرلے اور اس کا عامل بنے۔ طریقہ عامل حصار بننے کا یہ ہے کہ چالیس ہزار مرتبہ ایک جلسہ میں پڑھے اور پڑھنے کے دوران میں انڈا، مچھلی، گوشت وغیرہ سے پرہیز قطعی کرے تو عامل حصار ہوگا چنانچہ جب عمل پڑھنے اور زکواۃ دینے کے لیے بیٹھے تو اپنے اس پاس اس حصار کو کرلے کہ مقام خوف ودہشت اور جبر وتشدد سے دور رہے گا اور اس کو کسی قسم کا کوئی نقصان نہ پہونچے ہوگا۔ یہ حصار مجرب ہے جس کی کئی عاملین موجودہ بھی تصدیق کرتے ہیں اور وہ حصار یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ آگے محمدؐ پیچھے محمدؐ سیدھے ہاتھ امام حسنؑ اور اُلٹے ہاتھ کو امام حسینؑ۔ کلید داؤدؑ۔

قفل سلیمانؑ پیغمبر نگہبان پاک ذات لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰه
یَا حَافِظُ یَا حَفِیْظُ یَا نَاصِرُ یَا نَصِیْرُ یَا رَقِیْبُ یَا وَکِیْلُ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ عَلِیْمًا
ملیقلخلقاً مخلوقاً کافیاً شافعاً مرتضےٰ بحق یابدوح و ننزل من القران ماھو
شفاء ورحمۃ للمومنین مالا وساورا ضلتن دعوۃ ردبلیۃ دررجال الغیب
بحق جناب حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھلا کھلا ارحم ارحم ترحم
عقدم عقدتم فرفلیس یا اللہ سلیمان بن داؤد علیہما السلام بند شو بند شو بند ہو۔

تذکرہ حاضرات

حاضرات کا یہ عمل بخشا ہوا سید اقبال حسین صاحب ساکن قصبہ سرائے امیر جسکا اصلی نام مرتضیٰ آباد ہے اور ضلع اعظم گڈھ یوپی۔ انڈیا میں ہے کا ہے طریقہ اس کا یہ ہے کہ اولاً عامل بعد ادائے زکوٰۃ حروف تہجی وغیرہ پوری شرائط مندرجہ کتاب ہذا پر عمل کرتے ہوئے خلوص نیت کے ساتھ سورۂ اخلاص کا عامل بنے اس کا طریقہ یہ ہے کہ اولاً وہ مسجد جو آبادی سے دور ہو اور ویران ہوگئی ہو اور اگر ایسی مسجد ممکن نہ ہوسکے تو پھر ایسا مکان جو خالی ہو اور جہاں کسی کی آمدورفت نہ ہو اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو پھر اپنا سکونتی مکان جسمیں عامل رہتا ہو اس کو برائے عمل منتخب کرے اور اس کو چلہ کشی کے لیے خالی کرالے مقصد یہ ہے کہ عامل عمل کے روز اوّل ہی سے تنہا ہو اور یہ تنہائی اس کی تا اختتام عمل یعنی آخر روز تک قائم رہنی چاہیئے۔ بخورات متعلقہ اور اپنے سامان خوردونوش کو پہلے سے اکٹھا کرکے رکھ لے تاکہ دوران چلہ کشی اس کو کہیں جانا نہ پڑے اس لیے کہ عامل کو اس عمل کی وظیفہ خوانی کے دوران مکمل طریقہ پر۔۔

خلوت نشین ہونا پڑے گا۔ آمدورفت، میل جول، گفت وشنید ترک ملاقات الا پرہیز جلالی وجمالی پر سختی سے پابند ہونا پڑے گا اگر ایسی کوئی ضرورت پیش آجائے تو اگر عامل وظیفہ خوانی یا ذکرِ الٰہی میں مصروف نہیں ہے تو بہت مختصر جواب اگر اشارے سے کام نہ چل سکتا ہو تو دے سکتا ہے۔ اب بعد نماز عشاء عامل غسل کر کے ایک لباس سبز بغیر سلا ہوا زیب تن کر کے اپنے کو خوشبو مثل عطر وغیرہ سے معطر کرے اور بخورات کو روشن کرے دعاء حصار تین بار پڑھ کر دم کرتا ہوا اپنے گرد زمین پر دائرہ کھینچے اپنے کو دائرہ اندر رکھے اور ۲۵۰۰ بار سورہ اخلاص کو یک زانو بیٹھ کر پڑھے جب تعداد ختم کر چکے۔۔ دائرہ سے باہر آ دے اسی طرح چالیس روز تک بلا ناغہ بہ پابندی وقت عمل کرے جب چلہ بخیریت تمام ہو جاوے تو وہ اب اس سورۂ پاک کا عامل ہو گیا۔ عامل دوران عمل خوانی مناظر عجائب وغرائب یقینی طور پر دو چار ہو گا لیکن اس کو قطعی خوفزدہ نہ ہونا چاہیئے کہ ان کی اصلیت کچھ بھی نہ ہو گی اس کے بعد جس کسی پر آسیب کا اثر یا جن وغیرہ آتے ہوں نقش سورہ مذکورہ کا حسب ذیل طریقہ پر تیار کرے۔

عزرائیل ۷۸۶ جبرائیل

۲۵۰	۲۵۳	۲۵۶	۲۴۳
۲۵۵	۲۴۴ [redacted]	[redacted] ۲۴۹	۲۵۴
۲۴۵	۲۵۸ [redacted]	[redacted] ۲۵۱	۲۴۸
۲۵۲	۲۴۷ [redacted]	[redacted] ۲۴۶	۲۵۷

اسرافیل میکائیل

جب نقش تیار کر لے تو پاک مٹی لاکر جہاں عمل حاضرات کرنا مقصود ہو اس جگہ کو اسی مٹی سے لیپ کر پاک کر لیوے جب جگہ خشک ہو جائے تو ایک۔۔ شریف نیک سیرت لڑکے کو نہلا دھلا کر پاک نیا کپڑا پہنا کر اور خوشبو سے اس کو معطر کر کے نئی چادر پر جو پہلے سے اسی پاک جگہ پر بچھا دی گئی ہو بٹھا دے۔۔ نقش کو آئینہ کے اوپر رکھتے ہوئے لڑکے کو وہ آئینہ تھما کر ہدایت کرے کہ اس جگہ کو جہاں سیاہی لگی ہے بغور دیکھے اس امر کا خیال رہے کہ لڑکے کی عمر ہر حالت میں بارہ برس سے کم ہونی چاہیئے اب عامل مریض کو بھی لڑکے کے سامنے کچھ فاصلے پر لیکن لپی ہوئی جگہ پر بٹھا دے اور اب عامل دوہرا احصار کرے ایک کا تذکرہ کیا جا چکا ہے دوسرا ابر ساصبر سا کا ہے۔۔ اس کی تفصیل آپ کو اکسیر العلیات مولفہ رضی جون پوری میں ملے گی اپنے اور لڑکے اور مریض کے گرد پوری طرح قائم کرے اور آیۃ الکرسی و چاروں قُل اور ناد علی صغیر معہ درود شریف کے تین تین بار پڑھ کر خود اپنے اوپر اور لڑکے پر اور مریض پر پڑھ کر دم کرے کچھ کالا ارد منگا کر عامل اپنے پاس رکھ لے اب عامل لڑکے کو ہدایت کرے کہ وہ بہ نظر غور اس کالی جگہ کو دیکھنا۔ شروع کرے اور عامل اس عزیمت کو بخلوص نیت پڑھنا شروع کرے اور کچھ ارد پر دم کر کے پورب پچھم، اتر، اور دکھن کی طرف پھینکے اور کچھ لڑکے کے سر پر مارے۔ پردہ ہائے حجاب آہستہ آہستہ لڑکے کی آنکھوں سے اٹھنا شروع ہو جائیں گے وہ دیکھے گا کہ ایک سقہ میدان لق و دق۔۔ میں چھڑکاؤ کر رہا ہے پھر اسی کالے داغ میں جاروب کش، جھاڑو

دیتا ہوا نظر آئے اس کے بعد فراش فرش بچھاتا ہوا دکھائی ایک کرسی طلائی و
جواہر نگار کے اردگرد قرینہ سے بہت سی کرسیاں بچھی ہوئی نظر آئیں گی
اور کچھ لوگ آتے اور ان خالی کرسیوں پر بیٹھتے ہوئے دکھائی دیں گے۔۔
آخر میں ایک جوان خوبرو لباس شاہانہ زیب تن کئے ہوئے نظر آئے گا۔
کرسی پر بیٹھے ہوئے لوگ تعظیماً کھڑے ہو جائیں گے۔ یہ شاہزادہ فتح علی پسر
شہنشاہ یکتا نوش بادشاہ جنّات کی تشریف آوری ہوگی۔ یہ سب باتیں۔۔
لڑکے کے مشاہدے میں آتی جائیں گی۔ عامل دریافت کرتا جائے اور لڑکا
بتلاتا جائے گا بعد آمد پسر شاہ جنات عامل کی ہدایت پر لڑکا سلام کرے اور
مریض کا اسباب مرض دریافت کرے اگر مریض پر بھوت پریت آسیب یا جن
وغیرہ کا تسلط ہو تو ان کے پکڑ کر لائے جانے کی درخواست کرے شہزادہ اپنے
لوگوں کو حکم دے گا وہ سب اس کو پکڑ کر حاضر کریں گے اب عامل کو اختیار
کہ وہ اس سرکش سے قول و قرار لے کر چھوڑ دے یا قید کر دے یا جلا ڈالے
ابتدائے عمل میں پانچ بار سورۂ اخلاص پڑھنے کے بعد اس عزیمت کو پڑھے
لیکن سب سے پہلے اس عزیمت کا عامل بنے اور طریقہ اس کا یہ ہے کہ مکمل۔۔
پرہیز جلالی اور جمالی کے ساتھ باقاعدہ چالیس۴۰ روز تک ایک سو گیارہ بار ہر روز
اس عزیمت کی تمام ارکان کا لحاظ رکھتے ہوئے پابند رہتے ہوئے ورد کرے
اور وہ عزیمت یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ
اُجِبْ یَا مَهَائِیْلُ یَا عَمَارَقِیْلُ یَا نَفْتَائِیْلُ یَا سَائِیْلُ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ
اُحْضُرُ وَالْمُسَخَّرَاتِ وَالْحَاضِرَاتِ بِحَقِّ فَهُمُوْش تَسْلِیْقَا حَرُوْشِ

حزنوش عدوش هروش بحق بمعشر الجن والارواح والشیاطین احضروا من جانب المشارق والمغارب احضروا من جانب الجنوب والشمال احضروا احضروا یا فتح علی جامزشوبحق لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ۵ اس عمل کی تعریف بہت سنی لیکن میرے تجربے میں ابھی نہیں آیا

دعا دافع نیند وسستی

اگر ذکر وشغل کے وقت نیند یا سستی کا غلبہ ہو تو چاہیئے کہ اس دعا کو سات مرتبہ پڑھ لیا کرے نیند اور سستی جاتی رہے گی اور وہ یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اللھم یا بشمخ یا بشمخ ذالا ھامو اشیطیثون اللھم یا ذنوا ملخولوا والموت اللھم ماخلشوا میموت اوقش وارعلیون اللھم یا دحمیثا۔ وھلیلون میتطروت اللھم یا دحیثو اخلاقون اللھم یا دحموث ادحیم ادحیمون اللھم یا اھیا اشرا ھیا اذونی اصیاوت اصیادئن اللھم یا نور ارغیش اذی تلیثون اللھم امتبر اسماءون اللھم یا ملیعوثا املیخا ملخون اللھم باللام ادعد ازکی یزنون اللھم یا مشمخ مشمخیثا متلامون بین الکاف والنون انما امرہ اذا اراد شیئا ان یقول لہ کن فیکون فسبحان الذی بیدہ ملکوت کل شئی والیہ ترجعون۔

دعا دافع نحوست کواکب

جیسا کہ اس دعا کا اشارۃً تذکرہ میں پچھلے ابواب اوراق میں کر چکا ہوں کہ حسب موقع اس دعا کو تحریر کروں گا چنانچہ جواہر خمسہ وغیرہا میں تحریر

ہے کہ اگر زاہد کو کوئی خطرہ نیک و بد یعنی سعد و نحس کا پیش آوے تو اس کو
چاہیئے کہ اس خطرے کو دل میں جگہ نہ دے اور کسی وقت کو منحوس نہ ..
سمجھے وغیرہ وغیرہ میں مؤلف موصوف کے ان جملوں کا ان دلائل کے ساتھ
اس وجہ سے قابل نہیں ہوں کہ اگر اوقات سعد و نحس یا بہ الفاظ دیگر..
الفاظ سعد و نحس کسی اہمیت کے حامل نہ ہوتے تو یہ الفاظ زبان زد خاص و
عام نہ ہوتے اور نہ ان کا کوئی وجود ہی ہوتا سب سے بڑا ثبوت اس سعد و
نحس کی موجودگی اور اس کے اثرات کا یہ ہے کہ عاملین کاملین نے اپنی کتابوں
میں اس کے وجود کو تسلیم کرتے ہوئے اس کے اثرات کا خود اقرار کیا ہے اور اگر
واقعی یہ دونوں جملے بے معنی ہیں تو اب میرا سوال ہے کہ مشتری کو سعد اکبر اور
زحل کو نحس اکبر یا زہرہ کو سعد اصغر اور مریخ کو نحس اصغر عاملین کیوں
قرار دیتے ہیں اور پھر دعائے سعد وقت اور نحس کا عالم وجود میں آنا کیا معنی
لہذا ماننا پڑے گا کہ یہ دونوں الفاظ با معنی اور با اثر ہیں جن سے قلوب انسانی
متاثر ہوتے رہتے ہیں اور جن کے اثرات سے سیارگان بھی محفوظ نہیں..
رہتے لہذا اس کتاب کے ناظر کو اگر وہ جستجوئے علم و عمل کا شائق ہے میرا یہی
مشورہ ہوگا کہ جب وہ چلہ کشی کے تمامی ارکان کو پورا کرتے ہوئے پھر بھی اپنے
مقصد میں ناکام رہے تو اس کو یقین کر لینا چاہیئے ستارے اسکے حق میں یقیناً نحس
اثرات کی ضیا باری کر رہے ہیں لازم ہے کہ وہ قبل شروع عمل روزانہ طلوع اور
غروب آفتاب کے وقت بعد نکالنے صدقہ جو کچھ ممکن اور میسر ہو تو ۹ بار اس دعائے
دافع نحوست کواکب کو ضرور پڑھے اور پھر عمل کو شروع کرے انشاءاللہ اس مرتبہ

ضرور کامیاب ہوگا۔ دعا دافعِ نحوستِ کواکب یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا هَادِیُ یَا قَدِیْمُ یَا جَلِیْلُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا خَالِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُكَ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ نُحُوْسَةِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَالْمِرِّیْخِ وَالْعُطَارِدِ وَالْمُشْتَرِیِ وَالزُّهْرَةِ وَالزُّحَلِ وَالرَّاْسِ وَالذَّنَبِ بِحَقِّ یَا اللّٰهُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ط اس کے بعد ایک بار اور اگر تسخیر ارواح اور ان کی امداد کا بھی خواہشمند ہے تو سات بار اس دعا کو پڑھے اور وہ دعاء متذکرہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰهُمَّ خُذْ مِنِّیْ وَتَقَبَّلْ وَافْتَحْ عَلَیَّ اَبْوَابَ کُلِّ خَیْرٍ کَمَا فَتَحْتَ عَلٰٓی اَنْبِیَآئِكَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ ہ

تسخیرِ اجنّہ

تسخیر اجنّہ کے شائقین پر یہ بات میں اچھی طرح واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ عمل چاہے وہ جیسا بھی ہو اس کی چلہ کشی میں عامل کو محنت کثیرہ سے دوچار ہونا پڑتا ہے اپنے نفس پر عامل کا قبضہ ایسا ہونا چاہیئے کہ وہ اس کو جب اور جسطرف چاہے موڑ دے اور ایسا کرتے وقت وہ کسی کی گرانی محسوس نہ کرے یعنی اپنے نفس پر اسکا قبضہ حاکمانہ ہو وہ نفس کا غلام نہ ہو لہٰذا اس بات کو شائق کبھی فراموش نہ کرے عمل تسخیر اجنّہ ایک بہت سخت اور اہم عمل ہے اس لیے کہ جلالی ہے آتش اور خاک کا مقابلہ ہوگا آگ خاک سے قوی تر ہے۔ جنات کی تخلیق آتش اور انسان

کی بنیاد خاک سے ہے۔ خاکی آتشی پر غالب آنا چاہتا ہے۔ مقابلہ آسان نہ ہوگا
بہت زوردار سمجھئے آتشی خاکی کی محکومی سے گریز کرنے کے لیے کیا کچھ جتن نہ
کرے گا اور عملیاتی اکھاڑے میں آسانی سے اپنی پیٹھ لگانے کے لیے تیار نہ ہوگا
مگر چونکہ خلاق عالم نے انسان کو اشرف المخلوقات کا درجہ عطا فرمایا ہے اور
کچھ دعائیں اور اپنے اسماء ایسے تعلیم فرمائے ہیں جن کے ذریعہ سے ہی خاکی انسان
بالآخر آتشی مخلوق پر غالب آجاتا ہے لیکن وہی انسان جو اس کا اہل ہو اس لئے
اگر آپ ا۔ نفس امارہ کے محکوم ہیں۔ یا نحیف ۲ جثہ اور کمزور دل کے مالک ہیں
یا تارک ۳ صلوٰۃ ہیں یا انتقامی ۴ جذبات کے زیر اثر ہیں یا ناجائز ۵ خواہشات آپ
ذہن میں پرورش پا رہی ہیں یا طمع ۶ سے چھٹکارا حاصل نہیں کر سکتے یا نام ۷ و نمود
کی خواہش ہے یا غرور ۸ سد راہ ہے یا کمزوری ۹ قلب کی شکایت ہے یا ۱۰ ان..
شعبدہ جات کا جو دورانِ عمل آپ کے ملاحظہ میں آئیں گے مثلاً آپ دیکھیں گے
کہ دریا کا پانی ٹھاٹھیں مارتا ہوا آپ کی طرف بڑھ رہا ہے اور اب آپ پانی
کے آگئے خوف نہ کھایا ورد میں مصروف رہے پانی ناف تک پہنچا توجہ نہ دی سینے
تک آیا خیال نہ کیا ورد جاری گردن تک پہنچا اور آپ اب ڈوبے کی تب
دوڑے اگر خوف سے چیخ نکل گئی قہقہے کی آواز بلند ہوئی پانی دائمی غائب عمل
ناقص اور آپ کا قلب الٹ گیا اگر حصار کے اندر رہے پاگل بن گئے ورنہ
جان سے ہاتھ دھونا پڑا پھر دورانِ عمل خوانی آپ دیکھیں گے کہ ایک خونخوار
اور خوفناک شکل آپکے پیارے پیارے عزیزوں کو پکڑ کر زد و کوب کرتی ہوتی آپ
سامنے لا رہی ہے وہ روتے ہیں چیختے ہیں چلاتے ہیں آپکو مدد کیلئے پکارتے ہیں آپ

کے ضعیف والدین آپ کی وفا شعار بیوی، آپ کا اطاعت گذار بھائی۔ آپ کی پیاری اولاد اور آپ کے دوست واحباب جن کی دوستی پر آپ کو فخر تھا مارے جارہے ہے کسی کو ذبح کیا جارہا ہے کسی کی ٹانگ پکڑ کر چیز ڈالا وغیرہ وغیرہ کا نظارہ جو انتہائی رنج دہ ہوگا آپ برداشت نہیں کر سکتے تو آپ برائے مہربانی عمل تسخیر اجنہ نہ کیجئے اور اگر یہ نقائص جو سلسلہ نمبر ا دس تک تحریر کئے گئے ہیں آپ میں نہیں ہیں اور آپ شعبدہ جات کا نظارہ صمیم قلب سے کر سکتے ہیں تو بسم اللہ عملیات تسخیر ذیل پر عمل کیجئے پروردگار عالم آپکو کامیاب کرے گا۔ چند نکات اور ظاہر کروں، عمل تسخیر بالا خانہ یا مقام ومکان غصبی میں نہ کیجئے گا۔ مسجد کو اولیت دیجئے گا جبکہ سارے نمازی چلے جائیں اور کوئی مخل ہونیوالا نہ ہو۔ ورنہ مکان خالی بہتر ہوگا دوسرے یہ کہ حصار کے اندر بیٹھ کر عمل کیجئے کا جب تک ورد تمام نہ ہو لاکھ آپ باہر بلائے جائیں خیر بد کا حوالہ دیا جائے کہنے والا آپ کے دوستوں یا عزیزوں ہی کی شکل کا کیوں نہ نظر آتا ہو نہ اسکی کسی بات کا جواب دیجئے اور نہ حصار سے باہر تشریف لائیے اس لیے کہ اسکی حقیقت کچھ نہ ہوگی اور یہ سب محض ایک شعبدہ ہوگا ثالثاً جو عجائب وغرائب آپ ملاحظہ فرمائیں اس کا تذکرہ کسی سے نہ کریں۔ خلوت نشینی اختیار کریں۔ بات چیت اولاً نہ ہو تو اچھا ہے ورنہ حسب ضرورت بہت مختصر جواب دیں۔ دوران عمل خوانی جملہ باتوں کا پرہیز کریں اپنی غذا صرف جو کی روٹی اور نمک قرار دیں وہ بھی اتنی کہ غلبۂ ریاح نہ ہو اور نہ وظیفہ خوانی میں کسی قسم کی تکلیف یا نااہلی کا باعث بن سکے۔ لباس بلا سلا ہوا اگر ایک ہو تو بہتر ہے ورنہ دو سہی لیکن ہو بغیر سلا۔ عمل

کی ابتداء نوچندی جمعرات سے ہو۔ ساعت ستارہ ہائے مشتری۔ زہرہ۔ قمر اور عطارد میں سے کسی ستارہ کی بھی ہو۔ عامل کو چاہیئے کہ زکوٰۃ حروف تہجی کی ادا کرنے کے بعد پورے قواعد و ضوابط مندرجہ کتاب ہذا کی از اوّل تا آخر پابندی کرتے ہوئے عمل شروع کرے۔ عامل کو چاہیئے کہ قبل آغاز عمل کلام پاک سے سورۂ جن کو معہ اعراب کے صحت کیساتھ اس قدر یاد کرلے کہ اس کا حافظ ہو جاوے جب روانی کے ساتھ یہ مبارک سورہ اس کو یاد ہو جاوے اور کلام پاک کو دیکھ کر پڑھنے کی حاجت جاتی رہے پھر بھی اپنے مزید اطمینان کے لیے کسی عربی داں عالم کے روبرو بیٹھ کر اس کو سنا کر تصدیق صحت آیہ مذکور کرلیوے جب کلّی طور پر مطمئن ہو جاوے تب اس کو چاہیئے کہ عمل شروع کرنے کے روز سب سے پہلے ایک پاک و طاہر برتن میں پاک پانی بغیر استعمال شدہ لے کر اس پانی پر آیۃ الکرسی ۳ بار ھُمْ فِیۡھَا خٰلِدُوۡن تک اور چاروں قُل تین تین بار اور ناد علی صغیر تین بار معہ درود، اوّل و آخر تین تین بار پڑھ کر دم کرے اور اس پانی پر دم کرکے اندر حصار۔۔ اپنے پاس رکھ لے بموجب شرائط مندرجہ کتاب ہذا جو اوراق ماسبق میں بیان کئے گئے ہیں سورۂ جن کی تلاوت زبانی کمال صحت اور توجّہ قلبی کے ساتھ اکتالیس بار کرے اور اسی طرح سے ایک وقت و مقام اور مصلّے مقررہ پر چالیس روز تک کرتا رہے دوران ورد وساوس شیطانی یا غلبۂ خوف دامنگیر ہو تو اسی آب دم شدہ کو سر یعنی دماغ اور سینہ۔۔ کان اور آنکھ کندھوں پر تھوڑا تھوڑا مل لے اور دو گھونٹ پی لے۔۔

انشا اللہ حدت عمل کہ جلالی ہے کم ہو جائے اور ہمہ اقسام کا خوف بھاگ رہے
اور جب ایسی صورت پیدا ہو یہی عمل کرتا رہے اور ورد جاری رہے دوران
ورد بخور کے سلگانے میں کمی نہ کرے۔ برابر سلگاتا رہے کہ بموجب خوشنودی
موکلان ہو گا کچھ دن کی عمل خوانی کے بعد عامل عجائب و غرائب ملاحظہ
کرے گا لیکن خوف کھانے کی ضرورت نہیں ہے اس لیے کہ عامل
اندر حصار کے ہے اور حصار کے اندر اجنہ یا موکلین کا داخلہ غیر ممکن
ہے جس سے کہ وہ خوب آگاہ ہیں اگر اجنہ جن کی آمد شروع ہو چکی ہو
کی حصار کے اندر داخل ہوں گے تو جل کر راکھ ہو جاویں گے انتالیسویں
دن وقت عمل سے تا اختتام اور چالیسواں دن وقت عمل کا سخت
ترین وقت ہو گا۔ اس منزل پر عامل کو قطعی طور پہ نڈر اور کمال محتاط
رہنے کی ضرورت ہے آندھی پانی طوفان بادو باراں و عجائبات کا بہت
زور ہو گا لیکن خوف کھانے کی جگہ نہیں ہے کہ یہ سب شعبدہ ہو گا۔
اصیلت کچھ نہ ہو گی۔ چالیسوئیں دن وقت ابتدائے عمل سے مقام عمل
عامل کو میدان کی صورت میں نظر آئے گا اولاً سقہ چھڑکاؤ کرتا اور...
جاروب کش جھاڑو دینا، فراش فرش بچھاتا اور دیگر خادمین کرسی
وغیرہ سلیقے سے رکھتے ہوئے نظر آئیں جس کے درمیان میں ایک..
خوبصورت تخت جواہر نگار کو کہ آج تک عامل نے ایسا حسین و قیمتی
تخت نہ دیکھا ہو گا۔ بچھا ہوا دیکھے گا تھوڑی دیر کے بعد جنوں کی آمد
شروع ہو جائے گی جو حسب مراتب قرینہ بہ قرینہ کرسیوں پر..

بیٹھے ہوئے نظر آئیں گے تھوڑی دیر میں ساری خالی کرسیاں بھر جائیں گی کہ معاً شور و غل اور ہٹو بچو کے درمیان ایک جوانِ رعنا جو نہایت.. خوبصورت ہوگا برآمد ہوگا یہ وزیر ہوگا جب یہ مسندِ وزارت پر بیٹھ جائے گا تو اس مرتبہ چند خادمانِ عصا بردار کے جلو میں ایک بہت.. خوبصورت اور پُروقار ہستی لباس فاخرہ زیبِ جسم اور تاج شاہانہ جو.. نہایت بیش قیمت جواہرات سے مزین ہوگا سر پر رکھے برآمد ہوگی یہ شاہِ جنات ہوگا وزیر بڑھکر استقبال کرے گا تمام درباری دم بخود سرنگوں تعظیماً کھڑے ہو جائیں گے بادشاہ تخت جواہر نگار پر جلوہ افروز ہوگا۔ اور اس تخت کو عامل اب اپنے قریب پائے گا اب بادشاہ عامل کی طرف مخاطب ہو کر سلام میں سبقت کرے گا عامل کو چاہیئے کہ بادشاہ کے سلام کا جواب داہنے ہاتھ کے اشارے سے دے اور نیم قد کھڑے ہو کر قدرے تعظیماً جھکے اور اس وقت ہاتھ پیشانی پر لے جاکر جواب سلام کا دیوے بادشاہ دریافت کرے گا کہ اے بنی آدم ۔ اے صاحب دعوت ہمارے بلانے کی.. غرض وغایت کیا ہے بیان کر کہ ہم اسے پوری کریں لیکن عامل کوئی جواب نہ دیوے اور برابر عمل خوانی میں مصروف رہے اسی طرح سے بادشاہ تین مرتبہ سوال کرے گا لیکن عامل کو تا ختم عمل بالکل خاموش رہنا چاہیئے جب تعداد ورد پوری ہو جائے اور بادشاہ پھر یہی.. سوال کرے تب عامل جواب دیوے کہ اے بادشاہ عالی وقار آپ کی تشریف آوری کا یہ خاکسار پر جوش خیر مقدم کرتا ہے..

خداوند دو جہاں نے آپ کو بزرگی بخشی ہے وہ ہمیشہ آپ سے راضی رہا آپ نے
آئیہ جو کلام الٰہی ہے اس کی اطاعت کی اور میری دعوت پر تشریف لائے۔
میری آرزو یہ ہے کہ جس جگہ اور جس وقت یا حادثہ نیک و بد سے مجھ پر..
واقع ہو اس وقت آپ میری مدد فرمائیں اور خاص کر دوست اور دشمن کے
سلسلہ میں آپ کی قوت اور امداد کا خواہاں ہوں میرے ساتھ مخصوص طریقہ
پر عنایت لطف و محبت فرمائی جاوے اور اپنے کچھ لوگوں کو میری مدد
پر مقرر فرمادیں اور وہ طریقہ بھی تعلیم فرمادیں کہ جب میں آپ کے دیدار
کی تمنا کروں تو وہ بہ آسانی پوری ہو جاوے اور مجھ کو دوبارہ دعوت..
دینے کی حاجت نہ پڑے۔ چنانچہ پہلے تو وہ بادشاہ عالی وقار عذر و
معذرت کرے گا لیکن عامل اپنی بات پر اڑا رہے آخر کار مجبور ہو کر
اور پھر دعوت کا نام سنتے ہی وہ ایک مہرہ اپنی نشانی کا جو برابر بیضۂ
مرغ کے ہوگا اور خطوط سبز جس پر ہوں گے عامل کو دیگا اب عامل باادب
کھڑا ہو کر اس مہرے کو حاصل کرے بوسہ دے اور آنکھوں سے لگاوے
اور سر پر رکھے پھر آرزو کرے کہ آپ ان خطوط سے بھی مجھ کو مطلع فرمائیں
پس اس نوشتہ کے پڑھنے اور اس کے راز سے عامل آگاہ ہوگا اور اس کو
پڑھنے کی اجازت بھی بادشاہ کی طرف سے اس ہدایت کے ساتھ مل..
جاوے گی کہ عامل نہ تو اس مہرے کو ناپاک ہاتھ لگادے اور نہ ناپاک جگہ
لے جاوے اور زن حائضہ، جنبی اور ہر فاسق و تاجر کی نظروں سے پوشیدہ
رکھے عامل ان سب باتوں کو صدق دل سے قبول کرے اور نہایت عجز و

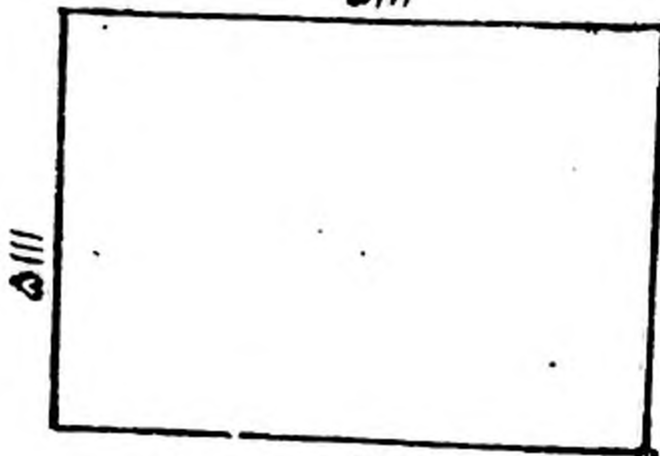
انکساری سے پیش آدے اور معذرت کرے کہ آپ نے میری خاطر سے یہاں
تشریف لانے میں بہت تکلیف اٹھائی اب میں اجازت دیتا ہوں کہ آپ اپنے
مقام پر تشریف لے جائیں اور جب میں آپ کو بلاؤں اس وقت آپ آئیں پس
جب عامل اجازت واپسی کی دیگا شاہ جنات حسب خواہش عامل دو جنوں کو
مقرر کر کے معہ اپنے لشکر وامیر ووزیر کے آنکھوں سے اوجھل ہو جائیگا اور پھر
جب عامل کو طلب کرنا شاہِ جنات کا مقصود ہو آیۂ ہذا یا اسم یَا ذَاکِی الطَّاہِرُ مِنْ
کُلِّ اٰفَةٍ بِقُدُسِہٖ یا اثر اکی یا پھر جو دعا شاہِ جنات تعلیم کرے اس لئے کہ اس
تسخیر میں کئی دعائیں عاملین کو تعلیم کی گئی ہیں میں نے جو طریقے پائے ہیں وہ
لکھ دیئے ہیں جو باتیں اوپر لکھی جا چکی ہیں وہ یا اور اسرار جو عامل پر ظاہر ہوں
ان سب کا تذکرہ عامل ہر گز ہر گز کسی پر نہ کرے۔ آخری دن پچرنگی مٹھائی پر نذر

موکلان اور اسرار کو دنیا پر ظاہر نہ کرے۔

ایضاً اگر کوئی شخص جنوں کی تسخیر کا طالب ہے تو سب سے پہلے وہ ان
شرائط کا پابند ہو جو اس کتاب میں تحریر کی جا چکی ہیں اور نماز
پنجگانہ کا سختی سے پابند ہو جب ان سب باتوں کا پابند ہو جاوے تو اپنے
مقام عمل پر حسب قاعدہ حروف تہجی کی زکوٰۃ ادا کرے بعد اس اسم کی..
زکوٰۃ چالیس روز تک $\frac{3125}{125}$ بار یومیہ کے حساب سے خواندگی سے پورا کرے
اور آخری دن موکلان اسم کی نذر کرے دریا برد کرے سوا سیر مٹھائی پچرنگی
ہونا چاہیئے پس بعد ختم چلّہ صاحب دعوت عامل اسم پاک کا ہو گیا اور وہ
یہ ہیں یَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَةً وَّ عِلْمًا۔
یہ اسم جمالی ہے نصابی صورت اس کی یہ ہے کہ نصاب ۲ لاکھ پچاس ہزار...

زکوٰۃ ایک لاکھ پچیس ہزار عشر باسٹھ ہزار قفل تین سو ساٹھ ورد مد در برابر
نصاب کے ہے۔ اب عامل کو چاہیئے کہ ایک سال تک خلوت نشینی اختیار کرے
اور بے انتہا اس اسم کو پڑھنا شروع کرے اور ہر وقت اس بات کا تصوّر قائم
رکھے کہ دیکھئے پردۂ غیب لاریب سے کیا ظہور میں آتا ہے۔ خدا کی قدرت سے
خلوت کے آخری ایام میں سات علامتیں ظاہر ہوں۔ ان علامات کے ظاہر
ہونے پر عامل گھبرا نہ جائے بلکہ دل کو اپنے قوی تر رکھے اور حق کی جانب۔۔
بہت زیادہ متوجہ ہو جائے اور کثرتِ وردِ اسم سے غافل نہ ہو اور یہ یقین
کرلے کہ اس کی محنت رائگاں نہیں گئی اور وہ سات علامتیں یہ ہیں۔ پہلی[1]
علامت جب تین دن گزریں گے تمام عالم عامل کو سبز نظر آنے لگے گا۔ چنانچہ
در و دیوار، شجر و حجر جامہ۔ پارچہ جات اپنا اور پرایا سب سبز ہی سبز دکھائی دے
گا۔ عامل کو چاہیئے کہ وہ خوف وہراس کو اپنے دل میں جگہ نہ دیوے اور نہ یہ
سوچے کہ ہائے یہ میری آنکھوں کو گیا۔ علامت دوم[2] یہ ہے کہ آٹھویں روز دو[2]
ہستیاں صاحبِ دعوت کے پاس آئیں گی اور دریافت کریں گی کہ اے فرزند
آدم! تیرا اس دعوت سے کیا مقصد اور مطلب ہے کھڑا ہو اور اپنے کار و بار
دینوی میں مشغول ہو ایسا نہ ہو کہ کچھ نقصان پہنچے۔ صاحبِ دعوت پر لازم
ہے کہ وہ کچھ جواب نہ دے بلکہ اسم کو اور پکار پکار کر پڑھنا شروع کردے
اور ہرگز نہ ڈرے ورنہ ہلاکت کا خوف ہے۔ علامت سوم[3] تیرھویں دن
ایک مرغ سبز مثل ہما آئے اور عامل کے سر پر بیٹھے اور بانگ دے تو
اور مرغ مثل اس کے چھوٹے چھوٹے جمع ہوں۔ عامل نہ ڈرے اور اپنے

اسم کو بلند آواز سے پڑھتا رہے اور ذرا خوف و خطر دل میں نہ لاوے ..
تھوڑی ہی دیر میں سب مُرغ چلے جاویں گے ۔ منزل چہارم ؀ ۔ سترھویں روز
ٹھر کے وقت ایک شخص برقع پوش بہ شکل درویشان عامل کے پاس
آوے اور سلام علیک کرے صاحبِ دعوت سوائے سلام کے اور اس
سے کوئی بات چیت نہ کرے مگر تعظیم و تکریم اشارے سے بجالاوے اور اسم
کے پڑھنے میں مشغول رہے اور اصلاً اس کی بات کا جواب نہ دیوے ورنہ
ہلاک ہوجاویگا ۔ منزل پنجم ؀ ۔ ستائیسویں روز تمام جن وانس اور دیو ..
پری کافر و مسلمان سب کے سب حاضر ہوں اور صاحبِ دعوت سے مراد
مقصود دریافت کریں لیکن کسی سے کوئی بات نہ کرے اور نہ انکی کسی بات کا
جواب دے بلکہ اتمام دعوت تک اپنے راز کو پنہاں رکھے ۔ منزل ششم ؀ ۔ اٹھائیسویں
دن سے چلہ تک اپنے حجرہ میں اس
شکل کا مندلہ مربع بنا دے اور اس
میں بیٹھ کر اسم پڑھے اور رات کو
سبز چراغدان پر چراغ روشن کرے
اور اسمیں روغن زیت یا چنبیلی ڈالے



اور ستّر بار آیۂ قل اوحی الیّ انہ استمع نفر من الجن الخ فتیلہ پر پڑھ کر دم
کرے اور روشن کر دے بعد اس کے سات رات تک اسی طرح کرے
یکایک چار مرد اس مندلہ کے گرد پیدا ہوں اور کہیں کہ اے فرزند آدم اٹھ
اور اس مندلہ سے باہر آ اور اپنا مقصد بیان کر اگر مال چاہتا ہے مال دیں گے

اگر کسی پر فریفتہ ہے تیرا معشوق حاضر کریں گے اگر علم کا خواستگار ہے علم سکھا دیں گے اگر تیرا کوئی دشمن ہے تو اس کو ہلاک کریں گے۔ غرض کہ بہت سی قسمیں کھائیں گے اور مقصد دریافت کریں گے اور کہیں گے کہ جو تو کہے گا وہی کریں گے مگر عامل کو چاہیئے کہ ہرگز ان کے دام میں نہ آئے اور اصلاً کلام نہ کرے اور نہ اس منڈلہ سے باہر آوے اور نہ اپنی جگہ سے ہلے ورنہ.. ہلاک ہونے کا خوف ہے۔ منزل ہفتم :۔ آخری روز چلّہ کے ایک شور و شغب عظیم پیدا ہو اور دن ہی سے طرح طرح کی مشعلیں اور جلتے ہوئے چراغ.. گھوڑے سوار بصورتِ مختلف نظر آئیں گے۔ رات تک یہی تماشہ دیکھنے میں آئے گا کہ ناگاہ ان کے درمیان ایک سلطانِ با صاحبت شیر پر سوار مع الخدام پر از طبق زرد جواہر برائے نثار معہ تینتیس ہزار پری کے صاحبِ دعوت کے روبرو حاضر ہو اور سلام کرے۔ جب صاحبِ دعوت تعظیماً کھڑا ہو جائے اور دونوں ہاتھ سینے پر رکھے اور اشارے سے جواب دے اور دونوں ہاتھ بدستور سینے پر رکھے رہے زبان سے قطعاً زبان دانی یعنی کلام نہ کرے۔ بادشاہ عرض کرے کہ اے عامل و عالم ربانی اور اے زبدۂ ذریات انسانی والے فرزند آدم خلیفۂ حقانی تیرا کیا مطلب ہے بعد اختتام وِرد اب صاحبِ دعوت بیان کرے کہ اے ملک ارواح خدائے خالق کون و مکاں و زمین و آسماں و اشیاء.. غیب و موجود و انس و جن و ملکوت ارض و سماں تجھ سے راضی ہو میری مراد یہ ہے کہ اپنے لشکر کو میری حاجت کے لیے ممد و معاون کرتا کہ جس وقت میں ان کو بلاؤں حاضر ہوں اور معاونت کریں اور نظر اتحاد

المقصود وہ اپنے لشکر وہ کو دکھلائے اور اس
اور مودت کو مجھ سے نہ پھیریں۔ المقصود وہ اپنے لشکر وہ کو دکھلائے اور اس
کے حکم کا مطیع کرا دے اور پھر بعد حصول اجازت صاحبِ دعوت سے
رخصت ہوا اسناد اس اسم پاک کے ہیں جو وقتاً فوقتاً صاحبِ دعوت پر ظاہر
ہوتے رہیں گے یہاں اختصار سے درج کیا گیا ہے۔ **ایضاً** ۔ اس اسم مبارک
یَاقُدُّوسُ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ فَلَا شَيْءٌ يُعَادِلُهُ مِنْ جَمِيْعِ
خَلْقِهٖ مشترک اور بے پناہ خاصیت کا مالک ہے مختصر یہ کہ جو کوئی واسطے
عظمت ظاہری و باطنی کے چالیس۴۰ روز تک دس۱۰ ہزار بار پڑھے انقطاع
ماسوی اللہ حاصل ہو اور تمام مخلوقات انسان و جنات سے اس کے مسخر اور
مطیع ہوں۔ چونکہ یہ کتاب تسخیر اجنہ کے تحت لکھی جا رہی ہے لہٰذا اسی طریقۂ
عمل کا اظہار کر رہا ہوں۔ عامل جب تسخیر اجنہ کا خواہش ہو تو اس کو۔
چاہیئے کہ وہ ترک جلالی اور جمالی اور مشترک کرتے ہوئے چالیس۴۰ روز کے
لیے خلوت نشین ہو۔ ملاقات۔ آنا جانا سب ترک کر دے۔ خلوت سے
باہر نہ نکلے ہر وقت باوضو اور ذکر خدا میں مصروف رہے حتیٰ کہ باوضو سوئے
اور جب سو کر اٹھے بعد انفراغ حوائج ضروری پھر وضو کر لے وسواس شیطانی
اور خیالات لایعنی کو دل میں جگہ نہ دے۔ بخورات کا کافی انتظام رکھے اور
اس کے سلگانے میں کمی نہ کرے۔ ۲۸ روز تک جیسا کہ تحریر کیا جا چکا ہے
حروف تہجی کی زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد نوچندی جمعرات کی شب میں۔ مشتری
یا زہرہ کی ساعت میں چلہ کشی کی ابتدا کرے۔ حصار کے اندر رہے جس طرح
کہ لکھا جا چکا ہے ۹۹ بار اوّل و آخر درود صحت کیساتھ پڑھنے کے بعد اسم مبارکہ

روزانہ بلا ناغہ دس ہزار بار چالیس روز تک پڑھا کرے خود اپنے کو بھی خوشبو مثل عطر وغیرہ سے معطر رکھے انتالیسویں دن سے آثار آمد جنیان شروع ہوں گے چالیسواں روز بہت سخت ہوگا لیکن جائے خوف نہیں ہے شعبدہ جات ظہور پذیر ہوں گے بقیہ کیفیت طریقہ عمل اوّل میں تحریر کی جا چکی ہے اس پر عمل کرے جواب نہ دے آمد رئیس اجنّہ پر اپنی خوشی کا اظہار کرے لیکن جب تک ورد ختم نہ ہو جائے نہ تو خود کلام کرے اور نہ دریافت کرنے والے کوئی جواب دے۔ جب عمل ختم ہو جائے پھر کلام کرے اور اپنے مقصد کا اظہار کرے۔ بعد حصول مطلب وقول وقرار رخصت.. کی اجازت دلوے۔ جائز معلات مشکلہ میں امداد وغیرہ کی معاونت.. چاہے اور ہر جمعرات کو موکلین کی نذر دلاتا رہے اس کو فراموش نہ کرے حسب ضرورت جب اس اسم کی ۱۲۵ بار تلاوت کرے گا شاہ اجنّہ کی طرف سے مدد ہوگی روزانہ تا زندگی بعد نماز عشاء پانچ بار اسم مذکور کی مداومت کرتا رہے اور شرینی جو نذر موکلات کی ہوگی اس کو نذر دریا کیا کرے گا۔

دعا برائے دفع ہونے جن وارواح بد

جو کوئی شخص کسی جن یا ارواح بد کا شکار ہو گیا ہو اور پریشان ہو تو دعائے بصورت تعویذ تمامی ارکان کا لحاظ.. رکھتے ہوئے لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالے اللہ تبارک وتعالیٰ شفا دیگا اور وہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ هٰذَا كِتَابٌ مِّنْ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اِلٰى مَنْ طَرَقَ الدَّارَ مِنَ الْعُمَّارِ

وَالزَّوَّارِ وَالسَّائِحِیْنَ اِلْاَطَارِ قَالَیْطَرَقُ بِخَیْرٍ یَارَحْمٰنُ
اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَلَکُمْ فِی الْحَقِّ سَعَۃً فَاِنْ تَکُ عَاشِقًا مُوْلَعًا
اَوْفَاجِرًا مُقْتَحِمًا اَوْ رَاعِیًا حَقًّا مُبْطِلًا ھٰذَا کِتَابُ اللّٰہِ یَنْطِقُ عَلَیْنَا
وَعَلَیْکُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا کُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ وَرُسُلُنَا۔
یَکْتُبُوْنَ مَا تَمْکُرُوْنَ اُتْرُکُوْا صَاحِبَ کِتَابِیْ ھٰذَا وَانْطَلِقُوْا اِلٰی
عَبَدَۃِ الْاَصْنَامِ وَاِلٰی مَنْ یَزْعَمُ اَنَّ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا اٰخَرَ لَآ اِلٰہَ
اِلَّا ھُوَ کُلُّ شَیْءٍ ھَالِکٌ اِلَّا وَجْھَہٗ لَہُ الْحُکْمُ وَاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ
تَقَلَّبُوْنَ حٰمٓ لَا تَنْصُرُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ تَفَرَّقَ اَعْدَآءُ اللّٰہِ وَ
بَلَغَتْ حُجَّۃُ اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ
وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ **ایضاً**:۔ سورۂ ناس کو سات مرتبہ بغیر سین
کے پڑھ کر کڑوے تیل پر دم کر کے آسیب زدہ کے ہاتھ پاؤں کے ناخنوں
آنکھ ناک کان پر کچھ دن تک ملے انشاء اللہ شفا ہوگی۔ **ایضاً**:۔ اس
کتاب میں میں نادعلی صغیر کا تذکرہ پچھلے اوراق میں کر چکا ہوں اور
اب اس مقام پر اس جلیل القدر دعا کو تحریر کر رہا ہوں خواص اس کے
بہت ہیں جو صاحب عمل پر حسب موقع خود بخود ہویدا ہوتے رہیں گے مختصر یہ
ہے کہ اگر کوئی شخص گرفتار ہو گیا ہو اس کے لیے جمعہ کے روز ایک مشت خاک
لے کر سات دفعہ اس دعا کو پڑھ کر ہوا کی طرف اڑائے خدا چاہے کوئی ضرر
اس کو نہ پہنچا سکے گا۔ دوسرے:۔ اگر کسی کو دشمن سے خوف و ہراس ہو
ستر بار پڑھے دشمن مقہور ہوگا۔ تیسرے:۔ اگر کوئی مسحور کو آب چاہ پر دم

کر کے اس سے غسل کرائے اور ذرا سا پلائے خدا چاہے تو سحر باطل ہو۔ چوتھے
اگر مریض آبِ باران پر دم کر کے پیئے بیماری سے شفا پاوے۔ پانچویں:۔ اگر
کوئی مغموم ہزار بار پڑھے رنج والم سے نجات پائے۔ چھٹے:۔ اگر کوئی بادشاہ
کسی پر غضبناک ہو سات ۷ بار پڑھ کر جائے اور تین دفعہ آہستہ اس کے روبرو
پڑھے حاکم مہربان ہو۔ ساتویں:۔ اگر کوئی جمعہ کی اوّل ساعت میں ...
اڑتالیس ۴۸ بار پڑھے جس سے بات کرے وہ اس کا محبوب ہو۔ آٹھویں:۔
برائے شفائے امراض مزمنہ ہر روز ستر ۷۰ بار پڑھے شفا پاوے:۔ نویں ۹:۔
جس کسی پر جنات آتے ہوں یا ارواحِ خبیثہ کا شکار ہو گیا ہو چودہ ۱۴ بار آبِ باراں
پر جو طہارت سے حاصل کیا گیا ہو پڑھ کر پئے شفا پاوے اور وہ دعا یہ
ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبْ
تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ فِي النَّوَائِبْ كُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَيَنْجَلِي بِنُبُوَّتِكَ
يَا مُحَمَّدُ وَلَوِلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ ۔

باب ہفتم متفرقات

اس مختصر رسالہ میں مختصراً میں نے تسخیر اجنہ کے عمل کو شائقین کے شوق
کا لحاظ رکھتے ہوئے جو موثر اور آسان بھی ہیں تحریر کر دیئے ہیں۔ ہر ایک
عمل اپنی جگہ پر مجرّب ہے اگر شائقین کے ذوق کی تسکین نہ ہوئی ہو تو وہ بڑی
بڑی عملیات کی اور دوسری کتابوں کی سیر فرمائیں غنچۂ مراد ہاتھ آئیگا لیکن
اس قدر ضرور عرض کروں گا کہ وہ اس مختصر رسالہ میں مندرجہ ہدایات کو ملاحظہ

کرنے اور اس پر عمل کرنے کے لیے اس رسالہ کو اپنے پاس ضرور رکھیں۔
اس لیے کہ آپ کو یکجائی طور پر اتنی جامع اور مفصل ہدایات جو میرے نزدیک
اس چلہ کشی کے لیے انتہائی ضروری ہیں کسی دوسری کتاب میں نہیں ملیں۔۔
گی۔ ناشر کے اصرار پر کہ بہت سے شائقین ایسے بھی ہیں کہ وہ خسوف و
کسوف کے بابتہ بھی معلومات بہم پہنچانا چاہتے ہیں لہٰذا ان کی اس۔۔
خواہش کی بھی تکمیل ہونی چاہیئے لہٰذا جب اصرار نے شدت اختیار
کی تو ہر دو عنوان کے بابتہ اختصاراً معلومات کو سپرد قلم کر رہا ہوں۔۔
بشرط حیات اس کے متعلق اگر حالات کے اجازت دیئے تو ایک علیحدہ
کتاب لکھوں گا۔

بیان خسوف یعنی چاند گرہن

ان ساری باتوں سے قطع نظر کرتے ہوئے کہ علماء
علم نجوم کی آراء کہ چاند گرہن میں کب اور کیسے آتا ہے نیز دوسرے سیارگان۔۔
اور بروج پر اس کا کیا اثر ہوتا ہے صرف اس بات پر اس جگہ اکتفا کرتا ہوں
کہ اس گرہن کا عالم سفلی اور اس کے ساکنین پر کیا اثر ہوتا مہینوں کا لحاظ
رکھتے ہوئے تحریر کر رہا ہوں اور فی الحال اسی کی ضرورت ہے۔ اگر محرم
کے مہینے میں چاند گرہن ہو تو اس بات کی علامت ہے کہ خلقت میں۔۔
خصومت اور لڑائی بہت زیادہ ہو۔ دوسرے مغرب میں کسی بڑے۔
آدمی کا انتقال ہو۔ میوہ جات کی پیدائش کم ہو۔ اشیاء صرف و خوردنی
گراں ہوں۔ جلدی امراض مثل خارش وغیرہ کا زور ہو اور اگر ماہ

صفر میں چاند گرہن ہو تو بارش بہت کم ہو گی اور دلیل ہے کہ بیماری کا غلبہ ہو۔ گیا ہ بہت زیادہ پیدا ہو۔ البتہ خلائق آخر سال میں خوشحال رہے گی اور نیز بلاد جبل کے میوہ جات زیادہ ہوں گے اور اگر ماہ ربیع الاوّل میں چاند گرہن ہو تو بیماری بہت زیادہ ہو۔ شہروں میں خرابی واقع ہونے کا امکان ہو اور کشش و کوشش خلق میں بہت ہو۔ مرض یرقان کی کثرت ہو۔ نیز بلاد جبل کے مٹھائی میں کیڑے بہت پڑیں۔ اور اگر ربیع الثّانی میں چاند گرہن واقع ہو تو غلہ اس سال بہت زیادہ پیدا ہو اور علامت ہے اس بات کی کہ کوہساروں میں بارش بہت زیادہ ہو۔ تمام دنیاوی ملکوں میں سامان صرف وخورنی کی ارزانی ہو۔ زیادتی نعمت اور خیر وبرکت کے اسباب پیدا ہوں اور مغرب کے بادشاہ غالب رہیں اور اگر چاند گرہن ماہ جمادی الاوّل میں ہو تو برف باری زیادہ ہو گی اور بہت زیادہ خونریزی کی بھی علامت ظاہر کرتا ہے اور اگر چاند گرہن ماہ جمادی الثّانی میں ہو تو غلہ کے زیادہ پیدا ہونے کی خبر ہے لیکن حوالی کوفہ میں قحط سالی کی علامت ہے اور بلائے عظیم کا نزول بادشاہِ بابل پر ہے اور اگر رجب میں چاند گرہن ہو تو علامت ہے اس بات کی کہ غلّہ گراں ہو گا اور وبا و طاعون ایسے امراض کی مغربی ممالک میں کثرت ہو زیادہ حد تک مشرقی ممالک محفوظ رہیں گے نیز مغربی ممالک کو قحط کا بھی سامنا کرنا پڑے گا۔ درد چشم سے امان رہے

اگر ماہِ **شعبان** میں چاند گرہن ہو تو علامت ہے اس بات کی کہ خلائق میں دوستی بہت پیدا ہو گی جنگ وجدل کا بازار سرد ہو گا لیکن کسی ملک کا کوئی بڑا امیر مارا جاوے گا چیزیں مہنگی ہوں گی اور اکثر ممالک مغربی میں قحط عظیم پڑنے کی خبر دیتا ہے اور اگر ماہِ **رمضان المبارک** میں چاند گرہن ہو تو علامت ہے اس بات کی کہ غلہ کم پیدا ہو اور مفلسی کا دور دورہ ہو اور بیچ بلادِ جبل کے برف باری اور ٹھنڈک زیادہ ہو گی جس سے اموات انسانی اور حیوانی پہاڑی ممالک میں زیادہ ہوں گی انسانوں میں بچوں کی موت زیادہ ہو گی اور ملک فارس میں حشرات الارض اور درندے زیادہ پیدا ہوں گے اور اگر چاند گرہن ماہ **شوّال** میں واقع ہوا تو خستگی اور رنج کے اسباب خلق میں بہت زیادہ پیدا ہوں گے اور زیادتی بلا فتنہ وفساد اور اضطراب خلق میں زیادہ پیدا ہو گا۔ اور اگر چاند گرہن ماہِ **ذیقعدہ** میں واقع ہوا تو ہوا بہت تیز وتند چلے گی اور دلیل ہے دفینوں اور معدنیات کے پیدا ہونے کی نیز دشمن ممالک پر فتح پانے کی اس ملک کے جو حملہ آور نہ ہو اور صرف مدافعانہ جنگ کرتا رہا ہو اور اگر چاند گرہن **ذی الحجہ** کے مہینے میں واقع ہو تو علامت ہے اس بات کی کہ غلہ اس سال ہر دو فصلوں میں بہت زیادہ پیدا ہو گا اور پورا سال اس عنوان کے تحت مسرت وانبساط میں گزرے گا۔ اب میں یہاں سے بیان الکسوف یعنی سورج گرہن کا۔

شروع کرتا ہوں جو اسی سلسلہ کی دوسری کڑی ہے۔

بیان الکسوف یعنی سورج گرہن کے اثرات عالم سفلی پر

جس طرح چاند گرہن اثر انداز ہوتے ہیں بالکل اسی طرح سورج گرہن کے اثرات کو بھی نمایاں طور پر قبول کرتا ہے جس کا اختصاراً تذکرہ ضبط تحریر میں لایا جا رہا ہے۔ اگر سورج گرہن ماہِ **محرم** میں واقع ہو تو ارزانی ہو گی لیکن حادثات بیماری سے زیادہ ہوں گے۔ زمین زلزلہ کی آمد سے تھرانے لگے گی لیکن نشان سلامتیٔ اہل شہر ہے اور اگر ماہِ **صفر** میں سورج گرہن واقع ہو تو برص زیادہ ہو۔ خلقت اناج کی کمی کی وجہ سے بھوکی مرے۔ مغربی ممالک میں جنگ و جدل ہو گی اور اگر ماہ **ربیع الاوّل** میں سورج گرہن پڑے تو اختلافات صلح صفائی سے بدل جائیں۔ گائے، بیل اور بکریوں وغیرہ کی تعداد میں کمی ہو گی۔ اونٹوں میں وبا کی کثرت ہو گی نیز جنگل کے مگر آخری سال میں فراوانی ہو گی اور اگر ماہِ **ربیع الآخر** میں سورج گرہن واقع ہوا ہے تو علامت ہے اس بات کی کہ خلقت میں اختلاف پیدا ہو اور بعضے بعضوں پر خروج کریں گے۔ مارپیٹ لڑائی دنگا اور فتنہ و فساد زیادہ ہو گا جرائم کی رفتار بڑھ جائے گی قتل کی وارداتیں زیادہ ہونگی اور اگر ماہِ **جمادی الاوّل** میں سورج گرہن ہو تو دلیل ہے اس بات کی کہ اس سال رزق و روزی میں فراخی پیدا ہو اور سربراہ مملکت کی شفقت اور اس کا احسان اس ملک کے باشندوں پر ہو گا۔ اور

اگر سورج گرہن ماہِ جمادی الآخر میں واقع ہو تو دلیل ہے اس امر کی کہ ملکِ مصر میں جنگ وجدال اور فتنہ وفساد کی آگ بھڑکے اور گرانی بلادِ مغرب میں واقع ہو لیکن سال آخر میں اور اگر سورج گرہن ماہِ رجب میں واقع ہو تو دلیل ہے اس امر کی کہ بہ نسبت اموات کے پیدائش میں اضافہ ہو اور کوہستانی علاقوں میں برشگال کی بہت زیادتی ہو جو تقریباً تباہی کی منزل میں داخل کر دے لیکن اس کے ناقص اثرات سے مشرقی ممالک وبلادِ فارس محفوظ رہیں گے اور اگر ماہِ شعبان میں سورج گرہن واقع ہو تو علامت ہے اس بات کی کہ سال کے آخری حصہ میں پہاڑی ملکوں میں اموات بکثرت واقع ہوں گی بقیہ ممالک میں آفات سماوی سے خلقت خدا کی محفوظ رہے گی اور اگر ماہِ رمضان میں سورج گرہن واقع ہوا تو دلیل ہے اس امر کی کہ اہل عرب اہل روم اور یہودی ممالک پر برتری حاصل کریں گے لیکن پہلے غلبہ روم کا ہو گا جو عارضی ہو گا اور اگر ماہِ شوال میں سورج گرہن لگا تو علامت ہے اس بات کی کہ ہندوستان میں اندرون ملک رنجش اور کش مکش زیادہ ہو گی۔ حکومت اور عوام کے مقابلے میں حکومت کو سرنگوں ہونا پڑے گا بیرونی ممالک سے اس کے تعلقات اچھے نہ رہیں گے۔ ناقدری ہو گی اور تمام سال اس پر گران گزرے گا اموات اور جرائم کی رفتار میں زیادہ اضافہ ہونا چاہیئے۔ بلاد مشرق میں چارے یعنی گھاس کی زیادتی ہو گی مویشیوں کی پیدائش میں اضافہ ہو گا۔

اور اگر ماہِ **ذیقعدہ** میں سورج گرہن ہو تو علامت اس بات کی ہے کہ اس سال عالموں میں فتور پیدا ہوگا اور مکر و حیلہ و دغا بازی کی گرم بازاری رہے گی۔ غل و فتور جاری رہے گا اور آخر سال میں بیماری کا بہت زور ہوگا۔ ہوا بہت چلے گی اور زراعت میں کچھ نقصان ہوگا۔ امیروں، سرداروں اور بھائیوں میں سختی اور نقصان نیز لڑائیاں ہوں گی۔ حق تعالیٰ برائیوں سے محفوظ رکھے اور اگر **ذی الحجہ** کے مہینے میں سورج گرہن واقع ہو تو دلیل اس امر کی ہے کہ بارانِ رحمتِ الٰہی بہت اچھا رہے گا اور سال بھی بہت ہنسی خوشی سے گزرے گا خلقت شادمان رہے گی البتہ ہوائے تند کی کثرت رہے گی لیکن نقصان رساں نہ ہوگی۔ مغربی ممالک میں میووں کی کمی ہوگی نیز انہیں اطراف میں گندم اور جَو کے بھاؤ تیز رہنے کی امید ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

جن

جن ایک مخلوق ہے۔ جس کو انسان کے علاوہ اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمایا ہے۔ ان کے کئی خاندانی سلسلے ہیں مثلاً:

شیطان، شیطانہ، قرین، قرینہ، عفریت، تابع، تابعہ، زوبعہ، زوابع، ام زوبعہ، ریح، ظل، ہاتف، غول، جبت، طاغوت، خناس، خبیث وغیرہ۔

ہندو ان کے نام اس طرح ذکر کرتے ہیں۔

دیو، آسیب، پری، بھوت، راکشس، مسان، کناس، پلید، ہوا وغیرہ۔

جن کب پیدا کیے گئے

جن انسانوں سے پہلے پیدا کیے گئے۔ لیکن تاریخ کا تعین مشکل ہے۔

جن کس چیز سے پیدا کیے گئے

جن آگ سے پیدا ہوئے ہیں اور آگ جب جلتی ہے تو اس کی لو کے آخری سرے پر ایک سفید پٹی ہوتی ہے دھوئیں سے پہلے اسے عربی میں مارج کہتے ہیں جن اس سے پیدا کیے گئے ہیں۔ جن کی تعریف یہ ہے۔

اَلْجِنُّ مَخْلُوْقٌ نَارِیٌّ یَتَشَکَّلُ بِاَشْکَالٍ الْمُخْتَلِفَہ

جن آگ سے پیدا کردہ مخلوق ہے جو مختلف شکل بدل لیتی ہے۔

سلسلۂ اولاد

انسانوں کی طرح جنات میں بھی اولاد کا سلسلہ قائم ہے۔ ان کے بچے ہوتے ہیں۔ چنانچہ شیطان کے پانچ بیٹے ہیں۔

(۱) **ثبر**۔ اس کا کام لوگوں کو مصیبتوں میں مبتلا کرنا ہے۔ جس سے لوگ واویلا کرتے ہیں، کپڑے پھاڑتے ہیں، منہ پر طمانچے مارتے ہیں، سینہ کوبی کرتے ہیں۔ جاہلیت کے زمانہ کی لوگوں کی طرح نوحے کرتے ہیں

(۲) **اَعْوَر**۔ یہ زنا کا ذمہ دار ہے۔ لوگوں کو زنا پر ابھارتا ہے۔ آمادہ کرتا ہے اور زنا کو لوگوں کے دلوں میں اچھا کر کے پیش کرتا ہے، زنا کی طرف راغب کرتا ہے۔

(۳) **مَسُوط**۔ یہ جھوٹ کا سردار ہے۔ لوگوں کو جھوٹ کی طرف رغبت دلاتا ہے۔ جھوٹ کے فائدے ذہن میں بٹھاتا ہے۔ جھوٹی افواہیں لوگوں کے ذریعہ پھیلواتا ہے تاکہ لوگوں میں انتشار پیدا ہو اور وہ آپس میں لڑنے مرنے لگیں۔

(۴) **دَاسِم**۔ یہ فساد کراتا ہے گھر میں داخل ہو کر گھر والوں کو ایک دوسرے کے خلاف اُبھارتا ہے ان کے عیوب ظاہر کر کے غصہ دلاتا ہے اور اس طرح گھر کو، جہنم کدہ بنا دیتا ہے اور گھر میں روزانہ صبح وشام لڑائی جھگڑا معمول بن جاتا ہے۔ گھر والوں کے کھانے میں شریک

ہوتا ہے اگر گھر کے افراد بسم اللہ پڑھ کر کھانا کھاتے ہیں تو شرکت نہیں کر سکتا۔

(۵) زَلَنبُوْر۔ یہ بازاروں میں گھومتا ہے لوگوں کو بے ایمانی، کم تولنے، جیب کاٹنے، دوکانداروں کو لوٹنے، ڈاکے مارنے، لوگوں میں فساد کرانے کا کام کرتا ہے۔

ان کے علاوہ بھی شیطان کی اولاد کے نام ہیں مثلاً۔ ہرہ، تیر۔ مطروس، لاقیس، ولہان، موحش، شریدہ۔

موحش کا کام علماء کو بہکانا ان کو غلط راہ پر لگانا، ان کو تقویٰ و طہارت سے دور رکھنا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے قبل جن آسمانوں پر جاتے تھے اور فرشتوں کی باہمی گفتگو جو احکام الٰہی سے تعلق رکھتی تھی اس میں اپنی طرف سے سینکڑوں جھوٹی باتیں ملا کر نجومیوں اور کاہنوں کے دل میں ڈالتے تھے۔ نجومی اور کاہن ان جھوٹی باتوں کو لوگوں کو بتاتے تھے اور اچھی خاصی رقم ان سے لے لیتے تھے۔ جب نبی آخر الزمان حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے اور وحی کا سلسلہ شروع ہوا تو جنوں کا آسمانوں پر جانا بالکل بند کر دیا گیا۔ اگر آسمان کی طرف جاتے تو ان پر آگ برسائی جاتی جس سے ناکام واپس لوٹ آتے۔

جنّات کی قسمیں! جن کی تین قسمیں مشہور ہیں۔

(۱) پردار جنّات جو آسمان کے نیچے اور زمین میں اُڑتے

رہتے ہیں۔

(۲) دوسرے سانپ اور کتے کی شکل کے جنّات۔

(۳) تیسرے وہ جنّات جو سواریوں پر سوار ہوتے اور اُترتے ہیں۔

ان کے علاوہ بھی جنات کی قسمیں ہیں۔

ابلیس، شیاطین، مردہ، عفریت، عفاریت، اعوان، عوّاصون، طیارون، توابع۔ قرنا، عمار۔

جنّات کی صورتیں اور ان کے کام

جنّات کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ جب چاہیں کسی ذی روح کی شکل اختیار کر کے سامنے آجائیں اور جب چاہیں غائب ہو جائیں۔ جنّات گرمی میں آدھے دن کے بعد اور سردی میں آدھی رات کے بعد نکلتے ہیں۔

حدیث شریف میں ہے۔

جب رات شروع ہو جائے یا رات شروع ہو گئی ہو تو اپنے بچوں کو روک رکھو (یعنی باہر نہ نکلنے دو) اس لئے کہ شیطان کا گروہ زمین پر پھیل جاتا ہے۔

جنّات، سانپ، کتّا، ریچھ، بندر اور بلّی کی شکل میں زیادہ ظاہر ہوتے ہیں۔ کبھی کالے کُتّے کی شکل میں آتا ہے۔

تسخیر محبت

اس کتاب میں جس قدر بھی نقوش آپ کو ملے گئے سب کے سب زوداثر ہونگے۔ دلوں کو یکجا اور بچھڑے دلوں کو ملانے کے لیے آپ اس کتاب سے مدد حاصل کیجئے جس سے دشمن بھی دوست بن جائے گے۔

مؤلف

حضرت
پیر سید ارتضی علی کرمانی

عظیم اینڈ سنز پبلیشرز
المعراج سنٹر 22۔ اُردو بازار، لاہور
042-37231803, 37211207

حاجی محمد عظیم بٹ عظیمی قادری
نے ریاض شہباز پریس سے چھپوا
کر اُردو بازار لاہور میں شائع کی۔
قیمت: 100

فہرست کتب

☆—☆—☆

اصول نقش

نام کے اعداد نکالنے کا اصول

اس کتاب میں جگہ، جگہ نام مطلوب بمعہ مادر کے اعداد کا جملہ درج ہے۔ یاد رکھئے عملیات میں نام طالب و مطلوب معہ مادر کی لازمی ضرورت پڑتی ہے بغیر اس کے عمل مکمل نہیں ہوتا، اس لیے اس طریقے کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیجئے تا کہ عمل کے لیے کسی غلطی کا امکان نہ ہو۔

ا	ب پ	ج چ	د ڈ	ہ	و	ز ژ	ح	ط	ی	ک گ	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر ڑ	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	خ
۱۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ان کو اس طرح یاد کر لیجئے۔

ابجد

ہوز

حطی

کلمن

سعفص

قرشت

ثخذ

منظغ

چونکہ علم الاعداد میں ہم عربی نظام کا اولیت دیتے ہیں اس لیے اب ڈ ڑ ژ گ وغیرہ کے اعداد ظاہر کرنے کے لیے خاکے بنا دیئے گئے ہیں تاکہ آپ الجھن کا شکار نہ ہوں۔

یہاں پر اس چیز کا خیال رکھنا بھی بہت ضروری ہے کہ جو حرف لکھنے میں آتے ہیں، ان کے ہی اعداد لیے جائیں گے جو بولنے میں آتے ہیں مگر لکھنے میں نہیں، ان کے اعداد نہیں لیے جائیں گے۔

مثال	طالب	احمد علی بن زینب
	مطلوب	حمیدہ بنت رانی
طریقہ	۴۴۰۸۱	۲۵۰۱۰۷
	۵۳	۶۹
	ح م ی د ہ	ران ی
	۵۴۱۰۴۰۸	۱۰۵۰۱۲۰۰
	۶۷	۲۶۱

کل مجموعہ ۴۵۰ = ۶۷ + ۲۶۱ + ۶۹ + ۵۳

ناموں کے اعداد درمیان بن یا بنت کے اعداد نہیں لیے جاتے البتہ جب تعویز یا نقش کے نیچے عزیمت یا دُعا لکھی جاتی ہے تو اس مین عورتوں کے لیے جنت اور مردوں کے لیے بن لکھا جانا ضروری ہے۔

اگر احمد محبت کے لیے کوئی عمل پڑھنا چاہتا ہے تو وہ عمل ۴۵۰ مرتبہ پڑھے گا۔

نوٹ:۔

یہ اصول اس جگہ کام کرے گا جہاں وظیفے یا پڑھائی کی تعداد مقرر نہ ہو اگر وہاں کوئی مقدار مقرر ہے تو اس کو ہی اولیت دی جائے گی۔

ستاروں کے آپس میں تعلقات

کوکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
دوست	عطارد زہرہ	شمس قمر	شمس قمر	مریخ قمر	عطارد زحل	شمس زہرہ	عطارد شمس
		مریخ	مشتری	مشتری			
برابر	مشتری	زحل	زحل زہرہ	عطارد	مریخ مشتری	مریخ مشتری	مریخ مشتری
						زحل	زحل زہرہ
دشمن	شمس قمر مریخ	عطارد زہرہ	عطارد	زحل زہرہ	شمس قمر	قمر	----

شرف واستقامت برائے ستارگان

تمام ستارے گردش کرتے ہوئے جب مختلف درجوں سے گزرتے ہیں تو وہ کسی مقام پر انتہائی سعد ثابت ہوتے ہیں اور بعض مقامات پر انتہائی برے اثرات ظاہر کرتے ہیں اس لیے خیال رکھنا چاہیئے کہ اعمال محبت ایسے اوقات میں کریں جب ستارہ مطلوب و طالب اپنے اچھے مقام پر ہو، اس کی مزید تفصیل کسی بھی اچھی تقویم سے معلوم کی جاسکتی ہے۔

ستارہ	شرف		ہبوط		ستارہ	شرف		ہبوط	
	برج	درجہ	برج	درجہ		برج	درجہ	برج	درجہ
شمس	حمل	۱۹	میزان	۱۹	مشتری	سرطان	۱۵	جدی	۱۵
قمر	ثور	۳	عقرب	۳	زہرہ	حوت	۲۷	سنبلہ	۲۷
مریخ	جدی	۲۸	سرطان	۲۸	زحل	میزان	۲۱	حمل	۲۱
عطارد	سنبلہ	۱۵	حوت	۱۵	راس ذنب	جوزا	تمام بروج	قوس	تمام بروج
مریخ	جدی	۲۸	سرطان	۲۸	زحل	میزان	۲۱	حمل	۲۱
عطارد	سنبلہ	۱۵	حوت	۱۵	راس ذنب	جوزا	تمام بروج	قوس	تمام بروج

نقش مربع کے قواعد

نقش مربع کے دس قواعد کا بیان درج ذیل ہے اور اس کے بعد

مسدس، مسبع، مثمن وغیرہ کے نقوش بھرنے کا طریقہ درج کیا جائے گا۔

پہلا قاعدہ

جملہ اعداد سے ۱۶ طرح کریں اور بقیہ اعداد کے دو حصے برابر کریں اب مربع خانہ ایک سے آٹھ تک نظم طبع سے بھریں یعنی پہلے خانے میں ایک، دوسرے میں دو علیٰ ہذا القیاس آٹھویں خانہ میں آٹھ، اس کے بعد نویں خانہ میں اعداد مطروحہ مقسومہ بھر کر ہر ایک خانے میں ایک ایک عدد اضافہ کریں مثلاً اسم رحمٰن کے عدد دو سو اٹھانوے ہیں۔

طرح ۱۶ کے بعد دو سو بیاسی باقی رہے بعد تقسیم ۱۴۱ رہا تواعد د مطروحہ مقسومہ خانہ نہم میں ۱۴۱ رہے گا اور کسر کا قاعدہ وہی ہے جو مربع کے بیان میں گزرا ہے۔

نقش یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۸	۱۴۳	۱۴۶	۱
۱۴۵	۲	۷	۱۴۴
۳	۱۴۸	۱۴۱	۶
۱۴۲	۵	۴	۱۴۷

دوسرا قائدہ

جملہ اعداد سے ۱۹ طرح کریں اور باقی کو تین سے تقسیم کریں پھر خانہ

اول سے خانہ چار تک نظم طبع کے ساتھ پر کریں اور پانچویں خانہ میں تیسرے حصہ سے پر کریں مثال یہ ہے کہ اسم جلالت اللہ کے عدد چھیاسٹھ ہیں ۹۱ طرح کے بعد ۴۷.باقی رہے تین سے تقسیم کرنے پر تیسرا حصہ ۱۵ ہو اور دو کسر رہی اب اس کو قائدہ مذکور سے پر کیا جائے گا اور کسر کا با قاعدہ وہی ہے جو مربع میں گزرا۔

نقش یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۱۸	۲	۲۵	۱
۲۴	۲	۱۷	۲۳
۳	۲۷	۲۰ خانہ کسر	۱۶
۲۱	۱۵	۴	۲۶

تیسرا قاعدہ

جملہ اعداد سے ۲۱ طرح کریں اور باقی اس طرح پر کریں کہ خانہ اول سے بارہ تک نظم طبعی کے ساتھ اور تیرہویں خانے میں اعداد جو طرح کے بعد بچے ہیں پھر ہر خانہ میں ایک ایک کا اضافہ کریں مثال یہ ہے کہ اسم حق کے عدد ایک سو آٹھ ہیں بعد طرح ستاسی بچے قائدہ مذکورہ کے ذریعے پر کریں۔

نقش یہ ہے:۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۱	۸۸	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۸۷
۶	۹	۹۰	۳
۸۹	۴	۵	۱۰

چوتھا قاعدہ

جملہ اعداد سے ۲۳ طرح کریں کہ بقیہ اعداد کے تین حصے کریں اور اس طرح پر کریں کہ پہلے خانہ میں تیسرا حصہ دوسرے، تیسرے، چوتھے خانے میں ایک ایک عدد کا اِضافہ کریں اور پانچوے خانہ سے آٹھویں خانے تک نقش اجل کی رفتار کے مطابق یعنی ۵،۶،۷،۸ لکھیں پھر نویں خانہ سے سولہ تک خانہ نمبر۴ میں جو عدد پر کیا تھا اس پر ایک ایک کا اضافہ کر کے پر کریں اور کسر کا وہی قاعدہ ہے مثلا اسم کریہ کے عدددو سو ستر ہیں بعد طرح دد سو سینتالیس بچے اور ایک کسر حاصل ہوئی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۸	۸۸	۹۲	۸۲
۹۱ خانہ کر	۸۳	۷	۸۹
۸۴	۹۴	۸۶	۶
۸۷	۵	۸۵	۹۳

پانچواں قاعدہ

۲۵ کی طرح کے ساتھ اوپر پر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے خانہ سے آٹھویں تک نظم طبعی کے ساتھ یعنی جس طرح نقش اجل پُر کرتے ہیں اور نویں خانے سے بارہ تک باقی اعداد جو طرح کے بعد بچے ایک ایک کے اضافہ کے ساتھ پھر تیرہویں خانے سے نظم طبعی کے ساتھ مثال یہ ہے اسم حق کے عدد ایک سو آٹھ طرح کے بعد باقی تیراسی رہے گا معلوم کے ذریعے پُر کریں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۸	۸۵	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۸۶
۳	۱۶	۸۳	۶
۸۴	۵	۴	۱۵

چھٹا قائدہ

۲۷ کی طرح کے ساتھ جملہ اعداد سے ۲۷ طرح کر کے تین پر تقسیم کریں پھر یوں بھریں کہ اول سے آٹھویں خانہ تک تقسیم شدہ حصہ سے ایک ایک کے اضافہ کے ساتھ اور نویں خانے سے بارہ تک نظم طبعی نقش اجل کی چال سے پھر تیرہویں خانے سے سولہ تک آٹھویں خانے کے عدد پر ایک ایک کے اضافے کے ساتھ مثال اسم جامع کے عدد ایک سو چودہ ہیں طرح کے بعد ستاسی باقی رہے تیسرا حصہ ۲۹ بعمل معلوم پر کریں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۳۶	۱۱	۳۸	۲۹
۳۷	۳۰	۳۵	۱۲
۳۱	۴۰	۹	۳۴
۱۰	۳۳	۳۲	۳۹

ساتواں قاعدہ

جملہ اعداد سے ۲۹ طرح کریں خانہ اول سے چار تک نقش اجل کی رفتار سے پھر پانچویں خانہ سے آٹھ تک طرح کے بعد جو عدد بچا تھا ایک ایک کے اضافہ کے ساتھ پھر نویں خانہ سے آخر تک بطور نقش اجل مثال اسم لطیف کے اعداد ایک سو انتیس ہیں بعد طرح سو باقی رہے۔

نقش پرشدہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۱۰۲	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۱۰۲	۱۲
۳	۱۶	۹	۱۰۱
۱۰	۱۰۰	۴	۱۵

آٹھواں قاعدہ

جملہ اعداد سے ۳۰ کی طرح کے ساتھ جیسا کہ مربع کے بیان میں گزرا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۱۰۲	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۱۰۲	۱۲
۳	۱۶	۹	۱۰۱
۱۰	۱۰۰	۴	۱۵

نواں قاعدہ

جملہ اعداد سے ۳۱ طرح کر کے بقیہ کو تین سے تقسیم کر کے تیسرے حصہ کو اول خانہ سے بارہ تک ایک ایک کی زیادتی پر کریں پھر تیرھویں خانے

سے آخر تک برفتار نقش اجل پر کریں مثال اسم شافی کے اعداد تین سو اکاونے ہیں بعد طرح تین سو ساٹھ رہے باقی کے تین حصے کرنے پر ایک حصہ ایک سو بیس ہوا قاعدہ مذکورہ کی رعیات سے پر کریں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۱۲۷	۱۳۰	۱۴	۱۲۰
۱۳	۱۲۱	۱۲۶	۱۳۱
۱۶۲	۱۶	۱۲۸	۱۲۵
۱۲۹	۱۲۴	۱۲۳	۱۵

دسواں قاعدہ

جملہ اعداد سے ۳۳ کی طرح کر کے بقیہ اعداد خانۂ اول سے چار تک باضابطہ ایک ایک پھر خانہ پنجم سے آخر تک برفتار نقش اجل مثال اسم فتاح کے عدد چار سو نواسی اور بعد طرح چار سو چھپن بچے قاعدہ مذکورہ بالا سے پر کریں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۸	۱۱	۱۴	۴۵۶
۱۳	۴۵۷	۷	۱۲
۴۵۸	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴۵۹	۱۵

قواعد پر کردن نقوش مسدس، مسبع، مثمن وغیرہ

مسدس میں چھ ضلعے ہوں گے اور چھتیس خانے نکلیں گے عدد تخم ایک سو گیارہ ہے اور طرح ایک سو پانچ ہے بعد طرح چھ سے تقسیم کر کے پُر کریں۔ مثلاً اسم عالی کے عدد ایک سو گیارہ بعد طرح چھ باقی رہے بعد تقسیم حاصلِ قسمت ایک رہا لہٰذا ایک سے پر کیا جائے اور اگر ایک کسر واقع ہوں تو اکتیویں خانے میں ایک عدد اضافہ کریں اور دو کسر ہوں تو پچسویں خانے میں اور تین کسر ہوں تو پندرہویں خانے میں اور چار کسر ہو تو تیرہویں خانے میں اور پانچ کسر ہوں تو ساتویں خانے میں ایک ایک عدد کا اضافہ کریں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

	۱۸	۷	۳۰	۱۹	۳۶	۱
	۵	۳۲	۲۰	۲۹	۱۲	۱۳
	۲۷	۲۲	۸	۱۷	۲	۳۵
	۲۱	۲۸	۳۴	۳	۱۴	۱۱
	۹	۱۶	۴	۳۳	۲۴	۲۵
	۳۱	۶	۱۵	۱۰	۲۳	۲۶

نقش مسبع پر کرنے کا قاعدہ

عدد تخم ایک سو پچہتر عدد طرح ایک سو ارسٹھ مثلاً اسم باطن و باقی کے عدد ایک سو پچہتر ہیں بعد طرح سات باقی رہے سات سے تقسیم کر کے اس

چال سے پر کریں اور اگر ایک کسر واقع ہو خانہ ۴۳ میں ایک عدد کا اضافہ کریں اور دو ہوتو خانہ ۳۶ اور تین ہوتو خانہ ۲۹ اور چار ہوتو خانہ ۲۲ اور پانچ کے لئے خانہ ۱۹ اور چھ کے لئے خانہ ۸ میں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۹	۱۷	۳۵	۳۳	۴۱	۴۹	۱
۲۶	۳۴	۴۲	۴۳	۲	۱۰	۱۸
۳۶	۴۴	۳	۱۱	۱۹	۲۷	۳۵
۴	۱۲	۲۰	۲۸	۲۹	۳۷	۴۵
۲۱	۲۲	۳۰	۳۸	۴۶	۵	۱۳
۳۱	۳۹	۴۷	۶	۱۴	۱۵	۲۳
۴۸	۷	۸	۱۶	۲۴	۳۲	۴۰

نقش مثمن بھرنے کا قاعدہ

عدد تخم دو سو ساٹھ طرح کے اعداد دو سو باون مثلاً اسم حسیب وسمیع کے دو ساٹھ ہیں بعد طرح آٹھ رہے بعد تقسیم ایک سے نقش پر کیا جائے اگر کسر ایک ہو خانہ ۵۷ میں اور دو ہوتو خانہ ۴۹ میں اور تین ہوتو خانہ ۴۱ میں اور چار ہوتو خانہ ۳۱ میں اور پانچ ہوتو ۲۵ میں اور چھ خانہ ۱۷ میں اور سات ہوتو خانہ ۷ میں ایک ایک عدد کا اضافہ کر کے پُر کیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۲	۶۴	۶۱	۵۷	۵۶	۱۰	۷	
۸	۱۹	۵۰	۴۸	۴۲	۱۶	۲۰	۵۹
۱۱	۲۱	۲۵	۳۸	۳۵	۳۲	۴۴	۵۴
۱۴	۲۲	۳۶	۳۱	۲۶	۳۷	۴۳	۵۱
۵۲	۴۱	۳۰	۳۳	۴	۲۷	۱۴	۱۳
۵۳	۴۷	۳۹	۲۸	۲۹	۳۴	۱۸	۱۲
۶۰	۴۵	۴۵	۱۷	۲۳	۴۹	۴۶	۵
۴۶	۱	۴	۸	۹	۵۹	۵۸	۶۳

نقش مثمن کے بھرنے کا قاعدہ

نحتم تین سو اکہتر طرح تین سو ساٹھ باقی ۹ بعد تقسیم ایک رہے اگر کر ایک واقع ہو تو خانہ ۳۷ میں اور دو ہو تو ۶۴ میں اور تین ہو تو خانہ ۵۵ میں اور چار ہو تو خانہ ۴۶ میں اور پانچ ہو تو خانہ ۳۷ میں اور چھ ہو تو خانہ ۲۸ میں اور سات ہو تو خانہ ۱۹ اور آٹھ ہوں تو خانہ ۱۰ میں ایک ایک عدد کا اضافہ کر کے پر کریں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۸	۷۱	۶۹	۶۷	۷۳	۵	۳	۱	۷۲
۸۰	۲۲	۵۷	۵۵	۵۹	۱۹	۱۷	۵۸	۲
۷۸	۶۴	۲۲	۴۷	۴۹	۲۹	۴۸	۱۸	۴
۷۵	۶۲	۵۲	۴۰	۳۹	۴۴	۳۰	۲۰	۶
۱۶	۲۸	۳۶	۳۸	۴۳	۴۲	۴۶	۵۴	۶۶
۱۴	۲۶	۳۴	۳۵	۳۲	۵۳	۵۰	۵۶	۶۸
۱۲	۲۴	۲۵	۲۷	۲۳	۶۳	۶۵	۶۰	۷۰
۱۰	۱۱	۱۳	۱۵	۹	۷۷	۷۹	۸۱	۷۴

۳۶۹

قاعدہ نقش معشیر بھرنے کا

تخم پانچ سو پینتیس طرح چار سو پچانوے باقی چالیس عدد بعد تقسیم چار رہے۔

قاعدہ کسر

اگر ایک کسر رہے تو خانہ ۱۹ اور دو رہے تو خانہ ۱۸ اور تین ہو تو خانہ ۱۷ اور چار ہو تو خانہ ۱۶ اور پانچ ہو تو خانہ ۵۱ میں اور چھ ہو تو خانہ ۴۱ میں اور

سات ہو تو خانہ ۳۱ میں اور آٹھ ہو تو خانہ ۱۱ میں ایک ایک عدد کا اضافہ کر کے پر کریں۔

نقش معشر یہ ہے:-

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۹	۵	۱۴	۱۷	۹۱	۹۲	۹۵	۱۰۱	۱۰۳	۸
۹۷	۱۴	۲۸	۳۱	۷۷	۷۸	۸۲	۸۵	۲۳	۱۰
۹۶	۸۰	۴۱	۳۷	۶۳	۶۹	۷۱	۴۰	۲۷	۱۱
۸۹	۷۵	۶۵	۵۳	۵۶	۵۹	۴۶	۴۲	۳۲	۱۸
۸۶	۷۲	۶۴	۵۸	۴۷	۵۲	۵۷	۴۳	۳۵	۲۱
۱۹	۳۳	۳۹	۵۵	۵۰	۴۹	۶۰	۶۸	۷۴	۷۸
۱۳	۲۶	۶۷	۷۰	۴۴	۳۸	۳۶	۶۶	۸۱	۹۴
۷	۸۴	۷۹	۷۶	۳۰	۲۹	۲۵	۲۲	۸۳	۱۰۰
۹۹	۱۰۲	۹۳	۹۰	۱۶	۱۵	۱۲	۶	۴	۹۸

تسخیر محبت

محبوب کی صورت دیکھنے کے لئے

اگر ایسی صورت حال پیدا ہو چکی ہو کہ کوئی اپنے محبوب کی صورت دیکھنے کو بھی ترس جائے تو ایسے میں اُسے چاہیئے کہ گیارہ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے اور اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے اس کے بعد ایک ہی سانس میں گیارہ مرتبہ:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّۃٍ وَاَلْفَ اَلْفَ ذَرَّۃٍ

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم جلد ہی اسے اپنے محبوب کی صورت دکھائی دے گی۔

خاوند مطیع ہو جائے

اگر کوئی خاتون یہ چاہے کہ اس کا خاوند اس کا دیوانہ ہو جائے تو اس کے لئے ذیل کا عمل بے حد فائدہ مند اور مفید ہیں۔

اس مقصد کے لئے چاہیئے کہ اسی نقش کو شرف زہرہ میں مشک و زعفران و مشک سے لکھ کر سونا چاندی کے تعویز میں رکھ لے۔

اگر خود بنا سکتی ہے تو بنا لے وگرنہ کسی عوامل سے بنا لے تعویز تیار کر کے اپنی چھوٹی میں پوشیدہ طور پر باندھے۔

انشاء اللہ العزیز الحکیم خاوند اس کے پیار میں دیوانہ ہوجائے گا اور تازندگی اس کے پیار مں ڈوبا رہے گا۔

مطلوب خود بخود حاضر ہو

اگر کسی کا مطلوب اس سے روٹھ گیا ہو تو چاہیئے کہ یہ عمل کرے اس عمل کو ''دعوتِ یا بدوح'' بھی کہا جاتا ہے سب سے پہلے تو یہ چاہیئے کہ پورے آٹھ دن لگا تار گوشت ہر قسم سے پرہیز کرے اور پھر دعوتِ یابدوح مع ترک جلالی وجمالی کر کے پیش کرے۔

اس کے بعد 60 نقوش روزانہ تحریر کرے اور نقوش تحریر کرنے کے بعد:۔

یا جبرئیل یا درائیل یا فتمائیل یا تنکفیل سامها مطیعا بحق یا بدوح

ہر نقش پر 60 مرتبہ یہی پڑھتا رہے یہ نقوش متواتر 60 روز تک متواتر تحریر کرے اور پڑھے۔

جب 60 روز مکمل ہوجائیں تو جب ضرورت ہو اس نقش کو تیار کرے۔

جوجگہ خالی ہے وہاں پر مطلوب مع والدہ کا نام تو ہر۔

اس کے بعد اس نقش کو دہکتے ہوئے کوئلوں یا آگ پر رکھے۔

ہاں اگر یہ نقش کسی کو دینا ہو تو پھر اوپر والی عربی عبارت بھی اس نقش کے نیچے لکھ دے۔

نقش یہ ہے:-

١٣	١٦	١
١٨	مطلوب کا مع والدہ کے نام	٥
١٢	٤	١٤

(عربی عبارت)

زوجین کی محبت والفت کے لئے

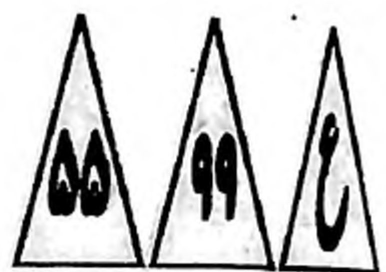
یہ عمل نہایت ہی مجرب اور آزمودہ ہے اگر میاں بیوی میں شدید ترین نااتفاقی پیدا ہوجائے اور اس کو دور کرنے کی ضرورت ہوتو بزرگوں کا ارشاد ہے کہ روٹی پکا کر اس کے تیرہ ٹکڑے کر لئے جائیں اب ہر ٹکڑے پر نیچے دیئے گئے طلسم کو تحریر کرے۔ اب دھیان یہ رکھنا ہے کہ اگر خاوند سے بیوی ناراض ہے تو پھر ان ٹکڑوں کو مادہ کتیا کے آگے ڈال دے اور اگر بیوی سے خاوند ناراض ہے تو پھر نر کتے کو ڈال دے۔

احتیاط یہ کرنا ہے کہ ان ٹکڑوں کو ایک ایک کر کے ڈالے چاہے تو ایک ہی روز ڈال دے وگرنہ تین روز بھی ڈال کر قدرتِ کاملہ کا نظارہ کرے۔

طلسم:۔









زوجین کی باہمی اتفاق دور ہو

شمع شبستان رضا میں اعلیٰ حضرت فاضل برہوی سے یہ عمل نقل ہے کہ اگر ایسے حالات ہوں کہ میاں بیوی میں شدید ترین باہمی نااتفاقی پیدا ہوجائے تو اسے دور کرنے کے لیے کوئی بھی مخلص اگر چاہے تو یہ لاتعداد مرتبہ پڑھے۔

''اڑری بھمبری ساون آئے''

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم دونوں محبت کرنے لگیں گے۔

یہ بھی اپنی تاثیر میں لاجواب ہے اگر میاں بیوی میں نااتفاقی بڑھتی ہی جارہی ہو تو چاہیئے کہ سورہ فاتحہ کو کسی تنہائی والی جگہ میں جو کہ بالکل پرسکون ہو ایک سو ایک مرتبہ پڑھے اول وآخر درود شریف ضرور پڑھے۔

اب جب عمل کا اختتام ہو جائے تو کسی شیرینی پر دم کرے دونوں کو کھلا دے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم دونوں کی نا اتفاقی محبت اور پیار میں بدل جائے گی مگر یہ عمل ضروری ہے کہ ساعتِ مشتری میں مکمل کرے۔

سنگدل اور مغرور معشوق خود عاشق بن جائے

اگر ایسی صورتِ حال ہو کہ کسی کا مطلوب اس سے بے اعتنائی برتتا ہو تو اس کو چاہیئے کہ ذیل کی عزیمت کو بالکل تنہائی میں طالب و مطلوب کے اعداد نکال کر اس تعداد کے مطابق پڑھے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم اسی روز کامیابی نصیب ہوگی جب عمل پڑھ چکے تو پھر اسی عزیمت کو مشک وزعفران سے تحریر کر کے اپنے پاس محفوظ کرے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم مغرور معشوق خود عاشق ہو کر حاضر ہو جائے گا۔

عزیمت یہ ہے:۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، الحمد للہ بستم دل وجان فلان بنت فلان رب العالمین بستم کام زن فلان بنت فلان الرحمٰن بستم دو گوش بنت فلان الرحیم دو بازوئے فلان بنت فلان بستم حلقوم فلان بنت فلان یوم الدین بستم دو چشم فلاں بنت فلاں ایاک نعبد بستم خواب فلاں بنت فلاں و ایاک نستعین بستم فلاں بنت فلاں اھدنا الصراط المستقیم

بستم چہاپا استخوان فلاں بنت فلاں صراط الذین بستم شمت دو رگ فلاں بنت فلاں انعمت علیھم بستم دو زانو نے فلاں بنت فلاں غیر المغضوب علیھم بستم فرج فلاں بنت فلاں والا الضالین آمین بستم بستم بستم ہفت اندام فلاں بنت فلاں تا من نکشایم کس نکشاید بحق العجل العجل العجل الساعت الساعت الساعت برحمتک یا ارحم الراحمین۔

زوجین میں موافقت کے لئے

میاں بیوی میں اگر فوراً موافقت نہ ہو اور یا پھر اگر مطلوب کسی سے ناراض ہوگیا ہو تو یہ عمل نہایت مجرب اور مفید ہے میاں بیوی کی ناراضگی کے دوران میاں یا بیوی یہ عمل کریں اور اسی طرح مطلوب کو بے قرار کرنے کے لئے بھی یہی عمل مجرب ہے۔

عمل کا طریقہ یہ ہے:۔

ساعتِ مشتری میں سو دانہ فلفل گرد پر سورہ فاتحہ شریف پڑھے۔ یعنی ہر دانہ ہر ایک مرتبہ پڑھے۔اب یوں کرے کہ جب ایک دانہ پر سورہ فاتحہ پڑھ چکے تو اس کو جلتے ہوئے کوئلوں میں پھینکتا جائے۔

عورت اگر فرار ہوجائے

خدانخواستہ اگر کسی کی بیوی کسی کے ساتھ فرار ہوجائے یا کسی نے کسی کی بیوی کو اغوا کرلیا ہو اور واپسی کی کوئی صورت دکھائی نہ دیتی ہو تو ایسے میں

یہ عمل نہایت مجرب اور مفید ہے یہی عمل کسی بھی مفرور یا گمشدہ کے لئے آزمودہ ہے عمل کا طریقہ یہ ہے کہ اس خاتون استعمال شدہ کپڑوں میں سے کسی کپڑے کو تھوڑا سا پھاڑے اور اس کپڑے سے درجِ ذیل نقش تیار کرلے اب اس کپڑے کو بتی کی شکل میں لپیٹ لے بتی بنا کر مٹی کے کورے چراغ میں تیل ڈال کر بیچ چوراہے میں روشن کردے جب چراخ روشن کرے تو:۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

کاورد پانچ سو اکیاون مرتبہ روزنہ کرے یہ عمل مکمل کرنے کے بعد چراغ بجھادے اس عمل کو لگا تار چودہ دن تک کرنا ہے انشاء اللہ العزیز الحکیم عمل کی مدت ختم ہونے سے پہلے وہ خاتون یا مفرور واپس آجائے گا۔

نقش یہ ہے:۔

۱	۱۶	۳
۵	مطلوب کا مع والدہ کے نام	۱۵
۱۴	۴	۲

مفرور عورت کے لئے

ذیل کا عمل بھی مفرور عورت یعنی کے بھاگی ہوئی عورت کی واپسی کے لئے ازحد مفید اور مجرب ہے۔

طریقہ:۔

ذیل کے نقش کو حسبِ طریقہ تیار کر کے کسی درختِ کی شاخ کے ساتھ لٹکا دے اور یا اس کو کسی بھاری پتھر کے نیچے دبا دے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم کامیابی ہوگی اور مفرور واپس آجائے۔

نقش یہ ہے:۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بستم راہ مغرب فلاں بن فلاں

بستم راہ شمال فلاں بن فلاں (دائیں جانب)

ب	بدوح	د
بدوح	بدوح	بدوح
ح و	بدوح	ح و

بستم راہ جنوب فلاں بن فلاں (بائیں جانب)

عمل عجیب برائے مہربانی

اگر ماں باپ، بیوی، اولاد یا کوئی عزیز ناراض ہے اور آپ اس سے رضا مندی چاہتے ہیں تو مندرجہ ذیل شعر بعد نماز عشاء روزانہ تین سو اکیس مرتبہ پڑھیں۔

آسمان کے سائے میں برہنہ کھڑے ہو کر پڑھیں۔

بعد انفراغ تصور کر کے اس ناراض شخص کی طرف پھونک دیا کریں۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم نے ایک ہفتہ میں رضا مندی ہو گی۔

شعر:-

لُطف الَّذِیْ یَرْفِقُ بِالْاَوْلَادِیْ

وَیَطْرَحَ الْمُحَبَّہِ فِی الْاَیْسَارِیْ

محبت کے لئے اکسیری تعویز

کسی بھی شخص کو محبت میں گرفتار کرنے کے لیے ذیل کا عمل فائدہ مند، نفع بخش اور اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔

اس مقصد کے لیے ذیل میں دو نقش دیے گئے ہیں ان میں سے ایک نقش کو زعفران و گلاب سے لکھ کر اپنے پاس رکھیں جہاں مناسب ہو دوسرا نقش مطلوب کو پانی میں چائے یا شربت میں گھول کر پلائیں۔

یعنی نقش صاف ہو جائے تو کاغذ کو پھینک دیں جو عبارت نقش کے نیچے تحریر ہے وہ بھی لکھیں۔ نقش اول کے نیچے طالب اپنا نام لکھے، جائز جگہ پر کام میں لیں اگر جگہ ایسی ہے کہ آپ کوئی پلا نہیں سکتے تو اس عمل نہ کریں۔

نقش جمعرات یا جمعہ کے دن سورج نکلنے سے ایک گھنٹہ تک لکھنا

ہوگا، تاریخ کی کوئی قید نہیں۔

نقش نمبر۱:۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۱	۲۷	۲۱	۱۵
۲۳	۱۳	۳	۲۵
۱۱	۱۷	۲۱	۲۵
۲۶	۷	۹	۱۹

نام طالب یحبونہم کحب اللہ

نقش نمبر۲:۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۲	۲۸	۲۲	۱۶
۲۴	۱۲	۲	۲۶
۱۲	۱۸	۲۲	۶
۳۰	۸	۱۱	۲۰

نام مطلوب اللہم سخر کما سخرت الحدید

لداؤد علیہ السلام

تعویز الحب

حب کے لئے ذیل کا عمل بے حد مفید اور فائدہ مند ہے۔

سورہ بقرہ کی ذیل کی آیات مبارکہ معہ اعداد نام مطلوب وطالب مع مادر کے بروز یکشنبہ لکھ کر آبادی سے باہر کسی بلند پھلدار درخت پر لٹکا دے۔ جس قدر ہوا سے ہلے گا اتنی ہی جلدی مطلوب بے قرار ہو کر طالب کے پاس حاضر ہوگا۔

آیات مبارکہ:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○ لَآ اِكْرَاهَ فِی الدِّیْنِ ۙ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ۚ فَمَنْ یَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْ ۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ○ اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۙ یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ؕ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِیٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ

يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ط اُولٰٓئِكَ
اَصْحٰبُ النَّارِ ج هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ O

خاوند کو تابع کرنا

عورت اپنے خاوند کو اپنا تابعدار اور اپنی محبت میں سرشار رکھنا چاہے وا یہ عمل دو کاغذوں پر لکھا کر ایک اپنے پاس رکھے اور دوسرا اپنے خاوند کو کسی شربت یا چائے یا دودھ میں دھو کر پلائے۔
ایک دوسرے میں مرتے وقت تک محبت والفت برقرار رہے۔

عمل:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط عَدَمُ عَلَيْكَ بِقُدْرَتِ
الفيل وبحرمة محمد مصطفٰى صلى الله عليه
وآله وسلم وبحرمة موسىٰ كليم اللّٰهِ وبحرمة
عيسٰى روح الله ط فلاں بن فلاں علىٰ حب فلاں

خاوند نفرت نہ کرے

اگر کسی بیوی کا خاوند اس سے بغیر کسی وجہ کے نفرت کرتا ہو اور اس کو ہر وقت بُرا بھلا کہتا ہو، جھگڑتا ہو تو ایسے میں ذیل کا عمل اس مقصد کے لئے بے حد فائدہ مند اور اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔
ذیل کی آیت شریف کو بارہ دفعہ شکر سفید (چینی بورہ) پر پڑھ کر اپنے خاوند کو کھلادے محبت کا دم بھرنے لگے بلا اپنی بیوی کے دوسری کا نام لے لے۔

آیت شریف:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وجعلنا من بین اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا فاغشینا ھم فھم لَا یُبْصِرُوْنَ ○

خاوند مطیع ہو جائے

خاوند کو مطیع کرنے کے لئے ذیل کا عمل بے حد مفید اور فائدہ مند ہے۔

اس مقصد کے لیے ذیل کا تعویذ جو عورت اپنے پاس رکھے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم خاوند اس کا تابع فرمان رہے گا۔

تعویذ:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط بِحَقِّ مُوْسٰی وَ عِیْسٰی بِحَقِّ وَادود محمد رسول اللّٰہ وَبِحَقِّ جبرئیل مِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ ○

دولہا دلہن میں محبت

دولہا دلہن کی آپس میں محبت والفت کے لئے ذیل کا عمل بے حد فائدہ مند اور نفع بخش ہے۔

اس مقصد کے لئے ذیل کے اسمائے پاک اُسترہ کے اوپر زعفران، گلاب ومشک سے لکھے۔

اسماء پاک:۔
مَمْدُوْدُ مَّمْقُرُرٌ حَجَّ وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ
مَايَشْتَهُوْنَ ○ كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ اِنَّهُمْ
كَانُوْا لَفِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ○ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ
مَّيِّتُوْنَ ط ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ
تَخْتَصِمُوْنَ

پھر اس کے بعد اُس کا نام لکھے اور ایک کچادھاگا اُس پر لپیٹ کر پتھر کے نیچے دبائے رکھے۔

سوکنوں کی لڑائی نہ ہو

اگر کسی گھر میں کسی مرد کی ایک سے زائد بیویاں ہوں اور وہ ہر وقت آپس میں لڑتی جھگڑتی ہوں، ایک دوسرے کو تنگ کرتی ہوں اور اس وجہ سے ان کا میاں بے حد پریشان اور ناخوش رہتا ہوتو اس مقصد کے لئے ذیل کا عمل بے حد مفید اور نفع بخش ہے۔

اس مقصد کے لئے تھوڑا سا نمک پسا ہوا لے کر کسی برتن کھلے میں رکھیں اور اس پر ذیل کی آیت گیارہ مرتبہ پڑھیں پھر نمک کو اوپر نیچے کر کے پھر اسی طرح سات مرتبہ یہ آیت پڑھ کر ہر مرتبہ نمک خلط ملط کر کے آٹے کو گوندھیں اور یہ نمک اس میں ملا کر روٹی پکائیں اور دونوں سوکنوں کو کھلا دیں۔

دونوں میں محبت رہے کوئی نہ لڑے نہ جھگڑے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم۔

آیت مبارکہ:۔

مُوسٰی کَلِیْمُ اللّٰہِ جِبْرَائِیْلَ آمِیْنُ اللّٰہِ عِیْسٰی رُوْحُ اللّٰہِ عِزْرَائِیْلُ قَابِضُ الْاَرْوَاحِ اَلَمْ تَرَ کَیْفَ مَدَّ ظِلَّ وَلَوْشَآءَ لَجَعَلَہٗ سَاکِنًا ط

میاں بیوی میں دلی محبت ہو

میاں بیوی میں دلی محبت کے لئے ذیل کا عمل بے حد مفید اور نافع ہے۔

اس مقصد کے لئے ذیل کا تعویز دو پرچہ کاغذ پر لکھ کر ایک اپنے شوہر کو شربت میں دھوکر پلاوے اور ایک اپنے گلے میں باندھ لے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم دونوں میں دلی محبت پیدا ہووے اور عمر بھر جان ودل سے مہربان رہیں گے۔

تعویز:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

خاوند کبھی ناراض نہ ہو

اگر کوئی عورت چاہے کہ اُس کا خاوند اُس سے کبھی بھی ناراض نہ ہو تو

ایسے میں ذیل کا عمل بے حد نفع بخش اور اکسیر ہے۔
اس مقصد کے لئے سیاہ مرغی کا سر کسی نئے پیالے میں رکھ کر اس چارپائی کے نیچے زمین میں دبا دے جس پر دونوں سوتے ہوں اور مجامعت کرتے ہوں جب تک وہ گڑا رہے گا مرد ہمیشہ اس کا تابعدار بنا رہے گا۔

محبت زوجین

ہر عورت مرد میں دلی محبت پیدا کرنے کے لئے ذیل کا عمل بے حد فائدہ مند اور نفع بخش ہے۔
اس مقصد کے لئے ذیل کی آیت مشک و زعفران پان میں پیس کر نیا قلم بنا کر دو پرچہ کاغذ پر لکھے۔
ایک تعویز چاندی کر کے باندھے دوسرا تعویز مرد کو پلا دے۔
آیت مبارکہ:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰی اَمْرِهٖ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَایَعْلَمُوْنَ ط قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ط وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَیْرِ لَشَدِیْدٌ ط یُحِبُّوْنَهُمْ کَحُبِّ اللّٰهِ ط وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ ط اٰهِیًا اَشْرَاهِیًا

عورت مرد اور ان کے باپ کا نام لکھے۔

خاوند محبت سے نہ پیش آئے

اگر کسی بھی عورت کا خاوند اس سے بد کلامی کرتا ہو، اس سے جھگڑا

کرتا ہو اور بلاوجہ بچوں کو پریشان کرتا ہو یعنی اپنی بیوی اور بچوں سے پیار نہ کرتا ہو تو اُن کے لیے ذیل کا عمل بے حد مفید اور فائدہ مند ہے۔

اس مقصد کے لئے ذیل کی آیت مبارکہ کو زعفران وگلاب ومشک سے کاغذ پر لکھے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم جس قدر بھی یہ درخت پر لٹکا رہے گا، خاوند عورت اور بچوں کے پاس رہے گا۔

آیت :۔

ے ۱۱ ۲ ۶ ع ع و ھ

بحق توریت موسیٰ وانجیل عیسیٰ وبحق زبور دائود وبحق فرقان محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیه وآله وسلم ایں جمعیت وبحق ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنه وبحق عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنه وبحق عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنه ذی النوری وبحق علی ن مرتضٰی رضی اللہ تعالیٰ عنه فلاں بن فلاں علٰی حب فلاں بن فلاں

خاوند کے دل میں محبت پیدا کرنا

اس فلیتہ کو مرد کے پہنے ہوئے پاجامہ یا تہمد جس کو تہ بند بھی کہتے ہیں اس کے کپڑے پر لکھ کر تازہ تیل تلوں کا مٹی کے چراغ میں ڈال کر فلیتہ

کو جلاوے، عورت سے دلی محبت کرے۔

فلیتہ:-

[illegible]

ٮمہ اا ع اا ط علے ۱۱۹۱۱۱ م ر طہم ۶ م ھا ۱۶۱ ۱۱۶

۸۹۲۱۱۱۸۷۱۱۲ ع ۸۱۱ ۸ ر

خاوند محبت میں بیقرار ہو

ایک کاغذ پر زعفران وگلاب ومشک سے لکھ کر بتی بناوے اور مرد کے سر کے بال لپیٹ کر چراغ میں جلاوے۔

مرد کے دل میں محبت کی گرمی محبت ہو کر عورت کے پاس آئے۔

۱۱۱ ع الملہ المتر ع ۱۱ ۹۹ ۷۷ ۹ ۱۱۱ ۸ ۱۱۱ ۷ ۷ ا م ۱۱ ۱۷

اور یہ کہتا جاوے کہ:-

فلاں بیٹا فلانے کا فلانی کی سے محبت دلی ہووے۔

خاوند کھنچا چلا آئے

مرد کے پہنے ہوئے کپڑے پر لکھے اور بلا تیل جلاوے اگر سو کوس پر بھی ہوگا تو اپنی عورت کے پاس آوے وہ جان ومال سے محبت جتائے گا۔

عَزَمتُ عَلَیکُم یَااَصحٰبَ السِّحرِ وَالوَسوَاس مِنَ الجُنُودِ اِبلِیس اَجمَعِینَ یَاهَاهُوَ العَظمَۃُ

نام مرد وعورت معہ ماں باپ کے لکھے۔

خاوند ہر وقت مطیع رہے

عورت چاہے کہ خاوند کو ایسا کر دے کہ وہ اس کے حق میں کسی کی غیبت یا شکایت نہ سنے تو عورت کو چاہیئے کہ یہ عمل کسی سرکنڈے کے بز پتے پر لکھ کر اور پانی سے دھو کر مرد کو پلا دے۔

عمل:۔

اَجِیبُوا یَاخُدَّامَ هٰذِهِ الاَسمَآءِ ۱۱۱

۵۸۱۱۱۵۶۹۹ ج ج معط ۱۱ ۵ ۱ ۱ ۷

۱۱۱ ۳ و ۵ ج ج ۱۱۱ ۲۸

ناراض شوہر کو منانے کے لیے

یہ نقش ایسی صورتوں میں نہایت کارآمد ثابت ہوتا ہے کہ جبکہ شوہر کی ایک سے زائد بیویاں ہوں یا شوہر بیوی سے عدم توجہی برتتا ہو یا اس کے ایسے مشاغل ہوں جن کی وجہ سے بیوی سے دور رہتا ہو، یہ نقش شرف زہرہ میں زعفران اور گلاب سے لکھے اور سونے یا پھر چاندی کے تعویز میں رکھے اور گلے میں ڈالے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم منزل مراد کو پہنچے۔

نقش:-

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یا مصطفیٰ	یا نبی
یا مجتبیٰ	یا مرتضیٰ

اللهم صل على سيدنامحمد صلى
اللّٰه تعالٰى عليه وسلم اللهم ان
محبة فلانه بنت فلانه على قلب
فلان بن فلان كما القيت محبت
البلقيس على قلب سليمان عليه
السلام ولين لها قلبه كما نيست
الحديد لدائود عليه السلام
وسخرة لها كما سخرت فرعون
لموسیٰؑ وجهيا اله كما حبت
عائشه الى حبيبك سيدنا ومولانا
محمد صلى اللّٰه تعالى عليه وآله
وصحبه وبارك وسلم

برائے محبت وشوہر وبیوی

اگر کسی بھی عورت کا خاوند اس سے بلا وجہ ناراض ہو جائے یا پھر کسی
ی شخص کی بیوی اس سے بلا وجہ ناراض ہو جائے تو ایسے میں ذیل کا عمل بے
. فائدہ مند اور مفید ہے۔

ذیل کا نقش زعفران وگلاب سے لکھ کر اگر مرد سے بیوی ناراض ہے تو
: اپنے الٹے بازو پر باندھے اور اگر بیوی سے مرد ناراض ہے تو عورت اپنے
ہے بازو پر موم جامہ کر کے باندھے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم ضرور اثر ہوگا۔

ش:۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

فلاں بن فلاں علی الحب	۲۶	۲۰	۱۴
فلاں بن فلاں			
۲۳	۱۲	۲	۲۴
۱۰	۱۶	۳۰	۴
۲۸	۶	۸	۱۸

دوسرے کو اپنی محبت میں مبتلا کرنے کا عمل

یہ نقش اور عمل ایسی صورت حال کے لیے اکسیر ہے جبکہ لڑکی یا لڑکے

کے ورثا راضی نہیں ہوتے تو چاہیئے کہ اس آیت کریہ کے اعداد معہ بسم اللہ شریف جو کہ ۱۹۹۶ بنتے ہیں۔

آیت یہ ہے:۔

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم لقد جاء کم رسول من انفسکم عزیز علیہ ماعنہ حریض علیکم بالمومنین روف الرحیم

ان اعداد میں لڑکی اور اس کی ماں کے نام کے اعداد شامل کرے اور نقش مربع ایسے وقت میں پر کریں جبکہ قمر برج ثور یا سرطان میں نیک ہو اور زہرہ یا مشتری نیک نظر رکھتے ہوں نقش کو تیار کرتے وقت عطر سہاگ، عطر گلاب اور کیوڑہ استعمال کرے ان ستاروں کی متعلقہ خوشبو یہی ہے اس کے بعد نقش کو نہایت ادب اور احترام سے موم جامہ کر کے شب یکشنبہ میں بعدہ نصف رات وضو کرے اور دو رکعت نماز نفل پڑھے اور سورۃ فاتحہ کے بعد دونوں رکعات میں بیس بیس مرتبہ آیت مبارکہ پڑھے۔

بعداز سلام سو مرتبہ درود شریف پڑھے اور اپنا سر سجدے میں رکھ کر رب العزت سے اپنے لیے ذیل کی دُعا مانگے۔

دُعا:۔

یا رحیم فلاں بن فلاں مہربان ما

اس عمل کی متعلق صرف اتنا ہی کہنا کافی ہے کہ جنہوں نے اس عمل کو اپنی مکمل شرائط کے ساتھ ادا کیا وہ آج بھی اس کے گن گاتے ہیں اور اپنے اپنے معشوقوں کے ساتھ پرمسرت زندگی گزار رہے ہیں۔

محبت زوجین کے لیے

اگر کسی میاں بیوی میں سخت ناچاقی ہو اور ناراضگی اس حد تک بڑھ چکی ہو کہ دونوں ایک دوسرے کی شکل دیکھنے کے روادار نہ ہوں تو ان دونوں میں سے اگر کوئی ایک یہ چاہتا ہو کہ کسی طرح خانگی معاملہ سلجھ جائے اور تعلقات بحال ہوجائیں تو اس مقصد کے لئے ذیل کا عمل بے حد مفید اور فائدہ مند ہے۔

اس مقصد کے لئے اُسے چاہیئے کہ وہ ذیل میں دیا ہوا عمل باوضو حالت میں کرے خواہ عورت ہو یا مرد، آپ کی طرف توجہ نہ کرتا ہو تو اس عمل کی برکت سے اور بفضلِ باری تعالیٰ تین دن میں اس کا دل موم ہوجائے گا اور اس کے دل میں جذبہ محبت بیدار ہوجائے گا جس مقصد کے لئے عمل کیا ہے انشاء اللہ تعالیٰ العزیزالحکیم پورا ہوگا۔

عمل کرنے کی ترکیب:۔

اس کی ترکیب یہ ہے کہ پنجشنبہ کے دن عصر کے وقت باوضو حالت میں ایک پیالہ شربت لے کر اس میں عرق گلاب ڈالیں اور پیالہ اپنے سامنے رکھ لیں قبلہ رو ہو کر بیٹھیں اور اگر مرد عمل کر رہا ہے تو اپنی بیوی کا تصور کرے اگر عورت عمل کر رہی ہے تو اپنے خاوند کا تصور کرے اور ایک ہزار چار سو مرتبہ یہ اسم اعظم:۔

"یَاوَدُوْدُ"

کو اس طرح پڑھے کہ اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے اس کے بعد اس شربت پر دم کرے اور خود پی لے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیزالحکیم اسی دن مطلوب حاضر ہوگا یا تین یا سات

عمل ضرور کریں اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مطلوبہ مقصد میں کامیابی
یوم تک یہ
حاصل ہوگی۔

میاں بیوی میں محبت کے لیے

اگر میاں بیوی میں ناچاقی ہو گھر میں ہر وقت لڑائی جھگڑے کی فضاء قائم رہتی ہو تو ایسی صورت میں مندرجہ ذیل دعائیہ کلمات بہت ہی مجرب اور آزمودہ ہیں چاہیئے کہ باوضو حالت میں چالیس مرتبہ پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر دم کر کے کھلا دیں۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم اس کے کھاتے ہی دونوں کے مابین عجب محبت و الفت قائم ہو جائے گی کہ سب رشک کریں گے اگر عورت خاوند کے دل میں اپنی محبت پیدا کرنا چاہتی ہو تو اس کے لیے یہ عمل کرنا انتہائی فائدہ مند ہے اس مقصد کے لئے عورت کو چاہیئے کہ یہ عمل شروع چاند میں نوچندی جمعرات کو کرے اور ساتھ ہی یہ بھی پڑھے کہ فلاں بن فلاں علیٰ حب فلاں بن فلاں دائماً ابدا۔

ان کلمات مبارکہ کی زکوٰۃ کی ادائیگی کا طریقہ کار یہ ہے کہ زکوٰۃ ادا کرنے کی غرض سے اتوار کے دن سے روزانہ گیارہ بار ان کلماتِ مبارکہ کو لکھے اور آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دیا کرے اس طرح سات یوم تک کرے اس کی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی میاں بیوی میں محبت والفت کے لیے انتہائی پراثر عمل ہے۔

کلمات مبارکہ یہ ہیں:۔

عَزَمتَ عَلَیکُم یَامَعشَرَاکَ رَوَاحِ وَصَاحِبُ السِّرِ
وَالاِسوَاسِ الخَنَّاسِ جُنُودِ اِبلِیسَ خَاتِمِ سُلَیمَانَ

دَاود عَلَیھَا السَّلام بِحَقِّ مَارُوْتَ وَمَارُوْتَ مُو

لَازِک" لِلْعَالَمِیْنَ

خاوند کی محبت حاصل کرنا

اگر کسی کا خاوند بہت سخت طبیعت کا ہو کبھی پیار ومحبت کی زبان میں بات نہ کرتا ہو ہر وقت غصے میں بھرا رہتا ہو کبھی بیوی کی بات نہ مانتا ہو ہر بات الٹ کر کے اسے طمانیت محسوس ہوتی ہو جبکہ خاوند کی ایسی حرکات کی وجہ سے بیوی ہر وقت پریشان رہتی ہو خاوند کسی طرح بھی راہ راست پر نہ آتا ہو تو ایسی صورت میں بیوی کو چاہیئے کہ وہ ذیل میں دیے ہوئے عمل کو صدق دل اور یقینِ کامل کے ساتھ باوضو حالت میں پڑھے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے خاوند کے دل میں اس کی بہت زیادہ محبت پیدا ہوجائے گی اور جس مقصد کے لیے یہ عمل کیا ہے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم کامیابی ہوگی۔

عمل کرنے کا طریقہ:۔

ذیل میں دی ہوئی آیت مبارکہ کو شروع چاند میں جمعرات یا سوموار کے دن جائز اور نیک مقصد کی خاطر صرف سات بار پڑھ کر پھولوں پر دم کریں یا شیرینی پر دم کرے اور شیرینی یا پھول خاوند کو دے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی۔ بہت آزمودہ اور فائدہ مند ہے۔

آیت مبارکہ یہ ہے:۔

مَاکَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِنْ رِّجَالِکُمْ وَلٰکِنْ رَسُوْلُ

اللّٰہِ وَ خَاتَمَ النَّبِیّٖنَ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

زوجین میں محبت

اگر کسی کی ایک سے زیادہ بیویاں ہوں اور ان کی آپس میں نہ بنتی ہو، وہ ہر وقت لڑتی جھگڑتی ہوں اور ایک دوسروں کو تنگ کرتی ہوں اس وجہ سے ان کا شوہر بہت زیادہ پریشان رہتا ہو تو اس کے حل کے لئے ذیل کا عمل بے حد مفید اور نافع ہے۔

اس مقصد کے لئے شب جمعہ میں نصف رات گزر جانے کے بعد باوضو حالت میں تین مرتبہ یہ دُعا پڑھے۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ○

اس کے بعد پھر یہ کہے:۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الرَّبُّ حَسْبِیْ مِنْ فلاں بن فلاں فلانہ او فلانہ بنت فلانہ اَعْطِفْ قَلْبَہٗ اَوْ قَلْبَھَا اِلَیَّ وَذَلِّلْہُ اَوْ ذَلِّلْھَا اِلَیَّ

فلاں بن فلاں کی جگہ اس شخص اور اس کی ماں کا نام لیوے جس کی محبت مطلوب ہے۔

اور فلانہ بنت فلانہ اس وجہ سے ہے کہ اگر وہ عورت ہے تو اس کا نام اور اس کی ماں کا نام لے اور مرد ہے تو قلبہ استعمال کرے اور اگر عورت ہے تو قلبھا اور اگر ماں کا نام معلوم نہ ہووے تو ابن حوا یا بنتِ حوا کہہ دے آزمودہ اور مفید ہے۔

زوجین میں محبت

جن میاں بیوی کے درمیان نااتفاقی اور ناچاقی رہتی ہو اور خاوند ہر وقت طیش میں جلد آجاتا ہو تو ایسے میں دونوں کے درمیان الفت ومحبت کے لئے ذیل کا عمل بے حد مفید ہے۔

اس مقصد کے لئے ذیل کا نقش دو عدد زعفران وگلاب سے باوضو حالت میں سفید کاغذ پر بنائیں اور اس کو خوشبو لگا کر موم جامہ کر کے بیوی اپنے گلے میں ڈالے اور دوسرے نقش کا تھوڑا سا پانی بنا کر بھی اپنے خاوند کو تین روز تک پلاتی رہے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم ان کے درمیان دائمی الفت ومحبت پیدا ہوجائے گی اور خاوند کی بدعادت طیش بھی ختم ہوجائے گی۔

نقش:۔

فلاں بنت فلاں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

١٦	یامحمدﷺ	٥٧	یااللہ	٣٩	یامحمدﷺ	٣٨	یااللہ
٨٦	یامحمدﷺ	٨٧	یااللہ	٩٩	یامحمدﷺ	٣٨	یااللہ
١٨٦	یامحمدﷺ	٣٧	یااللہ	٣٩	یامحمدﷺ	٣٨	یااللہ
٨٦	یامحمدﷺ	١١٧	یااللہ	١١٩	یامحمدﷺ	٧٨	یااللہ

فلاں بن فلاں علی حب فلاں

نوٹ:۔
فلاں بن فلاں اور فلاں بنت فلاں کی جگہ مرد اور اس کی ماں اور عورت اور اس کی ماں کا نام لکھے جائیں۔

برائے حب

جو کوئی یہ چاہے کہ فلاں کے دل میں اس کی محبت پیدا ہو جائے اور وہ اس پر مہربان ہو جائے تو کالی مرچوں کے اکتالیس دانے لے کر باوضو حالت میں ہر ایک کالی مرچ پر ایک ایک مرتبہ یہ پڑھ کر دم کرے اور کہے کہ مؤکلان ہذا حروف فلاں بن فلاں کو جلدی حاضر کرو۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بُزُوْک جَبَّارٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ غَفُوْرُ غَفَّارُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کَرِیْمُ سَتَّارُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ میں چاہتا ہوں فلاں کی دوستی لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مہربان ہووے فلاں بن فلاں میرے سے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

ہر مرچ آگ میں ڈال دے، چاہیئے کہ یہ عمل نیک مقصد کے لیے کرے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز کامیابی ہوگی اور مطلوب کے دل میں اس کی محبت پیدا ہو جائے گی اور وہ اس پر خوب مہربان ہو جائے گا۔

میاں بیوی میں محبت

اگر کسی عورت کا خاوند اپنی بیوی سے محبت نہ کرتا ہو اُسے ناپسند کرتا

ہو یا عورت اپنے خاوند کو اچھا نہ سمجھتی ہو اوراس سے نفرت کرتی ہو جبکہ خاوند اس کوشش میں ہو کہ بیوی کے دل میں اس کی محبت پیدا ہوجائے تو چاہیئے کہ ذیل میں دیا ہوا تعویز عرق گلاب اور زعفران سے باوضو حالت میں لکھے۔
تعویز:۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ	اا
عہ اللّٰہ مرد اللّٰہ اللّٰہ	

اگر عورت کو مطیع کرنا مقصود ہوتو مرد اپنے بازو پر باندھے اور اگر مرد کے دل میں بیوی کی محبت اور چاہت پیدا کرنا مقصود ہوتو پھر بیوی اس تعویز کو باندھے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز مقصد میں خوب کامیابی ہوگی اور دونوں میاں بیوی میں محبت پیدا ہوجائے گی۔

حُب کے لیے

حاجات حُب کے لیے چاہیئے کہ چند افراد باوضو حالت میں ایک مجلس میں بیٹھ کر ذیل میں دیا ہوا نقش اپنے سامنے رکھیں اس عمل کو یکشنبہ کے دن عروج ماہ میں عصر کے وقت جبکہ قمر بُرج ثابت میں ہو کریں چالیس ہزار مرتبہ آیت الکریمہ :۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنۡتَ سُبۡحَانَکَ اِنِّیۡ کُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ

پڑھے۔
نقش مبارک یہ ہے جوکہ نہایت سریع الاثر ہے۔

نقش مُبارک:۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۶۵۲ مِنَ الظّٰالِمِیۡنَ	۵۳۱ اِنِّیۡ کُنۡتُ	۸۹۲ سُبۡحَانَکَ	۹۹ لا اِلٰہَ اِلّا اَنۡتَ
۵۹۱	۱۰۰	۱۱۵	۵۳۳
۱۰۱	۵۹۵	۵۲۹	۱۱۵۰
۵۳۰	۱۱۴۹	۱۰۲	۵۹۳

صدقِ دل کے ساتھ پڑھنے کے بعد بارگاہِ الٰہی میں دُعا مانگی جائے جو بھی دِلی مراد ہو گی۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز ضرور پوری ہوگی۔

میاں بیوی کے درمیان ناچاقی دور ہو

اگر میاں بیوی کے درمیان نااتفاقی ہوتو دونوں میں سے کوئی ایک اس کو اپنے پاس رکھے اور عرق گلاب اور چینی میں دھو کر پلائے اور دستور کے مطابق پشت پر طالب ومحبوب کے نام مع ان کے ماں کے نام لکھے خدا کے حکم سے محبت پید ہوجائے گی۔

یہ عبارت ہر بیماری اور ہر کام میں مجرب ہے اس پر روزانہ آیت کریمہ:۔

لَآ اِلٰہَ اِلّا اَنۡتَ سُبۡحَانَکَ اِنِّیۡ کُنۡتُ مِنَ الظّٰالِمِیۡنَ

سات سو چھیاسی بار پڑھ کر دم کیا کرے۔

نقش:۔

لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین

لا	الہ	الا	اللہ
الہ	الا	اللہ	محمدؐ
الا	اللہ	محمدؐ	رسول
اللہ	محمدؐ	رسول	اللہ

واسطے محبت زن وشوہر کے

عمل ہذا میں اوّل زکوٰۃ شریف کی شرط ہے بروقت ضرورت قدرے شیرینی پر تین بار سورہ شریف معہ چاروں ناموں کے یعنی الحب فلان بن فلاں علی الحب فلان بن فلان پڑھ کر اس پر دم کر کے مطلوب کو کھلائے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم باہم محبت پیدا ہو جائے گی۔

واسطے محبت کے لئے

ذیل کا عمل محبت کے لئے بے حد مفید اور نافع ہے۔

اس مقصد کے لئے گیارہ بار مزمل شریف مع درود شریف اور پھول یا عطر کے پڑھ کر دم کرے اور مطلوب کو سنگھائے۔

بفضلہٖ باری تعالیٰ فریفتہ ہوگا۔

واسطے محبت زن وشوہر

جو کوئی بیوی اپنے شوہر سے ناراض رہتی ہو یا کوئی بھی شوہر اپنی بیوی سے ناراض رہتا ہو تو ان کے لئے ذیل کا عمل بے حد مفید اور فائدہ مند ہے۔

اس مقصد کے لئے یوم جمعہ کے میوہ یا شیرینی پر سات بار مزمل شریف پڑھ کر دم کر کے مطلوب کو کھلائے۔

بفضلہٖ باری تعالیٰ محبت ہوگی۔

حب مابین میاں بیوی

جن میاں بیوی کے درمیان ناچاقی رہتی ہو اور کسی بھی صورت پیار والفت نہ پیدا ہوتا ہو تو ان کے لئے ذیل کا عمل اکسیر اعظم ہے اسی طرح حب اور تسخیر کے لئے بھی ذیل کا عمل کارگر ہے مگر یاد رہے کہ ناجائز نہ کیا جائے ورنہ مستوجب عذاب الٰہی ہوگا۔

ترکیب:۔

ساعت مشتری میں ذیل کا نقش اور عزیمت کسی سفید کاغذ پر مشک وزعفران و گلاب سے لکھیں اور اسی کو ایک سو اکسٹھ مرتبہ پڑھ کر اس نقش اور قدرے مٹھائی پر دم کریں اوّل وآخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھیں۔

اس نقش کو موم جامہ کر کے طالب اپنے گلے میں ڈالے اور مٹھائی اپنے مطلوب کو کسی طرح کھلائیں۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم مسئلہ حل ہوجائے گا اور زن وشوہر کے درمیان موافقت دائمی پیدا ہوجائے گی۔

نقش:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۳۹۳	۴۰۶	۴۰۳	۴۰۰
۴۰۴	۳۹۹	۳۹۴	۴۰۵
۳۹۸	۴۰۱	۴۰۸	۳۹۵
۵۰۷	۳۹۶	۳۹۷	۴۰۲

عزیمت:۔

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم ○ الحمد لِلّٰہ رب العالمین توکل یا جبرائیل انت وخدامک واعوانک بحق الله العزیز الجبار الکریم الوہاب القهار اسئلک یا جبرائیل ان تلق محبۃ فلاں فی قلب فلاں (طالب اور مطلوب کا نام) بحق الرحمٰن الرحیم یا جواد یا جلیل توکل یا میکائیل سامعا مطیعا والق محبۃ فلاں فی قلب فلاں بحق مالک یوم الدین وبحق اللّٰہ الحی القیوم الواجد الماجد توکل یا اسرافیل انت واعوانک والق محبۃ فلاں بن فلاں بحق ایاک نعبدوایاک

نستعین وبحق الملک المقتدر المقدم المبدی المعید توکل یار قیائیل المستقیم وبحق الفرد الوتر الحیی القیوم الصمد توکل یا شمائیل انت واعوانات وانق محبة فلاں فی قلب فلاں بحق صراط الذین انعمت علیھم وبحق الواحد العلیم الجواد الکریم توکل یا عزرائیل انت واعوانک سامعاً مطیعاً والق محبة فلاں فی قلب فلاں بحق غیر المغضوب علیم ولا الضالین آمین و بحق القھار العزیز الجلیل الکبیر توکل یا کصفائیل انت واعوانک سامعاً مطیعاً والق محبة فلاں فی قلب فلاں بحق یحبونھم کعب اللّٰہ والذین امنوا شَدَّ حُبًا لِلّٰہِ لَوْ اَنْفَقْتَ مَافِیْ الْاَرْضِ جمیعًا ماالفت بین قلوبھم ولکن اللّٰہ الف بیھنم انہ عزیز الحکیم۝

نوٹ:۔

ہر جگہ فلاں بن فلاں کی جگہ مطلوبہ اور اس کی ماں کا نام لکھیں۔

میاں بیوی میں محبت ویگانگت

جن میاں بیوی کے درمیان اکثر لڑائی جھگڑا رہتا ہو اور ہر وقت ناچاقی کی فضاء برپا رہتی ہو یا خاوند بیوی کو پسند نہ کرتا ہو اور بے توجگی اور

غصے سے بھرپور رہتا ہو بعینہ بیوی مرد کو ناپسند کرتی ہو یا بلاوجہ ہر وقت لڑائی جھگڑا کرتی ہو تو ایسی صورت میں ذیل کی دُعا کو باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر سفید کاغذ پر زعفران وگلاب سے لکھے اور اس پر تین مرتبہ سورہ رحمٰن بمعہ اول وآخر درود پاک تین تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور یہ نقش موم جامہ کر کے انہیں دے۔

اگر مرد کی ناراضگی دور کرنا ہو اور محبت وخوشی حاصل کرنا ہو تو عورت اس نقش کو اپنے سر کی چوٹی میں باندھے پاکی وپلیدی کا خاص خیال رکھے اور ایام حیض میں اس کو اتار کر سنبھال لے اور بعداز پاکی نفاس پھر اس کو اپنے سر کی چوٹی میں باندھ لے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم مرد کے دل میں عورت کی محبت ویگانگت دائمی پیدا ہو جائے گی اور بیوی کی الفت کے بغیر مرد رہ نہیں سکے گا۔

اگر عورت کی درشتگی اور بدنفسی دور کرنا ہو تو مرد اس کو اپنے دائیں بازو پر باندھے اور برے خیالات سے پرہیز کرے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم عورت کی بدنفسی ختم ہو جائے گی اور اس کی نفرت شدید الفت میں بدل جائے گی اور وہ مرد کے بغیر رہ نہ سکے گی انتہائی مجرب، مفید اور فائدہ مند ہے۔

نوٹ:۔

نقش کو استعمال کرنے سے پہلے اکیس روپیہ فقراء میں لازماً تقسیم کریں۔

دُعا یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَاسَيِّدُ يَاسَيِّدُ يَاسَيِّدُ ○ اَللّٰهُمَّ مُوَدَّتُ وَمُحَبَّتُ بَيْنَ

فُلاں بِنْ فُلاں عَلٰی حُبِّ فُلاں بِنتِ فُلاں بَیْنَ آدمَ
وَحوّا کَمَا بَیْنَ اِبْرَاھِیْمَ وَسَارَا کَمَا بَیْنَ یُوسُفَ
وَزُلَیْخا کَمَا بَیْنَ مُحَمَّدٍ وَّعَآئِشَۃِ وَمَارِیَۃَ وَ کَمَا بَیْنَ
عَلِیٍّ" وَّفَاطِمَۃَ الزَّھْرَاءِ وَبِحَقِّ یَعْبُدُوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ
وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰہِ وَبِحَقِّ الرَّحْمٰنُ عَلَّمَ
الْقُرْاٰنِ وَبِحَقِّ بَسْتُ حُرُوْفٍ اَبْجَدُوْ بِحَقِّ اِیْنَ اِسْمِ
اَعْظَمَ یَاحَیُّ وَیَاقَیُّوْمُ وَیَاذُوْالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ
یَااَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی سَائِرُ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ
وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

برائے حب، خاوند، بیوی

جو خاوند اس بات کا خواہاں ہو کہ اس کی بیوی اس سے بے پناہ محبت کرے یا بیوی اس بات کی خواہش مند ہو کہ اس کامیابی اس سے بے پناہ محبت کرے تو ایسے میں ذیل کا عمل بے حد نافع اور مفید ہے۔

اس مقصد کے لئے نوچندی جمعرات کو باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر ساعت مشتری میں کسی میٹھی شے پر ذیل کی آیت مبارکہ تین ہزار تینتیس مرتبہ، اول و آخر درود پاک ذیل اکتالیس اکتالیس مرتبہ پڑھ کر مطلوب کو کھلائیں۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیزالحکیم اس عمل کی بدولت دونوں کے درمیان انسٔ محبت پیدا ہوجائے گی اور اس میں کبھی بھی کمی نہ آئے گی۔

درود پاک:۔

اَللّٰھُمَّ یَارَبَّنَا یَاکَرِیْمُ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ وَّخَلَائِقِ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَجَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ دَائِمًا اَبَدًا

آیت مبارکہ:۔

زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّھَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِیْنَ وَالْقَنَاطِیْرِ الْمُقَنْطَرَۃِ مِنَ الذَّھَبِ وَالْفِضَّۃِ وَالْخَیْلِ الْمُسَوَّمَۃِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ط ذٰلِکَ مَتَاعُ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا ج وَاللّٰہُ عِنْدَہٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ○

حب برائے میاں بیوی

اگر کسی بیوی کا میاں بہت زیادہ زبان دراز ہو اور بلاوجہ گھر کا سارا ماحول خراب کر رکھا ہو تو اس کی اصلاح کے لئے بازار سے اچھی قسم کے حسب توفیق بادام لائے اور پھر بادام کا چھلکا اتار کر اس کے دانے پر ایک مرتبہ سورہ یٰسین شریف پڑھ کر دم کرے اور آخر میں اپنے میاں اور اس کی والدہ کا نام اور اس کی اچھی اصلاح کا مکمل تصور رکھ کر دم کرے اور اپنے شوہر کو کھلا دے اس بیوی کا میاں خود اپنی بیوی کا عاشق ہوگا اور گھر کا ماحول بھی چھوٹی چھوٹی باتوں پر خراب نہیں ہوگا۔

میاں بیوی میں زائد محبت کے لئے

اگر میاں بیوی گھر میں اثر سلوک نہ رہتے ہوں تو دونوں میں سے

کوئی بھی اپنے پاس مقصد کا مکمل دھیان رکھ کر اس کو زعفران وگلاب سے لکھ کر اپنے پس رکھے یا تعویز کی طرح بند کر کے اسے اپنے گلے میں باندھے۔

اللہ تعالیٰ کے حکم سے اگر بیوی اس نقش کو اپنے پاس رکھے گی تو میاں زبان درازی سے کام نہیں لے گا اور اگر میاں بیوی اپنے پاس رکھے تو بیوی کبھی بھی کسی زیادتی سے کام نہیں لے گی اور یہ ہمیشہ آپس میں اثر اور سلوک سے رہیں گے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم۔

عمل ناخونہ

یہ عمل اکثر اصحاب نے اپنے تجربے کے ذریعے آزمایا ہے مہینے کے پہلے جمعے کی اول ساعت میں اپنے بیسوں ناخنوں کو کاٹ لیجئے اور ان کو ایک بتی میں لپیٹ کر اپنے نام مع مادر اور مطلوب کے نام معہ مادر کے لکھے اور نئے مٹی کے پیالے میں رکھ کر اس پر انگارے رکھئے جب جل کر راکھ ہو جائے تو اس کو عرق گلاب میں حل کر کے اپنے اس رکھ لیں اور جب مطلوب کے ستارے سے طالب کے ستارے کی دوستی کی نظر ہو تو اس کو گیارہ مرتبہ یاودود پڑھ کر کھلائے یا پلائے۔انشاء اللہ العزیز مطلوب طالب بن جائے گا۔

میاں بیوی میں محبت کے لئے

اگر میاں بیوی کے مابین سخت ناچاقی ہو اور دونوں کے درمیان کسی طرح بھی سلوک اتفاق نہ ہوتا ہو تو اس مقصد کے لئے کہ دونوں میں سلوک ہو جائے، دونوں آپس میں سلوک ومحبت سے رہیں ایسے میں ذیل کا عمل بے حد فائدہ مند اور اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔

اس مقصد کے لئے ذیل کے نقش کو باوضو حالت میں زعفران وگلاب

سے لکھ کر دے کہ دونوں کو یہ نقش پانی میں گھول کر پلائے انشاء اللہ العزیز مقصد میں کامیابی ہوگی اور میاں بیوی کے درمیان ناچاقی ختم ہوجائے گی۔

نقش:۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۱۵۳۸۱	۱۵۳۸۴	۱۵۳۸۷	۱۵۳۷۳
۱۵۳۸۶	۱۵۳۷۴	۱۵۳۸۰	۱۵۳۸۵
۱۵۳۷۵	۱۵۳۸۹	۱۵۳۸۲	۱۵۳۷۶
۱۵۳۸۳	۱۵۳۷۸	۱۵۳۷۶	۱۵۳۸۸

تعویز الحب

۱۱۱ ۱۱ ول ل ۱۲ ۸ ۱۱۱ ھ ۱۱ ۱۹ ول

مرل در علی در علیم

ترکیب عمل:۔

سیاہ گھوڑی کا نعل بروز پیری یا جمعہ لائے اور اس پر نام طالب ومطلوب معہ مادر اور مندرجہ بالا نقش لکھے اور آگ میں ڈال دے اور قدرت الٰہی کے تماشا بچشم خود ملاحظہ کرے کہ طبیعت اش اش کر اٹھے۔

تعویز الحب

مندرجہ ذیل تعویز کو سیاہ بکری کے شانے پر ساعت آفتاب میں

زعفران اور عرق گلاب سے لکھے اور نام مطلوب معہ مادر اور نام طالب معہ مادر لکھے اس کے بعد اس کو تصور مطلوب کے ساتھ کسی تندور یا بھٹی یا آگ میں جلا دے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم مطلوب جلد از جلد حاضر ہوگا۔

تعویز:۔



تعویز الحب

مندرجہ ذیل نقش ایک مٹی کی کوری پیاری میں دائرے میں لکھے اور متواتر تین روز اس عمل کو بجا لائے۔
آگ روشن پاس رکھے تا کہ کوری پیاری اس میں ڈالی جائے۔
انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم مطلوب حاضر ہوگا۔
نقش یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۱۲۱۴۱۴، ۱۱۴۹۷۸۷۶۱۱ ا ھما لیھا اما
۵۱۵۱۵۱۵ ۴۴۴ مالعاۃ مادھما ھما ھی ھی
فلاں بن فلاں حاضر شو حاضر شو حاضر شو

تعویز الحب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بَرِب" اَلعَالِمْ
لَا اِلٰہَ اِلَا اللّٰہُ غَفُوْرُ غفَار
لَا اِلٰہَ اِلَا اللّٰہُ کَرِیْم ستارَ
لَا اِلٰہَ اِلَااللّٰہُ میں چاہتا ہوں کہ فلاں بنت فلاں کی دوستی
لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ مہربان ہووے وہ اس کلام کے فضل سے مجھ پر

بحق لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

مندرجہ بالا عمل مقدس کو کالی مرچ اکتالیس سیاہ عدد، طالب کے دائیں پاؤں کی مٹی، اور مطلوب کے بائیں پاؤں کے نیچے کی مٹی چوراہے کی خاک لے کر ان سب کو گوندھ کر کالی مرچوں پر چڑھائے اور ہر ایک پر اکتالیس مرتبہ پڑھے اور آگ میں ڈال کر حکمیہ لہجے میں کہے۔

اے موکلان و ارواح مقدسہ کلام ھذا فلاں بن فلاں کو حاضر کرو

العجل العجل العجل الوحا الوحا الوحا

الساعة الساعة الساعة

تعویز الحب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

یامسخرین فی السموات والارض سخر لی فلاں بن فلاں مطلوب اللھم لین له علے ور اللّٰه لی مطلوب وسخ اللھم الف مجتبی فی قلبه مطلوب فلاں بن فلاں ورجوع روفا محب رحمیا برحمتک یا ارحم الراحمین

ترکیب عمل:۔

اس دُعائے مقدسہ کو بروز اتوار سات عدد مرچ سیاہ لا کر ہر ایک مرچ پر ستر مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور آگ میں ڈال دے، مطلوب عرصہ مسافت کے حاضر ہو کر اطاعت کا دم بھرے گا۔

میاں بیوی میں موافقت

جن میاں بیوی کے درمیان ناچاقی رہتی ہو اور ان کے گھر والے ان کے اس عمل سے ہر وقت پریشان رہتے ہوں گھر میں ہر وقت ,کل ,کل رہتی ہو تو ایسے میں ان میں صلح ومحبت کے لئے ذیل کا عمل بے حد مفید، نافع اور اکسیر ہے۔

اس مقصد کے لئے ذیل کی آیات مبارکہ کو ایک سو تیس مرتبہ بمعہ اول وآخر درود پاک ذیل گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر کسی میٹھی شے پر دم کریں اور ان میاں بیوی کو کھلا دیں۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم تین دن کے عمل مسلسل سے ان کے درمیان سلوک ومحبت پیدا ہوجائے گا اور اگر اس عمل کو گیارہ یوم تک کیا جائے تو ان کے درمیان دائمی محبت اور سلوک پیدا ہوجائے گا اور کبھی بھی ناچاقی پیدا نہ ہوگی بے حد مجرب اور مفید عمل ہے۔

درود پاک:۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلِ صَلٰوتَکَ وَرَحْمَتَکَ وَبَرَکَاتِکَ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامَ الْمُتَّقِیْنَ وَخَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ اِمَامِ الْخَیْرِ وَقَائِدِ الْخَیْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَۃِ اَللّٰھُمَّ اَلْعَثَہُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ یَغْبِطُہٗ بِہِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ

آیت مبارکہ:۔

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَیَجْعَلُ لَھُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ○ فَاِنَّمَا یَسَّرْنٰہُ بِلِسَانِکَ لِتُبَشِّرَ بِہِ الْمُتَّقِیْنَ

ناراضی شوہر کے لئے ایک مجرب عمل

ومن الناس من یتخذ من دون اللّٰہ انداداً یحبونھم کحب اللّٰہ والذین امنو شد حب للّٰہ ط ولم یری الذین ظلموا ذ یرون العذاب ان القوة اللّٰہ جمیعا وان شدید العذاب

یہ آیت شیرینی پر گیارہ مرتبہ پر دم کرے اور فاتحہ حضرت حافظ صاحب رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کی دلائے اور مساکین کو کھلائے شیرینی اپنے شوہر کو چائے وغیرہ میں کھلا دے کہنے میں ہوجائے گا اور خوش رہے گا۔

محبت کے لیے

اگر کسی کی ایک سے زیادہ بیویاں ہوں اور ان کی آپس میں نہ بنتی ہو، وہ ہر وقت لڑتی جھگڑتی ہوں اور ایک دوسروں کو تنگ کرتی ہوں اس وجہ سے ان کا شوہر بہت زیادہ پریشان ہو اور ان سے ناراض رہتا ہو تو اس کے حل کے لئے ذیل کا عمل بے حد مفید اور نافع ہے۔

اس مقصد کے لئے ذیل کے نقش کو تعویز بنا کر موم جامہ کر کے زوجیں میں سے جس کو ضرورت ہو اپنے داہنے بازو میں باندھ لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم تمام اختلافات دور ہو جائیں گے۔

نقش:۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۲۵۰ ر	۲۵۳ و	۲۵۶ ر	۲۴۳ و
۲۵۵ و	۲۴۴ و	۲۴۹ و	۲۵۴ د
۲۴۵ و	۲۲۵۸	۲۵۱ و	۲۴۸ د
۲۵۲ ر	۲۴۷ و	۲۴۶ ر	۲۵۷ و

یَاوَدُوۡدَ الۡحَیَّ الۡقَیُّوۡمُ وارندہ ایں نقش معظم سورہ اخلاص رَاقَلِّبۡ قَلۡبَ فَلَانَ وَلُدِ فُلَانَ عَلٰی حُبِّ فُلَانَ وَلُدِ فُلَانَ حُبًّا شَدِیۡدًا مُطِیۡعًا عَاشِقًا دَائِمًا اَبَدًا اَبَدًا اَبَدًا یَامُقَلِّبَ الۡقُلُوۡبِ وَالۡاَبۡصَارِ

تسخیر حاکم کا عمل

سلسلہ قادریہ کا یہ مجرب اور مفید عمل ہے تین دن تک یہ عمل کرے روزانہ غسل کر کے ہزار دانہ گندم پر یہ عمل پڑھے اور ہر دانے پر ایک دفعہ پڑھ

کر دم کرے اور حاکم کا تصور رکھے پھر مٹی کے برتن میں ڈال کر اس میں پانی ڈالے۔

سرپوش رکھ کر آگ پر جوش دے پھر ویران کنوئیں میں برتن سمیت ڈال دے کتنا ہی حاکم غضب ناک ہوگا مسخر اور مہربان ہو جائے گا۔
عمل یہ ہے:۔

یارحمن کل شیی وراحمه یا رحمٰن

دل پسند شادی کے لئے

اگر کوئی اپنی پسند کی شادی کا خواہش مند ہو اور اس کے ماں باپ اس جگہ پر شادی کرنے کے لئے رضا مند نہ ہوں یا کسی اور وجہ سے اس کی شادی اس جگہ نہ ہو سکتی ہو تو وہ شخص اس وجہ سے پریشان ہو تو اس کے لئے ذیل کا عمل بے حد فائدہ مند اور اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔

ذیل کے نقش کے اوپر باریک کاغذ رکھ کر خانے بنالیں اور کاغذ کو الگ کر کے اوپر بسم اللہ شریف لکھیں اور پھر خانہ پری اس طرح کریں کہ پہلے وہ چار خانے لکھیں جس پر نمبر ا ڈالا گیا ہے پھر نمبر (۲) کی خانہ پری کریں اسی طرح ترتیب سے آٹھوں خانے لکھ لیں اس کے نیچے محبّ (یعنی جو شادی کرنا چاہتا ہے) کا نام اور اس نام کے بعد الحب لکھ کر محبوب (یعنی جس سے شادی کرنا مقصود ہے) کا نام لکھیں۔
الحب لکھ کر محبوب (یعنی جس سے شادی کرنا مقصود ہے) کا نام لکھیں۔

یہ تعویز محبّ اپنے تکیہ کے نیچے رکھے۔

اگر بہت جلدی اثر مطلوب ہو تو دو پتھروں کے درمیان اس تعویز کو دبادیں ہر پتھر کا وزن کم سے کم دو سیر ہونا چاہئے یہ پتھر زمین پر رکھیں کسی تختہ،

چوکی یا تخت پر نہ رکھے جائیں۔

نوٹ:۔

یہ عمل صرف جائز مقصد کے لیے کیا جائے۔ ناجائز کام کے لیے نہ کریں ورنہ نقصان ہوگا۔

نقش:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۳	وَلَمْ	يُوْلَدْ	وَلَمْ	يَكُنْ
۵	هُوَ	اَللّٰهُ	اَحَدٌ	اَللّٰهُ
۷	يُوْلَدْ	وَلَمْ	يَكُنْ	لَهٗ
۱	قُلْ	هُوَ	اللّٰهُ	اَحَدٌ
۶	الصَّمَدُ	لَمْ	يَلِدْ	وَلَمْ
۴	لَهٗ	كُفُوًا	اَحَدٌ	قُلْ
۲	اللّٰهُ	الصَّمَدُ	لَمْ	يَلِدْ
۸		كُفُوًا	اَحَدٌ	

برائے حب الٰہی

عبدالرحمٰن قلندرؒ سے منقول ہے کہ یہ وظیفہ حُب الٰہی کے لئے مفید تر

اور فائدہ مند ہے۔

اس کو مغرب اور عشاء کے درمیان پڑھا جاتا ہے اور وہ یہ ہے:۔

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم ، بسم اللّٰہ خیر الاسماء انبیاء اولیاء راز ھاد راعبادرا ابنال را اوتادرا سالکان رانا سکان را محبان را محبوبان را مغلوبان را مجذ وبان را مجذوب سالک را سالک مجذوب را اصحاب تمکین را ارباب قلوین را اھل سکررا اھل صحوز انشتگان گنج سلامت را روزر گان راہ ملامت را قلندران سرمست را صوفیان زبردست را سلسلہ طبقہ حیدر بان راعلقلہ محبان راشاھان عرب دا سروران عجم را بندگان زنگیان را اسیران خراسان راسلطانان ھندر اخلفاء سندر اسرا ندازاں غزلویاں راظریفاتبت وچین راچابک سواراں بدخشاں راعاشقاں غوررا مشتاقاں ماوراء النھر واصلاں برو بحررا شھیدان دشت کربلا راکہ درحیات ظاھری وباطنی بدرگاہ خدا شفیع می آرم برائی برآمدن حاجات ومھمات

دینی ودنیاوی هو که درآید برآید هر که در
افتد برافتد هر که دگر کنند جگر خورد چون
تکبیر عاشقان بگوید الله اکبر اللّٰہ اکبر لا اله
الا اللّٰه واللّٰه اکبر ولله الحمد ولاحول ولا قوة
الا باللّٰه العلی العظیم بحق لا اله الا اللّٰه محمد
رسول اللّٰه یاقدیم یا دائم یا حیّ یا قیوم یا باقی
یا منتقم یا قادر یا الهٰ الاولین یا الهٰ الآخرین
هر که مارا بدخواهد وبد گوید ضربت لا اله الا
اللّٰه برجان او ذوالفقار علی بر کردن او گرز
همنده برپشت او عصای موسیٰ کلیم اللّٰه
برجگر اواره زکریا برسرا وه کرم ایوب در
بطن اوتیغ زجال الغیب در قتل او قهرخدا در
مقهوری او بحق یا بدوح یا بدوح یا بدوح

گردنش بادا شکستہ ہر کہ بد خواہ نست
باز چیدہ بادے ہر خاک کہ در را نست

اللهم یامن تفرد بنصرت الضعفاء والخلق عجزوا
عن ذلک اللهم سدلسان اعدائی ولا تشمت فی
الاعداء واظفرلی علی جمیع الاعداء قال موسیٰ
ما جئتم به ان اللّٰه سیطلله ان اللّٰه لایصلح عمل

المفسدین ویحق اللہ الحق بکلماتہ ولو کرھا المجرمون

تسخیر حکام

تسخیر حکام کے لئے ذیل کے نقش کو باوضو حالت میں درشرف آفتاب یا درشرف مشتری چاندی کے پترے پر کندہ کرکے اس پر آیت کریمہ:۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ

ایک ہزار مرتبہ اور عبارت جو نقش کے نیچے لکھی ہوئی ہے ایک سو ایک مرتبہ مع اول وآخر درود شریف تسخیر ذیل اکتالیس اکتالیس مرتبہ پڑھ کر اپنے پاس رکھے۔

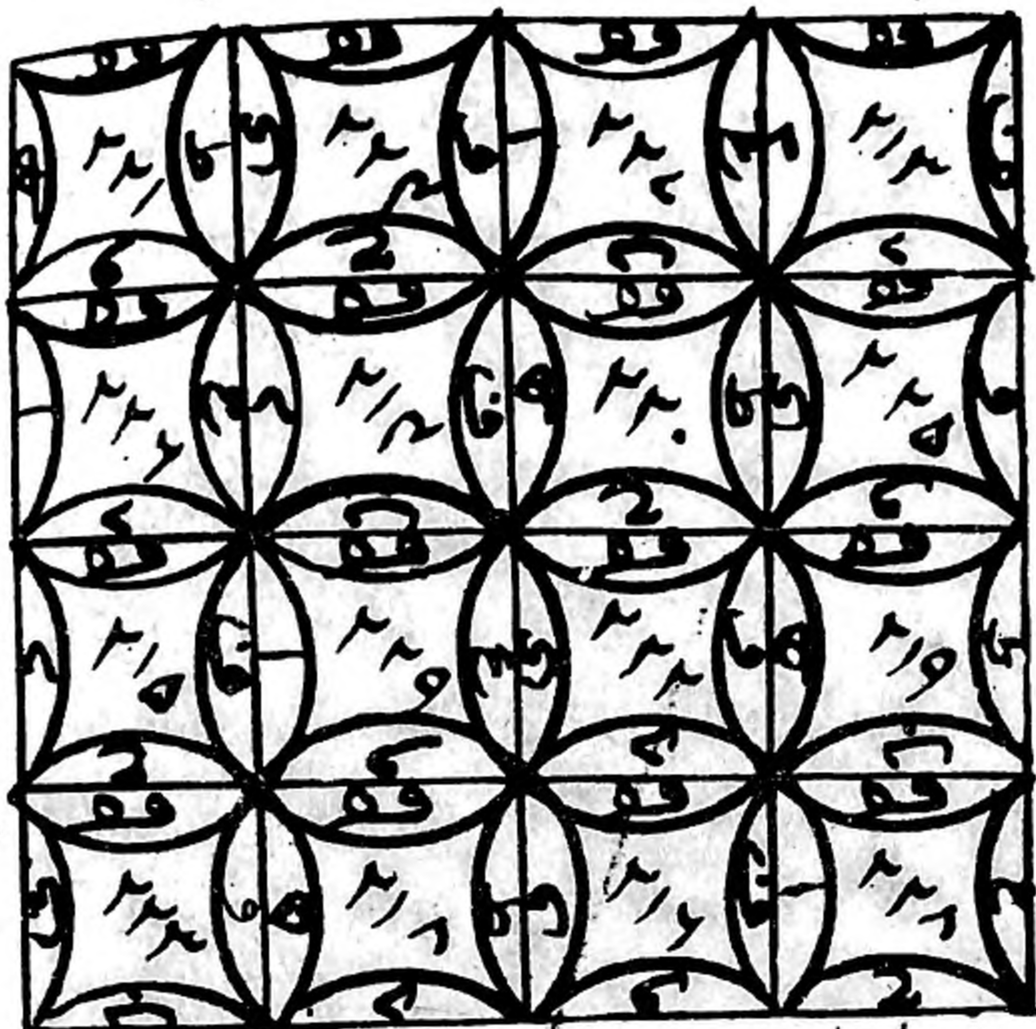
تو جملہ حکام تسخیر ہوں اور ان سے جو بھی مقصد رکھتا ہوگا بفضلہٖ پورا ہوگا۔

درود شریف:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتَوَجَّہُ وَاَتقَرَّبُ اِلَیْکَ وَاَسْئَلُکَ بِالصَّلٰوۃِ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالسَّخَاوَۃَ وَمَعْدِنِ الْاَخْلَاقِ وَالْمُرَوَّۃِ وَمَعْدِنِ الْاَلْطَافِ وَالْمُوَدَّۃِ وَمَعْدَنِ التَّسْخِیْرِ وَالْمُحَبَّتِ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰی جَمِیْعُ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمَحْبُوْبِیْنِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی اَجْمَعِیْنَ

نقش:-

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ



بسم الله الرحمن الرحيم یا رحمن یا رحیم دل ما را کن مستقیم بحق ایاک نعبد و ایاک نستعین یا حی یا قیوم لا اله الا انت سبحٰنک انی کنت من الظلمین برحمتک استغیث یا ارحم الراحمین یا لطیف یا رؤف یا عطوف ذا القوۃ المتین اعطف علی قلوب العلیین بجاہ حبیبک سیدنا محمد طٰہٰ و یٰسین وصلی اللہ تعالیٰ علیہ و الہ وصحبہ اجمعین و بارک وسلم

برائے حب

کسی دوسرے کو محبت میں فریفتہ کرنا ہو تو ذیل کی عبارت تحریر کر کے ایک کوزے میں ڈال دیں اور اوپر کسی قدر شکر ڈال کر کوزہ آگ میں دفن کر دیں کہ آگ کی گرمی کوزہ کو پہنچتی رہے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز محبوب بے قرار ہو کر حاضر ہوگا۔

عبارت:۔

لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حسبنا اللہ ونعم الوکیل

لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین

یاد رہے کہ محبت یا دشمنی پیدا کرنے کے تمام عمل صرف جائز اور حلال کام کے لئے ہوتے ہیں ناجائز اور حرام کاموں پر کرنے سے الٹا نقصان اور گناہ بھی ہوگا۔

واسطے حاضر کرنے مطلوب کے

اوّل سورہ شریف کی کسی طریقہ سے زکوٰۃ ادا کرے بعدہ، ضرورت کے وقت ایک ایسی جگہ کا انتظام کر کے کہ جہاں بروقت تلاوت کرنیکی آواز نہ آئے تین پتلی لکڑیاں لائے جس میں ایک لکڑی انجیر کی ہو دوسری انار شیریں کی تیسری شہتوت شیریں کی ان تینوں لکڑیوں کو باہم باندھ کر ایک تپائی بنائے اب اک کورا چراغ مٹی کا لا کر اس تپائی پر رکھے اور سرسوں کا تیل اس میں

ڈال کر مطلوب کے پہنے ہوئے کپڑے کی بتی بنا کر اس میں ڈال کر روشن کرے اور چراغ کا منہ مطلوب کے گھر کی طرف کر کے آپ ایک سوزن آہنی اور اکتالیس کالی مرچیں لے کر چراغ کے روبرو بیٹھ جائے اور ایک مرچ سوئی سے چھید کر باتصور مطلوب ایک بار سورہ مزمل شریف پڑھ کر اس مرچ پر دم کر کے سب مرچوں کو جلائے۔

یہی عمل تین روز تک برابر کرے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم پہلے دن انتہاء تیسرے دن تک مطلوب ضرور حاصل ہو جائے گا۔

محبت الٰہی کے لئے

جو کوء اس امر کا خواہش مند ہو کہ اس کے دل میں اللہ تعالیٰ کی محبت ہر وقت موجود رہے تو اس کے لیے لازم ہے کہ وہ ہر روز بعد از نماز فجر سینتالیس مرتبہ سورہ مزمل شریف اور اول وآخر درود شریف کشف ذیل گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے۔

آخر میں نہایت صمیم قلب سے بارگاہ الٰہی مین دُعا مانگے۔

بفضل باری تعالیٰ اس کے اندر محبت الٰہی موجزن ہو جائے گی۔

درود شریف:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْاَنْوَارِ وَالْاَسْرَارِ وَکَاشِفِ الْاَسْتَارِ وَکَاشِفَ الْاَسْرَارِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانُوْرُ الْاَنْوَارِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَعْدِنَ الْاَسْرَارِ الصَّلٰوۃُ

وَالسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا کَاشِفَ الْاَسْتَارِ الصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا کَاشِفَ الْاَسْرَارِ اِکْشِفْ
عَيْنِیْ اِکْشِفْ قَلْبِیْ اِکْشِفْ صَدْرِیْ يَا کَاشِفَ
الْاَسْرَارِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ خُذْبِيَدِیْ اَعِيْنُوْنِیْ اَغِيْثُوْنِیْ
يَا صَادِقُ صِدْقَ قَوْلَکَ مِنْ عُسِرَتْ عَلَيْهِ حَاجَةٌ"
فَلْيُکَثِّرْ بِالصَّلٰوةِ عَلَیَّ فَاِنَّهَا تَکْشِفُ الْهُمُوْمَ وَالْغُمُوْمَ
وَالْکُرُبَ وَتُکَثِّرُ الْاَرْزَاقَ وَتَقْضِیَ الْحَوَائِجَ
يَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَيْکَ
وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ

محبت بڑھانے کا عمل

اگر دو افراد یا زن وشوہر کے درمیان نفرت کی دیواریں کھڑی ہو چکی ہو اور آپس مین سابقہ الفت ومحبت کے امکانات معدوم نظر آتے ہوں تو ایسے میں ذیل کا عمل بے حد مفید اور نافع ہے۔

اس مقصد کے لئے مٹی کے برتن میں کوئلے سلگا کر اپنے سامنے رکھیں اور ایک سو ایک عدد کالی سیاہ مرچ بھی اپنے پاس رکھیں۔

باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر ذیل کا عمل الحمد شریف کریں اور ہر مرتبہ پڑھ کر ایک عدد کالی مرچ پر دم کریں اور اسے آگ میں پھینک دیں۔

دوران عمل مطلوب کا تصور اپنے سامنے رکھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعَالَمِيْنَ ○ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَالِکِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنَ ٥ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ٥ اٰمِيْنَ بستم بستم سرتاپا هر عضو فلاں بن فلاں (مطلوب اور اس کی ماں کا نام) تامن نکشایم کس نکشاید بحق یاقریب یاقریب یا قریب العجل العجل العجل الوحا الوحا الساعة الساعة

نوٹ:۔

بسم اللہ کی میم کو الحمد کے لام کے ساتھ وصل کر کے پڑھنا ہے۔

حُب رسول اللہ ﷺ

جو کوئی اس بات کا خواہاں ہو کہ اس کے دل میں حُب رسول اللہ ﷺ پیدا ہوجائے تو اس کے لیے ذیل کا عمل بے حد مفید اور نافع ہے۔

اس مقصد کے لئے بعداز نماز فجر اور نماز مغرب ذیل کا ورد پڑھنے کا اپنا معمول بنالے اس کی بدولت چند یوم کے اندر اندر حب رسول اللہ ﷺ پید ا ہوجائے گی اور دن بدن بڑھتی ہی جائے گی اور ایک وقت ایسا آئے گا کہ ہر وقت حب رسول اللہ ﷺ کا مستغرق رہے گا۔

ورد:۔

☆ اول وآخر درود شریف ذیل (سات سات مرتبہ)
☆ سورہ والضحیٰ (سات مرتبہ)
☆ سورہ الکوثر (سات مرتبہ)

درود پاک:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

تسخیر خلائق

جو کوئی لوگوں اور عزیز واقارب میں عزت وآبرو اور محبت کا خواہاں ہو اور ان کی نفرتوں کو محبتوں میں بدلوانا چاہتا ہو تو ایسے میں ذیل کا عمل بے حد فائدہ مند اور اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔

اس مقصد کے لئے ذیل کی آیات مبارکہ ایک سو ایک مرتبہ اور اول و آخر درود پاک ذیل گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر اور ذیل کی دُعا مبارکہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ کے حضور نہایت خشوع وخضوع سے دُعا مانگے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم اکیس یوم کے اندر اندر بفضلہٖ لوگوں کے دلوں سے نفرت دور ہو کر عزت پائے گا اور ان میں مقبول ہو جائے گا۔

درود پاک:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ بِقَدْرِ عَظْمَۃِ ذَاتِکَ

آیت مبارکہ:۔

فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ○

دُعا:۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

تسخیر خلائق کا مجرب نسخہ

جو کوئی اس بات کا خواہاں ہو کہ اس کی عزت واحترام وہیبت لوگوں کے قلوب میں پیدا ہو جائے اور لوگ اس کے تابع ہو جائیں اور اس کی بات توجہ سے سنیں تو ایسے فرد کے لئے ذیل کا عمل بے حد مفید اور مجرب ہے۔

اس مقصد کے لئے سب سے پہلے وہ اپنے گناہوں سے تائب ہو اور بصمیم قلب اللہ تعالیٰ کے حضور استغفار پیش کرے اکل حلال اختیار کرے۔ نماز پنجگانہ کی پابندی کریں اور امور شرعیہ پر عمل پیرا ہو اب ماہ قمری کے عروج میں موافق نظر سعد اور قمر کی نحوست سے پاک ساعت کا انتخاب کرے اب قبلہ رخ باوضو بیٹھ کر ذیل کا نقش زعفران وگلاب سے بنائے اور اس نقش کو اپنے سامنے رکھ کر ذیل کی آیت مبارکہ اکیس سو مرتبہ اور اول وآخر درود پاک گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے اکتالیس یوم تک بلا کسی ناغہ کے مسلسل اس عمل کو جاری رکھے اکتالیس یوم کے خاتمے پر ان تمام نقوش کو دریا میں ڈال دے۔

اس سے وہ اس آیت کا عامل بن جائے گا اور اس عمل کے خاتمے پر انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم مخلوق خدا میں بے پناہ قبولیت پا جائے گا اور ہر شخص اس کا احترام کرے گا اور اس کی باتوں پر توجہ دے گا۔

اب اس عمل سے مسلسل فائدہ اٹھانے کے لئے روزانہ آیت مبارکہ کو ایک سو ایک مرتبہ اور اول وآخر درود پاک بھی گیارہ گیارہ مرتبہ دھرائے۔

نوٹ:۔

عمل کے لئے جگہ اور وقت کا تعین سارے عرصہ میں یکساں ہونا چاہیئے۔

درود پاک:۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِى الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ بِقَدْرِ عَظْمَةِ ذَاتِكَ

آیت مبارکہ:۔

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝

نقش:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۲۲۱	۲۲۴	۲۲۷	۲۱۳
۲۲۶	۲۱۴	۲۲۰	۲۲۵
۲۱۵	۲۲۹	۲۲۲	۲۱۹
۲۲۳	۲۱۸	۲۱۶	۲۲۸

حب کے لئے سریع التاثیر عمل

یہ عمل اس صورت میں سو فیصدی کامیاب ہوگا جس کا محبوب اس سے ناراض رہتا ہے اور ان کی محبت آپس میں جائز تعلقات کی حیثیت رکھتی ہے اور اگر تعلقات بھی ناجائز ہوئے اور ان کا محبوب صرف ان کے تصور میں بسا ہوا ہے اور حقیقت میں ان کی اس سے کسی قسم کی کوئی گفتگو نہ ہوئی تو یہ عمل ہرگز ان کو فائدہ نہیں دے گا اور نہ ہی ایسا کرنا جائز ہوگا اس لئے اچھی طرح دیکھنے کے بعد اس عمل کو جو افراد بھی کریں گے وہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے صحیح اور درست پائیں گے اس کے علاوہ اس عمل کو وہ میاں بیوی بھی کر سکتے ہیں جن کا آپس میں سلوک اور صحیح اتفاق نہیں ہے اگر بیوی صحیح سلوک نہ کرتی ہو اور گھر کا ماحول خراب رہتا ہو تو اس کا شوہر بازار سے ایسی مٹھائی لائے جس کو اس کی بیوی شوق سے کھاتی ہو اور پھر اس مٹھائی پر سات سو چھیاسی (۷۸۶) مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھ کر اس کو اپنے سرہانے رکھ کر سو جائے اور صبح اٹھتے ہی صرف کلی کر کے اس پر پھر بسم اللہ شریف کو سات سو چھیاسی (۷۸۶) مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اپنی بیوی کو کھلا دیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان کا آپس میں اچھا سلوک اور برتاؤ ہوگا اسی طرح اگر شوہر صحیح سلوک نہ کرتا ہو تو بیوی اس عمل کو اس طرح کرے اور اگر کسی کا محبوب اس سے التفات نہ کرتا ہو تو وہ بھی اوپر مذکورہ طریقے کے مطابق اس عمل کو کرے اس عمل کی بدولت جائز صورت میں ہو کر ئی اس مقصد کی خاطر ضرور کامیاب ہوگا۔

دشمن دوست بنے

جو کوئی اس بات کا خواہاں ہو کہ اس کا دشمن دشمنی چھوڑ کر اس کے

ساتھ دوستی کرنے پر آمادہ ہوجائے اور اس کو کسی بھی قسم کا نقصان یا ضعف نہ پہنچا سکے تو ایسے میں ذیل کا عمل بے حد مفید اور نافع ہے۔

اس مقصد کے لئے شرف مشتری میں ذیل کے دو نقوش الگ الگ زعفران و گلاب سے کسی سفید کاغذ پر باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر بنائیں اوران میں نقش اول کو اپنے گھر کی چوکھٹ کے اوپر والے حصے پر محفوظ جگہ پر موم جامہ کر کے رکھ دیں۔

نقش دوم کو دشمن کے گھر کی چوکھٹ کے اوپر والے حصّے میں موم جامہ کر کے رکھ دیں۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم دشمن کی دشمنی کافور ہوجائے گی اور وہ دوستی پر آمادہ ہوجائے گا آئندہ کے لئے بفضلہٖ دشمنی سے تائب ہوجائے گا۔

نقش اوّل:۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۴۷۲۰۶	۴۷۲۱۰	۴۷۲۱۳	۴۷۱۹۹
۴۷۲۱۲	۴۷۲۰۰	۴۷۲۰۵	۴۷۲۱۱
۴۷۲۰۱	۴۷۲۱۵	۴۷۲۰۸	۴۷۴۰۲
۴۷۲۰۹	۴۷۴۰۳	۴۷۴۰۲	۴۷۲۱۴

یَافَتَّاحُ یَافَتَّاحُ یَافَتَّاحُ یَافَتَّاحُ

نقش دوم:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۱۲ / ۱	۴	۵	۲	۱	۱۴ / ۳
	۷	۶	۹	۳	
۶ / ۱۵	۵	۶	۷	۹	۱ / ۱۲

تسخیر الخلائق کا مجرب عمل

کوئی مرد یا خاتون کسی کو تسخیر کرنے کی نیت رکھتے ہوں اور ان کی یہ نیت جائز ہو مثلاً کسی سے کوئی ایسا کام ہو جو ان کے لئے فائدہ مند اور کام کو کرنے والا ان کی بات نہ سنے اور نہ ہی ان کے کام کو کرنے کا ارادہ رکھتا ہو اگر یہ اس عمل کو چلے کی شکل میں کریں گے تو ان کا کام سو فیصدی نتائج کے ساتھ برآمد ہوگا اور اگر اس کو ویسے ہی پڑھیں گے تو کام نہ ہونے کا اندیشہ رہے گا اس لئے پرہیز جلالی و جمالی کرتے ہوئے، یعنی گھی، انڈے، دودھ اور ہر اس خوراک کو مت کھائیں جس سے جسم میں غنودگی پیدا ہوتی ہے اور معدہ گندہ ہوتا ہے۔ چائے کی جگہ قہوہ استعمال کریں۔گندم کی جگہ جو کا آٹا استعمال کریں اور سالن کی جگہ ابلے ہوئے کدو استعمال کریں اس پرہیز کے

ساتھ اس عمل کو کریں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان کا کام ضرور ہوگا اور اس شخص کی تسخیر ضرور ہو گی جو ان کے کام کو کرنے کی قوت رکھتا ہے اب اس فرد کا مکمل تصور باندھ کر روزانہ گیارہ دنوں تک اپنے لباس اور جگہ کو معطر کر کے بعداز نماز عشاء بسم اللہ شریف کو سات سو چھیاسی (۷۸۶) مرتبہ پڑھیں اور صبح فجر سے پہلے اٹھ کر غسل کریں اور پھر بعد نماز فجر اس فرد کا مکمل تصور باندھ کر بسم اللہ شریف سات سو چھیاسی (۷۸۶) کی تعداد میں پڑھیں اس عمل کی بدولت اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے وہ شخص خود چل کر آئے گا اور ان کا کام کریے گا اور آئندہ کے لئے بھی ان سے خوش اخلاقی سے پیش آئے گا ہر عمل میں اس بات کو ضرور دھیان رکھیں کہ اس کو مکمل اور اس میں طاقت پیدا کرنے کے لئے اپنے ہر مقصد کا جتنا کامل تصور رکھیں گے آپ کا کام اتنا ہی جلدی ہوگا اور تصور جتنا ناقص ہوگا کام نہیں ہوگا۔

دو خاندانوں میں صلح کروانے کے لئے

اگر دو خاندانوں میں مسلسل لڑائی جھگڑا ہوتا ہو ان کو روکنا اور ان کی اصلاح کرنا بہت ضروری ہو تو اس مقصد کے لئے ذیل کا عمل بے حد فائدہ مند اور اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔

اُس شخص کو چاہیئے کہ وہ کچھ مقدار قبرستان کی مٹی، کچھ چوراہے سے تھوڑی سی مٹی، ان دونوں کو آپس میں ملا کر اس پر سات سو چھیاسی مرتبہ (۷۸۶) مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھ کر دم کریں اور دونوں گھروں میں کالے یا سفید کپڑے میں اس مٹی کو رکھ کر گانٹھ باندھ کر ایسی جگہ رکھیں جہاں جھاڑو نہ دیا جاتا ہو اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے یہ دونوں خاندان آپس میں لڑائی جھگڑے سے پرہیز کریں گے یا اس نوبت تک پہنچ جائیں گے کہ ان کا لڑائی جھگڑے پر ذہن نہیں جائے گا اور اگر ہو سکے تو اس نقش کو بھی زعفران وگلاب

سے لکھ کر اس کو دونوں خاندانوں میں تمام افراد کو کسی بھی کھانے پلانے والی شے میں میں کھلا پلا دیں۔

یہ نقش ان کو آپس میں محبت اور اتفاق سے رہنے میں مدد دے گا۔
انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم۔

نقش یہ ہے:۔

ن	م	ح	ر	ل	ا
بسم اللہ الرحمن الرحیم					
م	ی	ح	ر	ل	ا

گھر میں سلوک اور اتفاق کے لئے

اگر کسی کے گھر میں ماں باپ اور بہن بھائی آپس میں لڑتے اور جھگڑتے ہوں تو بسم اللہ شریف کو چینی پر سات سو چھیاسی (۷۸۶) مرتبہ پڑھ کر گھر کے تمام افراد اس چینی کو کھائیں۔

اللہ تعالیٰ کے حکم سے ان کے گھر میں ایسا سکون پیدا ہوگا کہ دیکھنے والا رشک کرے گا۔

تسخیر محبوب

شوہر کی ناراضگی اور غصہ ختم کرنے کے لئے بدمزاج بیوی کومطیع کرنے کے لئے وضو کر کے رات کو سونے سے پہلے سو مرتبہ:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الْوَاسِعُ جَلَّ جَلَالُهٗ

پڑھ کر مقصود علیہ کا تصور کر کے پھونک مار دیں اور دُعا کر کے سو جائیں۔

نوٹ:۔

عمل کی مدت چالیس روز اور زیادہ سے زیادہ نوے دن ہے۔
خواتین ناغہ کے دن شمار کر کے بعد میں پورے کر لیں۔

مابین محبت کے لئے عورت ومرد کے

اگر عورت مرد میں عداوت ہو تو ایسے میں ذیل کا عمل بے حد فائدہ مند اور مفید ہے۔

اس مقصد کے لئے ذیل کے تعویز کو پنجشنبہ کے روز لکھ کر مرد اپنے پاس رکھے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم آپس میں محبت عظیم پیدا ہووے۔

تعویز یہ ہے:۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

لاحول	ولاقوة	الا باللّٰہ	العلے
العظیم	بتحفه	ابعب	سر
هیا	وجو	هم	ع
س	ق	۱۰	۱۰

حُب کی الائچیاں

سترہ الائچیوں پر اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کرو اور مطلوب کو کھلاؤ اور قدرت کا تماشا دیکھو:۔

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم نستعین اللھم اجعل محبوب فی قلبی یا بدوح یا بدوح

عمل حب میں طلسم کشش

بدھ کے دن ثابت کے مہینے میں بساعت اول ذیل کا نقش مشک وزعفران و گلاب سے دنی ہتھیلی پر یہ عمل لکھ لے لوبان کی دھونی دے کر مٹھی میں بند کر لے اور محبوب کے سامنے کھول کر اسے دکھا کر پھر مٹھی بند کر کے چلا آئے پیچھے مڑ کر نہ دیکھے اور کرشمہ دیکھے۔

نقش مبارک :۔

حب سہ روزہ

نوچندی جمعرات سے عصر کے وقت چودہ سو مرتبہ آنکھیں بند کر کے یا ودود پڑھو تین دن تک شربت پر دم کر کے خود پی لیں۔

تصور محبوب سے شرط لازمی ہے بعد تین دن کے زردہ پر فاتحہ حضرت خواجہ اجمیری رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ دلا کر خود ہی کھالیں۔

حب کی بتی

ذیل کا نقش چراغ کے رخ سوئے خانہ مطلوب رہے جب تک یاودود کا ورد طالب کرے چراغ میں تیل خوشبو دار ہو۔

نوٹ:۔

نیاز حضرت گنج بخش رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کی ضرور دلادے۔

نقشِ مبارک یہ ہے:۔

سلم	ہو	سلم	بجد
او	سلم	ملاء	سلع
طلع	ملج	سلم	اسلم
۱۹۱	۶	۱۵	۷۹

ط۹ ۵۱ ۹۷ د ۴ ۱۹۲ ۱۹ ۱۸ ۱۵

ط اا سع ک ۱۹ ۷ ۵ ۸ ۸ ل

ثمر حب

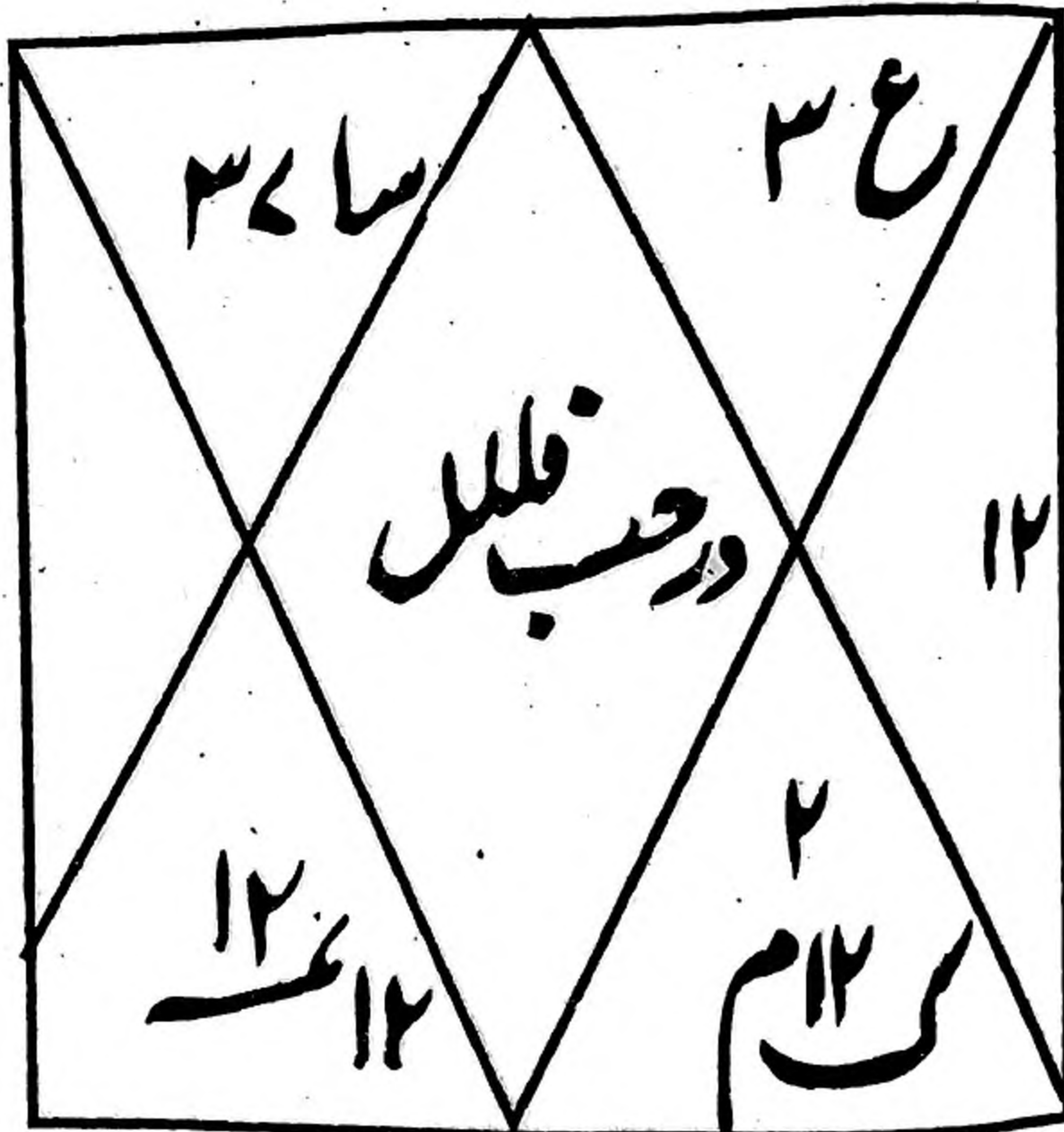
ذیل کا نقش بروز یک شنبہ چڑے یا بکرے کے خون سے لکھ کو ریشم سے کسی درخت میں لٹکائے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم فائدہ ہوگا۔

نوٹ:۔

نیاز حضرت غوث پاک رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کی عمدہ بریانی پکوا کر دلائے۔

نقش مبارک یہ ہے:۔



موئے محبت

مطلوب کے سر کے بالوں پر تین مرتبہ قلیا پڑھ کر سرہانے رکھ کر سو جائے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم مطلوب بے قرار ہو کر آئے گا۔

حب فلفلی

گیارہ سیاہ مرچ پر تین مرتبہ:۔

دانه لحب الخير الشديد

پڑھتے جاؤ اور مرچ آگ میں جو سامنے روشن ہے ڈالتے جاؤ تصور مطلوب لازمی ہے یہ عمل تین روز تک پڑھو مطلوب کے دل میں ایسی مرچیں لگیں گی کہ اسے بغیر تمہارے پاس آئے سکون حاصل نہیں ہوگا۔

فلیتہ محبت

پارچہ کہنہ مطلوب کا فلیتہ بناؤ طلوع کے وقت اور اس میں یہ لکھ دو:۔

۱۱۱۵۱۱۱ء۱۵۸ باسم نام مطلوب معه مادر

۱۱۱۱۲۱۱ف ۱۱ عازم ح ۸ ص

یہ فلیتہ جلاؤ منہ بتی کا سوئے خانہ مطلوب ء منہ رکھو اور قدرت کی تجلیات دیکھو کہ کتنی جلد قسمت جگمگاتی ہے کامیابی پر نیاز حضرت خواجہ نظام الدین اولیا " کی دلا کر مٹھائی بانٹو۔

نقش حُب یقینی

پہلے ذیل کا نقش زعفران وگلاب سے سوا لاکھ مرتبہ لکھا جاتا ہے اور دریا میں ڈالا جاتا ہے پھر لکھا جاتا ہے مطلوب بے چین و بے قرار ہو جاتا ہے لیکن دوران نقش نویسی میں مطلوب کو ہرگز نہ دیکھے۔

نقش یہ ہے:۔

حم	ق	س	عق ک
ع	حم	ق	حم
س	ع	حم	حم
۲۴	۹۲	۷۰۷	ھےوے

فلاں ابن فلاں درحب فلاں بیقرار شود

حب کی تکسیری

نام طالب ومطلوب کے درمیان محبت لکھ کر زمام نکالو اور سیسے پر لکھ کر کسی درخت کے نیچے گیلی جگہ دفن کر دو یا روز پانی ڈالتے رہو۔ مجرب المجرب عمل ہے۔

حب کا عمل سفلی

اس کا تجربہ خود نہیں کیا البتہ ذریعہ یافت جو ہے وہ مستند ہے ہر دوار کے ایک بزرگ کے ذریعہ سے (جو خود اس کے عامل تھے) ملا ہے جو لوگ اس قسم کے عملوں کے شائق ہیں وہ تجربہ کریں اور مجھے بھی اطلاع دیں کہ تجربہ پر یہ عمل ٹھیک اترا یا نہیں تاکہ آئندہ اشاعت میں ان کا تجربہ درج کیا جائے۔

ایک ڈبہ میں بارش کے پانی میں گندھی ہوئی راکھ بھر کر نصف ڈبہ زمین میں گاڑ دو پھر مرغی کے انڈے پر ایک طرف نام طالب لکھو اور بالعصاص عصعاس لکھو دوسری طرف نام مطلوب اور سبب سیاب لکھو اور اس طرح دو کاغذ کے پرزوں پر لکھو جنگلی خشک اپلوں کی آگ جلاؤ اور ڈبہ کے سامنے بیٹھ کر پڑھو:۔

تریاق قسمت علیک بش شا ان یاشنشارن
قسمت علیک بالعصاص عنصعاص قسمت
علیک بسبب سباب احضر فی الخطور
الکلوس المرید یا خطاب لم حل بصر العجل
اخطف (یہاں نام مطلوب معہ والدہ کے لیے)
احبت الیک الخایتہ ان تکون ظھیرا اذھبَ الی
(یہاں مطلوب کا نام معہ والدہ کے لے) ویفعل
مضطرباً ومسحوراً فی محبتی

(انڈے پر دم کرو) اور ڈبے پر انڈہ رکھ دو پھر دوسرا پرزہ لے کر

رکھو وہاں سے ہٹ جاؤ غسل کرو اور سو مرتبہ الگ بیٹھ کر آیت مبارکہ:۔

لقد جاء کُم رسول من انفسکم عزیز علیه ماعنتم حریص" علیکم بالمؤمنین رؤف الرحیم ط

ایک سو مرتبہ پڑھو اور ہر دفعہ ڈبہ کی طرف اشارہ کرتے جاؤ بعد ختم دیکھو اگر انڈے کی زردی غائب ہے تو عمل کامیاب ہوا اور جلد سے جلد تمہارا مطلوب بے قرار ہو کر تمہارے پاس آجائے گا ورنہ سمجھ لو کہ مقدر میں تمہارے مطلوب کا حاصل ہونا ہی نہیں ہے۔

حب جفری

طالب ومطلوب کے ناموں کے اعداد میں تین سو تیرہ جمع کرو اور تین مثلث لکھو ایک خود باندھو، ایک جلا کر راکھ مطلوب پر یا اس کے راستے میں ڈال دو یا اس پر چھڑک دو ایک اندھیرے میں دفن کر دیہ نقش بارہا کا آزمود ہے کبھی خطا نہیں کرتا مگر سوا روپے کی نیاز حضرت خواجہ جنید بغدادی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کی ضرور دلائی جاتی ہے۔

انوار حب

طالب ومطلوب کے نام کے حروف اور تمام ہم حرف خدا کے ناموں کی بتیاں بنا کر مثلاً کسی کا نام احمد ہے اور مطلوب کا بیگم ہے تو بتیاں اس ترکیب سے بنیں گی:۔

اے باری بدوح بیگم کے بدن کو احمد کی محبت میں غرق کر دے بحق یا جبرائیل۔

اے یزدان بیگم کو یاد احمد میں غرق کر بحق یا جبرائیل۔

اے کریم بیگم کی گل کو احمد کی محبت میں سرشار کر بحق یا جبرائیل۔
اے مالک اے محی معین، مصور، ملک بیگم کے من کو احمد کی محبت دے بحق یا جبرائیل۔

گویا نام کے حرفوں کے موافق جتنے خدا کے نام ہوں سب لکھے اور اسی حرف سے شروع ہونے والے اعضا کا نام لکھے پھر علیحدہ علیحدہ ہر حروف کی بتیاں بنائے اور خوشبو دار تیل میں روز ایک بتی جلائے اور سامنے بیٹھ کر تصور مطلوب کے ساتھ درود شریف پڑھتا رہے بتیاں جلنی ختم نہیں ہوں کہ مقصد دلی حاصل ہوگا مطلوب بے قرار ہو کر دوڑا آئے گا۔

محبت کی روٹی

لاء بدولاء حمر حاهمه

اتوار کے دن گھی چپڑی روٹی کے ٹکڑے پر یہ طلسم لکھو گھی سے اگر مطلوب مرد ہو تو بیل کو ورنہ گائے کو کھلادو یہ ایک ایسا چٹکلہ ہے کہ تعریف نہیں ہوسکتی جب آپ تجربہ کریں گے تو خود مداح ہو جائیں گے۔

محبت کے پھول

یہ عمل نہایت زوداثر اور کارگر ہے اکثر تجربہ میں صادق اترا ہے آپ بھی فائدہ اٹھائیں ستر خوشبو دار پھولوں پر سات سات مرتبہ:۔

یاعزمت علیکم یا جبرئیل بحق اذازلزلة قلب
(یهاں نام مطلوب معه والده کرے لے) بحق
یاودود یا عین یا عین یا عین

پھر سورہ مبارک ختم کرے اسی طرح تین دن تک متواتر کرے اور

ڈبہ کو بند کر دے یہ کہہ کر کہ جب تک تم میری محبت میں سرشار ہو کر مجھ تک نہ آجاؤ گے اسی طرح ڈبے میں بند رہو گے اور پھر ڈبہ نہ کھولے دیکھئے پھر کتنی جلدی تقدیر کھلتی ہے کہ حیرت ہوگی۔

دنیا کہتی ہے کہ عملیات میں اثر نہیں رہا ہم کہتے ہیں کہ اکل حلال ہی نہیں رہی کرنے والے ہی نہیں رہے، مذہب کا احترام ہی نہیں رہا حرام و حلال کی تمیز ہی نہیں رہی۔ زبانوں میں اثر آئے کیوں۔

نقش دوسرے کو اپنی محبت میں مبتلا کرنے کا

اگر کسی کو جائز امور کے لیے مسخر کرنا مثلاً اپنے خاندان میں کوئی لڑکی ہے جس سے زید شادی کرنا چاہتا ہے اور وہ لڑکی یا لڑکی کے ورثا راضی نہیں ہوتے تو چاہیئے کہ اس لڑکی اور اس کی ماں کے نام کے اعداد نکالے اور اس آیت کریمہ کے اعداد مع بسم اللہ شریف ۱۹۹۶:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَقَدْ جَآءَ كُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَاعَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَؤُفٌ الرَّحِيْمُ

کے اعداد میں جمع کر کے اعداد اس آیت کریمہ کے ۱۹۹۶ ہیں اور اس لڑکی اور لڑکی کی ماں کے نام کے اعداد اس میں شامل کر کے نقش مربع ایسے وقت میں مرتب کریں کہ قمر برج ثور یا برج سرطان میں ہو اور زہرہ یا مشتری پانچویں یا نویں نظر سے قمر کو دیکھتا ہو اور موم جامہ کر کے پھر شب یکشنبہ میں آدھی رات گزر جانے کے بعد وضو کر کے دو رکعت نماز نفل پڑھے اور سورہ فاتحہ کے بعد دونوں رکعتوں میں بیس بیس مرتبہ:۔

لَقَدْ جَآءَ كُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ

مَـا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ
الرَّحِيْمٌ ○ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ○
تک پڑھے بعداز سلام سو مرتبہ درود شریف پڑھ کر اپنے سر کو سجدہ میں رکھے اور بیس مرتبہ ذیل کے طریقہ کے مطابق دُعا مانگے:۔

دُعا:۔

یارحیم فلاں رابر من مهرباں گرداں بعد فراغت

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم اس کا دل مہربان ہو اس عمل کی تعریف تحریر میں نہیں آسکتی۔ مجرب، مجرب، مجرب۔

تسخیر کا بے نظیر مجرب نقش

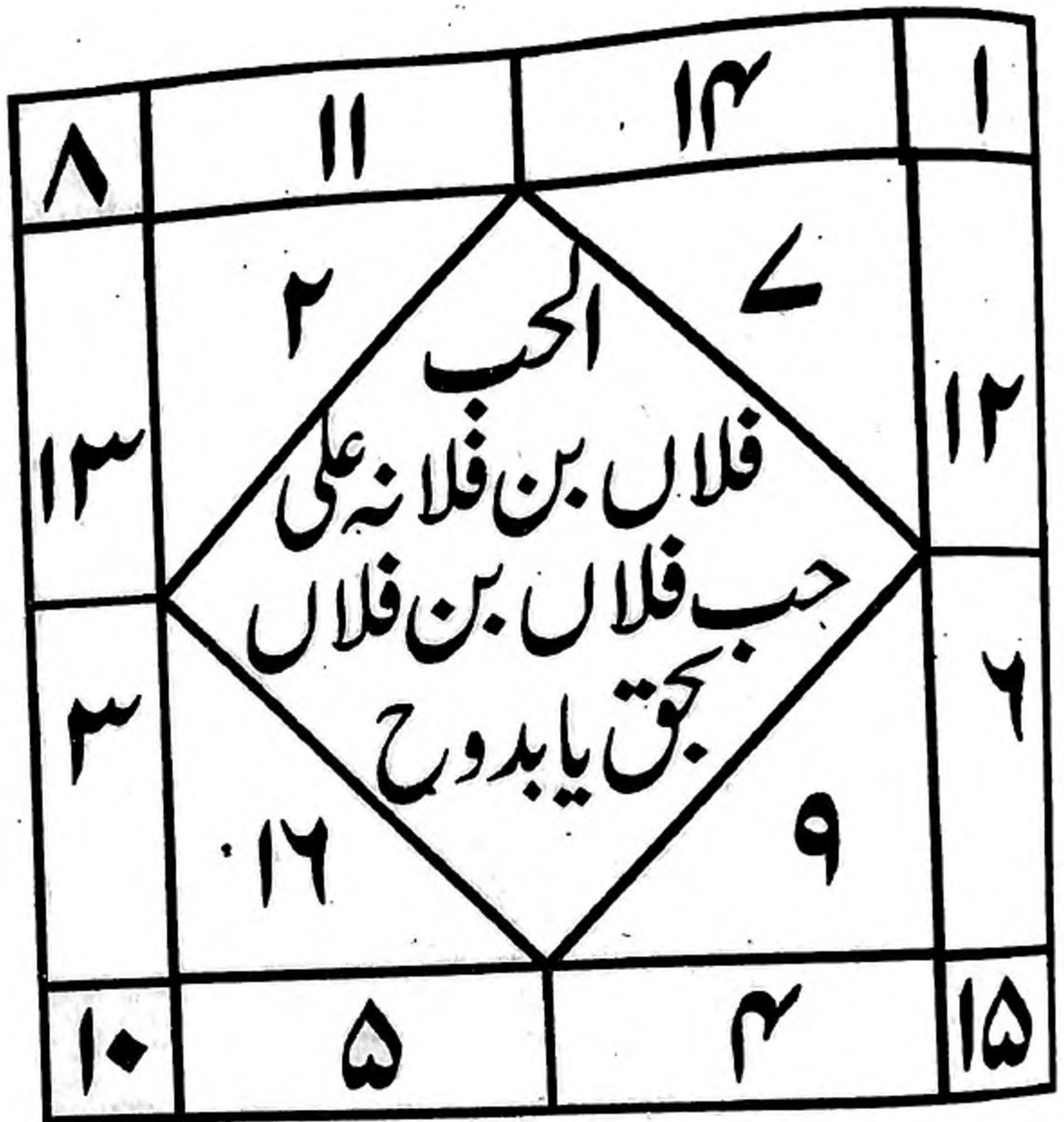
یہ نقش سات عدد زیقعدہ کے مہینے کے شروع چاند میں پہلے یکشنبہ یعنی اتوار کے روز صبح بعد طلوع آفتاب لکھے جائیں اور ہر روز ایک نقش روئی میں لپیٹ کر بتی بنا کر مٹی کے چراغ میں تل کا تیل اور قدرے چمبیلی کا تیل ڈال کر روشن کریں اور بتی کا رخ محبوب کے گھر کی طرف رکھیں ہر روز نیا نقش بتی بنا کر روشن کرتے رہیں۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم المولیٰ الکریم سات روز نہ گزرنے پائیں گے کہ مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہوگا۔

نوٹ:۔

فلاں بن فلاں کی جگہ محبوب کا نام معہ نام والدہ لکھا جائے۔

نقش:۔



محبت کی تسبیح

یہ آیت کریمہ ایک کاغذ پر لکھے:۔

الحب فلاں بن فلاں علیٰ قلب فلاں بنت فلاں
لَقَدْ جَآءَ كُمْ رَسُوْل" مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْز" عَلَيْهِ
مَاعَنِتُّمْ حَرِيْص" عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَؤُف"
الرَّحِيْم" ٥ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِO

اتنا موم لیں کہ سو دانے بن سکیں موم کو قدرے گرم کریں اور اس میں ذرا سی شکر ڈالیں جب دونوں ایک ہوجائیں تو وہ کاغذ جس پر آیت لکھی ہے اور موم ملا کر کوٹ لیں تا کہ سب ایک ہوجائے اور اس کے سو دانے بنالیں پھر ہر دانے میں سوراخ کر کے تسبیح بنالیں اور اس تسبیح پر سو بار یہی آیت کریمہ پڑھیں اگر طالب خود پڑھے تو صرف آیت کریمہ پڑھے اور کوئی دوسرا شخص پڑھے تو جس کے لیے پڑھے پہلے الحب فلاں بن فلاں کی جگہ طالب اور اس کی ماں کا نام لے اور علیٰ قلب فلاں بنت فلاں کی جگہ مطلوب اور اس کی ماں کا نام لے اگر طالب ومطلوب دونوں مرد ہوں تو علیٰ قلب فلاں بنَ فلاں کہیں پڑھنے کے بعد کسی طشت یا پلیٹ میں ڈورا توڑ کر بکھیر دیں پھر مطلوب کا جائزہ لیں کہ کیا حال ہے اگر مطلوب بے قرار ہے تو انتظار کرے ورنہ دوسرے دن اسی وقت پر کہ پہلے دن جس وقت پڑھا تھا پھر دانوں کو پرو کر سو بار پڑھے پھر تیسرے دن اس کے بعد اپنے گھر کے کونے میں دفن کر دیں یا کسی قبر میں ڈال دے اگر کوئی شہر سے دور ہو تو تین دن پڑھے۔

یہ عمل خاص رشتہ داروں یعنی زن وشوہر کی کشیدگی کے لیے یا نافرمان بیٹوں کے لیے کریں غرض جائز امور میں کریں ناجائز کاموں یا جس سے معصیت میں مبتلا ہونے کا امکان ہو ہرگز نہ کریں۔

مواصلت محبوب کے لئے

جو کوئی سچی محبت اور باوفا مواصلت محبوب کا خواہاں ہو تو اس کے لئے ذیل کا عمل بے حد کارگر ہے باور رہے ناجائز کرنے کی صورت میں بجائے فائدہ کے الٹا نقصان حاصل ہوگا اس لئے نیک نیتی اور سچی محبت کے لئے اس

عمل کو کیا جائے۔

روزانہ نصف رات کو اٹھ کر تازہ غسل اور وضو کے ساتھ کامل یقین کے ساتھ دو رکعت نماز حاجت بہ نیت حصول سچی محبت اس طریق سے ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص سترہ مرتبہ پڑھے پھر سلام پھیرنے کے بعد سجدہ میں جا کر:۔

اَطْبُ یَاوَدُوْدُ یَا صَادِقُ

ایک سو ایک مرتبہ پڑھے پھر سجدے سے سر اٹھا کر درود شریف تاج ذیل اکتالیس مرتبہ صدق دل سے پڑھ کر پھر سجدہ میں جا کر ایک سو ایک مرتبہ کلمات بالا پڑھے اور بعدازاں دُعا اللہ تعالیٰ عزوجل کے حضور خشوع وخضوع سے کرے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم گیارہ سے اکیس روز کے عمل مسلسل سے مقصود بفضلہٖ باری تعالیٰ حاصل ہوجائے گا بعداز حصول مقصود حسب توفیق شیرینی منگوا کر ان پر نیاز برائے ایصال سرکار خواجہ معین الہند دے کر بچوں میں تقسیم کردیں۔

درود شریف تاج:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ○ دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمْ ○ اِسْمُهٗ مَكْتُوْب" مَّرْفُوْع" مَّشْفُوْع" مَّنْقُوْش" فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ○ سَیِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ○ جِسْمُهٗ مُقَدَّس" مُّعَطَّر" مُّطَهَّر"

مُنَوَّرٌ فِي الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ ○ شَمْسِ الضُّحٰى
بَدْرِ الدُّجٰى صَدْرِ الْعُلٰى نُوْرِ الْهُدٰى كَهْفِ
الْوَرٰى مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ○ جَمِيْلِ الشِّيَمِ ○ شَفِيْعِ
الْاُمَمِ ○ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ ○ وَاللّٰهُ
عَاصِمُهٗ وَجِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ
وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ وَقَابَ
قَوْسَيْنِ مَطْلُوْبُهٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ
وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ ○ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ خَاتَمِ
النَّبِيّٖنَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ اَنِيْسِ الْغَرِيْبِيْنَ رَحْمَةٍ
لِّلْعٰلَمِيْنَ رَاحَةِ الْعَاشِقِيْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِيْنَ
شَمْسِ الْعَارِفِيْنَ سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ مِصْبَاحِ
الْمُقَرَّبِيْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ
وَالْمَسَاكِيْنَ ○ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ اِمَامِ
الْقِبْلَتَيْنِ وَسِيْلَتِنَا فِي الدَّارَيْنِ صَاحِبِ قَابَ
قَوْسَيْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبِّ
الْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلَانَا
وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ اَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ
اللّٰهِ نُوْرٍ مِّنْ نُوْرِ اللّٰهِ ○ يٰٓاَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ

جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمُوْ
تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ؕ ۝

دائمی محبت کے لئے

زوجین کے درمیان دائمی محبت کے لئے ذیل کا عمل بے حد اکسیر، مجرب اور فائدہ مند ہے۔

اس مقصد کے لئے روزانہ بعداز نماز فجر اسم الٰہی :۔

یَارَحْمٰنُ

ایک سو پانچ مرتبہ اور آیت مبارکہ :۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا

ایک سو اکتالیس مرتبہ پڑھیں اور پانی پر دم کریں بعدازاں اللہ تعالیٰ عزوجل کے حضور دُعا بھی مانگیں یہ پانی دونوں میاں بیوی صبح کو نہار منہ پی لیا کریں۔

رات کو بعداز نماز عشاء اسی طرح اسم الٰہی :۔

یَارَحْمٰنُ

ایک سو ایک مرتبہ اور لکا آیت بالا کو ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر پانی پردم کر کے رات کو سونے سے قبل پی لیا کریں۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم اکتالیس یوم کے اندر اندر دائمی محبت، پیار واتفاق ہوجائے گا اور کبھی بھی آپس میں نااتفاقی اور جھگڑا نہ ہوگا۔

حُب کا ایک پراسرار عمل

یہ عمل بہت ہی برکت والا ہے اور عجیب تاثیر رکھتا ہے بالخصوص ان لوگوں کے لئے جو تفریق کے بعد باہمی ملاپ چاہیں اور دائمی محبت و رفاقت چاہتے ہوں ان کے لئے یہ ایک لطیف بھید ہے۔

اس مقصد کے لئے باوضو حالت میں ذیل کی آیت کا ورد شروع کر دیں۔

اَللّٰهُمَّ يَاجَامِعَ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّارَيْبَ فِيْهِ ط اِنَّ اللّٰهَ لَايُخْلِفُ الْمِيْعَادَ اِجْمَعْ بَيْنِىْ وَبَيْنَ كَذَا (یہاں مطلوب کا تصور رکھیے)

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم اس کو محبوب سے ملا دے گا۔

سچی محبت کے لئے

سچی اور باوفا محبت کے لئے ذیل کے نقش کو زعفران وگلاب سے باوضو حالت میں ساعت زہرہ میں سفید کاغذ پر بنائیں اس پر اسی کے اندر تحریر کردہ آیات وکلمات کا گیارہ سو گیارہ مرتبہ ورد کر کے اسنے دم کریں اور اپنے پاس حفاظت سے رکھیں۔

روزانہ اس نقش کی عبادت کو اکتالیس مرتبہ بعداز نماز عصر پڑھیں اور اللہ تعالیٰ عزوجل کے حضور دُعا مانگیں اکتالیسویں دن اس نقش کو سبز رنگ کے کپڑے میں بند کر کے کسی درخت کی اونچی شاخ سے اس طرح لٹکائیں کہ یہ نقش ہوا سے ہلتا رہے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم اس عمل کی بدولت سچی اور باوفا محبت میں

دم بدم اضافہ ہوتا چلا جائے گا اور انجام کار اللہ تعالیٰ عزوجل کی جانب سے ہمیشہ کے لئے ملاپ ہوجائے گا۔

نقش:۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ بحرمۃ یا سید الکریم ۔ لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین

یا ودود	یا ودود	یا ودود	یا ودود	یا ودود	یا ودود	یا ودود	یا ودود	یا ودود	یا ودود

واعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا واذکروا نعمت اللہ علیکم اذ کنتم اعداء فالف بین قلوبکم فاصبحتم بنعمتہ اخوانا وکنتم علی شفا حفرۃ من النار فانقذکم منھا کذلک یبین اللہ لکم آیاتہ لعلکم تھتدون

پاکیزہ محبت کے لئے

اگر کسی کو کسی سے سچا عشق ہوجائے اور وہ چاہتا ہو کہ معشوق سے اس کا سچا ملاپ ہوجائے تو ایسے میں ذیل کا عمل بے حد نافع اور کارگر ہے۔

اس مقصد کے لئے ذیل کے نقش کو زعفران وگلاب سے سعد ساعت زہرہ میں سفید کاغذ پر بنا کر اس نقش میں دی گئی آیات وکلمات کا تین سو تیرہ مرتبہ ورد کر کے اس پر دم کر کے اپنے پاس رکھیں۔

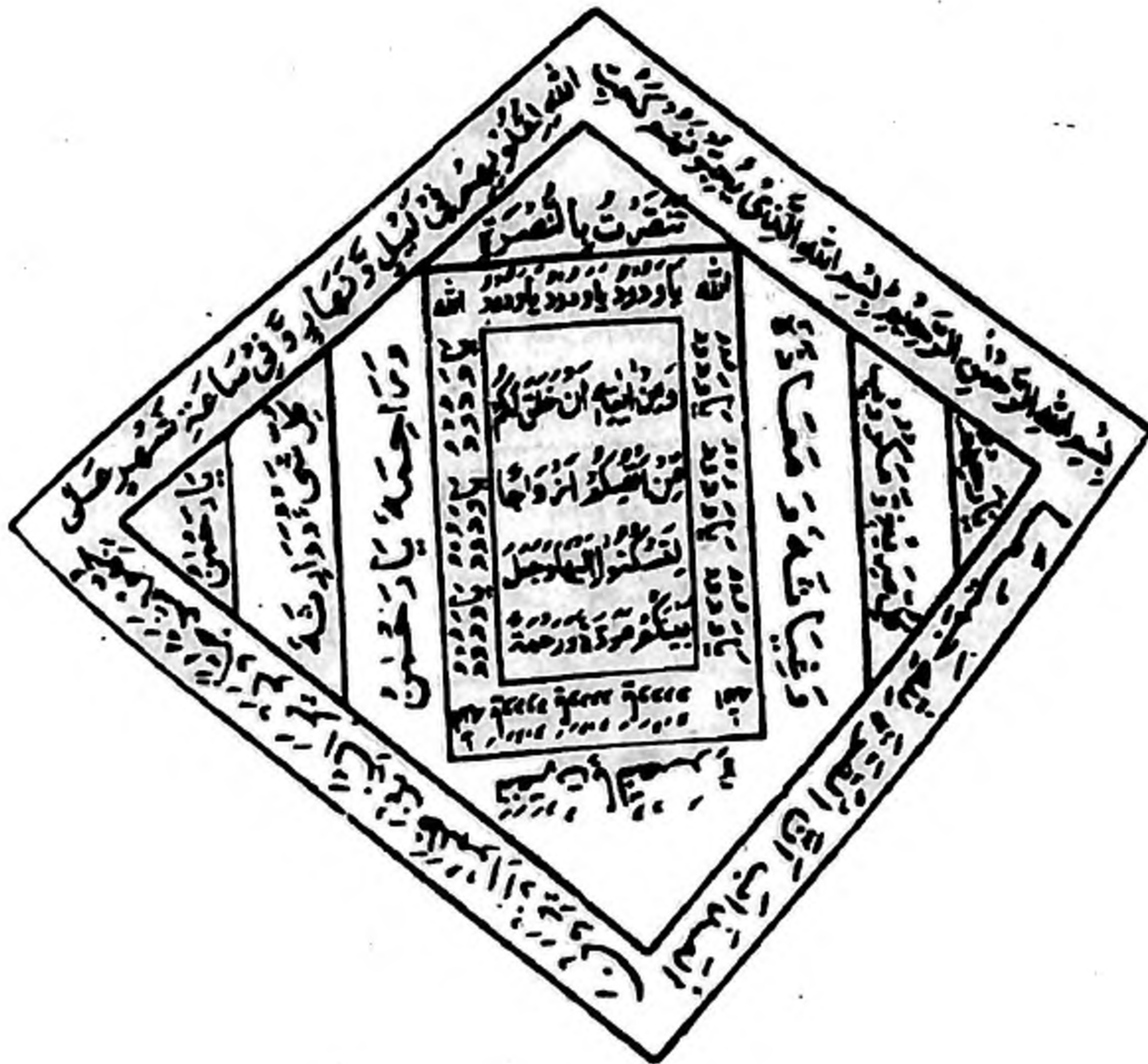
روزانہ بعداز نماز فجر اور نماز عشاء اس نقش کی عبارت گیارہ گیارہ

مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ عزوجل کے حضور دُعا مانگیں۔

ساتویں روز کے بعد اس نقش کو پانی میں باہی مشروب میں حل کر کے پانی یا مشروب مطلوب کو پلادیں اگر ایسا ممکن نہ ہو تو پھر کسی میٹھی شے کو اس کے پانی میں پکا کر مطلوب کو کھلادیں۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم اس عمل کی بدولت مطلوب بے قرار ہوجائے گا اور بفضلہٖ باری تعالیٰ مقصود حقیقی حاصل ہوجائے گا۔

نقش:۔



نقشِ محبت

یہ نقشِ محبت جس میں پہلا نقش اسم اللہ اور اسم محمد ﷺ کی تکسیر

کے طریقے پر بنایا گیا ہے اور دوسرا نقش ایک دُعا کا ہے جو ہر خانہ میں چار عدد بڑھا کر پُر کیا جاتا ہے اور تیرھویں خانہ میں کسر ہے جس میں ایک اور بڑھا کر پُر کیا جائے گا گویا صرف تیرھویں خانہ میں پانچ عدد بڑھائے جائیں گے ان دونوں نقوش کو بھی اس طرح کام میں لائے کہ پہلا نقش لکھ کر داہنے بازو پر باندھے اور دوسرا نقش لکھ کر بائیں بازو پر باندھے شام کو پہلے داہنے بازو کا نقش کھول کر بائیں پر ہاتھ سے باندھ لے پھر بائیں کا کھول کر داہنے بازو پر باندھے اسی طرح صبح وشام ادل بدل کرتا رہے مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہو۔

اس کی دوسری ترکیب یہ ہے کہ پہلے کو مٹی کے چراغ میں رکھے اور دوسرے کا فیتہ بنا کر جلالے مگر جب فلیتہ لکھنا ہو تو بسم اللہ شریف نہ لکھے بلکہ ہر چاروں خانوں کے اوپر ۷۸۶ لکھے اگر مطلوب کا پہنا ہوا کپڑا مل جائے تو اس پر فلیتہ لکھے اور اسی کو جلائے ورنہ کاغذ پر لکھے اور پاک روئی لپیٹ کر یہ بنالے۔

جب چراغ روشن کرے تو یہ عزیمت اتنی بار پڑھے جتنے حروف مطلوب اور اس کی ماں کے نام کے ہوں اور اتنی ہی سیاہ مرچوں پر دم کر کے آگ میں جلائے۔

عزیمت یہ ہے:۔

وَعَزَمْتُ عَلَيْكُمْ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَااِسْرَافِيْلُ يَاطَاطَائِيْلُ يَادُوْرِيَائِيْلُ يَارُوْيَائِيْلُ يَاتَنْكَفِيْلُ الْاُلْفَةِ فلاں بن فلاں علٰى فلاں بن فلاں بحق لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اور اگر مطلوب خود پڑھے تو یا تنکفیل کے بعد یوں پڑھے:۔

اُلْغَتِیُ عَلٰی قلب فلاں بن فلاں

یعنی اُلفَتِیُ کے بعد مطلوب اور اس کی ماں کا نام لے اور کالی مرچ پر دم کر کے آگ میں جلائے۔

نقش اوّل:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ا	ل	ل	ہ	م	ح	م	د
د	ا	م	ل	ج	ل	م	ح
ہ	د	م	ا	ل	م	ح	ل
ل	ہ	ح	د	م	م	ل	ا
ا	ل	ل	ہ	م	ح	م	د

عزمت علیکم واقسمت علیکم یا اسرافیل یا طاطائیل یادوریائیل یا زوریائیل یاتنہ کفیل الفۃ فلان بن فلان علیٰ قلب فلاں بن فلان بحق ایں نقش معظم مکرم

نقش دوم:۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۶۹۳	۷۴۶	۷۳۳	۷۲۱
۷۳۷	۷۱۷	۶۹۷	۷۴۲
۳۱۷	۷۲۵	۷۵۴	۷۰۱
۷۵۰	۷۰۵	۷۰۹	۷۲۹

الحب فلاں ۲۸۹۳ بن فلاں ۲۸۹۳ علیٰ قلب فلاں
۲۸۹۳ بن فلاں ۲۸۹۳

باہمی نفرت کو محبت میں بدلنا

اگر میاں بیوی کے درمیان ہر وقت ِکل ِکل رہتی ہو اور وہ ایک دوسرے کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہوں آپس میں صلح وصفائی اور پیار ومحبت کی بھی صورت نہ پیدا ہوتا ہو تو ایسے میں ذیل کا عمل بے حد آزمودہ اور مجرب ہے۔

اس مقصد کے لئے بروز جمعہ ساعت زہرہ میں ذیل کا نقش زعفران دگلاب سے سفید کاغذ پر بنائیں اور اس پر ایک سو ایک مرتبہ انہی آیات مبارکہ اور درود پاک اول و آخر اکتالیس اکتالیس مرتبہ ورد کر کے دم کریں اور قرآن پاک کے اندر رکھ دیں۔

روزانہ قرآن پاک کو کھولیں اور سورہ یوسف ایک مرتبہ پڑھیں

بعدازاں انہی آیات مبارکہ کا ورد اکتیس مرتبہ کر کے اس نقش پر دم کریں اور اللہ تعالیٰ عزوجل کے حضور دُعا مانگیں۔

اکتالیس یوم تک اس عمل کو جاری رکھیں اور بعدازاں اس نقش کو کسی مشروب میں حل کر کے ان کو تین یوم تک یہ مشروب پلائیں۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم اس عمل کی بدولت ان کے درمیان نفرت دائمی محبت میں بدل جائے گی اور وہ پھر سے اتفاق وسلوک کے ساتھ رہنے لگیں گے بے حد اکسیر اور مجرب ہے۔

نقش:۔

وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي وَلِتُصْنَعَ عَلَىٰ عَيْنِي إِذْ تَمْشِي أُخْتُكَ فَتَقُولُ هَلْ أَدُلُّكُمْ

يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ

الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكَاظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ

المحب فلاں ابن فلاں محبت ما بین فلاں بنت فلاں

عمل حب

حب کے لئے ذیل کا عمل بے حد فائدہ مند اور مفید ہے۔

اس مقصد کے لئے سرمہ عمدہ خالص لیا جائے اور اس پر بروز جمعہ یا بدھ یا بروز پیر اول ساعت میں جبکہ ستارہ نحوست سے پاک ہو، ذیل کی آیات مبارکہ ایک سو اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس سرمہ کو چاندی کی سلائی سے تین مرتبہ سیدھی آنکھ میں اور دو مرتبہ الٹی آنکھ میں لگائیں اور اپنے مطلوب کے سامنے جائیں مطلوب مطیع ہو کر اقرار محبت کرے گا۔

نوٹ:۔

یاد رہے کہ ناجائز عمل کی صورت میں مستوجب عذاب الٰہی ہونگے۔

آیات مبارکہ:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ○ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ اٰمِيْنَ

حب کے لئے

جائز حب کے لئے ذیل کا عمل بے حد مفید اور فائدہ مند ہے۔ اس مقصد کیلئے ساعت زہرہ میں سفید کاغذ پر باوضو حالت میں سورہ الفاتحہ کے ذیل کے نقش کو زعفران ومشک سے تحریر کریں اور اس پر سورہ فاتحہ اکتالیس مرتبہ بمعہ دعائے ذیل گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس کو موم جامہ کر

کے اپنے سیدھے بازو پر باندھیں۔انشاء اللہ مطلوب حاصل ہوگا ناجائز کام کیلئے اس عمل کو کرنے کی صورت میں سزائے ربانی کے خود ذمہ دار ہونگے۔

نقش:۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

میکائیل	وَالْقَیْتُ عَلَیْکَ	جبرائیل

محبتہ مٹی اپنا نام مع والدہ کا نام	۲۰۰	۴۰۲	۲۰۶	۲۰۶	[illegible]
	۲۰۵	۴۴۹	۲۹۹	۴۰۴	
	۲۹۵	۲۰۷	۴۰۱	۱۹۸	
	۱۴۲	۲۹۷	۲۵۶	۲۰۶	

عزرائیل	[illegible]	اسرافیل

دُعا:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ تَوَكَّلُ يَاجِبْرَائِيْلُ اَنْتَ وَخُدَامِکَ وَاعْوَانُکَ بِحَقِّ اللّٰهِ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارِ الْكَرِيْمِ الْوَهَابِ الْقَهَارِ اَللّٰهُمَّ اَلْقِ مُحِبَّةَ كَذَا (اپنی اور اپنی ماں کا نام) بِحَقِّ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنَ وَبِحَقِّ اللّٰهِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ اَلْوَاحِدِ الْاَحَدِ تَوَكَّلْ يَااَسْرَافِيْلُ اَنقتَ اَعْوَانِکَ وَاَلْقِ مُحَبَّةً كَذَا(اپنا اور اپنی ماں کا نام) فِيْ قَلْبِ كَذَا (مطلوب اور اس کی ماں کا نام) بِحَقِّ اِيَّاکَ نَعْبُدُوَاِيَّاکَ نَسْتَعِيْنُ وَبِحَقِّ الْمُلْکِ الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمِ الْمُبْدِئ الْمُعِيْدِ تَوَكَّلْ يَارُوْقِيَائِيْلَ اَنْتَ وَاَعْوَانُکَ وَاَلْقُوْا مُحَبَّةَ كَذَا (اپنا اور اپنی ماں کا نام) فِيْ قَلْبِ كَذَا (مطلوب اور اس کی ماں کا نام) بِحَقِّ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ وَبِحَقِّ الْفَوْدِ الْحَيِّ تَوَكَّلْ يَانُوْرَائِيْلُ وَاَعْوَانُکَ وَاَلْقُوْامُحَبَّةَ كَذَا (اپنا اور اپنی ماں کا نام) فِيْ قَلْبِ كَذَا (مطلوب اور اس کی ماں کا نام) بِحَقِّ الْوَاحِدِ الْعَلِيْمُ الْجَوَّادِ الْكَرِيْمِ تَوَكَّلْ يَاعِزْرَائِيْلَ اَنْتَ وَاَعْوَانِکَ سَمِيْعًا مُطِيْعًا

وَالْقُوْمُحَبَّةَ كَذَا (اپنا اور اپنی ماں کا نام) فِیْ
قَلْبِ كَذَا (مطلوب اور اس کی ماں کا نام) بِحَقِّ
صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ
عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ وَبِحَقِّ الْقَاهِرِ الْعَزِيْزِ
الْجَلِيْلِ الْكَبِيْرِ تَوَكَّلْ اَنْتَ وَاَعْوَانُكَ سَامِعًا مُّطِيْعًا
وَالْقُوْا مُحَبَّةً كَذَا (اپنا اور اپنی ماں کا نام) فِیْ
كَذَا (مطلوب اور اس کی ماں کانام) بِحَقِّ
يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ

عمل حب

جائز مقصد کے لئے ذیل کا عمل حب بے حد مفید اور نافع بخش ہے۔
اس مقصد کے لئے روزانہ صبح کو نماز فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان بطریق ذیل سورہ الحمد شریف کو گیارہ مرتبہ اپنے مطلوب کا تصور کر کے اکتالیس روز تک پڑھیں۔
انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم مقصود بفضل ایزدی حاصل ہوگا۔

ترکیب عمل:۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعَالَمِيْنَ ○ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

اس آیت کی تکرار اپنے مقصود کو سامنے رکھ کر ایک سو ایک مرتبہ کریں

اور مطلوب پر تصور میں پھونک لگائیں اس کے بعد بقیہ سورہ کو مکمل کریں اور آمین کا لفظ تین مرتبہ دہرائیں اس کے بعد رب العزت کی بارگاہ میں اپنے مقصود کے لئے دُعا مانگیں۔

برائے حب

اگر خاوند اور بیوی میں محبت نہ ہو یا دونوں ایک دوسرے کو ناپسند کرتے ہوں اور دونوں میں سے ایک یہ چاہے کہ ان کے درمیان لاثانی محبت پیدا ہوجائے تو اس کے لیے لازم ہے کہ پہلے طالب ومطلوب کی ماؤں کے نام ایک کاغذ پر لکھ کر ان کے علیحدہ علیحدہ حروف لکھے اور ان کے اعداد نکالے اور ان کو جمع کر لے اور پھر باوضو قبلہ رخ بیٹھ کر اس آیت کا ورد ان اعداد کی تعداد کے مطابق بمعہ اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھ کر اللہ تعالیٰ کے حضور صمیم قلب دُعا مانگے اور یہ بھی مانگے کہ ان کے سابقہ گناہوں کی اللہ تعالیٰ کریم معافی عنایت فرمادیں اور آئندہ کے لیے غلطیوں سے بچنے کی توفیق بخشیں اور اس آیت مبارکہ کے وسیلہ جلیلہ سے ہمارے درمیان لازوال اور انمٹ محبت واتفاق پیدا فرمادیں۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم اکیس یوم کے عمل سے مقصد حاصل ہوجائے گا اور امیاں بیوی کے درمیان لازوال محبت پیدا ہوجائے گی۔

نوٹ:۔

یاد رہے کہ اس عمل کے لیے کوئی سا بھی وقت مقرر کریں لیکن روزانہ اسی وقت پر عمل کرنا ضروری ہے۔

آیت یہ ہے:۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

حب کا مجرب عمل

جس کسی کو اپنے محبوب کی محبت درکار ہو اور ہر حربہ ناکام ہو چکا ہو تو ایسے میں ذیل کا عمل بے حد مجرب اور مفید ہے۔

اس مقصد کے لئے بروز ہفتہ کی رات اکیس دانہ سرسوں لے کر ہر دانہ پر ذیل کی آیت مبارکہ پڑھ کر دم کریں اور ان کو ساتھ ساتھ آگ میں جلاتے جائیں اور پھر اسی آیت مبارکہ کا ورد کرتے ہوئے محبوب کے سامنے جائیں وہ شیدا ودوالہ ہوجائے گا۔

آیت مبارکہ:۔

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَّشَآءُ ط وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝ حب فلان بن فلاں مابین فلاں بن فلاں

نوٹ:۔

فلان بن فلاں کی جگہ اپنے محبوب اور اس کی ماں اور اپنا اور اپنی ماں کا نام لیں۔

تسخیر محبوب کا ایک مجرب عمل

نام طالب ومطلوب اور والدہ کے اعداد کے مطابق اس عمل کو عروج ماہ میں بروز جمعہ شروع کرے اور مطلوب کا تصور کامل رکھے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم کامیابی نصیب ہوگی دوران عمل چڑیوں کو پابندی سے دانہ ڈالیں۔

عمل:۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

یاعطوف ذوه القوة المتین اعطف علی صلب

فلاں بنت فلاں برحمتک یا ارحم الرحمٰن

اول وآخر درود پاک ذیل پڑھیں۔

درود پاک:۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

برائے محبت

محبت کے لئے ذیل کا عمل بے حد مفید اور نافع ہے۔

عروج ماہ میں بعد نماز عشاء کنویں پر اس طرح بیٹھے کہ منہ کنوئیں کے دائیں طرف رہے اول وآخر درود پاک ذیل بعدہ ذیل کی آیت مطلوب کے نام کے اعداد کے مطابق پڑھیں اور اس کے سینے پر دم کرے اس کے بعد دوبارہ تین بار درود پاک ذیل پڑھ کر عمل کرے۔

آیت یہ ہے:۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

یحبونهم کحب اللّٰہ والذین امنو اشد حبا للّٰہ
حبا حبا حبا

درود پاک:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم اکیس روز میں مطلوب کے دل میں طالب کی محبت جاگ اٹھے گی۔

واسطے محبت کے

اگر کسی کو اپنی طرف مائل ومتوجہ کرنا ہوتو اس کے لیے ذیل کا عمل بے حد مفید اور نافع ہے۔

اس مقصد کے لئے زعفران وگلاب ومشک سے کاغذ میں لکھ کر اوپر کپڑا لپیٹ کر اور چراغ کے عین درمیان میں جلانے سے دل اس کے مطلوب کا بے چین ہوگا۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم۔

ددک ۱۰ ۱۰م حــا ط ع ع و د ص ص ۱ ۱ ۱ ع ۱۱

ع ۱۱ ع

۱۹۹ و ۱ ۱ سرح الا ہ حا ما ہ ہ ع ع

اس ح ر ر ر م ع ع اب د ر ر ر ح ا ا ا عـا ا ا
ع ع

محبت کے واسطے

ذیل کا تعویز محبت بڑھانے کے لئے زعفران وگلاب ومشک سے لکھ کر گائے کے گھی میں کاجل نکال کر اور آنکھ میں لگا کر مطلوب کے سامنے جانا چاہیئے۔

مطلوب مہربان ہوگا مجرب اور مفید عمل ہے۔

تعویز یہ ہے:۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

ر	۱۱	۱	۱۱
ح دودر	۲	۷	۱۲
۹ د	دوع	۹	۲
۲۰	ع	۴	عوع

محبت کے لئے

میاں بیوی کے مابین سخت ناچاقی ہو دونوں میں محبت میں سخت کمی ہو تو ذیل کا تعویز لکھ کر دیں۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم دونوں کے مابین محبت پیدا ہوگی۔

محبت کے لیے یہ انتہائی مجرب اور مفید تعویز ہے۔

تعویذ یہ ہے:-

بحق ھذا العزیمت العجل العجل الساعۃ الساعۃ

طرفۃ العین لمع البرق ۱۲

۱۱۳ ۱۱۱۱۱ ۱۱۸۱۱۸۱۱ ط۱۵۱۲ ۱۵۱۴ د۱۱۱

ططططط

۶۱۱ ۶۱۱ ۱۱ ۱۱ ہ ۱ ہ کرہ ھ ۱۱

و۵ ۵۱۱ ۷ ۲۶۱۱۱ ۱۱۱۱ ۹۲ ۱۱۱ ۱۱ ۱۱

ھ۱۱۱ ۱۹ ۱ شہ ۱۱ ۹

برائے بے حد محبت

اگر چاہے کہ کسی کو اپنی محبت میں گرفتار کرے کہ ایک ساعت بھی جدا نہ ہو اگرچہ سات دروازوں میں بند کر دیا جائے مگر وہ ہر صورت نزدیک بتیرے شتابی سے دوڑ کر آئے کوئی لحظ اس کو آرام نہ ہوگا یہ طلسم اوپر سات ٹکڑے کاغذ کے لکھے اور ایک پلیتہ ہر روز چراغ پر جلاوے جس جگہ پر یہ پلیتے

جلائے وہاں دوسرا کوئی شخص نہ ہو اگر مطلوب بہت دور ہوئے تو بھی بے قرار ہو کر آئے مجرب اور مفید ہے۔

پلیتہ روز اوّل:۔

ا ا ا ا ۱ ا ا ا ا ۷ ا ا ا ط ۸ ۷ ا ا ا ا ا ا ا ا

پلیتہ روز دوم:۔

ا ا ۹ ا ا ط ا ا ا ا ا ۷ ا ا ا ا ا ط ۹ ا ۸ ا ا ا

پلیتہ روز سوم:۔

ع ا ا ط ا ے ا ا ا ط ا ط ا ا ا ا ط ۹ ۹ ا ا ط

پلیتہ روز چہارم:۔

ع ا ط ا ا ط ا ا ا ط ۲ ا ط ۷ ا

پلیتہ روز پنجم:۔

ا ا ا ۹ ا ا ط ل ا ا ط ض و

پلیتہ روز ششم:۔

ا ط ا ا ا ۲ ا ا ا ا ا ا ط ل ط ا ا ا ط ا ا ا ا

پلیتہ روز ہفتم:۔

ا ا ا ا ع موالا ا ا ا ۵ ا ل ۹ و ا ا ور ۵۳

برائے حب

مطلوب کے داہنے پاؤں اور اپنے بائیں پاؤں کی خاک لے کر سات مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر خاک پر دم کر کے آگ میں ڈال دے محبت

پیدا ہوگی۔

اوّل وآخر درود شریف ضرور پڑھے مجرب اور مفید ہے۔

برائے حب

جو کوئی اپنے نام اور اپنی والدہ کا نام مطلوب بعد اس کی والدہ کے نام کے اعداد سب کو جمع کر کے کُل اعداد کے مطابق مندرجہ ذیل آیت شروع ماہ میں تین روز تک پڑھے اور روغن چنبیلی پر دم کر کے اپنے سر میں ڈال کر مطلوب کے سامنے جاوے محبت سے پیش آئے گا۔

آیت یہ ہے:۔

وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَاتَفْعَلُوْنَ

برائے حب

صبح کے وقت گیارہ بجے دن تک مطلوب کے مکان کی طرف منہ کر کے تہتر مرتبہ سورہ تبت یدا پڑھے اور مطلوب کا تصور کر کے اس کے سینہ پر دم کردیا کرے۔

اوّل وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھنا ضروری ہے۔

محبوب کی صورت کو حاضر لانے کے لیے عمل

اول وآخر تین بار درود شریف ذیل پڑھے اور درمیان میں گیارہ مرتبہ سورہ اخلاص ایک سانس میں پڑھے پھر اس کی صفت دیکھے۔

درود شریف:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ

عِطر محبت

محبوب کے لئے مندرجہ ذیل عمل بھی نادر الوجود ہے فوراً ہی اپنا اثر کرتا ہے۔

عمل:۔

سورہ مزمل کو مع گیارہ مرتبہ درود شریف کی گیارہ مرتبہ تلاوت کر کے عطر پر دم کرے اور محبوب کو سنگھائیں فوراً فریفتہ ہوگا۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم۔

دُعائے محبت

اسمائے موکلات کی یہ دُعا محبت کے لئے مجیب ومجرب ہے چاہیئے کہ چالیس بار شیرینی پر دم کر کے کھلائیں مطلوب اس کے کھاتے ہی فریفتہ وبے قرار ہوجائے گا۔

دُعا:۔

عَـزَمْـتَ عَلَيْكُمْ يَامعشرَاكَ رَوح وَصَاحِبُ السِّرِّ
وَلِاسُـوَاسِ الْـخَـنَّـاسِ جَنُوْدِ اِبْلِيْسَ خَاتِمِ سُلِيْمَانَ
دَاوُرعَـلَيْهُـمَـا السَّلَاوَبِـحَـقِّ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ هُوَ
لَاَزِكَ" لِلْعَالَمِيْنَ

نوٹ:۔

اس آیت کی زکوٰۃ اس طرح ادا کریں کہ اتوار کے دن سے شروع کریں اور روزانہ گیارہ بار لکھ کر گولیاں بنا کر دریا میں ڈالا کریں اس طرح

سات دن تک کریں زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔

تسخیر محبوب کے لئے ایک اور موثر عمل

اگر آپ چاہتے ہیں کہ کسی کو اپنا مطیع اور فرمانبردار بنائیں تو چاہیئے کہ چودہ دن اسی تسبیح کو ایک سو مرتبہ وقت مقرر کر کے پڑھیں بے حد سریع الاثر ہے۔

تسبیح یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط سُبْحَانَ الَّذِیْ دیش خواھان من کن وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ زبانش گویائے من وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ چشم بتیدہ من کن وَاللّٰہُ اَکْبَرَ کوشش باشنوائے من وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعلی الْعَظِیْمِ ھمہ تن وھمہ جان فلاں بنت فلاں کو مطیع وفرمانبردار من کن بحق ھذا الکلام آمین۔

ہدایت:۔

عروج چاند نیک ساعت میں یہ تسبیح مبارک شروع کریں۔
انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہوگی۔

تسخیر محبوب کے لئے ایک لاجواب عمل

تسخیر محبوب کے لئے ذیل کا عمل بے حد مفید اور فائدہ مند ہے۔
بعد از نماز عشاء اوّل وآخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر آیت

کریمہ ایک سو مرتبہ پڑھیں بے حد پُر تاثیر ہے لیکن مرد کے لئے ہر گز نہ پڑھیں عورت کے لئے پڑھیں خصوصاً بیوی کے لئے اکثیر ہے۔ اعظم ہے۔

نوٹ:۔

عمل شروع کرنے سے قبل حضرت پیر دستگیر محبوب سُبحانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی فاتحہ کچھ شیرینی سامنے رکھ کر دیں۔

یہ عمل اکیس دن تک کرنا ہے۔

آیت شریف یہ ہے:۔

بِہٖ تَسْتَعِیْنُ اَللّٰھُمَّ اَجْعَلْنِیْ مَحْبُوْبً نِی قَلْبِی بِحَقِّ یَابُدُّوحَ یَابَدُوحَ

اس عمل شریف کے لئے بزرگان دین نے متفقہ فیصلہ کیا ہے کہ تسخیر محبوب کے لئے اس سے بہتر تیر بہدف، فائدہ مند اور اکسیر صفت کوئی دوسرا عمل نہیں ہے۔

طلسم محبت

اس سے عاشق ومعشوق کے درمیان ایسی محبت پیدا ہو کر خود ہی چاہیں تو علیحدگی ہو ورنہ ہرگز جدائی نہ ہو بشرطیکہ وہ ایک دوسرے کو جانتے پہچانتے ہوں اس طلسم کے تیار کرنے کو ایک چھوٹی سی کوٹھڑی تنہائی کی سب چیزوں سے خالی کوئی سامان اس میں نہ ہو کوڑا بھی صاف کر دیا جائے پھر اس کو خوشبو سے بسائیں پس ہر مہینہ چاند کی چودھویں تاریخ کو استقبال چاند اور سورج کا ہوتا ہے دن دیکھے کہ کونسا ہے پس اس دن کی ساعت اور گھڑی نقشہ نے دیکھے اس وقت موم سفید لے کر اس کے دو پتلے انسانی شکل کے بناوے ان دونوں شخصوں کی شکل وصورت کے موافق جس میں کہ محبت پیدا کرنی ہے ایک پتلے کو کوٹھڑی کے ایک کونہ میں اور دوسرے پتلے کو دوسرے کونے میں آمنے سامنے یعنی ایک دوسرے کے مقابل میں رکھیں اور لوبان سلگا دیں پس ہر روز جس قدر چاند سورج سے نزدک ہوتا جائے اسی قدر حساب سے ان دونوں تصویروں کو سرکا کر رکھتا جائے یہاں تک کہ اسی حساب سے ہر روز چاند نزدیک ہوتے ہوئے آفتاب سے مل جائے اسی قدر ہر روز دونوں تصویریں ہوتے ہوئے ایک جگہ میں آجائیں سورج اور چاند ہر مہینے کی اٹھائیسویں تاریخ کو ملتے ہیں جب اس وقت میں چاند اور سورج ایک درجہ یعنی ایک دقیقہ پر آجاویں اسی تاریخ خاص میں ان دونوں تصویروں کو بھی سینہ بسینہ ملا کر کھڑی رکھیں جہاں کہ وہ دونوں تصویریں آکر ملی ہوں اس میں ذرا فرق نہ رہے پھر ان دونوں تصویریں ملی ہوئی کو ایسی جگہ چھپا کر رکھیں کہ کوئی نہ دیکھ سکے تاثیر اس کی یہ ہے کہ چودھویں تاریخ سے اٹھائیسویں تک جس قدر کہ یہ تصویریں قریب تر ہوتی جائیں گی وہ دونوں شخص بھی آپس میں نزدیک تر

ہوتے جائیں گے اور جب تک کہ دونوں تصویریں آپس میں ملی رہیں گی یہ دونوں شخص بھی آپس یں مل جل کر رہیں گے اور کسی حال میں ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں گے بڑا آزمایا ہوا اور مجرب طلسم ہے۔

زیادتی محبت کے لئے

محبت والفت میں زیادتی کے لئے ذیل کا عمل بے حد فائدہ مند اور اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔

اس مقصد کے لئے اُس شخص کو چاہیئے کہ ذیل میں دیا ہوا تعویز باوضو حالت میں لکھ کر پلائے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم طرفین میں پیار ومحبت پیدا ہوگا اور محبت میں زیادتی ہوگی جائز مقصد کے لیے انتہائی تیر بہدف تعویز ہے خاص طور پر میاں بیوی میں محبت بڑھانے کے لیے انتہائی پُر اثر ہے۔

تعویز:۔

ه		ه	ه	ه
	۳۱۱		۳۵۹	س
و	۳۱۵	۱۲ع۱۳	۳۳۳	س
ه	۳۱۵	۳۵۶	۳۱۲	س
و				س
ع		ے	ہم	ے

سلامتی دولہا اور دلہن

دولہا اور دلہن کی سلامتی کے لئے ذیل کا عمل بے حد مفید اور فائدہ مند ہے۔

اس مقصد کے لئے نوشہ نکاح کر کے دولہن کو اپنے گھر لانے کے بعد اس کے ذیل کی دُعا اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر دم کرے مدت تک صحیح سلامت رہے اور اولاد بھی زیادہ ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم

دُعا یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ بَارِکْنَافِیْ النَّاحِیَہ وَبَارِکْنَافِیْ النَّاصِیَۃِ

ذیل کی یہ دُعا عورت سے ملاقات کرتے وقت پڑھ کر دم کرنا۔

دُعا:۔

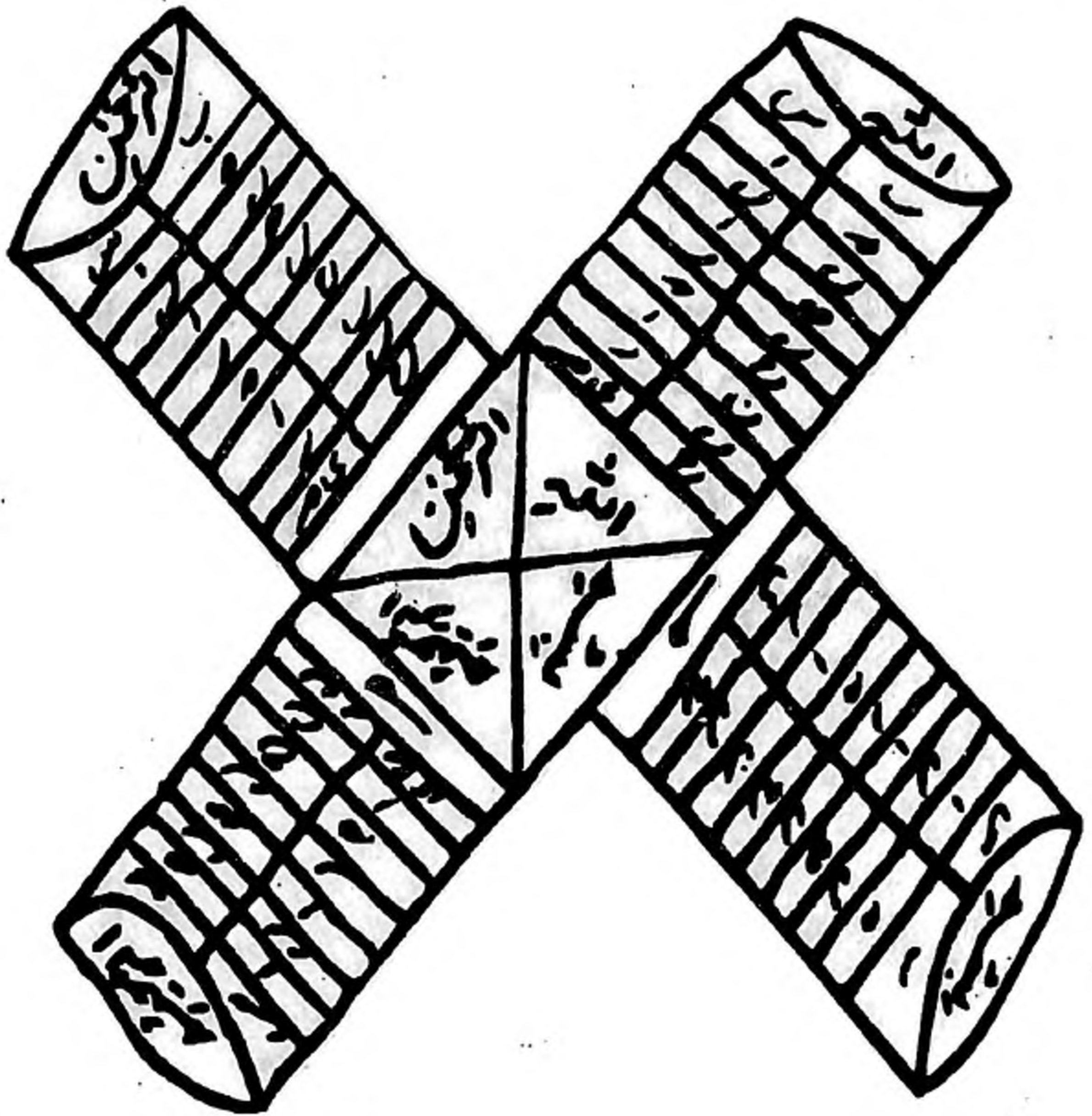
اَللّٰھُمَّ اَجْعَلْنَا النِّکَاحَ جوزًا مِّنْ سِفَاحٍ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنِیْ مِنْ جُنُبٍ حَلَالٍ

کسی کو اپنی محبت میں مبتلا کرنے کے لئے

اگر کوئی کسی سے بے حد محبت کرتا ہو اور ان کا مقصد صرف شادی کرنے کا ہو اور کسی وجہ سے ان کی شادی میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہو تو اس کے لئے ذیل کا عمل بے حد فائدہ مند اور نفع بخش ہے۔ اس مقصد کے لئے ذیل کے نقش کو زعفران وگلاب ومشک سے لکھیں اور اس کی تیاری سے پہلے کسی میٹھی چیز کا ختم ضرور دلوائیں اور اسے اپنے گلے یا بازو پر باندھیں۔

اللہ تعالیٰ کے حکم سے ان کی جائز محبت کامیاب ہوگی اور ان کی شادی ضرور ہوگی اور ان کے راستے میں تمام مشکلات کا خاتمہ ہوگا۔
انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم۔

نقش یہ ہے:۔



اسرارِ مخفی مکمّل

مرتبہ مؤلفہ

حاجی غلام شبّیر قادری

بفیضانِ نظر

پیر سیّد ارتضیٰ علی کرمانی

عظیم اینڈ سنز پبلشرز

الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور۔ فون 7231800

تسخیر القلوب

اس کتاب میں تسخیر القلوب یعنی محبت کے بے شمار عمل لکھے گئے ہیں جو کہ بڑی محنت سے آپ کیلئے جمع کیے ہیں۔ صرف اتنا لکھنا کافی ہوگا کسی کے دل کو تسخیر کرنے یعنی اپنا بنانے اور ناکام محبت کا بہترین علاج تھوڑی محنت سے محبوب آپ کے قدموں پر ہوگا۔

مؤلف

حضرت
پیر سید ارتضیٰ علی کرمانی

عظیم اینڈ سنز پبلیشرز
المعراج سنٹر 22۔ اُردو بازار، لاہور
042-37231806, 37211207

حاجی محمد عظیم بٹ عظیمی قادری
نے ریاض شہباز پریس سے چھپوا
کر اُردو بازار لاہور میں شائع کی۔

قیمت: 100

فہرست

اصول نقش

نام کے اعداد نکالنے کا اصول

اس کتاب میں جگہ، جگہ نام مطلوب بمعہ مادر کے اعداد کا جملہ درج ہے۔ یاد رکھئے عملیات میں نام طالب و مطلوب معہ مادر کی لازمی ضرورت پڑتی ہے بغیر اس کے عمل مکمل نہیں ہوتا، اس لیے اس طریقے کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیجئے تا کہ عمل کے لیے کسی غلطی کا امکان نہ ہو۔

ا	ب پ	ج چ	د ڈ	ہ	و	ز ژ	ح	ط	ی	ک گ	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر ڑ	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	خ
۱۲۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ان کو اس طرح یاد کر لیجئے۔

ابجد

ہوز

حطی
کلمن
سعفص
قرشت
ثخذ
منظغ

چونکہ علم الاعداد میں ہم عربی نظام کا اولیت دیتے ہیں اس لیے اب ڈ ڑ ژ گ وغیرہ کے اعداد ظاہر کرنے کے لیے خاکے بنادیۓ گئے ہیں تاکہ آپ الجھن کا شکار نہ ہوں۔

یہاں پر اس چیز کا خیال رکھنا بھی بہت ضروری ہے کہ جو حرف لکھنے میں آتے ہیں، ان کے ہی اعداد لیے جائیں گے جو بولنے میں آتے ہیں مگر لکھنے میں نہیں، ان کے اعداد نہیں لیے جائیں گے۔

مثال	طالب	احمد علی بن زینب
	مطلوب	حمیدہ بنت رانی
طریقہ	۴۴۰۸۱	۲۵۰۱۰۷
	۵۳	۶۹
	ح م ی د ہ	ران ی
	۵۴۱۰۴۰۸	۱۰۵۰۱۲۰۰
	۶۷	۲۶۱

کل مجموعہ ۴۵۰ = ۶۷ + ۲۶۱ + ۶۹ + ۵۳

ناموں کے اعداد درمیان بن یا بنت کے اعداد نہیں لیے جاتے البتہ جب تعویز یا نقش کے نیچے عزیمت یا دُعا لکھی جاتی ہے تو اس مین عورتوں کے لیے بنت اور مردوں کے لیے بن لکھا جانا ضروری ہے۔

اگر احمد محبت کے لیے کوئی عمل پڑھنا چاہتا ہے تو وہ عمل ۴۵۰ مرتبہ پڑھے گا۔

نوٹ:۔

یہ اصول اس جگہ کام کرے گا جہاں وظیفے یا پڑھائی کی تعداد مقرر نہ ہو اگر وہاں کوئی مقدار مقرر ہے تو اس کو ہی اولیت دی جائے گی۔

ستاروں کے آپس میں تعلقات

کوکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
دوست	عطارد زہرہ	شمس قمر	شمس قمر	مریخ قمر	عطارد زحل	شمس زہرہ	عطارد شمس
		مریخ	مشتری	مشتری			
برابر	مشتری	زحل	زحل زہرہ	عطارد	مریخ مشتری	مریخ مشتری	مریخ مشتری
						زحل	زحل زہرہ
دشمن	شمس قمر مریخ	عطارد زہرہ	عطارد	زحل زہرہ	شمس قمر	قمر	----

شرف واستقامت برائے ستارگان

تمام ستارے گردش کرتے ہوئے جب مختلف درجوں سے گزرتے ہیں تو وہ کسی مقام پر انتہائی سعد ثابت ہوتے ہیں اور بعض مقامات پر انتہائی برے اثرات ظاہر کرتے ہیں اس لیے خیال رکھنا چاہیئے کہ اعمال محبت ایسے اوقات میں کریں جب ستارہ مطلوب و طالب اپنے اچھے مقام پر ہو، اس کی مزید تفصیل کسی بھی اچھی تقویم سے معلوم کی جاسکتی ہے۔

ستارہ	شرف		ہبوط		ستارہ	شرف		ہبوط	
	برج	درجہ	برج	درجہ		برج	درجہ	برج	درجہ
شمس	حمل	۱۹	میزان	۱۹	مشتری	سرطان	۱۵	جدی	۱۵
قمر	ثور	۳	عقرب	۳	زہرہ	حوت	۲۷	سنبلہ	۲۷
مریخ	جدی	۲۸	سرطان	۲۸	زحل	میزان	۲۱	حمل	۲۱
عطارد	سنبلہ	۱۵	حوت	۱۵	راس ذنب	جوزا	تمام بروج	قوس	تمام بروج
مریخ	جدی	۲۸	سرطان	۲۸	زحل	میزان	۲۱	حمل	۲۱
عطارد	سنبلہ	۱۵	حوت	۱۵	راس ذنب	جوزا	تمام بروج	قوس	تمام بروج

نقش مربع کے قواعد

نقش مربع کے دس قواعد کا بیان درج ذیل ہے اور اس کے بعد

مسدس، مسبع، مثمن وغیرہ کے نقوش بھرنے کا طریقہ درج کیا جائے گا۔

پہلا قاعدہ

جملہ اعداد سے ۱۶ طرح کریں اور بقیہ اعداد کے دو حصے برابر کریں اب مربع خانہ ایک سے آٹھ تک نظم طبع سے بھریں یعنی پہلے خانے میں ایک، دوسرے میں دو علیٰ ہذا القیاس آٹھویں خانہ میں آٹھ، اس کے بعد نویں خانہ میں اعداد مطروحہ مقسومہ بھر کر ہر ایک خانے میں ایک ایک عدد اضافہ کریں مثلاً اسم رحمٰن کے عدد دو سو اٹھانوے ہیں۔

طرح ۱۶ کے بعد دو سو بیاسی باقی رہے بعد تقسیم ۱۴۱ رہا تو اعداد مطروحہ مقسومہ خانہ نہم میں ۱۴۱ رہے گا اور کسر کا قاعدہ وہی ہے جو مربع کے بیان میں گزرا ہے۔

نقش یہ ہے:۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۸	۱۴۳	۱۴۶	۱
۱۴۵	۲	۷	۱۴۴
۳	۱۴۸	۱۴۱	۶
۱۴۲	۵	۴	۱۴۷

دوسرا قاعدہ

جملہ اعداد سے ۱۹ طرح کریں اور باقی کو تین سے تقسیم کریں پھر خانہ

اول سے خانہ چار تک نظم طبع کے ساتھ پر کریں اور پانچویں خانہ میں تیسرے حصہ سے پر کریں مثال یہ ہے کہ اسم جلالت اللہ کے عدد چھیاسٹھ ہیں ۹۱ طرح کے بعد ۴۷۔باقی رہے تین سے تقسیم کرنے پر تیسرا حصہ ۱۵ ہو اور دو کسر رہی اب اس کو قائدہ مذکور سے پر کیا جائے گا اور کسر کا باقاعدہ وہی ہے جو مربع میں گزرا۔

نقش یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۱۸	۲	۲۵	۱
۲۴	۲	۱۷	۲۳
۳	۲۷	۲۰ خانہ کسر	۱۶
۲۱	۱۵	۴	۲۶

تیسرا قاعدہ

جملہ اعداد سے ۲۱ طرح کریں اور باقی اس طرح پر کریں کہ خانہ اول سے بارہ تک نظم طبعی کے ساتھ اور تیرہویں خانے میں اعداد جو طرح کے بعد بچے ہیں پھر ہر خانہ میں ایک ایک کا اضافہ کریں مثال یہ ہے کہ اسم حق کے عدد ایک سو آٹھ ہیں بعد طرح ستاسی بچے قائدہ مذکورہ کے ذریعے پر کریں۔

نقش یہ ہے:۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

١	٨٨	١١	٨
١٢	٧	٢	٨٧
٦	٩	٩٠	٣
٨٩	٤	٥	١٠

چوتھا قاعدہ

جملہ اعداد سے ٢٣ طرح کریں کہ بقیہ اعداد کے تین حصے کریں اور اس طرح پر کریں کہ پہلے خانہ میں تیسرا حصہ دوسرے، تیسرے، چوتھے خانے میں ایک ایک عدد کا اضافہ کریں اور پانچوے خانہ سے آٹھویں خانے تک نقش اجل کی رفتار کے مطابق یعنی ٥،٦،٧،٨ لکھیں پھر نویں خانہ سے سولہ تک خانہ نمبر ٤ میں جو عدد پر کیا تھا اس پر ایک ایک کا اضافہ کر کے پر کریں اور کسر کا وہی قاعدہ ہے مثلاً اسم کریہ کے عدد دو سو ستر ہیں بعد طرح دو سو سینتالیس بچے اور ایک کسر حاصل ہوئی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

٨	٨٨	٩٢	٨٢
٩١ خانہ کر	٨٣	٧	٨٩
٨٤	٩٤	٨٦	٦
٨٧	٥	٨٥	٩٣

پانچواں قاعدہ

٢٥ کی طرح کے ساتھ اوپر پر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے خانہ سے آٹھویں تک نظم طبعی کے ساتھ یعنی جس طرح نقش اجل پُر کرتے ہیں۔ اور نویں خانے سے بارہ تک باقی اعداد جو طرح کے بعد بچے ایک ایک کے اضافہ کے ساتھ پھر تیرہویں خانے سے نظم طبعی کے ساتھ مثال یہ ہے اسم حق کے عدد ایک سو آٹھ طرح کے بعد باقی تیراسی رہے گا معلوم کے ذریعے پُر کریں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

٨	٨٥	١٤	١
١٣	٢	٧	٨٦
٣	١٦	٨٣	٦
٨٤	٥	٤	١٥

چھٹا قاعدہ

۲۷۰ کی طرح کے ساتھ جملہ اعداد سے ۲۷ طرح کر کے تین پر تقسیم کریں پھر یوں بھریں کہ اول سے آٹھویں خانہ تک تقسیم شدہ حصہ سے ایک ایک کے اضافہ کے ساتھ اور نویں خانے سے بارہ تک نظم طبعی نقش اجل کی چال سے پھر تیرہویں خانے سے سولہ تک آٹھویں خانے کے عدد پر ایک ایک کے اضافے کے ساتھ مثال اسم جامع کے عدد ایک سو چودہ ہیں طرح کے بعد ستاسی باقی رہے تیسرا حصہ ۲۹ بعمل معلوم پر کریں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

۳۶	۱۱	۳۸	۲۹
۳۷	۳۰	۳۵	۱۲
۳۱	۴۰	۹	۳۴
۱۰	۳۳	۳۲	۳۹

ساتواں قاعدہ

جملہ اعداد سے ۲۹ طرح کریں خانہ اول سے چار تک نقش اجل کی رفتار سے پھر پانچویں خانہ سے آٹھ تک طرح کے بعد جو عدد بچا تھا ایک ایک کے اضافہ کے ساتھ پھر نویں خانہ سے آخر تک بطور نقش اجل مثال اسم لطیف کے اعداد ایک سو انتیس ہیں بعد طرح سو باقی رہے۔

نقش پر شدہ یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۱	۱۴	۱۱	۱۰۲
۱۲	۱۰۲	۲	۱۳
۱۰۱	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۱۰۰	۱۰

آٹھواں قاعدہ

جملہ اعداد سے ۳۰ کی طرح کے ساتھ جیسا کہ مربع کے بیان میں گزرا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۱	۱۴	۱۱	۱۰۲
۱۲	۱۰۲	۲	۱۳
۱۰۱	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۱۰۰	۱۰

نواں قاعدہ :

جملہ اعداد سے ۳۱ طرح کر کے بقیہ کو تین سے تقسیم کر کے تیسرے حصہ کو اول خانہ سے بارہ تک ایک ایک کی زیادتی پر کریں پھر تیرھویں خانے

سے آخر تک برفتار نقش اجل پر کریں مثال اسم شافی کے اعداد تین سو اکانوے ہیں بعد طرح تین سو ساٹھ رہے باقی کے تین حصے کرنے پر ایک حصہ ایک سو بیس ہوا قاعدہ مذکورہ کی رعیات سے پر کریں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۱۲۷	۱۳۰	۱۴	۱۲۰
۱۳	۱۲۱	۱۲۶	۱۳۱
۱۶۲	۱۶	۱۲۸	۱۲۵
۱۲۹	۱۲۴	۱۲۳	۱۵

دسواں قاعدہ

جملہ اعداد سے ۳۳ کی طرح کر کے بقیہ اعداد خانۂ اول سے چار تک باضابطہ ایک ایک پھر خانہ پنجم سے آخر تک برفتار نقش اجل مثال اسم فتاح کے عدد چار سو نواسی اور بعد طرح چار سو چھپن بچے قاعدہ مذکورہ بالا سے پر کریں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۸	۱۱	۱۴	۴۵۶
۱۳	۴۵۷	۷	۱۲
۴۵۸	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴۵۹	۱۵

قواعد پر کردن نقوش مسدس، مسبع، مثمن وغیرہ

مسدس میں چھ ضلعے ہوں گے اور چھتیس خانے نکلیں گے عدد تخم ایک سو گیارہ ہے اور طرح ایک سو پانچ ہے بعد طرح چھ سے تقسیم کر کے پُر کریں۔ مثلاً اسم عالی کے عدد ایک سو گیارہ بعد طرح چھ باقی رہے بعد تقسیم حاصلِ قسمت ایک رہا لہٰذا ایک سے پر کیا جائے اور اگر ایک کسر واقع ہوں تو اکتیسویں خانے میں ایک عدد اضافہ کریں اور دو کسر ہوں تو پچھویں خانے میں اور تین کسر ہوں تو پندرہویں خانے میں اود چار کسر ہوتو تیرہویں خانے میں اور پانچ کسر ہوں تو ساتویں خانے میں ایک ایک عدد کا اضافہ کریں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

	۱۸	۷	۳۰	۱۹	۳۶	۱
	۵	۳۲	۲۰	۲۹	۱۲	۱۳
	۲۷	۲۲	۸	۱۷	۲	۳۵
	۲۱	۲۸	۳۴	۳	۱۴	۱۱
	۹	۱۶	۴	۳۳	۲۴	۲۵
	۳۱	۶	۱۵	۱۰	۲۳	۲۶

نقش مسبع پر کرنے کا قاعدہ

عدد تخم ایک سو پچھتر عدد طرح ایک سو ارسٹھ مثلاً اسم باطن و باقی کے عدد ایک سو پچھتر ہیں بعد طرح سات باقی رہے سات سے تقسیم کر کے اس

چال سے پر کریں اور اگر ایک کسر واقع ہو خانہ ۴۳ میں ایک عدد کا اضافہ کریں اور دو ہو تو خانہ ۳۶ اور تین ہو تو خانہ ۲۹ اور چار ہو تو خانہ ۲۲ اور پانچ کے لئے خانہ ۱۹ اور چھ کے لئے خانہ ۸ میں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۹	۱۷	۳۵	۳۳	۴۱	۴۹	۱
۲۶	۳۴	۴۲	۴۳	۲	۱۰	۱۸
۳۶	۴۴	۳	۱۱	۱۹	۲۷	۳۵
۴	۱۲	۲۰	۲۸	۲۹	۳۷	۴۵
۲۱	۲۲	۳۰	۳۸	۴۶	۵	۱۳
۳۱	۳۹	۴۷	۶	۱۴	۱۵	۲۳
۴۸	۷	۸	۱۶	۲۴	۳۲	۴۰

نقش مثمن بھرنے کا قاعدہ

عدد تخم دو سو ساٹھ طرح کے اعداد دو سو باون مثلاً اسم حسیب وسمیع کے دو ساٹھ ہیں بعد طرح آٹھ رہے بعد تقسیم ایک سے نقش پر کیا جائے اگر کسر ایک ہو خانہ ۵۷ میں اور دو ہو تو خانہ ۴۹ میں اور تین ہو تو خانہ ۴۱ میں اور چار ہو تو خانہ ۳۱ میں اور پانچ ہو تو ۲۵ میں اور چھ خانہ ۱۷ میں اور سات ہو تو خانہ ۷ میں ایک ایک عدد کا اضافہ کر کے پُر کیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۲	۶۴	۶۱	۵۷	۵۶	۱۰	۷	
۸	۱۹	۵۰	۴۸	۴۲	۱۶	۲۰	۵۹
۱۱	۲۱	۲۵	۳۸	۳۵	۳۲	۴۴	۵۴
۱۴	۲۲	۳۶	۳۱	۲۶	۳۷	۴۳	۵۱
۵۲	۴۱	۳۰	۳۳	۴	۲۷	۱۴	۱۳
۵۳	۴۷	۳۹	۲۸	۲۹	۳۴	۱۸	۱۲
۶۰	۴۵	۴۵	۱۷	۲۳	۴۹	۴۶	۵
۴۶	۱	۴	۸	۹	۵۹	۵۸	۶۳

نقش متسع کے بھرنے کا قاعدہ

نحتم تین سو اکہتر طرح تین سو ساٹھ باقی ۹ بعد تقسیم ایک رہے اگر کسر ایک واقع ہو تو خانہ ۷۳ میں اور دو ہو تو ۶۴ میں اور تین ہو تو خانہ ۵۵ میں اور چار ہو تو خانہ ۴۶ میں اور پانچ ہو تو خانہ ۳۷ میں اور چھ ہو تو خانہ ۲۸ میں، اور سات ہو تو خانہ ۱۹ اور آٹھ ہوں تو خانہ ۱۰ میں ایک ایک عدد کا اضافہ کر کے پر کریں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۸	۷۱	۶۹	۶۷	۷۳	۵	۳	۱	۷۲
۸۰	۲۲	۵۷	۵۵	۵۹	۱۹	۱۷	۵۸	۲
۷۸	۶۴	۲۲	۴۷	۴۹	۲۹	۴۸	۱۸	۴
۷۵	۶۲	۵۲	۴۰	۳۹	۴۴	۳۰	۲۰	۶
۱۶	۲۸	۳۶	۳۸	۴۳	۴۲	۴۶	۵۴	۶۶
۱۴	۲۶	۳۴	۳۵	۳۲	۵۳	۵۰	۵۶	۶۸
۱۲	۲۴	۲۵	۲۷	۲۳	۶۳	۶۵	۶۰	۷۰
۱۰	۱۱	۱۳	۱۵	۹	۷۷	۷۹	۸۱	۷۴

۳۶۹

قاعدہ نقش معشیر بھرنے کا

تخم پانچ سو پینتیس طرح چارسو پچانوے باقی چالیس عدد بعد تقسیم چار رہے۔

قاعدہ کسر

اگر ایک کسر رہے تو خانہ ۱۹ اور دو رہے تو خانہ ۱۸ اور تین ہو تو خانہ ۱۷ اور چار ہو تو خانہ ۱۶ اور پانچ ہو تو خانہ ۵۱ میں اور چھ ہو تو خانہ ۴۱ میں اور

سات ہوتو خانہ ۳۱ میں اور آٹھ ہوتو خانہ ۱۱ میں ایک ایک عدد کا اضافہ کر کے پر کریں۔

نقش معشر یہ ہے:۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۹	۵	۱۴	۱۷	۹۱	۹۲	۹۵	۱۰۱	۱۰۳	۸
۹۷	۱۴	۲۸	۳۱	۷۷	۷۸	۸۲	۸۵	۲۳	۱۰
۹۶	۸۰	۴۱	۳۷	۶۳	۶۹	۷۱	۴۰	۲۷	۱۱
۸۹	۷۵	۶۵	۵۳	۵۶	۵۹	۴۶	۴۲	۳۲	۱۸
۸۶	۷۲	۶۴	۵۸	۴۷	۵۲	۵۷	۴۳	۳۵	۲۱
۱۹	۳۳	۳۹	۵۵	۵۰	۴۹	۶۰	۶۸	۷۴	۷۸
۱۳	۲۶	۶۷	۷۰	۴۴	۳۸	۳۶	۶۶	۸۱	۹۴
۷	۸۴	۷۹	۷۶	۳۰	۲۹	۲۵	۲۲	۸۳	۱۰۰
۹۹	۱۰۲	۹۳	۹۰	۱۶	۱۵	۱۲	۶	۴	۹۸

تسخیر القلوب

(1)

یہ عمل اسم باری تعالیٰ (اللہ تعالیٰ) کا تسخیر کے لیے مجرب ہے اگر خواہش ہو کہ کسی کو اپنی محبت میں بے قرار کریں یا کسی حاکم یا افسر سے نفع حاصل کرنا ہو تو چاہیئے کہ عروج ماہ میں جمعرات یا جمعہ کے روز اس عمل کو شروع کریں اس ترتیب سے کہ رات کے وقت دو زانو روبقبلہ ہو کر بیٹھیں، اور اپنی آنکھیں بند کریں پہلے گیارہ مرتبہ آیت الکرسی اَلْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ تک پڑھیں بعدہ ایک ہزار دس مرتبہ اسم ذات مع عبارت کے پڑھیں اور اپنے مطلوب کو سامنے دست بستہ کھڑا تصور کریں جب اسم تمام ہوجائے اس کے سینہ پر دم کریں اور اپنے دل میں اشارہ کریں کہ میرا مطیع ہوجا اسی طرح پندرہ روز تک بدستور پڑھیں اگر ممکن ہو تو کسی چیز پر دم کر کے مطلوب کو کھلائیں۔

انشاء اللہ العزیز الحکیم مطیع اور فرمانبرار ہوجائے گا۔

اگر اس اسم مبارک کو بطور زکوٰۃ چالیس روز تک ہر روز ہزار، ہزار بار پڑھیں تو اس مبارک اسم کے عامل ہوجائیں پس جب وہ تسخیر میں (خواہ اپنے لئے ہو خواہ غیر کے لئے) عمل مذکور کام آتا ہے یعنی جس چیز پر دم کر کے کھلائیں یا پلائیں بڑا اثر پیدا ہو زکوٰہ میں آیت الکرسی بدستور مذکور ہر روز پڑھنی چاہیئے اور جب چلہ تمام ہو تو شربت پر دم کر کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی روحِ

مبارک پر فاتحہ دیں اور تھوڑا تھوڑا وظیفہ جاری رکھیں تا کہ ہمیشہ عمل میں رہے اسم ذات کے ساتھ یہ عبادت پڑھنا ہوگی۔

یَامُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ قَلِّبْ قَلْبَہٗ اِلَیَّ

اور اگر عورت ہو تو کہیں:۔

قَلْبَهَا اِلَیَّ

(2)

جو شخص اپنی حاجتیں اُمرا اور روساء سے پورا کرانا چاہے اور ان کو پوری طرح مسخر کرنا چاہے تو باوضو حالت میں سورہ یسین پینتیس مرتبہ پڑھ کر اُمرا کے پاس جائے۔

انشاء اللہ العزیز الحکیم وہ اس کی عزت کریں گے اور اس کی تمام حاجتیں بھی پوری کریں گے مجرب اور مفید ہے۔

(3)

تسخیر عالم کے لئے ذیل کا عمل بعد نماز فجر ایک سو گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھنا بے حد مجرب ہے۔ اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ بھی بے حد ضروری ہے۔

عمل:۔

اَللّٰهُمَّ سَخِّرْلِیْ هٰذَا الْبَلَدَ وَالرِّجَالَ

(4)

بادشاہ، حکام اور روساء وامرا کے تابع کرنے کے لئے:۔

یَارَحْمٰنُ کُلِّ شَیْءٍ

تین دن تک برابر ہر روز پانچ سو بار پڑھے اور چوتھے دن غسل کر کے ایک ہزار مرتبہ پڑھے اور اپنی ہتھیلی پر لکھے اور امیر کے پاس جا کر اس کے سامنے پندرہ بار پڑھے۔

انشاء اللہ العزیز الحکیم محبت سے پیش آئے گا۔

(5)

جس شخص سے اس کا حاکم یا افسرِ بالا خفا ہوگیا ہو یا زوجین میں ناچاقی ہوگئی ہوتو ایسے میں ذیل کا عمل بے حد مفید اور فائدہ مند ہیں۔

اس مقصد کے لئے اُسے چاہیئے کہ آپس میں ملاقات کے وقت پوشیدہ طور پر ان آیات مبارکہ کا ورد رکھے۔

انشاء اللہ العزیز الحکیم جلد کامیاب ہوگا۔

آیات مبارکہ:۔

وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ وَفِىْ نُسْخَتِهَا هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ

پھر یہ پڑھے:۔

اَطْفَأْتُ غَضَبَ كَذَا وَكَذَا بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَجْلَبْتُ مَوَدَّتَهٗ بِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(6)

ذیل کی آیت مبارکہ کو چھ سو اٹھتر مرتبہ پڑھ کر چنبیلی کے تیل پر دم کر کے جسے وہ تیل سنگھائے گا وہ مسخر ہو جائے گا۔

آیت مبارکہ:۔

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ

(7)

اگر کسی کو مسخر کرنا ہو تو ہر روز ہزار مرتبہ اس آیت مبارکہ اور اسمائے کو پڑھ کر شیرینی یا پھولوں پر دم کریں اور محبوب کو کھلائیں یا سنگھائیں۔

انشاء اللہ العزیز الحکیم مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا مجرب و آزمودہ ہے۔

آیت اور اسماء یہ ہیں:۔

وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ يَا رَفِيْقُ يَا شَفِيْقُ نَجِّنِىْ مِنْ كُلِّ ضِيْقٍ

(8)

اگر کسی کو مسخر کرنا ہو اور اپنی کوئی حاجت اس سے پوری کرنی ہو تو اچھی طرح وضو کر کے دو رکعت نماز نفل پڑھیں اور اس کے بعد تسبیح و تہلیل اور درود شریف پڑھ کر اپنی ضرورت کے لئے دُعا مانگیں اور پھر ان آیات مبارکہ کو بلاتعداد پڑھتے ہوا اس کے پاس جائیں اور وہاں جانے کے بعد بھی بیٹھے

بیٹھے بھی پڑھتے رہیں جب وہ ہم کلام ہو تو اس وقت پڑھنا چھوڑ دے اور بیچ میں وقفہ ملتا رہے تو اس اثناء میں ان آیات کو پڑھیں انشاء اللہ العزیز الحکیم مسخر ہوگا اور آپ کا کام پورا کرے گا نہایت مجرب اور مفید ہے۔

آیات مبارکہ یہ ہیں:۔

وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰهَا ط اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ط وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ

(9)

یہ نقش مبارک تسخیر خلائق کے لئے اکسیر ہے باوضو لکھ کر اور عطر لگا کر سیدھے بازو پر باندھے۔

نقش:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۱۹۶	۱۹۹	۲۰۲	۱۸۹
۲۰۱	۱۹۰	۱۹۵	۲۰۰
۱۹۱	۲۰۴	۱۹۷	۱۹۴
۱۹۸	۱۹۳	۱۹۲	۲۰۳

(10)

بعداز نماز عشاء تین مرتبہ تسبیح:۔

یَاوَدُوْدُ یَارَؤُفُ یَارَحِیْمُ

اول وآخر تین، تین مرتبہ درود شریف باوضو حالت میں پڑھ کر اپنے مقصد کے لئے دُعا مانگیں۔

انشاء اللہ العزیز الحکیم کامیابی ہو گی مجرب اور مفید ہے یہ عمل گیارہ یوم آتا ہوگا نوچندی جمعرات کوشروع کریں۔

(11)

جوشخص لوگوں کے دلوں میں اپنی محبت، عظمت وہیبت ڈالنا چاہے تو اس دُعا کو پڑھے یہ دُعا حضرت سیدنا ابوالحسن شاذلی قدس سرہ رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ سے منقول ہے۔

دُعا:۔

یَااَللّٰہُ تین مرتبہ یَارَبُّ تین مرتبہ یَارَحْمٰنُ تین مرتبہ یَارَحِیْمُ تین مرتبہ لَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ فِیْ حِفْظِ مَا مَلَّکْتَنِیْ کَمَا اَنْتَ اَمْلَکُ بِہٖ مِنِّیْ وَاَمْدِدْنِیْ بِدَقَائِقِ اِسْمِکَ الْحَفِیْظِ الَّذِیْ حَفِظْتَ بِہٖ نِظَامَ الْمَوْجُوْدَاتِ وَاَکْسِنِیْ بِدِرْعٍ مِّنْ کِفَایَتِکَ وَقَلِّدْنِیْ نَصْرَکَ وَحِمَایَتَکَ وَتَوِّجْنِیْ بِتَاجِ عِزِّکَ وَکَرَمِکَ وَرَدِّنِیْ بِرِدَاءٍ مِّنْکَ

وَرَكِّبْنِی مَرْکَبَ النَّجَاةِ فِی الْمَحْیَاوَبَعْدَ الْمَمَاتِ
بِحَقِّ فَجَش اُمَّتِہٖ دَنٰی بِدَقَائِقِ اِسْمِکَ الْقَهَّارِ تَدْفَعُ
بِہٖ عَنِّیْ مَنْ اَرَادَنِیْ سُوْءٍ امِنْ جَمِیْعِ الْمُرْذِیَاتِ
وَتَوَلَّنِیْ بِوِلَا یَةِ الْعِزِّ تَخْضَعُ لِیْ بِهَا کُلُّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ
وَّشَیْطَانٍ مَّرِیْدٍ یَاعَزِیْزُ یَاجَبَّارُ تین مرتبہ اَللّٰهُمَّ اَلْقِ
مِنْ زِیْنَتِکَ وَمِنْ مَّحَبَّتِکَ وَکَرَامَتِکَ وَمِنْ
نُّعُوْتِ رَبُوْبِیَّتِکَ مَاتَبْتَهْوِیْہِ الْقُلُوْبُ وَتَذِکُّ بِہٖ
النُّفُوْسُ وَتَخْضَعُ لَهُ الرِّقَابُ وَتَرِقُ بِہٖ الْاَبْصَارُ
وَتَحَیَّرَلَهُ الْاَفْکَارُ وَیَصْغَرُلَهُ کُلُّ مُتَکَبِّرٍ جَبَّارٍ
وَیَسْخَرُلَهُ کُلُّ مَلِکٍ قَهَّارٍ یَااللّٰهُ یَامَلِکُ یَاعَزِیْزُ
یَاجَبَّارُ تین مرتبہ یَااللّٰهُ یَااَحَدُ یَاوَاحِدُ یَاقَهَّارُ اَللّٰهُمَّ
سَخِّرْلِیْ جَمِیْعَ خَلْقِکَ کَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ
لِمُوْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ وَلَیِّنْ لِیْ الْقُلُوْبَ کَمَا لَیَّنْتَ
الْحَدِیْدَ لِدَاوٗدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ فَاِنَّهُمْ لَایَنْطِقُوْنَ اِلَّا
بِاِذْنِکَ نَوَاصِیْهِمْ فِیْ قَبْضَتِکَ وَقُلُوْبُهُمْ فِیْ
یَدِکَ وَتَصَرُّفُهُمْ فِیْ تَصَرُّفِکَ حَیْثُ شِئْتَ
یَامُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ یَاعَلَّامَ الْغُیُوْبِ اَطْفَأْتُ غَضَبَ
النَّاسِ بِلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَجْلَبْتُ مَحَبَّتَهُمْ بِسَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

• فَلَمَّا رَاَيۡنَهٗۤ اَكۡبَرۡنَهٗ وَقَطَّعۡنَ اَيۡدِيَهُنَّ وَقُلۡنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيۡمٌ ۝

(12)

سات کنکریاں نمک لاہوری لے کر ہر کنکری پر ذیل کی آیت مبارکہ سات بار پڑھے اس طرح تین مرتبہ کرے جس کی مجموعی تعداد اکیس بار ہوئی یہ تعداد پوری کر کے پھر یہ کہے:۔

سوختم دل و جان فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں

اور وہ ساتوں کنکریاں آگ میں جلادے۔

اسی صورت سے روزانہ سات کنکریاں اکیس روز تک پوری کرے اوّل وآخر درود پاک گیارہ گیارہ بار پڑھے۔

خدا کے فضل وکرم سے مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہوگا واضح ہو کہ حرام کام کے لئے اس عمل کو کام میں نہ لائیں۔

آیت مبارکہ:۔

يُحِبُّوۡنَهُمۡ كَحُبِّ اللّٰهِ ‌ؕ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ

(13)

ذیل کا نقش واسطے تالیفِ قلوب اور کسی کو رجوع کرنے کے لئے بے حد مجرب اور مفید ہے لکھ کر بازو پر باندھے۔

نقش:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۲۹۰۳	۲۹۰۶	۲۹۰۹	۲۸۹۵
۲۹۰۸	۲۸۹۶	۲۹۰۲	۲۹۰۷
۲۸۹۷	۲۹۱۱	۲۹۰۴	۲۹۰۱
۲۹۰۵	۲۹۰۰	۲۸۹۸	۲۹۱۰

(14)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ عَسَی اللّٰہُ اَنْ یَّجْعَلَ بَیْنَکُمْ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ عَادَیْتُمْ مِّنْھُمْ مَّوَدَّۃً ؕ وَاللّٰہُ قَدِیْرٌ وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝

عشاء کے بعد دو رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے عَسَی اللّٰہُ اَنْ یَّجْعَلَ کو سات سات دفعہ پڑھے دونوں رکعتیں ختم کرنے کے بعد ستر مرتبہ یوں دُعا کرے۔ دُعا کرنے سے قبل اوّل وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔

اے اللہ پاک! فلاں کا دل فلاں کے واسطے نرم کر دے جس طرح تو نے اپنی قدرت سے داؤد علیہ السلام کے واسطے لوہے کو نرم کیا تھا۔

(15)

اگر کوئی مخالف ہوگیا ہو تو اس کو راہ راست پر لانے اور اپنا محب

بنانے کے لئے اس کا پڑھنا بے حد مفید اور نافع ہے۔

بفضلہٖ باری تعالیٰ مقصد پورا ہوجائے گا مطلوب کا تصور کر کے ایک سو اکتالیس مرتبہ بعداز نماز عشاء اکیالیس دن تک پڑھے اوّل وآخر درود پاک گیارہ گیارہ مرتبہ۔

بَحَقِّ لَآ اِلٰـهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ٥ یَاسَیِّدِ الْكَرِیْمِ بِحُرْمَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥ؕ اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَادَعَاهُ اِنَّا كَفَیْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِیْنَ ٥ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ اَللّٰهُمَّ سَهِّلْ وَیَسِّرْ رَبِّ لَاتَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ ٥ؕ حَسْبِیْ عَنْ سُوَاءَ لِیْ عِلْمُكَ بِحَالِیْ سُبْحَانَ الْقَاهِرِ الْقَادِرِ الْكَافِیْ

(16)

جس شخص کا کسی مکان مخصوص کے ساتھ کچھ تعلق ہو یا کوئی چیز گم ہوگئی ہو یا کسی سے محبت کرنا چاہے تو اس دُعا کو عصر ومغرب کے درمیان پانچ سو مرتبہ پڑھے اور اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ اس درود شریف کو پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ وَسَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَرَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

ختم ہوجانے کے بعد اسی جگہ پر بیٹھا رہے جب مغرب کی نماز تیار ہو اس وقت جگہ سے اٹھے اس دُعا کے پڑھتے وقت صِدق نیت اور خدائے

تعالیٰ کو ہر چیز پر قادر ہونے کا کامل یقین رکھے پس اللہ محبت پیدا کر دے گا یہ عمل عجیب وغریب ہے اور اس عمل میں اُس شخص کے لئے جو علوم وفنون میں کمال حاصل کرنا چاہے اس عمل کے کرنے سے جمیع احوال واقوال میں متمکن ہوجائے گا۔

دُعا یہ ہے:۔

اَللّٰھُمَّ یَاجَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّارَیْبَ فِیْہِ ط اِنَّ اللّٰہِ لَایُخْلِفُ الْمِیْعَادِ ط اِجْمَعْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ کَذَا وَکَذَا

(17)

ترکیب:۔

اوّل وآخر دس دس بار درود شریف پڑھے اور درمیان میں اس کے اسم یَابُدُّوْحُ کو بیس تسبیح یعنی دو ہزار مرتبہ پڑھ کر مٹھائی پر دم کر کے مطلوب کو کھلائے۔

انشاء اللہ العزیز الحکیم مطلوب تابعدار ہوجائے گا یہ عمل آزمودہ، مجرب اور فائدہ مند ہے۔

(18)

ذیل کا نقش محبت کے لئے اکسیر ومجرب اور فائدہ مند ہے۔
اس مقصد کے لئے ذیل کا نقش زعفران وگلاب سے باوضو حالت میں قبلہ رو بیٹھ کر کسی سفید کاغذ پر لکھیں۔
انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم فائدہ مند ثابت ہوگا۔

نقش:

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

الحب ماجبرئیل بحق آدم وحوا فلاں بنت فلاں

رامبتلا گردد بحق

یَابُدُّوحُ یَابُدُّوحُ یَابُدُّوحُ

(19)

جو کوئی کسی کو اپنی محبت میں گرفتار کرنا چاہتا ہو اور کسی رکاوٹ کی وجہ سے ایسا نہ ہوتا ہو تو اس کے لئے ذیل کا عمل بے حد فائدہ مند اور اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔

اس مقصد کے لئے ذیل کے نقش کو باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر زعفران وگلاب و مشک سے لکھ کر جس کسی کو بھی پلائے گا وہ اس کی محبت میں گرفتار ہو جائے گا۔

ایک روز چھوڑ کر پلایا جائے روز پلانے سے تاثیر باطل ہو جائے گی۔

نقش:۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۸	۲	۱۰
۹	۷	۴
۳	۱۱	۶

یَابُدُّوحُ تبدُوحُب مِنَ البُدُّوحِ فِی

البُدُّوحِ بُدُّوحِکَ یَابُدُّوحُ فَلان

بن فلان علیٰ حُبِّ فلان بن فلان

(20)

اگر کوئی شخص کسی کی محبت میں گرفتار ہو اور یہ خواہش بھی رکھتا ہو کہ وہ بھی اس کی محبت میں گرفتار ہو جائے یا پھر اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کا محبوب بے قرار ہو کر اس کے سامنے حاضر ہو جائے تو اس کے لئے ذیل کا عمل بے حد فائدہ مند اور مفید ہیں۔

اس مقصد کے لئے ذیل کے نقش کو باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر زعفران وگلاب اور مشک سے لکھ کر خوشبو لگائیں اور پھر موم جامہ کر کے وزنی پتھر کے نیچے دبا دیے۔

انشاء اللہ العزیز الحکیم محبوب بے قرار ہو کر حاضر ہوگا۔

نقش:۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۹۵۹	۹۶۲	۹۶۵	۹۵۱
۹۶۴	۹۵۲	۹۵۸	۹۶۳
۹۵۳	۹۶۷	۹۶۰	۹۵۷
۹۶۱	۹۵۶	۹۵۴	۹۶۶

الحب فلاں بن فلاں علی حُب فلاں بن فلاں بحرہ

این نقش بے قرار شود

زود بیاید۔ زود بیاید۔ زود بیاید

(21)

اگر کوئی شخص کسی سے ناراض ہو تو اس عبارت کو جمعہ کے دن ساعت مشتری میں لکھ کر آگ میں جلائے تو وہ کاغذ گرم نہ ہونے پاوے گا کہ وہ شخص حاضر ہوگا یا جو کچھ مراد ہوگی وہ پوری ہوگی۔

انشاء اللہ العزیز الحکیم مجرب اور مفید ہے۔

ترکیب:۔

اس کے تین پرچے لکھے ایک اُسی ساعت میں جلائے۔ دوسرا دو بجے۔ تیسرا شام کو غروب آفتاب سے پہلے۔

نوٹ:۔

آگ میں جلاتے وقت مطلوب کا تصور ہونا چاہیئے غرض ہر جمعہ کو تین پرچے لکھے پورے چار جمعہ غسل کیا جائے گا۔

عبارت یہ ہے:۔

مَامُوْهُ وَمَادُوْ وَلْصَدُ مَاتِيمُوْوَايُلُوْوَمَنّا سلُمَا عَبْدُ اللّٰـهِ بَنْدَدُ اَللّٰهُ سِرّئ رَحْلَتْ قلب بن فلان بن فلان، علی حب فلان بن فلان صه صه سَحَبُ يَلُحُ بَبُعُ عشق

(22)

سِلُ يَارَسُوْلُ اَحِيْراً سُوْلُ بِحَقِّ اِشْرَاهِيًا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنَ ۝ مَااَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

ترکیب:۔

اس کو صرف اکتالیس مرتبہ پڑھ کر پان پر مطلوب کو کھلائے۔
انشاء اللہ العزیز الحکیم مطلوب کا دل مطیع و فرمان بردار ہوجائے گا بے حد مجرب و آزمودہ ہے۔ بفضلہٖ باری تعالےٰ۔

(23)

ذیل کا عمل حب کے لئے بے حد مفید اور مجرب ہے۔

يَاافْتَابَ الْمُسَغرِ وَلْوَاسِ بَسْتَمْ وَسُوخْتَمْ دل وجان وعقل وهوس وفهم ووهم وهفت اندام فلان بن

فلان علیٰ حُبِّ بِن فلان اِسْرَعْ طُرْفَةَ الْعَيْنِ اَلْوَحَا
اَلسَّاعَةُ السَّاعَةُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ب	د	و	ح
ح	و	د	ب
د	ب	ح	و
و	ح	ب	د

كَتَبَ هٰذَا التَّعْوِيْذَ اَلْحُبُّ فلان بن فلان
علٰى حُبِّ فلان بن فلان شَدِيْدُ الْحُبِّ
لَا بَغْضَآءَ اَبَدًا بِحَقِّ يَاوَدُوْدُ يَاوَدُوْدُ
يَاوَدُوْدُ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰهِ

(24)

مطلوب کو بے قرار کرنے یا اپنی محبت میں گرفتار کرنے کے لئے ذیل کا عمل بے حد مفید اور فائدہ مند ہیں۔

اس مقصد کے لئے مطلوب کے کپڑے پر ذیل کے نقوش لکھ کر گھی کے چراغ میں جلائے اور چراغ کے پاس گلاب کا پھول رکھے۔

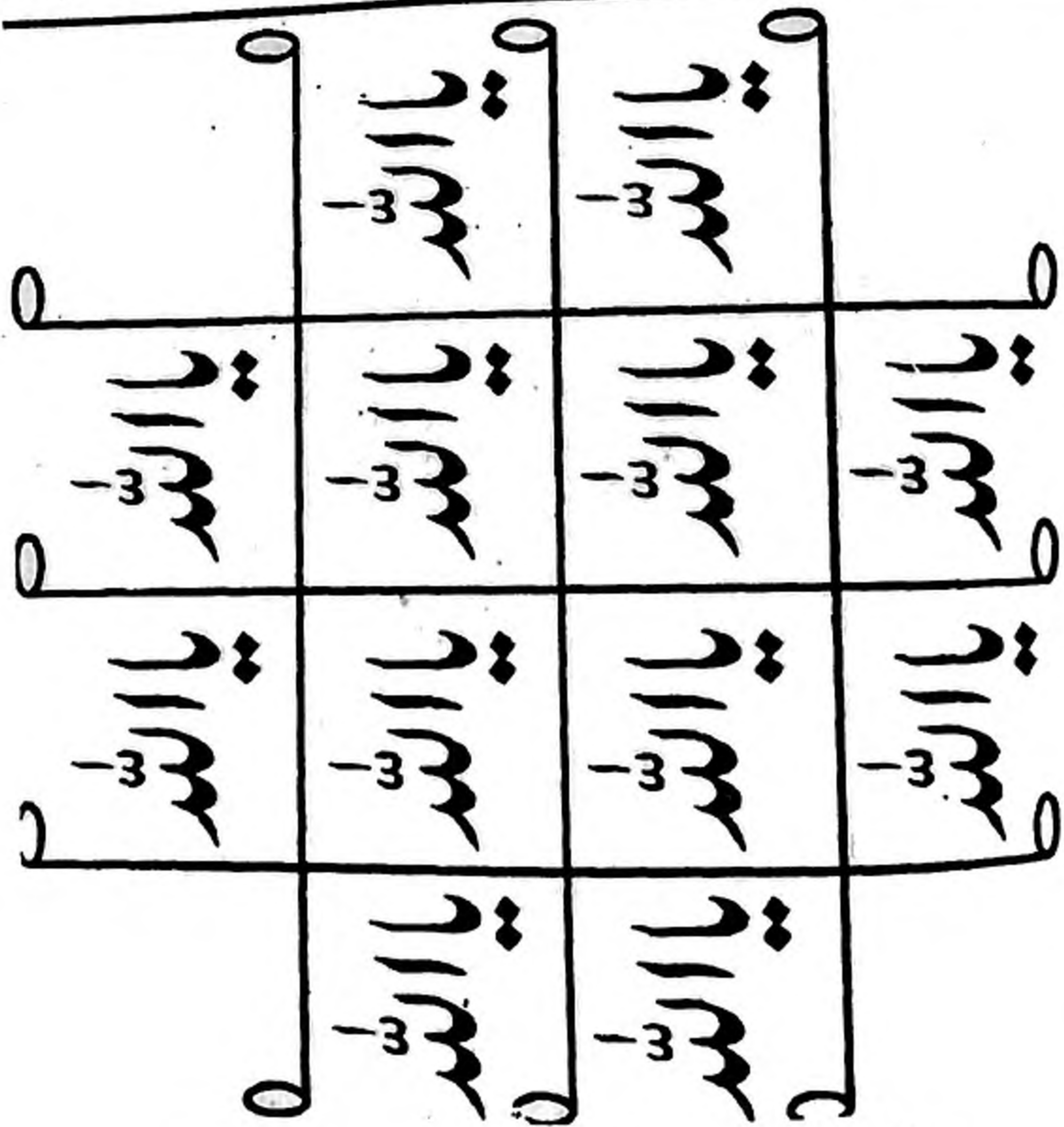
انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہوجائے گا یا

پھر اس کی محبت میں گرفتار ہو جائے گا۔

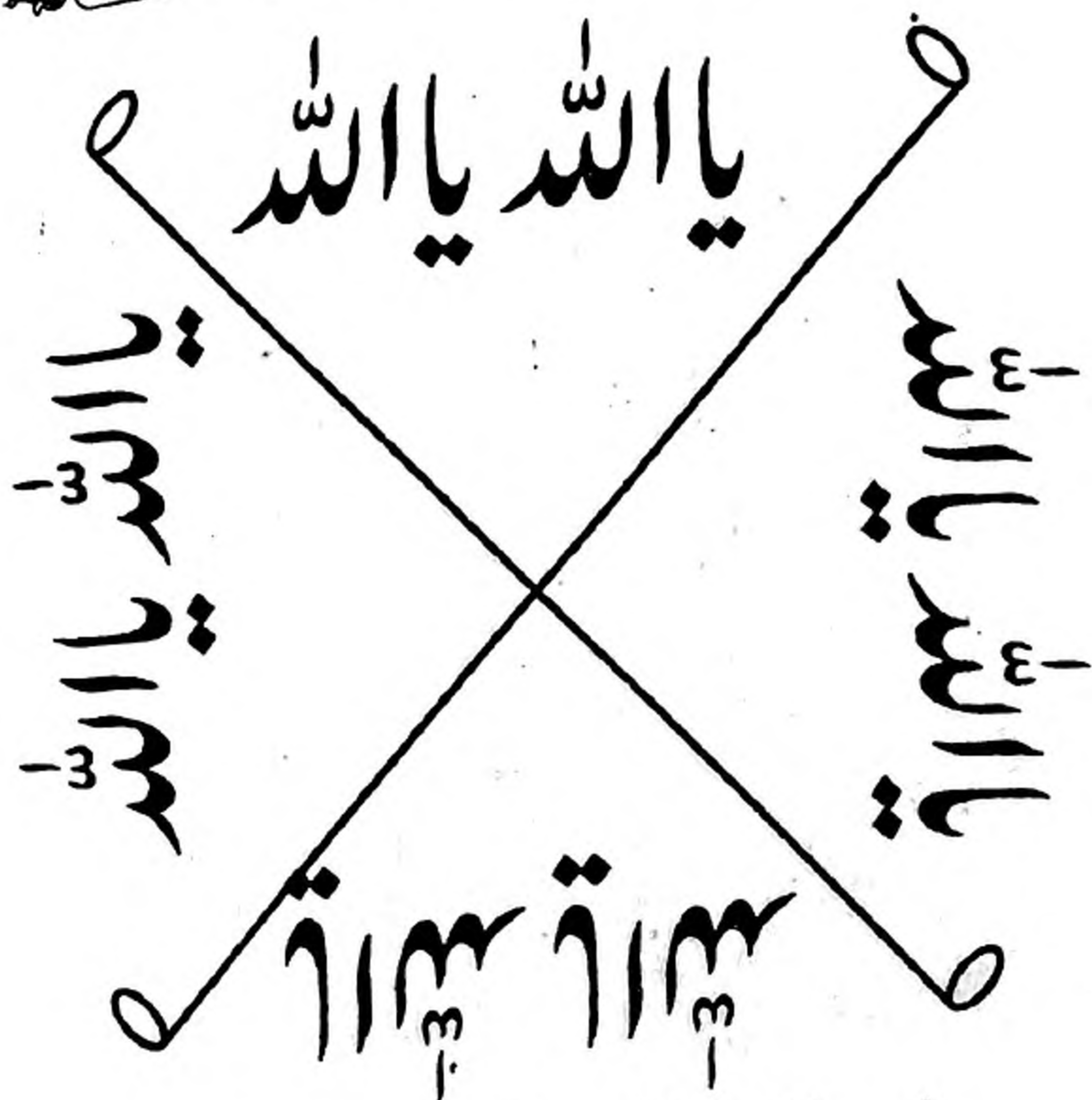
نقوش یہ ہیں:۔

پہلا نقش یہ ہیں۔

۱٦٨٦٩٩اہک ااااوحط الساہہہ ماہ



دوسرا نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ کریں۔



الحب فلان بن فلان علیٰ حب فلان بن فلان

(25)

محبت والفت کے لئے ذیل کا عمل بے حد مفید اور مجرب ہے۔
اس مقصد کے لئے ذیل کا نقش زعفران وگلاب سے بنائیں اوراس پر خوشبو لگا کر موم جامہ کر کے رکھیں۔
انشاء اللہ العزیزالحکیم اس مقصد میں کامیابی ہوگی۔
نوٹ:۔ یہ نقش ذیل کی آیت کریمہ کا ہے۔

آیت مبارکہ:۔

يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ

نقش:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۳۷۳	۳۷۶	۳۷۹	۳۶۵
۳۷۸	۳۶۶	۳۷۲	۳۷۷
۳۶۷	۳۸۱	۳۷۴	۳۷۱
۳۷۵	۳۷۰	۳۶۸	۳۸۰

(26)

ترکیب:۔

بکری کا داہنا شانہ لے کر اس پر سورہ یسین جس قدر بھی لکھی جائے نماز جمعہ کے بعد برہنہ ہو کر لکھے اور طالب ومطلوب کا نام لکھے لیکن یہ عمل عروج ماہ میں کیا جائے اس شانہ کو ہانڈی میں رکھ کر چولھے میں دبا دے تا کہ وہ گرم رہے اس قدر آگ نہ ہو کہ وہ جل جائے مطلوب کا دل بے قرار ہوجائے گا اگر شانہ جلنے لگا تو مطلوب کا دل بھی جلنے لگے گا۔

(الحب فلان بن فلان حب فلان بن فلان)

طالب ومطلوب کے ناموں کے ساتھ۔

(27)

عروج ماہ کی نوچندی جمعرات کو شروع کریں باوضو اپنے بستر پر پڑھ کر سو جائیں خواہ بستر زمین پر ہو یا چارپائی پر، دونوں صورتوں میں پڑھا جاسکتا ہے شرط یہ ہے کہ بستر پاک ہونا چاہیئے۔

آیت مبارکہ:۔

قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ط

(تعداد ایک سو ایک بار)

اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھتے وقت مطلوب کا تصور اپنے ذہن میں رکھے۔انشاء اللہ العزیز الحکیم مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہوگا گیارہ روز میں ورنہ اکیس روز میں انشاء اللہ العزیز الحکیم مقصد میں کامیابی ہوگی۔مجرب ومفید اور آزمودہ ہے۔

(28)

اگر کوئی شخص اپنی محبت میں کسی کو بے قرار کرنا چاہے تو وہ کسی گلاس وغیرہ میں پانی لے کر اس پر یابدوح سات بار پڑھ کر دم کرے اور اس میں سے تھوڑا سا پانی اپنے مونہہ میں لے کر غرارہ کی طرح پانی کو حرکت دے پھر اسی گلاس میں ڈال دے جو اُسے پیئے گا اس سے محبت کرنے لگے گا۔

(29)

گڑ، پان یا پھر کسی کھانے کی چیز پر تین بار ذیل کی دُعا مبارکہ پڑھ کر دم کرے۔انشاء اللہ العزیز الحکیم مطلوب مسخر ہوجائے گا لیکن بدکاری کے لئے یہ عمل نہ کیا جائے۔

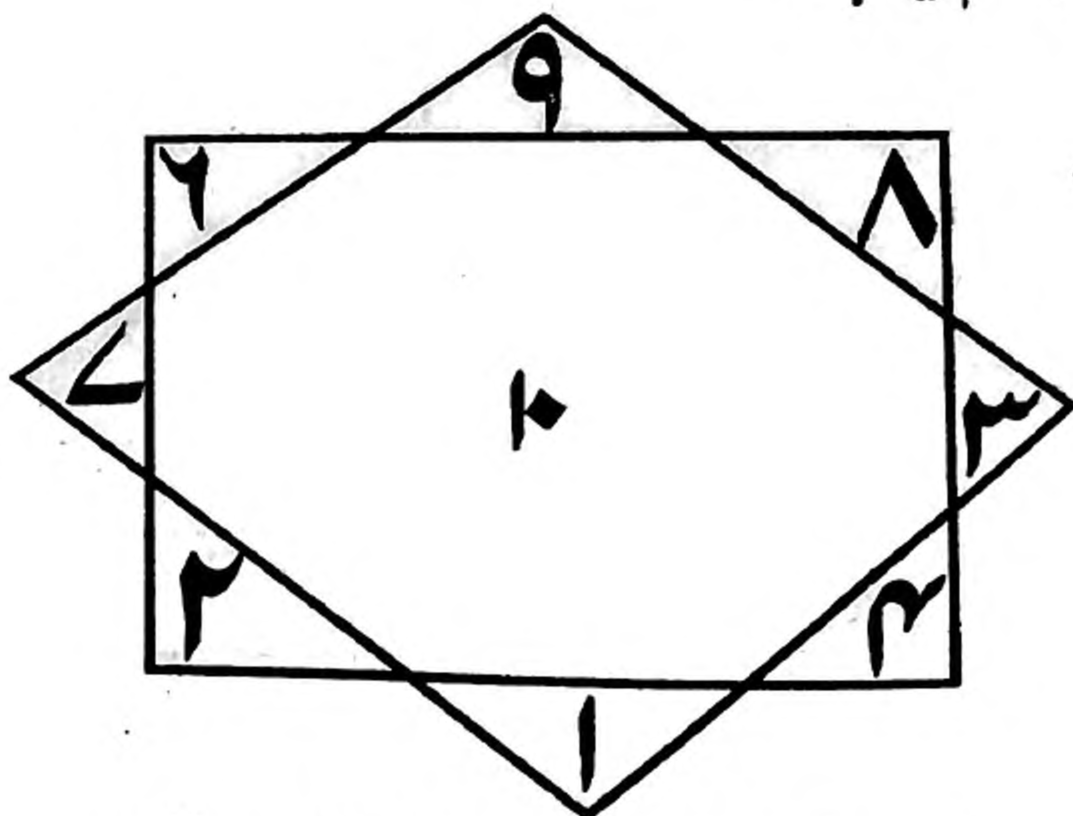
دُعا:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ
یُحِبُّوْنَہُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ لِقُلُوْبِہِمْ فِیْ لَیْلٍ وَّنَہَارٍ وَّفِیْ
سَاعَةِ شَہْرٍ عَلٰی حُبِّہِمْ اَشَدُّ حُبًّا وَلَوْ یَرَ الَّذِیْنَ
ظَلَمُوا اِذْ یَرُوْنَ الْعَذَابَ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰہِ جَمِیْعًا
(الحب فلان بن فلان علٰی حب فلان بن فلان)

(30)

ترکیب:۔

اس نقش کو لکھ کر جس کو بلائے وہ محبت کرنے لگے مگر زوجین کے لئے زیادہ مفید اور فائدہ مند ہے ایک روز چھوڑ کر پلائے۔
نقش معظم یہ ہے:۔



الحب فلان بن فلان علٰی حب فلان بن فلان

(31)

جب کوئی حاکم یا افسر کے غصہ سے ڈرتا ہو اور حاکم اس پر بے جا ظلم کرتا ہوتواس کے لئے ذیل کاعمل بے حد مفید اور فائدہ مند ہے۔

اس مقصد کے لئے ذیل کانقش زعفران وگلاب ومشک سے لکھ کرٹوپی یا پگڑی میں رکھیں اور حاکم کے سامنے جائیں۔

خدا کے فضل وکرم سے وہ شخص کامیاب ہوگا۔

مجرب اورفائدہ مند ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

٦٥٩	٦٥٤	٦٦١
٦٦٠	٦٥٨	٦٥٦
٦٥٥	٦٦٢	٦٥٧

(32)

یہ نقش محبت کے لئے طالب ومطلوب کو زعفران وگلاب ومشک سے لکھ کر پلائے۔

انشاء اللہ العزیزالحکیم محبوب تابع فرمان ہوجائے۔

مجرب است اور فائدہ مند ہے۔

نقش:۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یَاحَلِیۡمُ یَاحَلِیۡمُ یَاحَلِیۡمُ یَاکَرِیۡمُ

اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ط

۳۷۳	۳۷۶	۳۷۹	۳۶۵
۳۷۸	۳۶۶	۳۷۲	۳۷۷
۳۶۷	۳۸۱	۳۷۴	۳۷۱
۳۷۵	۳۷۰	۳۶۸	۳۸۰

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنۡیَا حَسَنَةً وَّفِی الۡاٰخِرَةِ

حَسَنَةً یَاقَدِیۡمَ الۡاِحۡسَانِ

الحب فلاں بن فلاں علٰی حب فلاں بن فلاں

(33)

ترکیب:۔

جب کوئی حاکم کے غصہ سے ڈرتا ہو اور حاکم اس پر بے جا ظلم کرتا ہو تو ان آیات مبارکہ کو لکھ کر ٹوپی یا پگڑی میں رکھے اور حاکم کے سامنے جاوے۔

خدا کے فضل و کرم سے وہ شخص کامیاب ہوگا مجرب اور مفید ہے۔

آیات مبارکہ:۔

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّابِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط اِنَّہٗ مِنْ
سُلَیْمَانَ وَاِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَّا تَعْلُوْا
عَلَیَّ وَأْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ ۵

(34)

حٰمٓعٓسٓقٓ (۲۷۸ بار پڑھے)

ترکیب:۔

نماز عشاء سے فراغت پا کر اس کو شروع کرے۔ اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر آخر میں اس کا نام لے کر پکارے۔

الحب فلان بن فلان علٰی حب فلان بن فلان

تین دفعہ پکارے تصور کے ساتھ۔

انشاء اللہ العزیز الحکیم اپنے کام میں کامیاب ہوجائے گا (اس عمل کو بھی عروج ماہ نوچندی جمعرات سے شروع کیاجائے۔) مجرب اور مفید ہے۔

(35)

ترکیب:۔

اگر میاں بیوی یا دو بھائیوں یا دو آدمیوں میں باہم اتفاق و محبت نہ ہو تو ان آیات مبارکہ کو چینی کی رکابی پر لکھیں اور اس رکابی میں شہد ڈال کر ملیں پھر شہد کو کسی کھانے کی چیز میں ملا کر کھلائیں۔

فضل باری تعالیٰ سے آپس میں اتفاق ہوجائے گا۔

نیز آیات کے شروع میں بسم اللہ کے عدد بھی لکھیں یعنی اس طرح:۔

۷۸۶ اِنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا سَوآء" عَلَیۡهِمۡ ءَ اَنۡذَرۡتَهُمۡ اَمۡ لَـمۡ تُنۡذِرۡهُمۡ لَایُوۡمِنُوۡنَ۔ الـحب بن فلان علٰی حب فلان بن فلان

۷۸۶ اَللّٰهُـمَّ احۡـفَـظۡنِیۡ اَلۡعَمۡدُ وَلَدهٗ جَیَات" شَهِدَ الۡـمَـرۡگَـۃَ سَـلُوۡتِیۡ هُمۡ اَذَاخُوۡنَ اِحۡفَظۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَبِحَقِّ اِیَّاکَ نَعۡبُدُوَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ

(36)

فَسَیَکۡفِیۡکَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ؕ

عروج ماہ میں شروع کرے، عشا کی نماز کے بعد ایک سو دس مرتبہ پڑھے اور پڑھنے کے وقت مطلوب کا تصور رکھے اور شیرینی پر دم کر کے مطلوب کو کھلائے۔

انشاء اللہ العزیز الحکیم مطلوب تابع ہوجائے گا یہ عمل نوچندی جمعرات سے شروع کرے۔

(37)

اگر کسی گروہ میں لڑائی جھگڑا ہو یا سخت جنگ رہتی ہو تو اس کے لئے ذیل کا عمل بے حد مفید اور فائدہ مند ہیں۔

اس مقصد کے لئے ذیل کی آیت شریفہ پڑھ کر اس گروہ کی طرف دم کریں اور اگر دم نہ کرسکیں تو کاغذ پر لکھ کر پانی میں گھول کر سب کو پلائیں

اور اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو ہر شخص جس کنویں سے پانی پیتا ہو اس کنویں میں دھو کر ڈال دیں۔

انشاء اللہ العزیز الحکیم سب کے اندر خلوص ومحبت پیدا ہو۔

آیت یہ ہے:۔

وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُل" يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْا الْمُرْسَلِيْنَ اتَّبِعُوْ مَنْ لَّا يَسْئَلُكُمْ جُراً وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ط

(38)

اگر عداوت کو لوٹانا منظور ہو تو اس مبارک آیت کو زعفران وگلاب ومشک سے لکھ کر اور دھو کر پلائیں۔

آپس کی دشمنی جاتی رہے گی اور ایک دوسرے میں پختہ دوستی ہو جائے گی۔

آیت یہ ہے:۔

اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ط

(39)

ذیل کا نقش معظم مطلوب کو بے قرار کرنے کے لئے مجرب اور اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔

اس کو باوضو حالت میں لکھ کر کسی کوزہ گلی (مٹی کی چھوٹی سی کلیا) میں

رکھ کر اور تھوڑی سی شکر (بورا ڈال کر اس کو آگ میں دفن کریں جوں جوں آگ کی گرمی اُسے پہنچے گی، مطلوب بے قرار ہوگا۔)
نقش یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۳۷۳	۳۷۶	۳۷۹	۳۶۵
۳۷۸	۳۶۶	۳۷۲	۳۷۷
۳۷۶	۳۸۱	۳۷۴	۳۷۱
۳۷۵	۳۷۰	۳۶۸	۳۷۰

الحب فلان بن فلان علٰی حب فلان بن فلان

(40)

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

نیچے زعفران وگلاب ومشک سے لکھے دونوں مربع ومثلث نقوش اسی آیت کے ہیں۔

جو شخص جابر حاکم سے خائف ہو باوضو حالت میں لکھ کر اپنے پاس رکھے حاکم اس پر مہربان ہوگا مجرب اور مفید ہے ان دونوں میں سے کسی کو لکھ کر کام میں لائے۔

وہ نقوش یہ ہیں:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۱۹۹	۲۰۳	۲۰۶	۱۹۲
۲۰۵	۱۹۳	۱۹۸	۲۰۴
۱۹۴	۲۰۸	۲۰۱	۱۹۷
۲۰۲	۱۹۶	۱۹۵	۲۰۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۲۶۸	۲۶۲	۲۷۰
۲۶۹	۲۶۷	۲۶۴
۲۶۳	۲۷۱	۲۶۶

(41)

اگر کوئی شخص کسی ظالم امیر کے سامنے جانا چاہے تو اس آیت معظم:۔

۷۸۶ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ؕ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

کو لکھ کر اور مثل تعویز کے موم جامہ میں لپیٹ کر زبان کے نیچے رکھ لیں اور اس کے پاس جا کر گفتگو کریں بے شک وہ امیر اس پر مہربان

ہوجائے گا۔

ترکیب دیگر:۔

نیز اس آیت شریفہ کے عدد نکال کر ہم نے نقش مربع پُر کر دیا ہے جو نیچے درج ہے اس نقش کے نیچے مطلوب اور اس کی ماں کا نام لکھ کر اور طالب اپنا اور اپنی ماں کا نام لکھے اور اس نقش کو پانی میں گھول کر پلائے مطیع ہوجائے گا اور اگر نقش مذکور کو لکھ کر بازو پر باندھیں تو ہر دل عزیز ہوگا۔

وہ نقش معظم یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۲۶ے	۲۹ے	۳۲ے	۱۹ے
۲۱ے	۲۰ے	۲۵ے	۳۰ے
۲۱ے	۳۴ے	۲۷ے	۲۴ے
۲۸ے	۲۳ے	۲۲ے	۳۳ے

الحب فلان بن فلان علٰی حب فلان بن فلان

(42)

اس عزیمت کو خوشبو دار تیل میں تین دن تک برابر منگل، بدھ، جمعرات کی رات میں روشن کرے جس کے لئے یہ عزیمت لکھے اس کے نیچے یہ عبارت لکھے۔

فلان بن فلان علٰی حُب فلان بنت فلان دل وجگر سوختہ حاضر آید

عزیمت یہ ہے۔

ع ع ع ع ع ع ع دددددل ال ال
لا لا و ع ح و ع ح و ع ح الحُبُّ فلان بنت فلان

(43)

ترکیب:۔

اس عبارت کو زعفران وگلاب ومشک سے لکھ کر طالب اپنے بازو پر باندھ لے۔ مجرب اور مفید ہے۔

عَسَی اللّٰهُ اَنْ یَّجْعَلَ بَیْنَکُمْ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ عَادَیْتُمْ
مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ط وَاللّٰهُ قَدِیْر" وَاللّٰهُ غَفُوْرُ رَّحِیْم" ط
اَجِبْ یَاجِبْرَآئِیْلُ یَادَرْدَائِیْلُ یَارَفْتَمَائِیْلُ یَاتَنْکَفِیْلُ
بِحَقِّ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّد" رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَعَلٰی وَلِیّ
اللّٰهِ یَاوَدُوْدُ یَاوَهَّابُ یَابُدُّوْحُ اَلْحُبِّ فلان بنت
فلان علٰی حُبِّ فلاں بن فلاں

(44)

یہ نقش سورہ اخلاص کا ہے۔ اخلاص ومحبت کے واسطے اکسیر ہے:۔

نقش:۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

۲۵۰	۲۵۳	۲۵۶	۲۴۳
۲۵۵	۲۴۴	۲۴۹	۲۵۴
۲۴۵	۲۵۸	۲۵۱	۲۴۸
۲۵۲	۲۴۷	۲۴۶	۲۵۷

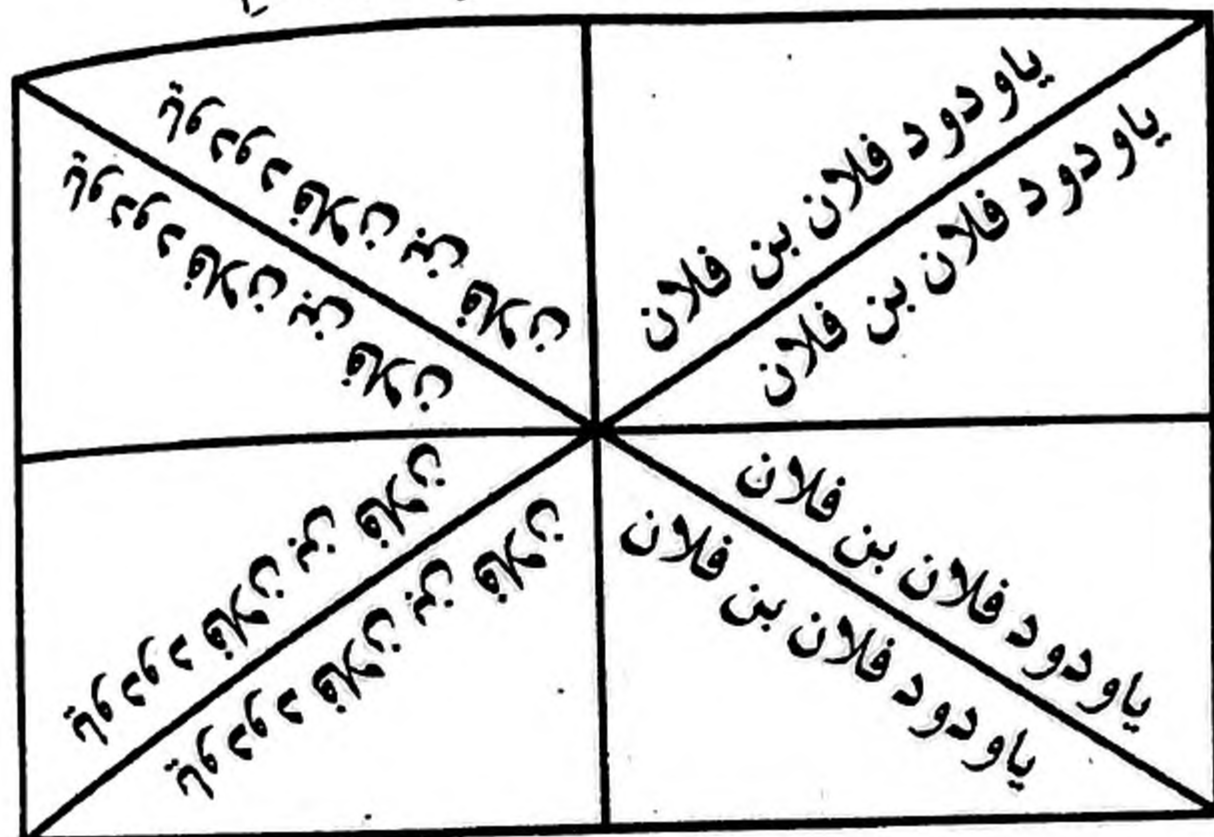
(45)

اگر کوئی شخص کسی کو اپنی محبت میں گرفتار کرنا چاہتا ہو یا پھر یہ خواہش رکھتا ہے کہ کوئی شخص اس کی محبت میں ترفتار ہوچاہے اور بھاگتا ہوا اس کے پاس حاضر ہوجائے تو اس کے لئے ذیل کا عمل بے حد فائدہ مند اور اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔

اس نقش کو جمعرات کے دن زوال کے وقت زعفران وگلاب ومشک سے لکھ کر سیدھے بازو پر باندھے۔

یہ نقش محبت کے لئے بے حد مجرب اور فائدہ مند ہے لیکن اس کو عروج ماہ میں لکھنا ہے۔

نقش:۔



(46)

ترکیب:۔

عروج ماہ نوچندہ جمعرات کو فجر کی سنتوں اور فرض کے درمیان اکیس مرتبہ گیارہ روز تک پڑھے۔

اول وآخر دس دس مرتبہ درود شریف پڑھے۔

پڑھتے وقت مطلوب کا تصور رکھے۔

انشاء اللہ العزیز الحکیم مطلوب حاضر ہوگا۔

٧٦٨ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّىْ وَتُصْنَعَ عَلٰى
عَيْنِىْ اِذْ تَمْشِىْ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ

يَكْفُلُهٗ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ؕ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ؕ فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ؕ

(47)

يَاحَافِظُ

يَانَاصِرَ

ترکیب عمل:۔

مندرجہ بالا اسم الٰہی کو نوچندی جمعرات سے روزانہ پاؤ بھر مصری پر تصور مطلوب اور حاضری مطلوب کے یقین کے ساتھ ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرتا رہے گیارہ روز تک اس عمل پر مداومت کرے عمل ختم کر کے اس مصری جو جہاں سے مطلوب پانی پیتا ہو اس میں جا کے ڈال آئے اور خدا کی قدرت کا تماشا دیکھے مطلوب ملنے کو بے قرار اور بے تاب ہوگا۔

(48)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهِ احد بحرمة جبرئيل

الله الصمد بحرمة اسرافيل

لم يلد بحرمة ميكائيل

ولم یولد بحرمة عزرائیل

ولم یکن لہ کفوا احد بحرمته دردائیل

مهرائیل O

ترکیب عمل:۔

واسطے جذب قلوب اور تسخیر محبوب کے سلسلے میں یہ حضرت شاہ محمد غوث گوالیاری رحمتہ اللہ علیہ سے منقول ہے۔

اگر محبوب کے بغیر چین نہ پڑتا ہو اور کوئی صورت اس کے بغیر بن نہ آتی ہو تو اس عمل کو پڑھے۔

انشاء اللہ العزیز الحکیم منزل مراد کو پہنچے گا، چاہیئے کہ عروج ماہ قمری میں نماز عشاء انتہائی خشوع وخضوع سے ادا کرے اس کے بعد خوشبویات روشن کرے اور اس عمل کو تصور محبوب کے ساتھ تین سو ساٹھ مرتبہ باصحت قرات کرے اور اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف ضرور پڑھے تاکہ رجعت سے محفوظ رہے، اول دن اسی نقش کو زعفران و گلاب سے سفید ریشمی کپڑے پر لکھے اور سیدھے بازو پر باندھ لے۔

اکتالیس یوم کے اندر کامل مراد کو پہنچے گا۔

(49)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یارحمن کل شی وورائه

ورحمه یا رحمن O

ترکیب عمل:۔

جب اس عمل کا ارادہ ہو تو نوچندی جمعرات کا انتخاب کریں اور دانہ گندم ہزار لیں اور ہر دانہ پر ایک دفع یہ اسم مبارکہ پڑھیں اور ایک نیا برتن پانی سے بھر کے آگ پر رکھیں، اور جب پانی گرم ہوجائے تو یہ تمام دانے اس میں ڈال دیں اور جوش دیں اور جب نیم جوش ہوجائیں تو ان کو لے جا کر کسی جاری پانی میں ڈال دیں۔

انشاء اللہ العزیز الحکیم اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے بہت جلد منزل مراد کو پہنچے گا۔

(50)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

یحبونهم کحب الله والدین امنو اشد حبا لله O

ترکیب عمل:۔

عروج ماہ قمری میں بروز بدھ یا پیر یا جمعرات سے شروع کرے، قبل ازعمل وضو کرے، طہارت قلبی کے ساتھ پانچ سو اکیس مرتبہ آیت مذکورہ تصور محبوب کے ساتھ تلاوت کرے اور خوشبویات کا استعمال کرے۔

اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور اکتالیس یوم تنہائی میں پابندی وقت کے ساتھ اس کو مکمل کرے۔

انشاء اللہ العزیز الحکیم مطلوب حاضر ہو کر اقرار محبت کرے گا اور اس کا تابعدار وفرمان رہے گا۔

(51)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

انا عطینک الکوثر ثر ثر

فصل لربک وانحر حر حر

ان شانئک فلان بن فلان کا دل فلان بن فلان

کے بغیر ھو الابتر ابتر ابتر

ترکیب عمل:۔

عروج ماہ میں نوچندی جمعرات کو جبکہ ستارہ مشتری نحوست سے بری ہو، ہر شب اکیس عدد مرچ سیاہ پر اس عمل مبارک کو ایک سو اکیس مرتبہ ہر مرچ پر دم کریں اور دوران عمل، صندل، جدوار، عنبر کافور جلائے اوران مرچوں کو باحفاظت آگ میں جلائے اور راکھ اس جگہ ڈالے جہاں سے مطلوب کے گھر پانی جاتا ہو ورنہ بصورت مجبوری کسی کھانے میں ملا کے کھلائے اگر یہ ممکن نہ ہوتو پھر جاری پانی میں بہائے۔

اکیس یوم اس عمل کو مسلسل جاری رکھے۔

انشاء اللہ العزیز الحکیم مطلوب حاضر ہو کر اطاعت کرے گا۔

نوٹ:۔

اس عمل میں پاکیزگی، پرہیز جلالی اور تنہائی لازمی شرط ہے۔

(52)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٰھی بحق جبرائیل و عزرائیل

و بحق توریت وموسیٰؑ

بحق انجیل و عیسیٰؑ

وبحق فرقان ومحمد رسول اللّٰہ ﷺ

فلاں بن فلاں کو فلاں بن فلاں کے حق میں بے

قرار کر العجل العجل العجل

الوحا الوحا الوحا

الساعة الساعة الساعة

ترکیب عمل:۔

اس عمل کو عروج ماہ میں نوچندی شب جمعہ سے باطہارت کامل ومعہ پرہیز جلالی کے ساتھ شروع کرے اور ہر شب نام مطلوب وطالب کے مجموعہ اعداد کے مطابق پڑھے دوران عمل بخور صندل وگلاب کا کرے اور بعدہ عمل اسی جگہ تصور مطلوب میں سوجائے۔

انشاء اللہ العزیز الحکیم مطلوب ملنے کے لئے بے قرار ہوگا اس عمل کو چالیس روز پورا کرے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فاستجبنا لہ ونجینہ من الغھر

و کذالک نجنی للومنین

ترکیب عمل:۔

بروز جمعرات جبکہ نوچندی ہو اور طالب ومطلوب کا ستارہ باہم دوستی پر آمادہ ہو بوقت بعد نماز فجر ہر روز گیارہ ہزار اکتالیس مرتبہ تلاوت کرے اول وآخر اکتالیس اکتالیس مرتبہ درود پاک ذیل پڑھے۔

کامل پرہیز گار جلالی رکھے اور معیار اکتالیس یوم پوری کرے، دوران چلہ اگر محبوب آئے یااس کا کوئی پیغام آئے عمل ادھورا نہ چھوڑے بلکہ پورا کرے، اس عمل میں ایک احتیاط یہ بھی کرے کہ پڑھتے وقت کوئی کپڑا منہ پر ڈال لے۔

نوٹ:۔

جگہ کا انتخاب ایسا کرے کہ جس میں کوئی مداخلت کرنے والا نہ ہو۔

انشاء اللہ العزیزالحکیم گوہر مقصود آئے گا مگر لازمی یہ ہے کہ فعل حرام کے لیے نہ کرے ورنہ آپ سزا اٹھائے گا۔

درود پاک:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْد" مَّجِیْد" اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

الِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی الِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

(54)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَاوَدُوْدُ یَاحَیِّ یَاقَیُّوْمِ

یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ

ترکیب عمل:۔

اس عمل کو بروز جمعہ اول ساعت میں اعلیٰ قسم کے عطر پر سو مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور مطلوب کو سنگھائے۔

انشاء اللہ العزیز الحکیم محبت قائم ہوگی اور مطلوب بے قرار ہوکر طالب سے آملے گا۔

(55)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یابدوح	۱۰	۷	۹	یابدوح
	۴	۷	۸	
یابدوح	۶	۱۱	۳	یابدو

فلاں بن فلاں علےٰ الحب فلاں بن فلاں
بحق یا بدوح یا بدوح یا بدوح درمحبت
بے قرار شد العجل الوحا الساعة

ترکیب عمل:۔

مندرجہ بالا نقش بدوح کا ہے اور تسخیر محبوب میں اکثر لوگ اس کو استعمال کرتے ہیں۔ اس نقش کو باطہارت کامل بروز یکشنبہ جبکہ طالب اور مطلوب کا ستارہ نحوست سے بری ہو، سفید پارچہ ریشمی پر لکھے، صندل کی دھونی دے اور موم جامہ کے سامنے رکھے اور اپنے بدن کا سایہ اس پر ڈالے اور بسم اللہ شریف پڑھ کر اس کو اٹھالے اور خلوص نیت کے ساتھ اپنے سیدھے بازو پر باندھے اور تصور حاضری مطلوب کا رکھے۔

انشاء اللہ العزیز الحکیم مطلوب محبت کا دم بھرے گا۔

(56)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۱۳ ۱ ۶ ی ۷ ۲ ۸ ۸

ی ۱۱ ۱۱ ۱۱۹۹۸ ۱۲۶ ۱ د ع ۱۱۱ ی ی ی ی ۱۱۱ ۲ع و ۱۵ ۱۵ ۱۵ ۱۱ ۱۱ ۱۱۴ ۱۱۲

۱۱۳ ۱۱۳۳ ۱۱ ۸ ۹۶ ط ط ع او ۵۵ ۱۱ ۶۶ ۴ ۶ ۱۱۱ ۴ ۵ ۱۱ ۱۱ ۸

۸ ۷ ۱۱۲ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۲ ۷ ۱ ۱۱ ۸ ۱۱ ۶ ۱۱ ۷ ۶۶ =

فلاں بن فلاں علی الحب فلاں بن فلاں

ترکیب عمل:۔

مندرجہ بالا نقش کو بروز یک شنبہ ساعت اول میں جبکہ ستارہ روز نحوست سے بری ہو ہد ہد کے خون سے لکھے اور کامل اعتقاد سے اپنے بازو پر باندھے۔

انشاء اللہ العزیز الحکیم مطلوط مطیع وفرماں بردار ہوگا۔

(57)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

بحق علی مرتضے وبحق حسن وحسین

فلاں من فلاں علی الحب فلاں بن فلاں

نان نکشایم دیگر نکشاید

العجل العجل العجل الوحا الوحا الواحا

الساعة الساعة الساعة

ترکیب عمل:۔

مندرجہ بالا نقش کو خلوص دل سے تصور محبوب کے ساتھ ایک سو اکتالیس مرتبہ اپنے اور مطلوب کے ستارے کے درمیان نیک نظر کے تحت پڑھے اور اس کے بعد موی کاغذ باریک پر اس نقش کو لکھے عرق گلاب وزعفران اور مشک کے ساتھ، پھر نہایت باریک تہہ کر کے موم جامہ کرے اور زبان کے نیچے رکھ کر محبوب سے ملاقات کرے۔

انشاء اللہ العزیز الحکیم محبت دلی پیدا ہوگی مگر راز کو ظاہر نہ کرے ورنہ

عمل ہاتھ سے جاتا رہے گا۔

(58)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عزمت عليكم بعزة اللّٰه وفدته سبحان اللّٰه بحق
موسٰى كليم اللّٰه وبحق عيسٰى روح اللّٰه وبحق
آدم وحوا و بحق مشرق والمغرب وبحق لَآاِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ بحق سبوح قدوس و
بحق جبرائيل وميكائيل واسرافيل وعزرائيل
وبحق مكه ومدينه وبحق بيت المقدس وبحق
صفاء و مروة وبحق شعيب وداود و مهر سليمان
ومهر يوسف و ذكريا وبحق جميع الانبياء على
نبينا وعليهم السلام وبحق تورات وانجيل وزبور
و فرقان العظيم وجعلنا من بين ايديم سدا ومن
خلفهم سداء وغشيناهم فهم لا يصرون صم بكم
عمى فهم لا يرجعون

الٰہی بحق اسمائے مقدمہ محبت فلاں بن فلاں کی بڑھا کر
بغیر دیکھے بغیر بولے مجھ فلاں بن فلاں کے ہرگز ہرگز
چین نہ آئے، آرام نہ آئے، قرار نہ آئے۔

العجل، الوحا، الساعة

ترکیب عمل:۔

مندرجہ بالا نقش کو باکمال طہارت وپاکیزگی سے بروز جمعرات ساعت مشتری میں عرق گلاب وزعفران سے لکھے قلم انار کی لکڑی کا بنائے اور لکھتے ہوئے دھونی صندل، عود، لوبان کی دے سفید کاغذ پر نہایت اخلاص سے لکھے اور اس کے بعد اس نقش کو سبز رنگ کے کاغذ میں لپیٹے اور دو رکعت نماز حاجت ادا کر کے خلوص سے دُعا مانگے اور بسم اللہ شریف ایک سو اُنیس مرتبہ پڑھ کر اپنے آپ پر، نقش پر دم کرے اور سیدھے بازو پر باندھ لے اور مطلوب سے ملاقات کرے۔ چاہیئے کہ صبر وتحمل کا دامن ہاتھ نہ چھوڑے۔

انشاء اللہ العزیز الحکیم اکیس روز میں گوہر مقصود ہاتھ آئے گا۔

نوٹ:۔

فعل حرام، یا کسی کو نیچا دکھانے کے لیے نہ کرے نہ ہی بغیر موم جامہ کیے پہنے۔ غسل اور انسانی حاجت کے وقت بازو سے اتار کر کسی پاکیزہ جگہ پر رکھے۔

(59)

سرمہ عمدہ خالص قسم اعلیٰ بروز جمعہ کسی نیک ساعت میں خریدے اور بروز پیر اول ساعت میں جبکہ ستارہ روز نحوست سے بری ہو سورہ فاتحہ ایک سو اکتالیس مرتبہ تلاوت کرے اور سرمے پر دم کرے مگر یہ احتیاط ضرور کرے کہ سلائی چاندی کی ہو تین مرتبہ سیدھی آنکھ میں دو مرتبہ الٹی آنکھ میں لگائے اور سامنے اپنے مطلوب کے جائے۔

انشاء اللہ العزیز الحکیم مطیع ہو کر اقرار محبت کرے گا۔

ذیل کی آیتیں محبت اور وجاہت کے لئے مجرب وآزمودہ ہیں اُن کو مشک وزعفران سے لکھ کر گلے میں ڈالے یا سیدھے بازو پر باندھے۔

آیات مبارکہ:۔

وَقَالَ الْمَلِکُ ائْتُوْنِیْ بِهٖۤ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِیْ فَلَمَّا
کَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّکَ الْیَوْمَ لَدَیْنَا مَکِیْنٌ اَمِیْنٌ ط اِنِّیْ
وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
حَنِیْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ط وَکَانَ عِنْدَ اللّٰهِ
وَجِیْهًا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ ط وَاَلْقَیْتُ
عَلَیْکَ مَحَبَّةً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ ط یُحِبُّوْنَهُمْ
کَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْآ اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ط فَاتَّبِعُوْنِیْ
یُحْبِبْکُمُ اللّٰهُ یُحِبُّهُمْ وَیُحِبُّوْنَهٗ لَوْاَنْفَقْتَ مَافِی
الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰکِنَّ اللّٰهَ
اَلَّفَ بَیْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ ط لَاتَخَفْ اِنَّکَ مِنَ
الْاٰمِنِیْنَ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ
لَاتَخَفْ دَرَکًا وَّلَا تَخْشٰی لَا تَخَفْ اِنَّکَ اَنْتَ
الْاَعْلٰی لَاتَخَافَا اِنَّنِیْ مَعَکُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰی

(61)

اَلَمْ تَرَکَیْفَ ، بستم خواب وخور فلان بن فلان فَعَلَ
رَبُّکَ سے لے کر کَیْدَھُمْ بستم خواب خور فلان بن
فلان فِیْ تَضْلِیْلٍ وَّاَرْسَلَ عَلَیْھِمْ سے لے کر آخر تک
پھر کہے بستم خواب وخور فلان بن فلان علیٰ حب فلان
بن فلان

ترکیب:۔
اکتالیس مرتبہ پڑھ کر شکر سفید پر دم کرے اس عمل کو صرف سات یوم تک کرے۔
انشاء اللہ العزیز الحکیم معشوق فوراً حیران وپریشان ہو کر حاضر ہو شکر سفید لے کر اس کی سات پڑیاں بنائے۔ ایک پڑیا روزانہ پڑھ کر چیونٹیوں کو ڈالی جائے۔

(62)

ترکیب:۔
نقش قُلْ ھُوَ اللّٰہُ عَدَدِیْ (مراد نقش) ملفوظی ان نقشوں کے ہر قسم کے خواص موجود ہیں۔
اگر مونہہ سے یا شکم سے خون آتا ہو یا تپ دق یا کوئی دوسرا لاعلاج مرض ہو تو نقشِ ملفوظی چالیس دن تک چالیس نقش زعفران وگلاب اور مشک سے لکھ کر مریض کو پلائیں۔ بے شک صحت یاب ہوجائے گا بشرطیکہ باوضو نقش لکھیں۔

اگر ہرن کی جھلی پر نقشِ مذکور زعفران وگلاب سے لکھ کر قیدی کے بازو پر باندھیں تو رہائی پائے۔

اگر کوئی شخص ایک مدت دراز سے گُم ہوگیا ہو اور اس کی خبر کچھ معلوم نہ ہو تو اس نقش کو مشک وزعفران اور گلاب سے لکھیں اور باوضو سر کے نیچے رکھ کر سو جائیں اس کو پوری کیفیت خواب میں معلوم ہوجائے گی۔

اگر حاملہ کا حمل ساقط ہوجاتا ہو تو نقشِ ملفوظی کو زعفران وگلاب سے لکھ کر اس کی کمر میں باندھیں فوراً خون ودرد موقوف ہوجائے گا۔

اگر غائب شخص کو بلانا ہو تو یہ نقش زعفران وگلاب ومشک سے لکھ کر دو پتھروں کے درمیان رکھ دیں لیکن آتش دان (یعنی چولھا) کے متصل سایہ میں ہوں بے شک وہ غائب حاضر ہوگا۔ محبت کے بارے میں یہ نقش تیر بہدف ہے اور جس غرض کے لئے یہ نقش لکھا جائے گا وہ غرض پوری ہوگی۔

اگر کوئی شخص ان کی زکوٰۃ ادا کرے گا وہ عامل ہوجائے گا۔

کسی بارے میں یہ نقش خطا نہ کرے گا۔

زکوٰۃ ادا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں نوچندی جمعرات سے ہرروزانہ چالیس نقش باوضو حالت میں گلاب وزعفران اور مشک سے لکھیں اور روزانہ آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈال دیں۔

چالیسویں دن کھیر (شیر وبرنج) پکائیں اور فاتحہ دے کر دریا میں ڈالیں۔

عامل ہوجائیں گے اور اس کھیر میں سے آپ بھی کھالیں۔

نقش مذکور کو نہایت عزیز رکھنا چاہیئے اور کسی نااہل کو نہ دینا چاہیئے۔

نقش یہ ہے:۔

نقش عددی:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۲۵۰	۲۵۳	۲۵۶	۲۴۳
۲۵۵	۲۴۴	۲۴۹	۲۵۴
۲۴۵	۲۵۸	۲۵۱	۲۴۸
۲۵۲	۲۴۷	۲۴۶	۲۵۷

نقش عربی:۔

جبرئیلؑ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ میکائیل

يَلِدْ	لَمْ	الصَّمَدُ	اَللّٰهُ	اَحَدٌ	اللّٰهُ	هُوَ	قُلْ
وَلَمْ	يَلِدْ	لَمْ	الصَّمَدُ	اَللّٰهُ	اَحَدٌ	اللّٰهُ	هُوَ
يُوْلَدْ	وَلَمْ	يَلِدْ	لَمْ	الصَّمَدُ	اَللّٰهُ	اَحَدٌ	اللّٰهُ
وَلَمْ	يُوْلَدْ	وَلَمْ	يَلِدْ	لَمْ	الصَّمَدُ	اَللّٰهُ	اَحَدٌ
يَكُنْ	وَلَمْ	يُوْلَدْ	وَلَمْ	يَلِدْ	لَمْ	الصَّمَدُ	اَللّٰهُ
لَهٗ	يَكُنْ	وَلَمْ	يُوْلَدْ	وَلَمْ	يَلِدْ	لَمْ	الصَّمَدُ
كُفُوًا	لَهٗ	يَكُنْ	وَلَمْ	يُوْلَدْ	وَلَمْ	يَلِدْ	لَمْ
اَحَدٌ	كُفُوًا	لَهٗ	يَكُنْ	وَلَمْ	يُوْلَدْ	وَلَمْ	يَلِدْ

عزرائیل احب فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں اسرافیل

ذیل کا نقش معظم ذیل کی آیات مبارکہ کا ہے۔
محبوب اور وجاہت کے لئے مجرب اور آزمودہ ہے۔
اس نقش کو مشک و زعفران اور گلاب سے لکھ کر خوشبو لگا کر گلے یا سیدھے بازو پر باندھے۔

آیات مبارکہ:۔

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهٖٓ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِيْ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ ؕ اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ؕ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ؕ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ ؕ يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ؕ لَا تَخَفْ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ لَا تَخَفْ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰى

نقش:۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۵۷۰۵	۵۷۰۹	۵۷۱۲	۵۶۹۸
۵۷۱۱	۵۶۹۹	۵۷۰۴	۵۷۰۱
۵۷۰۰	۵۷۱۴	۵۷۰۷	۵۷۰۳
۵۷۰۸	۵۷۰۲	۵۷۰۱	۵۷۱۳

(64)

ترکیب:۔

ایک سو ایک عدد سیاہ مرچ لے کر ہر دانے پر ایک بار پڑھے روزانہ اس عمل کو میعاد کل اکیس یوم کی ہے اول وآخر گیارہ بار درود شریف پڑھے مجرب ہے۔

لَآ اِلٰہَ ،انیس اِلَّا اللّٰہُ کرمنیس بیٹھی کو بیٹھ ندلیس، سوتی کو سوتے ندلیس مجھ بن فلان بن فلان کو آرام ندلیس۔

یَاحَبِیۡبُ یَاحَبِیۡبُ یَاحَبِیۡبُ

(65)

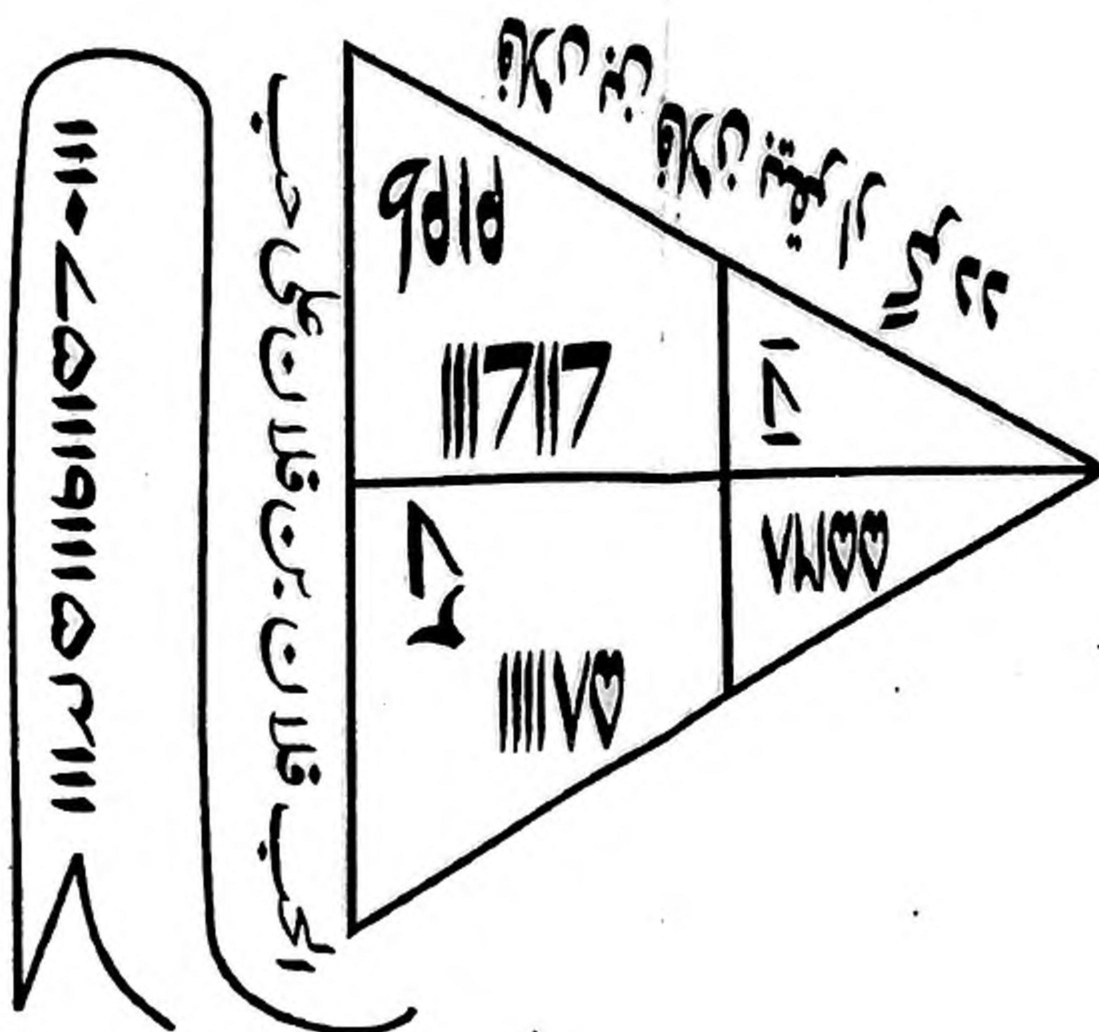
ترکیب:۔

عروج ماہ نوچندی جمعرات کو زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ سے

کر حُسْنُ الْمَاٰبِ ۝ (سورہ ال عمران) تک پڑھ کر مطلوب کو کسی چیز پر دم کر کے کھلائے۔تعداد تین ہزار تینتیس بار، اول و آخر درود پاک اکیس اکیس یا گیارہ گیارہ بار صرف ایک یوم کا ہے اور مجرب ہے حرام کے لئے نہ پڑھے ورنہ نقصان ہوگا۔

(66)

یہ نقش محبت کے لئے عروج ماہ میں اتوار کو لکھے۔ساعت شمس ہو، آگ میں چولھے کے اندر دبایا جائے۔ایک ہفتہ تک روزانہ ایک لکھ کر دبائے۔اس نقش کو بکری کے شانہ پر لکھا جائے۔مجرب اور مفید ہے۔
نقش:۔



(67)

جمعرات کے دن ساعت مشتری میں تین تعویز لکھے لکھ کر پھر ایک ایک کر کے آگ میں تینوں کو اسی ساعت میں جلائے۔

وہ عبارت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ط o
اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَ فلان بن فلان وفلان بن فلان كَمَا
اُلِّفْتَ بَيْنَ آدَمَ وَحَوَّا وَبَيْنَ اِبْرَاهِيْمَ وَسَارَةَ وَبَيْنَ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ وَخُدَيْجَةِ
الْكُبْرٰى يَارَبَّ جِبْرَائِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَمِيْكَائِيْلُ عَلَيْهِ
السَّلَامُ وَاِسْرَافِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَعِزْرَائِيْلُ عَلَيْهِ
السَّلَامُ اَلِّفْ فِيْ قُلُوْبِهَا اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ
اَلسَّاعَةُ السَّاعَةُ االسَّاعَةُ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا۔

نوٹ:۔

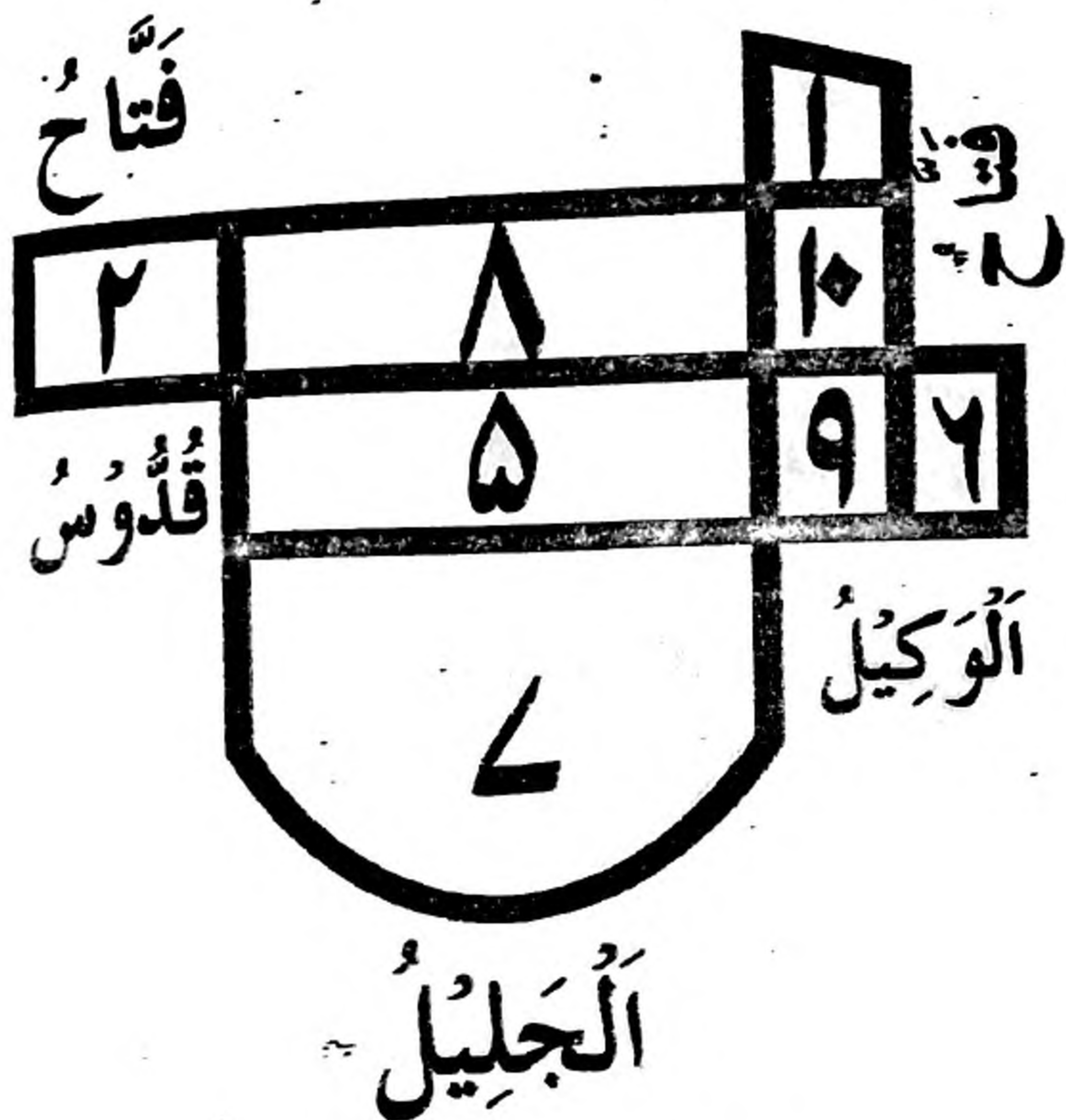
فلاں بن فلاں کی جگہ طالب ومطلوب کا نام لکھنا چاہیئے۔
انشاء اللہ محبت دونوں میں بہت پیدا ہو جائے گی۔

(68)

ترکیب:۔

یہ نقش بست در بست کا ہے (یعنی بیس کا نقش ہے) حُب کے واسطے مفید اور مجرب ہے۔ تجربہ شرط ہے۔

نقش یہ ہے:۔



اَلْجَلِیْلُ

الحب فلان بن فلاں علیٰ حب فلان بن فلاں

(69)

یَاقَادِرُ فلان بن فلان کو کر حاضر

اس عمل کو دریا کے کنارے پر بیٹھ کر گیارہ روز تک گیارہ سو بار ہر روز پڑھے اور ہر روز اپنے ہمراہ چاول ایک تولہ، شکر ایک تولہ، گھی ایک تولہ لے جایا کرے اور دریا میں ڈالے اور ڈالتے وقت ذیل کے الفاظ کہے:۔

الفاظ:۔

اے حضرت خضر علیہ السلام یہ آپ کی فاتحہ پیش کی جارہی ہے اس کو قبول فرمایئے۔

یہ عمل نوچندی جمعرات کو شروع کرے اور درمیان میں جو جمعرات آئے اس روز شکرانہ پکا کر کسی غریب محتاج کو کھلا دے انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

(70)

اگر میاں بیوی میں موافقت نہ ہو تو ذیل کے نقش کو زعفران وگلاب ومشک سے لکھ کر کسی درخت پر لٹکایا جائے۔ انشاء اللہ العزیز الحکیم تھوڑے عرصہ میں میاں بیوی میں ایسی محبت ہوگی کہ لوگ تعجب کریں گے۔

نقش:۔



(71)

تھوڑا سا سرمہ لے کر اس پر سورہ فاتحہ اکیس بار پڑھ کر دم کر کے اپنی آنکھوں میں لگا کر جس کے سامنے جاوے وہ محبت کرنے لگے مگر اس میں دونوں کے نام اور اپنا نام اور اپنی ماں کا نام بھی ہوں۔

(72)

جو شخص اس نقش کو پگڑی یا ٹوپی میں موم جامہ کر کے اور عطر سے معطر کر کے اپنے پاس رکھے گا وہ عدالت یا اپنے آقا کے پاس جائے تو انشاء اللہ العزیز الحکیم سب لوگ اس کے مطیع ہوں گے۔
نقش یہ ہے:۔

هُوَالْحَیُّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْقَیُّوْمُ

۲۳	۲۶	۲۹	۱۶
۲۸	۱۷	۲۲	۲۷
۱۸	۳۱	۲۴	۲۱
۲۵	۲۰	۱۹	۳۰

یَاعَزِیْزُ لِعِزَّتِکَ یَاعَزِیْزُ یَاعَزِیْزُ

(73)

ذیل کا نقش زعفران وگلاب ومشک سے لکھے اور پھر خوشبو لگا کر موم

جامہ زر کے طالب اپنے بازو پر باندھے۔

انشاء اللہ العزیز الحکیم مجرب اور مفید ہے۔

نقش یہ ہے:۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

۴۴۶	۴۴۱	۴۴۸
۴۴۷	۴۴۵	۴۴۳
۴۴۲	۴۴۹	۴۴۴

الحب فلان بن فلان علیٰ حب فلان بن فلان

(74)

عمل برائے محبت زوجین (میاں بیوی کی محبت میں) مجرب اور فائدہ مند ہے۔

ترکیب:۔

نوچندی جمعرات کو ذیل کا عمل لکھ کر تکیہ کے اندر رکھ دے اور وہ تکیہ مطلوب کے سر کے نیچے رہے اگر اس تکیہ پر طالب کا سر بھی ہو تو کوئی مضائقہ نہیں۔

انشاء اللہ العزیز الحکیم درمیان خاوند زوجہ کے محبت [redacted] ہو مجرب اور فائدہ مند ہے۔

عمل:۔

وَاِنۡ خِفۡتُمۡ شِقَاقَ بَيۡنِهِمَا فَابۡعَثُوۡا حَكَمًا مِّنۡ اَهۡلِهٖ

وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ
بَيْنَهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ۝ وَاِنِ امْرَاَةٌ
خَافَتْ مِنْ ۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ
عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ؕ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ
ؕ وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ؕ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا
فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝ يُصْلِحْ لَكُمْ
اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝ عَسَى اللّٰهُ اَنْ
يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ؕ
وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

(75)

میاں بیوی میں محبت پیدا ہونے کے لئے ذیل کی آیت شریفہ کو سات سات دفعہ سات دن تک پڑھنا پھر جس کو اپنا کرنا مقصود ہے اُسے پانی یا کسی اور چیز پر دم کر کے کھلانا یا پلانا نہایت مجرب اور مفید ہے۔

آیت شریفہ یہ ہے:۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا
لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً

اعتقاد اور خلوصِ نیت شرط ہے، عمل نہایت مجرب اور مفید ہے۔

(76)

ترکیب:۔
جو عورت اس نقش کو اپنے پاس رکھے گی شوہر کی نگاہ میں عزیز ہو گی
اور جو اس کو دیکھے اس پر وہ مرنے لگے گا۔
نقش یہ ہے:۔

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

٦٠٠٩	٦٠١٣	٦٠١٦	٦٠٠٢
٦٠١٥	٦٠٠٣	٦٠٠٨	٦٠١٤
٦٠٠٤	٦٠١٨	٦٠١١	٦٠٠٧
٦٠١٢	٦٠٠٦	٦٠٠٥	٦٠١٧

الحب فلان بن فلان علٰی حب فلان بنت فلان

(77)

زوجین کی محبت کے لئے ذیل کا عمل بے حد فائدہ مند اور اکیسر کا
درجہ رکھتا ہے۔
ترکیب:۔
عروج ماہ میں پیر یا جمعرات کے دن یہ عمل کرے اور یہ خیال رکھے
کہ فُلانَۃِ کی جگہ محبّ کا نام اور فلاں کی جگہ محبوب کا نام لکھے اور بازو پر

باندھے یا گلے میں ڈالے اور اگر کھلانا چاہے تو مذکورہ ذیل چیزوں پر دم کر لے:۔

چیزیں:۔

مٹھائی یا چھوارے یا نمک پر، پڑھ کر تعداد (اکیس بار) گیارہ گیارہ بار اول و آخر درود شریف۔ مجرب اور مفید ہے۔

وَاَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّةً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ اِذْ تَمْشِیْٓ اُخْتُکَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّکُمْ عَلٰی مَنْ یَّکْفُلُهٗ فَرَجَعْنٰکَ اِلٰٓی اُمِّکَ کَیْ تَقَرَّ عَیْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّیْنٰکَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰکَ فُتُوْنًا مَا مُطَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَیَامُسَخِّرَاتِ السَّمٰوٰاتِ السَّبْعِ وَالْاَرْضِیْنَ السَّبْعِ قَلِّبْ قَلْبَ لِفَلَانَةِ قَلْبَ فُلَانٍ بِالْخَیْرِہٖ دَآءِ الْحُقُوْقِ یَاوَدُوْدُ حَبِّبْ حَبِّبْ یَاوَدُوْدُ ٥

(78)

برائے اصلاح زوجین (میاں بیوی کی موافقت)۔

ترکیب:۔

یہ آیتیں لکھ کر میاں یا بیوی کسی ایک کے گلے میں باندھے۔

یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰکُمْ مِّنْ ذَکَرٍ وَّاُنْثٰی وَجَعَلْنٰکُمْ شُعُوْبًا وَّ قَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰکُمْ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْم" تک وَاَلِّفْ بَیْنَ فلان بن فلان وفلانته بنت فلانته کَمَا اَلَّفْتَ بَیْنَ مُوْسٰے

عَاصُفُوْرَا وَمَثَلُ كَلِمَةٍ كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ
وَّ فَرْعُهَا فِی السَّمَآءِ تُؤْتِیْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِیْنٍ بِاِذْنِ
رَبِّهَا وَیَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَذَكَّرُوْنَ
o تک

(79)

هطه ۱۸۸ هعههمر ۸ ۱ ۱ لحرح بطلاة علقل
عملاج

ترکیب عمل:۔

مندرجہ بالا نقش زعفران وگلاب سے بروز جمعرات یا اتوار طلوع آفتاب چند لمحے قبل اپنے سیدھے ہاتھ پر لکھے اور اپنے محبوب کو اسی ہاتھ سے اس طرح سلام کرے کہ ہتھیلی کا رخ محبوب کے سامنے ہو وہ محبت اور تڑپ محسوس کرے گا یہ عمل عموماً سات تا گیارہ یوم کافی ہے اگر اس دوران میں محبوب مطیع ہوجائے تو عمل موقوف کرے اور فاتحہ حضرت دانیال علیہ السلام کی دلائے میٹھے چاول پر اور اس کو معصوم بچوں میں تقسیم کر دے۔

(80)

ح ایل بافت استیل
ح ح خ ج ح ح خ ح ح خ ح
یاوھاب یا عصالھا مکش بعدہ علیہ محمد
صلی اللہ علیہ وسلم

ترکیب عمل:۔

عروج ماہ میں نماز جمعہ کے فوراً بعد اس دُعا کو نام مطلوب کے اعداد کے پڑھے اور صندل کی دھونی دے کر سفید کاغذ پر لکھے اور سیدھے بازو پر باندھے اور مطلوب سے ملے، اقرار محبت کا کرے گا۔

(81)

۹ ۵ ا ۹ ۵ ۳

ا ا ٦ ا ا ا ا ٨ ا ۵ ا

ودودودودودود

ترکیب عمل:۔

بروز جمعہ اول ساعت میں زعفران وگلاب کے عرق میں یہ نقش لکھے اپنے سیدھے ہاتھ کی ہتھیلی پر اور اسی ہاتھ سے محبوب کو سلام کرے۔

انشاء اللہ العزیز الحکیم دلی محبت پیدا ہو، چاہیئے کہ یہ عمل سات روز تک مسلسل کرے، نہایت زور اثر ثابت ہوگا۔

(82)

ےاےہ ا ا ا ا

۵ ط ط ط ۳ ا ا ۹

فلاں بن فلاں علی الحب

فلاں بن فلاں

ترکیب عمل:۔

اپنے ستارے کے اعتبار سے موافق دن اور ساعت تلاش کرے اور اس نقش کو مطلوب کے پہنے ہوئے کپڑے پر لکھے، زعفران اور عرق گلاب سے اور ایک سو انیس مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھ کر دم کرے اور اپنے سیدھے بازو میں باندھے۔

انشاء اللہ العزیز الحکیم محبت بے حد ہوگی چاہیئے کہ اپنے دل میں حاضری مطلوب کا تصور پختہ رکھے۔

(83)

مطلوب کو اپنی محبت میں بے قرار کرنا ہو یا کوئی شخص یہ خواہش رکھتا ہو کہ اس کا محبوب اس کی محبت میں گرفتار ہو کر اس کے پاس حاضر ہوجائے تو اس کے لئے ذیل کا عمل بے حد فائدہ مند اور مفید ہیں۔

بروز منگل ساعت اول میں آٹے کی نو ٹکیاں مندرجہ بالا شکل کی بنائے اور اس پر نقش زعفران وگلاب سے لکھے اور اگر مطلوب مرد ہے تو سیاہ کتوں کو اگر مطلوب ہے تو سیاہ کتیا کو کھلائے اور بغیر پیچھے دیکھے پلٹ آئے ایک ہفتہ کامل یہی عمل کرے۔

انشاء اللہ العزیز الحکیم مطلوب کو پائے گا لیکن ناجائز کے لیے نہ کرے۔

نوٹ:۔

اگر نام طالب ومقصود میں اسمائے مقدس ہوں تو ان کی جگہ اعداد لکھے تاکہ بے حرمتی نہ ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

القیت ۸	القیت ۱۲	القیت ۱۱	القیت ۱
علیک ۳	علیک ۳	علیک ۷	علیک ۱۳
محبۃ ۳	محبۃ ۱۶	محبۃ ۹	محبۃ ۶
منی ۱۰	منی ۵	منی ۴	منی ۱۵

فلاں بن فلاں علی الحب فلاں بن فلاں و من ناس

بحق من دون اللّٰہ یحبونھ کھب اللّٰہ والدین امنو

اشد حبا للّٰہ العجل العجل العجل الوحا الوحا

الوحا الساعۃ الساعۃ عتے

ترکیب عمل:۔

مندرجہ بالا نقوش کو ساعت زہرہ میں جبکہ وہ شرف یا حالت اوج میں ہو انار شیریں کے درخت کا قلم بنا کر زعفران اور عرق گلاب سے لکھے، لکھتے وقت دوسو گیارہ مرتبہ آیت شریف جو اوپر ہے، تلاوت خلوص قلب سے کرے اور اس دوران منہ میں مصری کی ڈلی رکھے تاکہ ذائقہ زبان کا شیریں رہے ایک نقش کی پشت پر دوسری عبارت لکھے اپنے سیدھے بازو پر اور ایک اپنے مطلوب کو کسی شیریں چیز میں گھول کر پلادے۔

انشاء اللہ العزیز الحکیم حاضر ہوگا اور قول وقرار پورے کرے گا۔

(85)

ولم ص ط ع غ ف ق

ص ص ط و ھ

ید و اذا ذکرۃ ربک فی القرآن

فلاں بن فلاں علے الحب فلاں بن فلاں

ترکیب عمل:۔

اپنے ستارے کی نیک ساعت میں زعفران اور عرق گلاب سے سفید ریشمی کپڑے پر بہ خلوص قلب لکھے اور تعویز کی صورت موم جامہ کرے، اگر مطلوب مرد ہے تو دائیں بازو پر اور اگر مطلوب عورت ہے تو بائیں بازو پر باندھے اور اس کا تصور کامل رکھے اور اسے ملاقات کرے۔

انشاء اللہ العزیز الحکیم اکیس یوم میں مراد پوری ہوگی۔

(86)

یہ عمل ہمارے ایک بزرگ دوست کا عطیہ ہے ازراہ محبت انہوں نے عنایت فرمایا کہتے تھے کہ جائز محبت کے لیے اکسیر ہے آج تک خطا نہیں ہوا بشرطیکہ شرائط پوری کی جائیں اور طہارت قلبی وجسمانی کا باقاعدگی سے اہتمام کیا جائے۔

ترکیب عمل:۔

عروج ماہ میں جبکہ زہرہ اور مشتری دونوں رجعت یا بری نظر سے

محفوظ ہوں دن نوچندی جمعرات کا ہو گلاب کے اکیس پھول اور عمدہ اگر بتیاں لے اور باوضو قبرستان جائے اور ایک ایسی قطار کا انتخاب کرے کہ جس میں اکیس قبریں ایک ہی قطار میں ہوں، یعنی کہ بیچ میں کوئی راستہ نہ بنا ہو، ہر قبر پر حاضری دے، اگر بتی سلگائے، پھول گلاب احترام سے سرہانے سینے پر رکھے اور نہایت ادب واحترام سے صاحب قبر کو سلام کرے، اگر صاحب قبر کے نام کی لوح موجود نہ ہو تب اس کو مخاطب کر کے سلام کرے اور اول گیارہ مرتبہ درود شریف ذیل پڑھے اس کے بعد صحت قرات کے ساتھ سورہ فاتحہ یعنی الحمد شریف پڑھے اور دوبارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور کہے کہ اے صاحب قبر میری محبت میں کامیابی کے لیے دُعا فرمائیے یہ کہہ کر یہی عمل بقیہ بیس قبروں پر دھرائے جب اکیس پھول پورے ہو چکیں تو پھر واپسی کا مقصد کر کے آخری قبر پر سات مرتبہ الحمد شریف پڑھے اور اس طرح تمام قبروں پر سات سات مرتبہ الحمد شریف پڑھتا ہوا واپس پہلی قبر پر پہنچے اور نہایت عزت واحترام سے گلاب کا پھول اٹھا کر سفید ریشمی کپڑے میں لپیٹ لے اور صاحب قبر سے اجازت لے کر چل اجائے یہ پھول جس کو سنگائے گا۔

انشاء اللہ العزیز الحکیم ان کی محبت ایسی ہوگی کہ ہر شخص رشک کرے گا اور آپس میں ہمیشہ شیر و شکر رہ کر نہایت پُرمسرت زندگی گزاریں گے۔

نوٹ:۔

یہ عمل کوئی صاحب بغیر تحریری اجازت کے نہ کریں۔

درود شریف:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ
اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

(87)

هُلْ هُلْ
جُهل جُهل
کَامل بهوبهلی
جهہاد جهل

ترکیب عمل

گلاب یا چنبیلی کے پھولوں پر بروز اتوار اول ساعت میں جبکہ سورج طلوع ہو رہا ہو تو اپنا رخ مشرق کی طرف کر کے تین سو تیرہ مرتبہ پڑھے اور تصور مطلوب کی حاضری کا رکھے اور مطلوب کو سنگھائے۔
مطلوب محبت میں بے قرار ہو اور اقرار الفت کرے۔

(88)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللھم اجعلنی محوبا فلاں بن فلاں فی قلبه
دائما ابدا العجل العجل العجل الوحا الوحا
الوحا الساعة الساعة الساعة

ترکیب عمل:۔

اس عمل کو طالب اور مطلوب کے ناموں کے اعداد کے مطابق عروج ماہ کی نوچندی جمعرات سے باپرہیز کامل شروع کرے اور ہر شب پابندی وقت کا بطور خاص خیال رکھے۔

انشاء اللہ العزیز الحکیم دائمی محبت پیدا ہوگی چاہیئے کہ اکتالیس یوم ضرور پورے کرے۔

(89)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یاعزیز اللّٰہ الصمد

یاکس یا کسا ھر وقت

مدد مرتضٰی یابدوح

ترکیب عمل:۔

عروج ماہ قمری میں جبکہ ستارہ نحوست سے بری ہو عمدہ کپڑے، اچھی خوشبو لگا کر رات کو بارہ بجے آغاز عمل کرے اور ابتدا میں تسبیح درود شریف ذیل پڑھے اور عمل کو مطلوب کے نام کی مقدار کے مطابق پڑھے، اکیسویں روز ایک آواز ''اسلام علیکم'' کی سنائی دے گی نہایت آہستگی سے اور تعظیم سے سلام کا جواب دے اور عمل میں مصروف رہے اور تصور وحاضری مطلوب کا مسلسل رکھے۔

انشاء اللہ العزیز الحکیم اکتالیس یوم میں منزل مقصود کو پہنچے گا دوران عمل جو واقعات محسوس ہوں ان سے گھبرائے نہ اور اپنے اردگرد چاروں قل

شریف کا حصار کھینچ لے تاکہ دل کو اطمینان رہے، دوران عمل واقعات اور عمل کا کسی سے ذکر نہ کرے، البتہ شرعی امور بجا لائے اور پرہیز جلالی کی پابندی سختی سے کرے۔

درود شریف:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ
عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْد" مَّجِیْد"
اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ
عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْد" مَّجِیْد"

(90)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فامه هاويه

وما ادرک ماهيه

نار حاميه O

ترکیب عمل:۔

بروز جمعرات عروج ماہ قمری میں نوچندی کو بعداز نماز عشاء اول وآخر درود شریف پڑھے اور درمیان میں تین سو تیرہ مرتبہ اس کلام پاک کی تلاوت کرے اور چوراہے کی مٹی کو سامنے لا کر رکھے اور عمل کو اس پر دم کر کے کہے:۔

سوختم قلب بنت فلاں بن فلاں علی الحب

فلاں بن فلاں العجل العجل العجل انوحا الوحا الوحا الساعۃ الساعۃ الساعۃ

اور مٹی کو آگ میں ڈال دے، اکیس روز تک یہ عمل کرے۔

انشاء اللہ العزیز الحکیم مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہو گا اور اقرار الفت کرے گا لیکن اس کی آمد اور وارفتگی سے ہر گز ہر گز ناجائز فائدہ نہ اٹھائے وگرنہ مبتلائے مصیبت ہوگا اور تا عمر پچھتائے گا دوران عمل شکر سفید ہمراہ رکھے اور منہ میں چند دانے ڈالتا رہے۔

عمل کے بعد تصور حاضری مطلوب میں سو جائے، خود بخور صندل اور عطر گلاب کرے۔

(91)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

یااللّٰہ یا رحمن یا رحیم

یا کریم یا مفتح الابواب

ترکیب عمل:۔

عروج ماہ قمری میں جبکہ طالع نحوست سے بری ہو، اور مطلوب کے طائع سے نیک نیت رکھتا ہو، روزانہ باطہارت مقام تنہا پر خوشبویات روشن کر کے بروز جمعرات شروع کرے اور ایک ہزار ایک سو گیارہ مرتبہ تصور محبوب کے ساتھ بہ خلوص قلب تلاوت کرے، دوران عمل سوائے سادی روٹی اور لوکی بغیر گھی کے کچھ نہ کھائے۔

انشاء اللہ العزیز الحکیم گیارہ روز کے اندر مطلوب محبت میں مبتلا ہوگا

اور الفت کا اقرار کرے گا۔

(92)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ
نصر من اللّٰہ وفتح قریب o
وبشر المومنین o

ترکیب عمل:۔

باطہارت قلبی وجسمانی عروج ماہ قمری میں بروز پیر کی شب شروع کرے اور روزانہ سات سو ایک مرتبہ پڑھے اپنا رخ خانہ مطلوب کی جانب رکھے اور یہ تصور رہے کہ مطلوب بے قرار اور بے حال ہو کر کسی بھی لمحے حاضر ہو سکتا ہے۔

انشاء اللہ العزیز الحکیم اکتالیس یوم کے عمل سے محبوب حاضر ہوگا اور اقرار اپنی محبت کا دائمی کرے گا۔

(93)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ
الٰھی لین قلوبھم وارزقنی
مافی قلبی ونجنی من ھذا الغم
برحمتک یا ارحم الراحمین

ترکیب عمل:۔

عروج ماہ میں جبکہ طالع طالب اور مطلوب نیک نظر ہو تو اس عمل کو

محبوب کے نام کے اعداد کے مطابق اول وآخر ایک ایک مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھے اپنا رخ محبوب کے گھر کی طرف رکھے اور بعد عمل حاضری کے محبوب کے تصور میں سو رہے۔
اکتالیس یوم میں انشاء اللہ مراد دلی پوری ہوگی۔

(94)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
قال علیہ السلام قلب المومن
اصابع الرحمن ٥

ترکیب عمل:۔
اس عمل کی بنیاد حضور اکرم نور مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم کا یہ ارشاد پاک ہے کہ:۔
"مومن کا دل اللہ کی دو انگلیوں کے بیچ ہے اور اس کو اختیار ہے کہ جس طرف چاہے پھیر دے۔"
اس ارشاد پاک کو لکھنے کا اصل مقصد یہ ہے کہ اول تو دیکھے کہ واقعی مطلوب کو شرعی طریقے سے اپنا سکتا ہے یا نہیں، اگر اس کی ہمت نہ ہو تو پھر صرف مطلوب کے دل کو بے قرار کرنے کا اور اس کو مبتلائے مصیبت کرنے کا کوئی فائدہ نہیں۔
کیونکہ یہ عمل بارہا کا تجربہ شدہ ہے اس لیے خلوص دل سے کیا ہوا عمل کبھی بھی خالی نہیں جاتا۔
دوم یہ ہے کہ اس عمل کو کبھی ناجائز مقاصد کے لیے نہ کرے ورنہ سخت پچھتائے گا۔

جب اس عمل کو شروع کرنے کا ارادہ ہو تو پھر طالب ومطلوب کے اعداد معہ مادر کے نکالے اور بروز نو چندی جمعرات خوشبویات روشن کرے اور باطہارت جسمانی اور قلبی اس عمل کو معہ اول وآخر بانوے مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھے اور مطلوب کی حاضری کا تصور نہایت پختہ رکھے۔

انشاء اللہ العزیز الحکیم اکتالیس یوم میں اپنی منزل مراد کو پہنچے گا۔

(95)

یا مقلب القلوب.ھوائی

بحق یا بدوح الحب فلاں

بن فلاں بحق یا بدوج

ترکیب عمل:۔

نئے چاند میں نوچندی جمعرات کو طہارت وپاکیزگی کے ساتھ نام مطلوب معہ مادر کے اعداد کے مطابق پڑھے۔

اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔

انشاء اللہ العزیز مطلوب کے دل میں محبت پیدا ہوگی اور اظہار الفت میں بے قرار ہوگا۔

نوٹ:۔

اس کا کامل چلہ اکتالیس (41) یوم کا ہے۔ جو پابندی وقت اور تنہائی میں کرنے والا ہے۔

(96)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قل ھو اللّٰہ احد

در محبت من فلاں بن فلاں مطیع
وحاضر من باذن اللّٰہ یا جبرائیل

ترکیب عمل:۔

عروج ماہ میں بروز یکشنبہ شروع کرے اور اول روز ایک ہزار ایک سو اکتالیس (1141) مرتبہ، دوسرے روز دو ہزار دو سو اٹھائیس (2228) مرتبہ، تیسرے روز تین ہزار چار سو تئیس (3423) مرتبہ، چوتھے روز چار ہزار پانچ سو چھیالیس (4546) مرتبہ، پانچویں روز پانچ ہزار سات سو پانچ (5705) مرتبہ، چھٹے روز چھ ہزار آٹھ سو چھیالیس (6846) مرتبہ اور ساتویں روز سات ہزار نو سو ستائیسی (7987) مرتبہ خانہ محبوب کی جانب پڑھ کر دم کرے، اپنا رخ بھی خانہ محبوب کی جانب رکھے اگر ایک چلے یعنی سات روز میں کام نہ بنے تو دوبارہ شروع کرے۔

انشاء اللہ العزیز الحکیم تیسرے چلے کی نوبت نہیں آئے گی اور مطلوب حاضر ہو کر محبت کا دم بھرے گا۔

(97)

حب کے لئے ذیل کا عمل بے حد مفید اور نفع بخش ہے۔

اس مقصد کے لئے بروز بدھ عروج ماہ کو سورہ یٰسین شریف تین مرتبہ اس طریق سے پڑھے کہ جب لفظ مبین پر آئے تو مطلوب کا مکمل تصور رکھ

رک اس کو اکتالیس مرتبہ دھرائے اسی طرح سات مہینوں کو پڑھے اور کسی میٹھی چیز پر دم کر کے کھلا دے وہ زیادہ سے زیادہ پیار کرے گا۔

(98)

جس کسی سے محبت پیدا کرنی ہو اور اس کے عشق، پیار اور محبت میں جان جاتی ہو تو یہ عمل مہینے کے شروع میں کرے۔

محبوب کا دل بے قرار ہوگا اور عاشق کے عشق میں گرفتار ہو گا لیکن یہ خیال ملحوظ خاطر رہے کہ کسی ایسی عورت کے لئے ہر گز یہ عمل نہ کرے جو شادی شدہ ہو یا وہ لڑکی جس کے ماں باپ اور وہ خود بہت شریف ہوں یا جو کام شرعاً ہی ناجائز ہو بلکہ اس عمل کو اس وقت کرے جب وہ طالب میں سے ایک دھوکہ دے اس سے دوبارہ پیارومحبت جاری کرنے کے لئے بکری کے شانے کی ہڈی ثابت لے کر اس کی چکنائی کو صاف کرے اور کالی سیاہی سے سورہ یٰسین شریف جمعہ کی نماز پڑھتے ہی ننگے سر ہو کر کسی تنہائی کی جگہ میں لکھے نام اپنا اور اپنے معشوق خواہ عورت ہو یا مرد لکھے پھر اس ہڈی کو ایک کوری ھانڈی میں ڈال کر کسی تندور میں ڈال دے اس عمل سے معشوق کے دل میں جلن اور آگ سی لگی رہے گی جب تک وہ اپنے محبوب کو مل یا دیکھ نہ لے۔

(99)

جائز مقصد حب یعنی اگر دونوں فریق ایک دوسرے کو چاہتے ہوں اور ارادہ شادی کا ہو تو اکتالیس عدد گیہوں کے دانے لے کر پھر ایک دانے پر ایک مرتبہ سورہ یٰسین شریف پڑھے اور مطلوب کا کپڑا لے کر اس کے اندر رکھ کر زور سے باندھ دے اور اپنے ہی مکان میں اندھیری جگہ دفن کر دے

محبوب کے دل میں مطلوب کے لئے زیادہ سے زیادہ محبت پیدا ہوگی اور ان کے درمیان اگر کوئی بھی رکاوٹ ہوئی تو دور ہوگی۔

(100)

اگر میاں بیوی میں اتفاق اور سلوک نہ ہو اور ان کی ناجائز گفتگو سے سارا گھر پریشان ہو اور بچوں پر بڑا اثر پڑ رہا ہو تو ان دونوں میں سے جس کو یہ کون پسند ہو وہ ہر فرض نماز کے بعد بسم اللہ شریف کو کسی میٹھی چیز پر دم کرے کے اسے کھلادیں۔

ان کا آپس میں اتفاق ہوگا اور اگر ان دونوں میں سے کسی کو بھی اپنے اخلاق کے بدلنے کا شعور نہ آرہا ہو تو ان کا کوئی عزیز ان کی خاطر کسی بزرگ کے مزار پر روزانہ گیارہ دنوں تک حاضر دے اور وہیں پر کسی میٹھی چیز پر بسم اللہ شریف کو بتائی گئی تعداد کے مطابق پڑھ کر ان دونوں کو کھلائے۔

اللہ تعالیٰ کے حکم سے ان میں اتفاق ضرور ہوگا۔

برائے مطیع محبوب

اگر کسی سے دوستی یا محبت پیدا کرنا مطلوب ہو تو مندرجہ ذیل نہایت آسان عمل کرے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم فوراً کامیابی ہوگی۔

یہ عمل میرا بارہا کا آزمودہ ہے۔ ہر مرتبہ بہت جلد کامیابی ہوئی ہے کبھی ناکامی نہیں ہوئی رفاء عام کی عرض سے درج ہے۔

عمل:۔

اَلْحَکِیْمُ

ترکیب:۔

مندرجہ بالا اسم کو شروع چاند میں نوچندی جمعرات سے شروع کرے اور صبح شام بعد نماز پڑھیں اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر ایک سو ایک اس اسم اعظم کو پڑھا کریں وقت تلاوت آنکھیں بند کر کے تصور کریں کہ مطلوب سامنے حاضر ہے جب عمل ختم ہوجائے تو تصور میں محبوب کے اوپر دم کریں۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم ایک ہفتہ میں کامیابی ہوگی اگر اتفاق سے تاخیر ہو جائے تو تین ہفتہ تک عمل جاری رکھیں بددل ہرگز نہ ہوں اعتقاد شرط ہے اگر اس عمل کو سوالاکھ مرتبہ چالیس دن کے ادائے زکوٰۃ پڑھ لیں تو اس عم کے حامل ہوں گے اس کے بعد صرف تین روز ہر ایک مقصد کے لئے پڑھنا کافی ہوگا نیت جائز شرط ہے یہ عمل مبارک نہایت موثر و مجرب ہے۔

حکمران کا دل نرم ہو

ذیل کی آیات مبارکہ کو اس حکمران کے لئے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے جو عوام پر ظلم کر رہا ہو اگر ایسی صورتِ حال پیش نظر ہو تو ان آیات مبارکہ کو کسی صاف کاغذ پر اس حکمران کا نام اور اس کی والدہ کا نام لکھ کر کسی پہاڑی میں کسی اونچی جگہ پر کسی پتھر کے نیچے رکھ دے انشاء اللہ تعالیٰ العزیزالحکیم حکمران کا دل خود بخود نرم ہو جائے گا اور عوام سکھ کا سانس لیں گے۔

آیاتِ مبارکہ:۔

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُکُمْ سے عَمَّا تَعْمَلُوْنَ تک ؕ○

تسخیر قلوب کے لئے

اگر کسی کی یہ خواہش ہو کہ سب کے دل وہ تسخیر کر لے یعنی وہ جہاں بھی جائے ہر جگہ اس کی عزت وتکریم ہو یا اگر کسی کا افسر اعلیٰ سخت دل ہو اور اس کے کام میں بے جا کیڑے نکالتا ہو تو ذیل کی آیات مبارکہ کو عرقِ گلاب اور زعفران سے لکھ کر انگوٹھی کے نگینہ کے نیچے اس طرح رکھوائے کہ پانی سے بچا رہے تو اس کی دلی مراد ضرور پوری ہوں گی۔

آیاتِ مبارکہ:۔

اَلَّذِیْنَ قَالَ لَھُمُ النَّاسُ سے ذُوْفَضْلٍ عَظِیْمٍ تک

(پارہ لن تنالو البرا (4) رکوع نمبر 9

محبت میں یقینی کامیابی

اگر کسی کو کسی کے ساتھ شدید محبت ہو اور اس کو کامیابی کی امید نہ ہو

تو ذیل کا نقش و عمل یقینی کامیابی کے لئے ضروری ہے اگر ایسی صورتِ حال ہو تو جس کے ساتھ محبت ہو اس کے نام کے حروف کو الگ الگ کر کے اس میں اسم "رحمٰن" کے حروف ملائے اور سب کو جمع کر کے لکھ دے اب نیچے دیا گیا عمل پڑھے۔ مطلوب خود بخود حاضر ہوگا۔

اس کے علاوہ اگر اس نقش کو پچاس مرتبہ زعفران ومشک سے لکھ کر اپنے پاس رکھے تو مخلوق میں ہر دلعزیز ہوگا۔

نقش یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
۴۴۱	۲۶۲	۲۷۵
۲۳۵		۴۲۴

اس نقش کی دعوت یا ذکر درج ذیل ہے:۔

دعوت یا ذکر:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اِلٰهِیْ رَحْمَتُکَ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ قَدَّرْتَ الْاَشْيَآءَ وَاَحْکَمْتَهَا بِحِکْمَتِکَ وَرَحْمَتَ الْعِبَادَ بِرَحْمَةِ الْعُمُوْمِ وَرَحْمَةِ الْخُصُوْصِ سُبْحَانَکَ اَنْتَ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ اِحَاطَةً اِمْدَادِيَّةً مُلْکِکَ رَاحَاطَةِ اَبَدِيَّةً اَحَدِيَّةً اَسْئَلُکَ وَاَتَوَسَّلُ اِلَيْکَ بِاَسْمَآءِکَ الْحُسْنٰی اَنْ تُشْهِدَنِیْ

حَقَآئِقَ الْاَشْیَآءِ وَاَنْ تُوَفِّقَنِیْ لِحِفْظِهَا وَاَنْتَ
الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ الرَّحْمٰنُ عَلَیْنَا فِی الْاَزَلِ وَالْاَبَدِ
بِالْکَشْفِ عَنْ سِرِّ النَّفْسِ وَالْجِسْمِ وَحَقِیْقَتِهَا یَااللّٰهُ
تین مرتبہ یَامَالِکَ یَوْمِ الدِّیْنِ سَخِّرْلِیْ خَادِمَ هٰذَا
الْاِسْمِ الشَّرِیْفِ وَاَمِدَّنِیْ بِرَقِیْقَةٍ مِّنْ رِقَائِقِکَ
لِاُحْظٰی بِهَا بَیْنَ اَبْنَآءِ جِنْسِیْ یَآ اَللّٰهُ یَارَحْمٰنُ

برائے حب

محبت میں یقینی کامیابی کے لئے یہ نقش اور عمل بھی نہایت مجرب اور فائدہ مند ہے۔

اگر بروز پیر اس نقش کو چاندی پر کندہ کروا کر اور اس کے گرد اس کے موکل کا نام بھی لکھوا کر پہنیں اور اس کے علاہ مضروب کے موافق .س کا ذکر بھی پڑھیں تو انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم بندہ مخلوق میں پسند کیا جائے گا اور جس سے محبت کرنا چاہے وہ اس کو مثبت جواب دے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ال	م	ل	ک
۳۱	۱۹	۳۲	۳۹
۳۸	۱۸	۴۲	۳۳
۴۱	۳۴	۱۷	۲۹

اس کے موکل کا نام ھیہائیل ہے اور اس کے اعداد مضروب 121 ہیں اگر کسی افسر اعلیٰ یا حاکم وقت کے سامنے زیرلب پڑھا جائے تو وہ لازمی قدرومنزلت کرے گا اور اگر خلوت میں پڑھے تو اس کا موکل حاضر ہو کر اس کا ہر جائز کام کرے گا۔

دعوت یا ذکر درج ذیل ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط ٥ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ مُحْیِ الْاَرْوَاحِ وَالنُّفُوْسِ مَالِکُ الرِّقَابِ وَمُسَبِّبُ الْاَسْبَابِ مَالِکُ یَوْمِ الدِّیْنِ وَمُقَرِّبُ الْبَعِیْدُ وَمُجِیْبُ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ لَآ اَنْتَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ ذَلَّتْ لَکَ رِقَابُ الْمُلُوْکِ وَصَارَ کُلُّ مَلِکٍ لَّکَ عَبْدًا مَّمْلُوْکًا ط ٥ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ اَنْ تُمَلِّکَنِیْ نَاصِیَتِیْ وَتَکْشِفَ لِیْ عَنْ حَقَآئِقِ عَالَمَ الْجَبْرُوْتِ لِاُخْطِے بِالْاَسْرَارِ الرَّبَّانِیَّۃِ وَالْاٰیَاتِ الْمَلَکُوْتِیَّۃِ وَاُسَوِّدُ بِاِشْرَاقِیْ عَلٰی اَبْنَآءِ جِنْسِیْ وَمَلِّکْنِیْ اَللّٰھُمَّ نَاصِیَۃَ عَوَالَمِ اسْمِکَ الْاَعْظَمِ الَّذِیْ تَعَزَّزْتَ بِہٖ وَلَا یُسَمّٰی بِہٖ غَیْرُکَ یَامَلِکُ یَاقُدُّوْسُ یَامَلِکَ الْمُلْکِ یَاذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَجِبْ اَیُّھَا السَّیِّدُ الْجَلِیْلُ ھٰذَا الْاِسْمَ الْجَلِیْلَ وَاَمِدَّنِیْ بِرُوْحٍ مِنْ رُوْحَانِیَّتِکَ یَخْدِمُنِیْ فِیْ حَوَآئِجِیْ

معاشرہ میں رتبہ اور وقار بڑھ جائے

اگر کسی کی یہ خواہش ہو کہ اس کا رتبہ اور وقار معاشرہ میں بڑھ جائے تو اس کو چاہیئے کہ اس نقش قدم کو چاندی یا سونے پر کندہ کروا کر اپنے پاس رکھے اس کا رتبہ بڑھ جائے گا۔

نقش یہ ہے:۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

م	ی	علی	ال
۱۹	۳۲	۲۹	۱۱
۳۳	۱۰۲	۸	۳۸
۹	۳۷	۳۴	۱۰۱

اسی کے ساتھ اس دعوت یا ذکر کو بھی اپنے معمولات میں شامل کر لیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط اَللّٰھُمَّ اَنۡتَ الۡعَالِمُ الۡعَلِیۡمُ عَلَّامُ الۡغُیُوۡبِ وَعَالِمُ دَقَآئِقِ الۡاَسۡرَارِ وَالۡخَفِیَّاتِ الۡمُحۡصِیۡ لِکُلِّ ذَرَّۃٍ وَّ تَفۡصِیۡلَ الۡمُوۡتَلِفَاتِ بِمَا قَدَّرۡتَ وَرَتَّبۡتَ فِی الظَّاھِرِ وَالۡبَاطِنِ مِنَ الۡمَوۡجُوۡدَاتِ اَسۡئَالُکَ بِاِحَاطَۃِ عِلۡمِکَ وَتَفۡصِیۡلِ شَکۡلِ قِدَمِکَ وَنُفُوۡذِ قُدۡرَتِکَ

وَبِخَطَابِکَ بِاَنْوَارِ..... حِکْمَتِکَ اَنْ تَخْرِقَ فِیْمَا بَیْنِیْ وَبَیْنَکَ الْحِجَابَ لِاَطَّلِعَ عَلٰی مَاتَحْتَ ذَرَّۃٍ مِّنْ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ فَاَبْتَهِجَ بِسِرِّ الْقَلَمِ وَتَزُوْلَ عَنِّیْ الْعَدَمَ یَااَللّٰهُ یَاحَکِیْمُ اَسْئَلُکَ بِسِرِّ قُوَّتِکَ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ عَبْدَکَ عَیْنَائِیْلِ عَلَیْهِ السَّلَامُ یَقْضِیْ حَاجَتِیْ وَیَکُوْنُ عَوْنًا لِّیْ فِیْمَا اُرِیْدُ یَااَللّٰهُ یَاعَلِیْمُ یَاحَکِیْمُ

جو شخص بھی اس ذکر کو بروز جمعۃ المبارک طلوعِ آفتاب کے وقت سے لے کر نماز جمعہ تک پڑھتا رہے اور نقش کے گرد موکل کا نام لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ کریم اس کے مراتب کو بھی بلند فرمائے گا اور اس کا حافظہ بھی درست و تیز فرمائے گا۔

برائے محبت والفت

اگر کسی کی یہ خواہش ہے کہ وہ جس کے ساتھ محبت کرتا ہے اور وہ بھی اسی کے ساتھ محبت اور الفت کے ساتھ پیش آئے تو اسے چاہیئے کہ درجِ ذیل نقش کو کسی برتن پر زعفران وگلاب سے لکھ کر پلائے وہ اس کے ساتھ محبت سے پیش آئے گا۔

اس کے علاوہ اس اسم کو بھی ہروقت بڑھتا رہے اس اسم کو بے حساب پڑھنے سے اس اسم کا موکل حاضر ہوجاتا ہے اس موکل سے ہر جائز کام کروا سکتا ہے اگر اس اسم کو کند ذہنی چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کروا کر پہنے تو اس کو ذہانت نصیب ہوگی۔

ں یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ال	ر	قی	ب
۱۰۱	۱۱	۳۲	۹۹
۱۰	۹۵	۲۵	۳۳
۳۰	۳۵	۹	۹۹

اس کے ساتھ ساتھ یہ دعوت یا ذکر بھی روزانہ بعداز نماز فجر تیار کرے اور اول و آخر درود شریف بھی پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الرَّقِیْبُ الْمُرَاقِبُلِبِ اَعْیَانِ تفَاصِیْلِ الْاِمْتِدَادِ فِی الْمَوْجُوْدَاتِ وَتَفَاصِیْلِھَا یَااِلٰہَ الْعِبَادَ اَنْتَ الْمُلَازِمُ بِدَوَامِ النَّظْرِ لِھَا فَلَا تَغْفُلُ لَمْحَۃً مِّنَ اللَّمْحَاتِ وَاَنْتَ الْحَافِظُ لِنِظَامِھَا عَلٰی اَکْمَلِ الْحَالَاتِ فِی التَّحْلِیْلِ وَالتَّاکِیْبِ وَالْحَرکَاتِ وَالسَّکَنَاتِ اَسْئَلُکَ بِسَرَائِرِ عِلْمِ غَیْبِکَ الْقَدِیْمِ عَلٰی نَظَامِ مُرَادِکَ الْعَالِمُ بِمَا اَجْرَاہُ قَلْمَکَ فِیْ لَوْحِ التَّفْصِیْلِ وَالتَّعْظِیْمِ اَسْئَلُکَ اَنْ تُنَوِّرَ ظَاھِرِیْ وَبَاطِنِیْ بِنُوْرٍ مِّنْ عِنْدِکَ وَاَنْ تُلْھِمَنِیْ اَنْ اَتخَلَّقَ

بِمُرَاقِبَۃِ لَمُحَاتِیْ وَلَحْظَاتِیْ بِمَا تَتَّخِذُنِیْ بِہٖ لَکَ حَبِیْبًا وَّلِمَا تَرْضَاءُ عَنِّیْ مُجِیْبًا اَللّٰھُمَّ اَنِلْنِیْ مِنْکَ حُسْنَ الْمُلَاحِظَاتِ بِدَوَامِ التَّوْفِیْقِ وَکَمَالِ الْمُلَاحَظَۃِ مِنَ الْاَمْرَاضِ فِی الْقَلْبِ وَالْجَسَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ یَااَللّٰہُ یَارَقِیْبُ

لاتعداد خصوصیات کا حامل عمل

یہ عمل بہت زیادہ تاثیرات وخصوصیات کا حامل عمل ہے اس کی تاثیر جمالی ہے اس کی چند خصوصیات درج ذیل ہیں۔

1:۔ اگر کسی ظالم اور بددماغ افسر یا حاکم کے پاس حاضر ہو تو سترہ مرتبہ اس اسم مبارک کو زیر لب پڑھ کر اس کی طرف پھونک مارے اس کا دل اسی پڑھنے والے کی طرف مائل ہوجائے گا اور وہ عنایات اور مہربانی سے پیش آئے گا خواہ وہ اس سے بغض ہی کیوں نہ رکھتا ہو۔

2:۔ اگر کسی پیر صاحب یاجلالی طبیعت کے حامل بزرگ کے پاس حاضر ہوتو اسی قدر پڑھ لے وہ اس پر مہربان ہوں گے اور عنایت ومہربانی فرمائیں گے۔

3:۔ اگر کسی کو یہ خواہش ہو کہ اس کا دل روشن ہو اور اس پر راز کھلیں تو اس اسم کا کثرت سے ورد کیا کرے۔

4:۔ اگر کسی کو دنیاوی یا دینی حاجت درپیش ہو تو اس کو چاہیئے کہ اسی اسم مبارک کو یکشنبہ کے روز طلوعِ آفتاب کے وقت چوبیں مرتبہ پڑھے اس کی حاجت پوری ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم۔

5:۔ اگر مطلوب سرکشی اور اس سے اعراض کرے تو طالب کو

چاہیئے کہ چہار شنبہ کے روز اچھی طرح غسل کر کے پاکیزہ کپڑے زیب تن کرے اور عود سلگائے اب اس اسم کو ایک سو اکیس مرتبہ کسی کھانے کی چیز پر دم کر کے اپنے مطلوب کو کسی بھی طرح کھلا دے۔
انشاء اللہ العزیز الحکیم مطلوب اس کا مطیع ہوجائے گا۔
لیکن طالب کو چاہیئے کہ عمل پڑھتے وقت صدقِ دل قائم رکھے اور اعتقاد اپنا درست رکھے اور اپنے دل کو شکوک وشبہات سے دور ہی رکھے۔
اسم مبارک:۔

سُبْحَانَکَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَارَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّوَارِثُهٗ وَرَازِقُهٗ وَرَاحِمُهٗ

گزارش ہے کہ جواہر خمسہ میں رقم ہے کہ اس اسم مبارک کا نصاب اکاسی ہزار بار، زکوٰۃ چالیس ہزار پانچ سو، عشر بیس ہزار دو سو پچاس بار، بذل سات ہزار بار ہفتم ایک ہزار دو سو بار، اس کے بعد بہ نیت سریع الاجابت روزانہ نو ہزار بار نو روز تک پڑھے۔

برائے محبت دائمی

اس اسم مبارک کو محبت اور الفتِ دائمی کے لئے روزانہ سات روز تک ایک ہزار دو سو بار پڑھنا لازمی ہے۔
اس کے علاوہ اسی مقصد کے لئے یعنی پیار قائم کرنے کے لئے چاہیئے کہ گیہوں یا جوئے ایک ہزار دانوں کو لے کر ہر دانے پر ایک مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے جب تمام دانوں پر پڑھ چکے تو ایک نئے برتن میں اچھی طرح پانی گرم کر کے اس میں ان دانوں کو ڈال دے۔

جب نیم جوش آئے تو ان دانوں کو نکال کر یا تو کسی تالاب یا نہر یا دریا میں ڈال دے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیزالحکیم محبت قائم ہوجائے گی۔

اسی طرح اگر کسی کا مطلوب اس کی طرف رغبت نہ کرتا ہو طالب کو چاہیئے کہ تین روزے متواتر رکھے اور ہر روز پانچ سو بار اس اسم مبارک کو پڑھے چوتھے روز بہتے پانی میں جا کر غسل کرے اور دو رکعت تحیۃ الوضو ادا کرے اس کے بعد دو رکعت محبتہ الحب ادا کرے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پڑھے سلام پھیرنے کے بعد تین سو اکسٹھ **(361)** مرتبہ اس اسم کو پڑھے۔

اللہ تعالیٰ عزوجل کے فضل وکرم سے مطلوب ومحبوب مل جائے گا اور محبت کو استقامت حاصل ہوگی۔

اسم مبارک:۔

يَآ رَحْمٰنُ كُلِّ شَىْءٍ وَّوَارِثُهٗ وَرَاحِمُهٗ يَارَحْمٰنُ

جواہر خمسہ میں اس کا نصاب ایک لاکھ اکیس ہزار بار، زکوٰۃ ساٹھ ہزار پانچ سو بار، عشر تیس ہزار دو سو پچاسی بار قفل تین سو ساٹھ بار دور مدور برابر نصاب تحریر ہے۔

زوجین میں محبت کے لئے

جواہر خمسہ میں درج ہے کہ اگر میاں بیوی میں موافقت نہ ہو توصاحبِ عمل اس اسم کو چینی کے برتن پر لکھ کر پانی سے دھو کر دونوں کو پلائے تو طرفین میں پیار ومحبت قائم ہو یا اگر پوستِ آہو یا مشک وزعفران سے لکھ کر ان دونوں کو پلائے جن میں ناموافقت اور مخاصمت ہو یا ان میں سے ایک

اپنے پاس بطور تعویز رکھے تو انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم صلح واتحاد قائم ہو۔
عمل درج ذیل ہے:۔

یَاصَمَدُ مِنْ غَیْرِ شَبْہٍ فَلَاشَیْءَ کَمِثْلِہٖ

اپنے عشق میں بے قرار کرنے کے لئے

محمد غوث گوالیاری رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی کو اپنے عشق میں بے قرار کرنا چاہتا ہو تو پہلے عامل تارک حیوانات جمالی وجلالی ہو کر روزہ رکھے پھر اس اسم کو کاغذ خطائی پر مشک وزعفران سے لکھے اور بہتے پانی میں ڈالے اور وہیں اس پانی کے کنارے ایک ہزار بار اس اسم مبارک کو پڑھے

انشاء اللہ العزیز الحکیم مطلوب بے قرار ہو کر اس کے پاس آئے گا۔
اسم مبارک یہ ہے:۔

یَارَحِیْمُ کُلِّ مَرِیْحٍ وَّمَکْرُوْبٍ وَغِیَاثُہٗ وَمُعَاذُہٗ

سنگدل محبوب کو مطیع کرنے کے لئے

اگر کسی کی یہ خواہش ہو تو حضرت غوث شاہ محمد غوث گوالیاری رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی کی رسائی اپنے محبوب تک ناممکن ہو تو کسی پاکیزہ خوشبو دار یا کھانے پینے کی کسی شے پر روزانہ یہ اسم مبارکہ پڑھ کر مطلوب کو کھلائے یا پلائے یا سونگھائے اور اگر یہ بھی نہ کر سکے تو اس اسم کو کسی پاک صاف کاغذ پر لکھ لے اور کسی بلند جگہ پر لٹکا دے تا کہ یہ ہوا سے ہلتا رہے اس طرح محبوب اور مطلوب کے دل میں اثر پیدا ہوگا کیونکہ :۔

قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ بَيْنَ اَصَابِعِ الرَّحْمٰنِ

اس عمل کو پڑھنے کے دوران خوشبو خود بھی لگائے اور سلگائے بھی۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم مطلوب اس کے عشق ہی ضرور جتلا ہوگا۔

اس عمل کی دیگر خصوصیات یہ ہیں کہ اگر اس عمل کو سات ہزار مرتبہ پڑھا جائے تو گھر سے غائب ہونے والا بہت جلد واپس آجاتا ہے۔

دوسرے یہ کہ اگر اس عمل کو لکھ کر درد زہ والی خاتون کو بائیں ران پر باندھا جائے تو اللہ تعالیٰ عزوجل کے فضل وکرم سے بہ سہولت خلاصی پائے۔

عمل یہ ہے:۔

یَاحَلِیْمُ ذَاالْاَنَاتِ فَلَا یُعَادِلُهٗ شَیْءٌ مِنْ خَلْقِهٖ

محبت اور باہمی سلوک کے لئے مجرب عمل

اگر دو دوستوں یا دو خواتین یا دو بہنوں یا دو بھائیوں کے درمیان پیار اور سلوک نہ ہو تو درجِ ذیل آیات مقدسہ کو کسی چینی کی پلیٹ پر زعفران وگلاب سے لکھے اور اس کے اوپر شہد ڈال کر اچھی طرح ملائے اب اس شہد کو کسی کھانے والی چیز میں ڈال کر وہاں موجود ان دونوں کو بھی کھلائے اور تمام حاضرین کو بھی کھلائے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم اللہ تعالیٰ عزوجل کے فضل وکرم سے سلوک ومحبت قائم ہوجائے۔

ان آیاتِ بینات میں بسم اللہ شریف کے اعداد بھی شامل کرلیں۔

عمل یہ ہے:۔

۷۸۶ اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَیْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ

اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ الحب فلان بن فلان علی

حب فلاں بن فلان ۷۸۶ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حیات شهدا المودة سلونی هم اذا اخوان احفظ لا اله الا الله بحق ایاک نعبلو ایاک نستعین O

عمل خاص برائے حب

عمل بسم اللہ شریف اس کام کے لئے بے حد مجرب اور مفید ہے اگر چاہیں کہ کسی دوست کو مسخر بنائیں یا کسی امیر سے نفع حاصل کرنا ہو تو عروج ماہ میں جمعرات یا جمعہ کے روز اس عمل کو شروع کریں اس ترتیب سے کہ رات کے وقت دو زانو رو بقبلہ ہو کر بیٹھیں اور اپنی آنکھیں بند کر کے پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف ذیل پڑھیں اس کے بعد بسم اللہ شریف کو ایک ہزار مرتبہ اپنے محبوب یا اپنے متعلقہ احباب سے پورا تصور رکھیں جب ختم کر لیں تو اپنے سینے پر دم کریں اور تصور یہ رکھیں کہ یہ دم میں نے اپنے متعلقہ فرد کے سینے پر کیا ہے اور اپنے دل میں اشارہ کریں کہ یہ میرا مطیع ہو اسی طرح اس عمل کو گیارہ روز تک کریں اگر اس کی ذکات ادا کرنے کا ارادہ ہو تو روزانہ ہزار مرتبہ پڑھیں اب آپ عمل حب کے عامل ہیں اور اسے اپنے محبوب یا اپنے کسی بھی جائز مقصد میں اسی وقت مقررہ بسم اللہ شریف کو ایک ہزار کی تعداد میں پڑھ کر کسی بھی میٹھی چیز پر دم کر کے کھلائیں جو بھی اس چیز کو کھائے گا وہ آپ کا مطیع و فرمانبردار ہوگا اس عمل کو کوئی بھی اپنے بچوں کو مطیع و فرمانبردار کرنے کی خاطر بھی کر سکتا ہے اور اس عمل کو پڑھ کر بچے کی پسندیدہ میٹھی چیز پر دم کر کے اس کو کھلائیں۔

بچہ اگر بدتمیز ہوگا تو اپنی تمام بری حرکات کو ترک کر کے اچھے کام

کرے گا اور اپنے والدین کے مطیع وفرمانبردار ہوگا۔
انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم۔

درود شریف:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

حب کا نہایت مجرب عمل

ایک بزرگ کا عطا کردہ نہایت مجرب عمل ہے۔
کسی عورت کو اپنی طرف راغب کرنا اور اپنا فریفتہ بنانا منظور ہو تو اس کی پہنی ہوئی کرتی جو بہت میلی کچیلی پرانی ہو تو روز پاک صاف ہو کر بعداز نماز عشاء ایک جگہ مقرر کر کے ہر روز اسی جگہ اس ذیل کی آیت کو:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنَاہُ وَبِالْحَقِّ نَزَلْ

ایک سو ایک مرتبہ ہاتھ میں لے کر اس کرتی پر پڑھے اور اس پر دم کرے آخر میں نام اپنا اور اپنے باپ کا اور اس معشوقہ اور اس کی ماں کا لیوے پڑھتے وقت لکڑی کے کوئلہ کی آگ اپنے پاس رکھے اور لوبان تھوڑا تھوڑا اس آگ پر ڈالتا رہے جب اول روز پڑھ چکے تو ایک ماشہ گائے کے گھی پر تین مرتبہ:۔

محبتِ زوجین قائم کرنے کے لئے

اگر خدانخواستہ میاں بیوی میں پیار وسلوک نہ ہو اور آئے دن لڑائی جھگڑا رہتا ہو تو ان کے کسی ہمدرد کو چاہیئے کہ دوشنبہ کے روز اڈے کے درخت کی لکڑی لائے لاتے وقت یہ نیت ضرور کر لے کہ حب کے عمل کے لئے لے جارہا ہوں اب اس لکڑی کو سانہ میں اچھی طرح خشک کر لے جب خشک ہو جائے تو اتوار یا جمعرات کو اس کے ٹکڑے کر کے کسی مٹی کے برتن میں ڈال دے۔

اس کے بعد درج ذیل آیت مبارک کو ایک سو ایک بار پڑھے اور لکڑی کے ان ٹکڑوں پر دم کرے۔ اب ان ٹکڑوں کو جلا کر سوختہ کر لے یاد رہے کہ عمل کرتے وقت باوضو ہونا لازمی ہے اب اسی راکھ ہی سے ایک رتی بھر لے کہ کسی میٹھی چیز میں ملا کر دونوں میاں بیوی کو کھلا دے۔

اس کے علاوہ یہی عمل کسی کے ساتھ بھی کرے تو وہ مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا خواہ وہ عورت ہو یا مرد۔

آیت مبارک یہ ہے:۔

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ○

کسی کو اپنے عشق میں مبتلا کرنے کے لئے

صاحبزادہ شیخ محمود الحسن صدیقی صاحب فرماتے ہیں کہ اگر کوئی کسی پر عاشق ہو اور معشوق اس کی طرف مائل نہ ہو یا کسی کا کوئی دشمن ہو یا کسی ظالم کا خوف رہتا ہو تو اتوار یا منگل کے دن روزہ رکھے اور رات کو اللہ تعالیٰ

سے تقرب کے لئے نماز استجابت پڑھے۔

اس کے ساتھ ساتھ پیپل جو بڑی اور کانٹے دار ہوں اپنے سامنے رکھے اور تھوڑی سی بخور اور آگ بھی اپنے پاس رکھے پہلے سات سات مرتبہ ہر پیپل پر آیتِ موصوف دم کرے اور مطلوب یا اس شخص کا نام لے کر جلائے۔

دوسرے روز اگر جمعرات ہو تو روزہ رکھے اور بدستور پیلپوں کو گیارہ مرتبہ دم کرے اور نام لے کر چلائے۔

تیسرے روز جمعتہ المبارک کے روز بدستور روزہ رکھے اور ہر پیپل پر اکیس اکیس مرتبہ دم کر کے نام لے کر جلائے۔

بفضل باری تعالیٰ صبح ہی یا بہت جلد مطلوب حاضر ہوگا اور فرمانبرداری کرے گا اگر اسی مرتبہ نہ آئے تو آئندہ منگل سے پھر اسی طرح سے عمل کرے اگر پھر بھی مطلوب حاصر نہ ہو تو تیسری مرتبہ اسی دستور سے پھر عمل کرے اور ناامید ہرگز نہ ہو یقیناً مطلوب مطیع ہوگا۔

آیات کریمہ یہ ہیں:۔

وَاَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّۃً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ اِذْ
تَمْشِیْٓ اُخْتُکَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّکُمْ عَلٰی مَنْ یَّکْفُلُهٗ ط
فَرَجَعْنٰکَ اِلٰٓی اُمِّکَ کَیْ تَقَرَّ عَیْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ
وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّیْنٰکَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰکَ فُتُوْنًا وقف ٥

کسی کا دل تسخیر کرنے کے لئے

درجِ ذیل عمل حب اور تسخیر خلق کے لئے نہایت مجرب اور بارہا کا آزمودہ ہے۔ بزرگوں کا ارشاد ہے کہ یہ کبھی خطا نہیں جاتا یعنی اگر کسی کو مسخر

کرنا ہو تو بائیس مرتبہ زوالِ آفتاب کے وقت یہ آیت کریمہ پڑھے یقینی بات ہے کہ صرف تین روز کے پڑھنے سے وہ تسخیر اور فرمانبردار ہو جائے گا۔

آیت کریمہ:۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اَلْقَادِرَ وَانَا اَلْمَقْدُوْرَ فَمِنْ یَدْعُ الْمقدور الاالقادر یارب یارب یارب

محبوب کو سفر سے روکنے کے لئے

اگر ایسی صورتِ حال ہو کہ کسی کا محبوب سفر پر جانے پر مصر ہو اور کوئی اس کو روکنا چاہ رہا ہو تو اس کو چاہیئے کہ جس طرف اس کے محبوب کے جانے کا ارادہ ہو اس راہ کا ایک پتھر اٹھالائے اور اس پر درجِ ذیل آیت مبارکہ مع محبوب کا نام اور اس کی والدہ کا نام لکھ کر کسی کنویں میں ڈال دے۔

امید ہے کہ جب تک وہ پتھر اس کنویں مین پڑا رہے گا وہ ہرگز کسی طرف بھی سفر نہ کر سکے گا۔

آیت مبارکہ:۔

۷۸۶ قَالُوْا یٰمُوْسٰی اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَھَا اَبَدًا مَّادَامُوْا فِیْھَا فَاذْھَبْ اَنْتَ وَرَبُّکَ فَقَاتِلَا اِنَّا ھٰھُنَا قَاعِدُوْنَ ٥

عشق میں گرفتار کرنے کے لئے

جناب صاحبزادہ محمود الحسن صدیقی صاحب فرماتے ہیں کہ یہ عمل ایک تارک الدنیا اور کامل واکمل بزرگ کا عنایت کردہ ہے جو نہایت مجرب اور آزمودہ ہے اگر کوئی بھی کسی کو اپنے عشق میں گرفتار کرنا چاہے تو اس کو چاہیئے

کہ تھوڑی سی شکر یا چینی پر درج ذیل عمل کو پڑھ کر دَم کرے اور اس کو کھلادے۔

انشاء اللہ العزیز الحکیم وہ مطیع وفرمان بردار ہوگا۔

اگر صورتِ حال یہ ہو کہ اس کو کھلا نہ سکے تو پھر چیونٹیوں کو کھلائے امید ہے کہ کامیاب وکامران ہوگا۔

عمل یہ ہے:۔

الم تر کیف بستم خواب وخور فلان افسون فلان ابن فلان علیٰ حب فلان ابن فلان فعل ربک باصحب الفیل الم یجعل کیدھم بستم خواب وخور فلان ابن فلان علیٰ حب ابن الفلان فی تضلیل وارسل علیھم طیراً ابابیل ترمیھم بحجارۃ من سجیل فجعلھم کعصف ماکول بستم خواب وآرام فلان ابن الفلان علیٰ خب فلان ابن الفلان

نوٹ:۔

درج بالا عمل میں فلاں ابن فلاں میں مطلوب کا نام مع والدہ لکھے اور جب علی حب پڑھے تو اپنا اور اپنی والدہ کا نام لکھے، پڑھے۔

عمل مجرب برائے حب

اگر کوئی بھی کسی کو اپنی محبت میں گرفتار کرنا چاہے تو اسے چاہیئے کہ

سورہ الم نشرح سات مرتبہ باوضو ہو کر پڑھے اور نمک پر دم کر کے بوقت غروب آفتاب آگ ہی جلائے عمل پڑھتے وقت مطلوب کا نام مع اس کی والدہ کا نام ضرور لے۔

امید ہے کہ پڑھنے والا اگر صدقِ دل سے یہ عمل کرے گا تو ضرور کامیاب ہوگا۔

ترکیب دعوت بسم اللہ شریف

اس کے لئے چاہئے کہ اول ترک حیواناتِ جمالی وجلالی کرے اور گناہ کے کاموں سے خود کو ہر طرح سے روکے اب عمل شروع اس طرح کرے کہ عروج ماہ میں نماز فجر کے بعد اس کا آغاز کریں مگر اس کے تین طریقے ہیں۔

"اُلُوف" یعنی ہزار۔
"مِأت" یعنی سینکڑہ۔
"عشرات" یعنی دھائی

تفصیل اس کی کچھ یوں ہے کہ اگر الوف کو اختیار کرے تو ہر روز دس ہزار بار دس روز تک پڑھے یہ سب ایک لاکھ ہوئے اور اگر مآت کو اختیار کرے تو ہر روز ہزار بار پڑھے اور اگر عشرات کو اختیار کرے تو ہر روز دس بار پڑھے لیکن بزرگوں کا کہنا ہے کہ 'الوف' ہی بہتر ہے جب ماہ ختم ہوجائے تو پھر روزانہ دس مرتبہ ضرور. پڑھا کرے پھر جس امر کے لئے بھی دُعا کرے حاجب پوری ہوگی۔

محبت میں کامیابی حاصل ہو

اگر کسی خاص شخصیت سے کسی کو شدید محبت ہو مگر اس کی طرف سے

جواب ہاں میں نہ ملتا ہوتوایسی صورت حال میں طالب کو چاہیئے کہ بسم اللہ شریف سات سو چھیاسی مرتبہ پڑھیں اور پھر پانی پر دم کر کے مطلوب کو پلا دیں۔

یقینی بات یہ ہے کہ اس کو بھی طالب کے ساتھ شدید محبت قائم ہوجائے گی۔

نفرت کا خاتمہ کرنے کے لئے

اگر دو اشخاص یا خواتین یا زوجین میں باہمی عداوت یا جدائی ہوجائے تو ایسی حالت میں چاہیئے کہ دوشنبہ کی رات کو دو رکعت نمازادا کرے اور ہر رکعت میں دس مرتبہ سورہ والضحٰی پڑھے اس کے بعد نماز مکمل کرے نماز مکمل کر کے درج ذیل عمل پچیس مرتبہ پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اَحْبِنِیْ اِلٰی قلبُ فُلَانِ بن فُلَانِ

نوٹ:۔

فلاں بن فلاں کی جگہ جن کے بارے میں عمل کرنا ہو ان کی والدہ اور ان کا نام لے۔

محبت زوجین کے لئے مجرب نقش

اگر خدانخواستہ میاں بیوی میں لڑائی جھگڑا ہوتا ہو اور گھر کا سکون برباد ہوچکا ہو تو چاہیئے کہ سورہ جمعہ کا درجِ ذیل نقشِ معظم تیار کر کے خاوند اپنے پاس حفاظت سے رکھے۔

انشاء اللہ العزیز الحکیم ضرور سلوک واتفاق قائم ہوگا۔

نقش معظم:۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۱۵۳۸۱	۱۵۳۸۴	۱۵۳۸۷	۱۵۳۷۲
۱۵۳۸۶	۱۵۳۷۴	۱۵۳۸۵	۱۵۳۸۵
۱۵۳۷۵	۱۵۳۸۹	۱۵۳۸۹	۱۵۳۷۹
۱۵۳۸۳	۱۵۳۷۸	۱۵۳۸۸	۱۵۳۸۸

خاوند کی بدکلامی رک جائے

اگر کسی خاتون کا خاوند اس سے اکثر اوقات بدکلامی کرتا ہو، لڑائی جھگڑا کرتا ہو اور اس سے صحیح طرح بات نہ کرتا ہو تو اس کے لئے ذیل کا عمل بے حد فائدہ مند اور مفید ہے۔

اس مقصد کے لئے اُس خاتون کو چاہیئے کہ پیر کے روز درج بالا نقش معظم کو تیار کر کے صحرا میں دفن کرے۔

یہ نقش نہایت ہی مجرب اور مفید ہے۔

مطلوب مطیع ہو جائے

اگر کسی شخص کی یہ خواہش ہو کہ وہ اپنے محبوب کو اپنا مطیع بنا لے تو ایسے میں ذیل کا عمل بے حد فائدہ مند اور مفید ہے۔

درجِ ذیل نقش کو اگر اپنے بازو پر باندھ کر محبوب کے پاس جائے تو یقیناً وہ اس کی طرف مائل ہو جائے گا۔

عمل برائے محبت

یامقلب القلوب قلب قلبه الی

چاند کی ابتدائی تاریخوں میں بروز شب جمعہ اور عشاء کے فرض کے بعد نام طالب، مطلوب معہ مادر کے اعداد پڑھے، بعدہ عمل یہ درود شریف اکیس اکیس مرتبہ پڑھے اور پھر نماز مکمل کرے۔

درود پاک:۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةٍ نكشف عنا جميع الهموم والغموم ياحی یا قیوم

محبت کی تسبیح

مندرجہ ذیل آیت کریمہ کو ایک کاغذ پر زعفران وگلاب اورمشک سے باوضو حالت میں لکھیں۔

اب اتنا خالص موم لیں جس سے سو دانے عام تسبیح کے بنائے جاسکیں۔ اس موم کو نیم گرم کر کے اس میں اچھی طرح یہ کاغذ کوٹ کوٹ یک جان کر دیں، اس کے بعد اس کے یکساں انداز کے سو دانے بنالیں اور بطریق معروف تسبیح بناڈالیں اس تسبیح پر سو مرتبہ یہی آیت پڑھیں نام طالب اور مطلوب کا لازمی لیں۔

پڑھنے کے بعداس کو کسی پلیٹ میں ڈوراتوڑ کر بکھیر دیں اور مطلوب کا حال دیکھیں۔

اگر بے قرار ہے تو بس کریں ورنہ کامل اکیس روز مکمل کریں اس کے بعد اس کو کسی پرانی قبر میں دفن کر دیں۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم ایسی محبت ہو کہ سب رشک کریں۔

اگر کوئی شخص اتنی دور ہے کہ فوراً نہیں آ سکتا تو اتنا انتظار کرے کہ جتنی مسافت ہے۔

نوٹ:۔

یہ عمل کوئی صاحب غیر شرعی مقاصد کے لیے نہ کریں ورنہ آپ ذمہ دار ہوں گے، اور نہ ہی بغیر اجازت کریں۔

آیت مبارکہ:۔

الحب فلان بن فلان علی القلب فلان بحق لقد جاء کم رسول من انفسکم عزیز علیه ما عنتم حریص علیکم بالموفین روف رحیم فان تولو فقل حسبی الله لا اله الا الا هو علیه تو کلت وهو رب العرش العظیمO

تعویز الحب

ذیل کے نقش مبارک کو چھیاسٹھ یوم تک روزانہ ساعت مشتری یا قمر میں زعفران وگلاب ومشک سے لکھے اور گولیاں آٹے میں بنا کر روزانہ دریا میں بہائے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم محبت بے حد زیادہ اور بے پناہ ہوگی۔

نقش:۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

سلام ۱۳۱	قولا ۱۳۷	من رب ۳۹۲	الرحیم ۲۶۷
من رب ۲۷۲	الرحیم ۲۵۸	سلام ۱۳	قولا ۱۳۷
الرحیم	من رب	سلام	الرحیم
قولا ۱۳۷	من رب ۱۳۱	الرحیم ۱۵۸	من رب ۲۹۲

عمل خاص الخاص برائے محبت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، ہادی الرحمٰن کام کرے، سبحان الرحیم، عالم کو کر مسخر اور مستقیم، موہنی چپ، موہنی روپ، موہنی ہوئی دین اسلام عمر بن خطاب علی نبی کا شمشیر بردار پیر دست گیر میرا کام کر کے لاؤ بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

عمل:۔

عمل مذکور کو ایک سو ایک بار صبح کی نماز کے بعد شروع چاند کی جمعرات کے دن پڑھا جائے اول و آخر تین تین بار درود شریف دو لونگ لے کر اس پر دم کریں اور روزانہ انہی دونوں لونگوں پر اکیس دن تک عمل مذکور کو پڑھ کر پھونکتے رہیں۔

اکیسویں دن نا ورین کی روئی میں دونوں لونگوں کو لپیٹ کر بتی بنا

کر روغن صندل میں کاجل تیار کریں کاجل تیار ہونے تک بے تعداد عمل پڑھنا ہوگا۔

جب کاجل بن جائے تو تھوڑا سا صندل کا تیل ملا کر ڈبیہ میں رکھ لیں وقت ضرورت خود تھوڑا سا لگالیں ماتھے پر اور مطلوب کے کپڑوں میں اگر لگا سکتے ہوں تو لگالیں اول وآخر روز فاتحہ صاحب عمل کی یعنی حضرت پیرانِ پیر دستگیر وصحابہ گرام جن کے اسمائے گرامی ہیں کھیر پکا کر دیں۔

اگر رات کو کھیر پکا کر صبح فاتحہ دیں تو مناسب ہے بعد میں کاجل پر دم کریں۔

پرہیز:۔

گوشت، انڈہ، مچھلی، پیاز، لہسن نہ کھائیں دوران عمل میں بیوی کے پاس جانا بھی مناسب نہیں ہے۔

نوٹ:۔

نادرین کی روئی سے مراد وہ روئی ہے جو درخت میں لگی ہو جب روئی ٹیٹ میں پک کر کام میں آنے کے قابل ہوجائے اور گیلی نہ رہے اس وقت کپاس درخت سے روئی کو توڑ کر لانا چاہیئے۔

عمل محبت

چالس دن چنے کے لے کر ایک ایک دانے پر سورہ زلزال پڑھ کر دم کرے اور ہر ایک دانے کو آگ میں ڈالے یا سو بار ایک ہی مرتبہ پڑھ کر سب پر پھونکے اور آگ میں ڈالے اس وقت منہ میں شیرینی رکھے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم کم سے کم تین روز میں اپنا اثر دکھاوے گی خدانخواستہ اگر تین روز میں کامیابی نہ ہو تو ایک ہفتہ تک اس عمل کو جاری

رکھیں۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم ضرور کامیابی ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَاِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زَالَهَاوَ وُلْزِلُوْا زِلْزَالاً شَدِيْدُ اً ۝ جميع جوارح فلان بن فلان سے حب فلان بن فلان يومَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا لِيَرَوْاعْمَالُهُمْ هٰمَنْ يَعْمَلُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرَيَّرَه ۝ وَمَنْ يَعْمَلُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرَّيَّرَهٗ ط

نوٹ:۔

فلاں بن فلاں کی جگہ اپنا اور اپنی ماں اور مطلوب اور اس کی ماں کا نام لکھیئے۔

حب النقوش از نقش

یہ وہ عملیات ہیں جنہیں کسی خوشبودار چیز پر پڑھ کردم کرے وہ اس لئے کہ مہک مطلوب تک پہنچائی جاتی رہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يامسخرين فى السموات والارض سخرلى فلان بن فلان (نام مطلوب معه مادر) اللهم لين له علے و والله لى وسخر اللهم الف محبتى فى قلبه (نام مطلوب معه مادر) فلاں بن فلاں ووجه على روفا مجبار حيما برحمتک يا

ارحم الرحمین O

ترکیب عمل:۔

پھول گلاب، پھول چنبیلی کا ایک گلدستہ بنوائے اور اس کو عروج ماہ میں جب کہ طالب اور مطلوب کا ستارہ نیک آپس میں نظر رکھتا ہو اس عمل کو مطلوب کے نام کے اعداد کے مطابق پڑھ کر دم کرے اور مطلوب کو پیش کرے تو مطلوب محبت کا اقرار کرے اور دائمی قول وقرار سے پیش آئے۔

محبت کا عمل

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

یابدوح واحد الودود

بحر من فلاں بن فلاں مبتلائے عشق بحرمت

شاھد المعبود بحق یاودود

ترکیب عمل:۔

عروج ماہ میں جبکہ طالع نیک ہو، دن جمعرات نوچندی ہو، شب کو ننگے داہنے پاؤں پر کھڑے ہو کر شروع کرے اور محبوب کے نام کے اعداد کے مطابق پڑھے، دھونی لوبان کی دے، اس عمل کے دوران بعض اوقات ڈر بھی لگتا ہے اور بعض اشکال دکھائی دیتی ہیں پہلے اور دوسرے ہفتے اگر دل پر قابو رکھا اور مسلسل محنت جاری رکھے تو اس دوران اکیس یوم تک انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم مطلوب حاضر ہوگا۔

نوٹ:۔

اس عمل میں پرہیز جلالی اور نڈر ہونے کی ضرورت ہے، کمزور دل

حضرات اس عمل کو مت کریں۔

نقش برائے تسخیر

ساعت زہرہ میں، جبکہ چاند کی ابتدائی تاریخیں ہوں اور دن پیر کا ہو ، مندرجہ ذیل کا نقش مبارک مشک اور زعفران سے ہرن کی جھلی پر خوش اعتقادی سے لکھے اور سیدھے بازو پر باندھے ایسی تسخیر ہو کہ لوگ اس کے تابع اور فرمان ہو جائیں روزانہ ایک سو ایک مرتبہ اس آیت پاک کی تلاوت کر کے اور پانی یا شکر پر دم کر کے پاس رکھے تمام نیک مقاصد کے لیے کھائے پلائے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم کامیاب ہو۔

نقش یہ ہے:۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فسیکفیکھم	اللہ وھو	السمیع	العلیم
العلیم	السمیع	اللہ وھو	فسیکفیکھم
اللہ وھو	فسیکفیکھم	العلیم	السمیع
السمیع	العلیم	فسیکفیکھم	اللہ وھو

فلاں بن فلاں علی الحب فلاں بن فلاں

محبوب خود مطلوب بن جائے

یہ دُعا ساعت سعید میں جبکہ طالع کی نظر محبوب کے ستارے سے

نیک ہو تو چینی کی پلیٹ پر زعفران وگلاب سے لکھے اور گلاب سے محو کر کے پلائے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم ایسی محبت ہو کہ دیکھنے والے رشک کریں اور معشوق عاشق بن جائے اس دُعا کو سنہرے یا سفید چاندی کے ورق پر لکھ کر چاندی کے تعویز میں پاس رکھنے سے طرح طرح کی فیوض وبرکات ظاہر ہوں۔

دُعا:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

یاسید یا سید یا سید اللھم مودت و محبت بین فلان بن فلان علی حب فلان بنت فلان کما بین آدم وحوا کما بین ابراھیم وسارا کما بین یوسف وزلیخا کما بین محمد صلی اللّٰہ علیه وآله وسلم وعائشه صدیقه رضی اللّٰه تعالیٰ عنھا ومودته و کما بین علی و فاطمة الذھر ارضی اللّٰه تعالیٰ عنه وبحق یحبونھم کحب اللّٰه والذین امنو اشد حب اللّٰه وبحق الرحمن وعلم القرآن وبحق سست حروف ابجد وبحق این اسم اعظم یا حی یا قیوم یا ارحم الرحمین وصلی اللّٰه علی خیر خلقه محمد وعلی سائر الانبیاء والمرسلین وعلی آله

واصحابه اجمعين

عمل دیگر برائے محبت

محبت کے لئے ذیل کا عمل بے حد مفید اور نفع بخش ہے۔

یہ عمل طالب اور مطلوب کے ناموں کے اعداد کے مطابق ساعت سعید میں عمدہ کپڑے پہن کر اور عطر گلاب میں خود کو بسا کر پڑھے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم اکیس روز میں اثر کامل ظاہر ہوگا اور دلی مراد برآئے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

لجمعهم يرحبونهم كحب الله والذين امنو
اشد حبا للّٰه ولم يرى الذين ظلموا اذ يرون
العذاب يحبهم ويحبونهم اللهم الفت يبنهما
كما الفت بين آدم وحوا اللهم الفت بينهما
كما الفت بين يوسف وزليخا اللهم الفت
بينهما كما الفت بين ابراهيم وسارا اللهم الف
بينهما كما الفت بين محمد صلى الله عليه
وآله وسلم وخديجه الكبرىٰ رضى الله تعالىٰ
النهم الفت بينهما كما الفت بين على وفاطمته
الزهرة صلى الله تعالىٰ عليهم وسلم يا
اسيدى ياسيدى يا سيدى الحب فلاں بن فلاں

تسخیر محبوب کے لیے

تسخیر محبوب کے لیے اس سے بہتر تیر بہدف عمل شاید ہی کوئی اور ہو چاہیے کہ یہ عمل نیک مقاصد کی خاطر کرے ناجائز کاموں میں کارآمد نہ ہو اگر میاں بیوی میں سخت ناچاقی ہو اور دونوں میں علیحدگی ہوجانے کا خطرہ ہو اور میاں چاہتا ہو کہ کسی طرح بیوی اس کی مطیع وفرمانبردار ہوجائے جبکہ بیوی اپنی ضد پر اڑی ہوئی ہو اور اس بارے میں کوئی بھی کوشش کارگر ثابت نہ ہورہی ہو تو میاں یہ عمل کرے۔

عمل کا طریقہ یہ ہے:۔

عروج چاند کے دنوں میں نمازِ عشاء کے بعد باوضو حالت میں چودہ دن تک یہ تسبیح ایک سو مرتبہ پڑھے اور جس وقت روزانہ پڑھے ہر روز اسی وقت پر پڑھے انشاء اللہ العزیز الحکیم مطلوبہ مقصد میں بہت جلد کامیابی ہو۔

عمل یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سُبْحَانَ الَّذِیْ ویش حواھان من کن وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

زبائش گویائے من وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ چشم بتیدۂ من

كن وَاللّٰهُ اَكْبَرُ كوشش باشنوائے من وَلَا حَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ هم تن وهمه جان فلاں بنت فلاں كو عطيع وفرمانبردار من كن سبحق هذا الكلام آمين۔

باہمی محبت کے لیے

اگر کوئی چاہے کہ دو افراد کے مابین محبت اور دوستی میں بے حد اضافہ ہو یا یہاں بیوی کے درمیان ہر وقت ناچاقی کیفیت رہتی ہو اور کسی بھی طرح میاں بیوی کا سلوک واتفاق نہ ہوتا ہو تو ہر وقت گھر میں لڑائی جھگڑا رہتا ہو تو ایسی صورت میں مندرجہ ذیل تعویز باوضو حالت میں مشک اور زعفران کے ساتھ اس طرح لکھیں کہ تعویز کے ساتھ اس کی ماں کا نام اور نام حب فلاں بن فلاں لکھیں اور پانی میں گھول کر پلائیں یا کسی کھانے والی چیز میں ملا کر کھلا دیں انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم دونوں کے مابین خوب محبت اور پیار کی فضاء پیدا ہوجائے گی۔

تعویز:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۶۹۷ع	۶۸۲ع	ع۲۱ع	ع۱۶۱۰۸ع
۹۱۱۶ع	ع۱۳۱۲	۹۱۲۱ع	ع۱۹۱۶
ع۱۹۱۶	۲۱۱۲ع	۹۱۱۲ع	ع۱۹۱۰

اسرارِ مخفی مکمل

مرتبہ مؤلفہ

حاجی غلام شبیر قادری

بفیضانِ نظر

پیر سید ارتضیٰ علی کرمانی

عظیم اینڈ سنز پبلشرز

الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور۔ فون 7231800

مجموعہ تسخیرات پر پہلی مرتبہ شائع ہونے والی کتاب

محفلِ تسخیرات

پیر سید ارتضیٰ علی کرمانی

مؤلف

سید حسین شاہ گیلانی


بسم الله الرحمن الرحيم

ہمزاد کو قابو کرنے کے آسان طریقے

تسخیر ہمزاد

یہ کتاب بہت چھان بین اور بڑی کاوشوں سے تیار کی گئی ہے ہمزاد کیا ہے اس کی تخلیق کب اور کیسے ہوئی اس پر قابو کیسے پایا جا سکتا ہے عامل اور ہمزاد کا تعلق طریقہ عمل ان سب امور کا مفصل جواب آپکو تسخیر ہمزاد سے ملے گا یہ کتاب آپکو تسخیر میں پوری پوری مدد دے گی کہ آپ ہمزاد پر قابو پا سکیں۔

مؤلف

عامل کامل باوا رتن چند ملہوترہ

ترتیب و تدوین
سید حسین شاہ گیلانی

عظیم اینڈ سنز پبلیشرز

المعراج سنٹر 22۔ اُردو بازار، لاہور

042-37231806, 37211007

التماس خصوصی

معزز قارئین کی خدمت عالیہ میں نہایت مودبانہ گزارش ہے کہ کتاب ہذا میں درج شدہ اعمال کو کرنے سے قبل اپنے استاد محترم یا مرشد صاحب سے اجازت ضرور حاصل کر لیں تا کہ آپ کسی بھی قسم کے بد اثرات سے محفوظ رہ سکیں۔

اگر کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع کریں تا کہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔

(ادارہ)

حاجی محمد عظیم بٹ عظیمی قادری

نے مئی 2011ء میں رانا عنایت

پریس سے چھپوا کر اُردو بازار لاہور سے شائع کی۔

مکمل سیٹ کا

قیمت: -/350

حاجی محمد عظیم بٹ عظیمی قادری
نے ریاض شہباز پریس سے چھپوا
کر اُردو بازار لاہور میں شائع کی۔

قیمت: 100

انتساب

حضرت ... ارتضیٰ علی کرمانی

فہرست

☆—☆—☆

سمجھنے کی بات

اس دیش کے رشیوں، مینوں، عالموں، فاضلوں اور یوگیوں کے طریقوں پر غور کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ انسان واقعی اشرف المخلوقات ہے۔ اور تمام مخلوقات سے افضل ہے۔ خداداد عقل و دانش سے غور فکر کر کے دیکھا جائے۔ تو معلوم ہوتا ہے کہ انسانی جسم میں ایک عجیب قسم کی شکتی یعنی طاقت ہے جس سے ہر شے اس کے بس میں آسکتی ہے۔ اور دوسری مخلوقات کو تسخیر کرنے پر قادر ہے۔

انسان کی اس طاقت کے سامنے کوئی طاقتور بھی نہیں ٹھہر سکتا۔ یہ طاقت روحانی طاقت ہے۔ اس کو چار حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ یعنی اس کی چار منزلیں ہیں۔

۱۔ یوگ وریا یا یوگ شکتی عین روحانی طاقت۔

۲۔ آکرشن شکتی، انسک یوگ، یعنی مسمریزم۔

۳۔ پرایانام یعنی وظائف و عملیات کی طاقت۔

۴۔ چھایہ پرش، یعنی علم ہمزاد۔

یہ تمام علوم اسی شکتی یعنی طاقت سے پیدا ہوتے ہیں۔ ان سب سے

روحانی طاقت افضل تر ہے۔ اس علم کی بدولت خدا کی ہستی اور قدرت کو سمجھایا جاسکتا ہے۔ باقی سب علوم دنیاوی کاروبار کو سدھ کرنے کے لئے ہیں۔

مسمریزم کے ذریعہ کئی ایک امراض دور کیا جاسکتا ہے اور کئی ایک دفینوں کا پتہ چلایا جاسکتا ہے۔

علم ہمزاد سے بہت بھاری اور ناممکن کام کئے جاسکتے ہیں۔ ہمزاد کے ذریعہ اپنی جگہ پر بیٹھے بٹھائے دور دراز کی چیزیں منگوائی جاسکتی ہے اور کئی مفید معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔ قصہ کوتاہ علم ہمزاد کے ذریعہ مشکل سے مشکل کام بآسانی کرائے جاسکتے ہیں۔

اس سے پہلے کئی مصنفوں نے اس موضوع پر کتابیں لکھی ہیں مگر ان میں کوئی نہ کوئی کمی رہ گئی ہے۔ ہم نے بڑی محنت اور کوشش سے شاستر کی کئی کتابوں کے مطالعہ کے بعد یہ کتاب تیار کی ہے۔ اس کتاب میں لگی لپٹی رکھے بغیر ہر ایک بات صاف صاف ظاہر کردی ہے۔

قوت خیال کیا چیز ہے

اصول طب کے مطابق انسانی دماغ میں ایک حصہ قوت خیال کا بھی ہوتا ہے۔ جس میں مختلف خیالات جمع رہتے ہیں۔ یہ دراصل بڑی زبردست طاقت ہے جو تمام طاقتوں سے زیادہ طاقت

نکلتے ہیں۔ کہ دنیا میں کوئی ایسی طاقت نہیں جو اس کا مقابلہ کرے۔ میرے خیال میں اگر کوئی شخص اپنے خیال کو ایک امر کے ہونے کے لئے پوری طرح جمالے تو وہ ضروری ہو جاتا ہے۔ بشرطیکہ خیالات میں انتشار نہ ہو۔ اور یک سوئی کی یہ حالت ہو۔ کہ غیر خیال دماغ میں نہ آنے پائے۔ دراصل اس کی مشق ہوتی ہے جس کو ہم آگے چل کر مجملاً بیان کریں گے۔ کیونکہ ہماری غرض اس رسالے میں صرف علم ہمزاد پر بحث کرنے کی ہے۔ تصوف میں بھی یہ قاعدہ رائج ہے۔ کہ سب سے پہلے خیال درست اور یک سو کرنے کا سبق دیا جاتا ہے۔ اگر خیال درست نہ ہو یا اس میں انتشار واقع ہو۔ تو کوئی علمی عمل درست نہیں آتا۔ بہر حال سب سے پہلے عامل پر لازم ہے کہ جس عمل کو کرنا چاہے۔ اس کے لئے اپنے خیال جمالے۔ کہ یہ ضرور واقع ہو جائے گا۔ اور دراصل یہی ایک راز ہے جس سے دنیا میں بڑے بڑے کام ہوسکتے ہیں۔ عوام الناس کو اگرچہ اس کا یقین دلانا محض دلائل کی وجہ سے کسی قدر کمزور کیوں نہ ثابت ہو۔ لیکن جن اشخاص نے مشاہدات کئے ہیں۔ ان کے سامنے یہ امر روز روشن کی طرح کھلا ہے۔ کہ قوت خیال ہی ایک ایسی طاقت ہے۔ جو انسان کو ایک زبردست انسان بنا دیتی ہے۔ عامل کو جب تک یہ یقین نہ ہو۔ کہ اس کا عمل واقعی ہو جائے گا۔ عمل درست نہیں آتا۔

وظائف اور تعویذات

مدت یار اور عرصہ بعید سے یہ رسم چلی آتی ہے۔ کہ عامل چند الفاظ پڑھتا ہے۔ اور اس کے لئے خاص میعاد معین کی جاتی ہے۔ تا کہ وہ اس وقت تک وظیفہ پڑھتا رہے۔ اور عمل کے پورا ہونے کا انتظار کرتا رہے۔ جس میں عموماً کامیابی ہو جاتی ہے۔ یہ بھی دراصل قوت خیال کا نتیجہ ہے۔ کیونکہ کسی امر کے ہونے کے لئے سب سے پہلے یقین واثق کی ضرورت ہوتی ہے۔ جو ہر ایک شخص کو بلا اس امر کے اعتقاد کے طور پر چند الفاظ سکھائے جائیں۔ کوئی دوسرا طریقہ قدمانے پسند نہیں کیا۔ ورنہ جو شخص پوری طرح سمجھ لے۔ کہ یہ سب کارستانی دراصل قوت خیال ہی کی ہے۔ ان کو کسی وظیفہ کی ضرورت نہیں رہتی۔ کیونکہ ہر ایک عمل کے ہونے کے لئے محض خیال کو یک سو کرنا ضروری ہے۔ اور بس اگر خیال یک سو ہو جائے۔ اور اس یک سوئی کے عامل کو پورا یقیں بھی ہو۔ تو کام جلد ہو جاتا ہے۔ عامل کو صرف چند روز تکلیف ہوتی ہے۔ اور اس کے بعد جب خیالات میں یک

سوئی عادت پڑ جائے ۔ تو عمل کا وقوع صرف چند منٹوں میں ہوتا ہے۔ ایک پروفیسر صاحب اپنے خیال کی طاقت سے گائے کی شکل بن جایا کرتے تھے۔

اس فقرہ سے ناظرین کو تعجب ہوگا۔ کہ کس طرح ایک انسان گائے کی شکل بن سکتا ہے۔ لیکن میں ان کو یقین دلاتا ہوں ۔ کہ یہ امر محال اور ناممکن نہیں۔ علاوہ ازیں قوت خیال کی طاقت سے، اس قدر کام ہو سکتے ہیں جن کو سن کر بالکل یقین نہیں آتا۔ لیکن جب قوت خیال، اور اس کی فلاسفی سمجھ میں آجائے۔ تو ہر ایک امر ممکنات میں سے نظر آتا ہے۔ مثلاً قوت خیال کے ذریعے تمام عالم کی سیر کرنا۔ تمام پوشیدہ امور جو آنکھوں کے سامنے نہ ہوں۔ صحیح اور درست بتا دینے۔

اور علاوہ ازیں کسی شخص کو اپنی طرف متوجہ کر لینا یا ایک شخص کو دور دراز سے بلا لینا تو قوت خیال کا ادنےٰ کرشمہ ہے۔ میرے ایک دوست بیان کرتے ہیں۔ کہ میں اپنے خیال کو یک سو کر رہا تھا۔ کہ دل میں یہ خیال پیدا ہو کہ ایک پھن دار سانپ سامنے آن موجود ہوا۔ ایک اور صاحب بیان کرتے ہیں۔ کہ میں نماز پڑھ کر کچھ وظیفہ کر رہا تھا۔ کہ میرے دل میں یہ خیال پیدا ہوا۔ کہ میرا فلاں دوست اپنے گھر کی سیڑھیوں سے اترا ہے۔ اور وہ پھر بازار سے ہوتا ہوا مسجد میں پہنچا ہے۔ اور میری پشت کے پیچھے کھڑا ہو گیا ہے۔ میں نے جب مڑ کر دیکھا۔ تو واقعی وہ شخص کھڑا تھا۔ پس ایسی بہت سی مثالیں معمولی سی ہیں جو قوت خیال کو ذرا گردش دینے سے حاصل ہو جاتی ہیں۔

بہت اشخاص ایسے ہوں گے ۔ جنہوں نے ایسی باتوں کا سینکڑوں بار

تجربہ کیا ہوگا۔ کہ بعض وقت کسی بات کا جونہی خیال پیدا ہوا۔ وہ فوراً موجود ہو جاتی ہے۔ مثلاً ایک دن کا ذکر ہے۔ کہ میرے ایک دوست ذکر کر رہے تھے۔ کہ آج تو پلاؤ کھانے کو دل چاہتا ہے۔ ہنوز یہ فقرا تمام نہ ہوا تھا۔ کہ ایک شخص گلاب پلاؤ کا لے کر آ گیا۔ بعض وقت دل میں تو کسی شخص کی ملاقات کا خیال پیدا ہوتا ہے۔ اور وہ فوراً کہیں سے سامنے آ جاتا ہے۔ یہ تمام امور جن کو اتفاقی امور خیال کیا جاتا ہے۔ قریباً سب کے سب قوت خیال کا نتیجہ ہیں۔

پہلے زمانہ میں اس علم کا بہت چرچا تھا۔ جو اکثر تو خاندانوں میں پشت در پشت رائج چلا آتا ہے۔ اور اس کی مشق مختلف طریقوں سے کرائی جاتی تھی۔ عاملوں نے مخفی اعتقاد دلانے کی بنیاد پر اپنے شاگردوں کو وظائف کے ذریعے قوت خیال کو درست کرنا سکھایا۔ کیونکہ بے علم شاگرد یا وہ شاگرد جو قوت خیال کی فلاسفی سے محض ناواقف تھا۔ یا استادوں نے اس کی عقل کو اس فلاسفی کے سمجھنے سے قاصر خیال کیا۔ چند ایک حروف کا مجموعہ اس کو سکھایا۔ اور اس کو ایک ہزار یا دس ہزار بار پڑھنا سکھایا۔ تاکہ اس کے خیالات میں یکسوئی پیدا ہو یا کم از کم اس کو اس امر کا یقین ہو جائے کہ اس وظیفے کے ذریعے کوئی خاص طاقت میرے اندر موجود ہو گئی ہے۔ دراصل یہ حقیقت ہے۔ ان وظائف کی جولا تعداد زمانے سے سکھائے جاتے ہیں۔ لیکن جو شخص قوت خیال کی فلاسفی کو سمجھ کر بموجب قواعد حکماء عمل کرے۔ اس کو کسی وظیفے کی ضرورت نہیں۔ یہی حال تعویذات کا ہے۔ عامل کسی حاجت مند کو تعویذ لکھ کر دیتا ہے۔ اس میں دو طاقتیں کام کرتی ہیں۔

عامل کی قوت متخیلہ اور ایک حاجت مند کی طاقت خیالی۔ یعنی عامل کو یہ خیال ہوتا ہے کہ اس کا تعویذ ضرور موثر ہو جائے گا۔ اور حاجتمند کو تعویذ ہذا واقعی کارگر ہوگا۔ اور سچ پوچھو۔ تو اس میں حاجت مند کی قوت نسبت عامل کے زیادہ کام کرتی ہے۔

ایک مشہور واقعہ ہے کہ جناب قدوۃ السالکین حضرت شاہ میانمیرؒ صاحب (جن کا مزار مبارک شہر لاہور سے قریباً تین کوس کے فاصلے پر ہے) کے پاس ایک تیلی آیا۔ اور اس نے عرض کی کہ یا حضرت آپ کا مرید میاں خاں ہمیں ناحق تنگ کرتا ہے۔ اور کہتا ہے کہ اپنا مکان سکونتی میرے پاس فروخت کر دے۔ تا کہ میں اسے اپنی حویلی میں شامل کرلوں۔ لیکن جناب میں اس امر پر ہرگز راضی نہیں۔ اور اب وہ زبردستی کرنا چاہتا ہے۔ میرے بال بچے بہت ہیں۔ اگر میرا مکان جاتا رہا۔ تو مجھے بہت خراب ہونا پڑے گا۔ اور میں اپنے ننھے ننھے بچے کہاں لے جا کر بٹھاؤں گا۔ جناب کا وہ مرید ہے۔ اس لئے مہربانی کر کے اس کو سمجھا دیں۔ تا کہ وہ اس امر سے باز آ جائے حضرت نے فرمایا۔ کہ بھئی وہ امیر آدمی ہے۔ خدا جانے وہ میری بات مانے یا نہ مانے۔ لیکن جمعرات کے روز تم آ جانا۔ جمعرات کے دن میاں خاں بھی وہاں آ گیا۔ لیکن تیلی مارے خوف کے میاں خاں کے سامنے کچھ نہ کہہ سکے۔ آخر میاں خاں اٹھ کر اور گھوڑی پر سوار ہو کر چلا گیا۔ تیلی نے حضرت کی خدمت میں عرض کی۔ کہ یا حضرت وہ تو اب جا رہا ہے۔ اور اس کے سامنے کچھ نہیں کہہ سکا۔ اور نہ ہی آپ نے کوئی ذکر میرا اس سے کیا ہے حضرت نے فرمایا۔ کہ قلم و دوات اور کاغذ لا۔ میں تجھے ایک تعویذ لکھ دیتا ہوں۔

اس کو جلدی جا کر دکھادے۔ تیلی نے قلم دوات اور کاغذ لا کر سامنے رکھ دیا۔ آپ نے پنجابی زبان کا شعر اس کاغذ پر لکھ دیا۔

وے بھائی جاندیا سنی اساڈی سد

مویاں جسنوں چھڈنا ایں جیوندیاں ہی چھڈ

یعنی اے جانے والے صاحب میرے بات کو سن جس چیز کو تو نے مرنے کے بعد چھوڑنا ہے۔ اس کو زندگی میں ہی چھوڑ دے۔ تیلی یہ تعویذ لے کر دوڑا گیا۔ اور میاں خاں کے سامنے ہو کر گھوڑی کی باگ تھام لی۔ اور تعویذ اس کے سامنے کر دیا۔ میاں خاں تعویذ کو پڑھتے ہی گھوڑی سے گر پڑا۔ جب اسے ہوش آیا تو سوار ہو کر اپنے گھر آ گیا۔ اور آئندہ اس نے کبھی تیلی کو مکان دینے پر مجبور نہیں کیا۔ بلکہ جس حویلی کی عمارت تک اسنے شروع کی تھی۔ بند کر دی اور اس وقت تک وہ حویلی نامکمل لاہور میں موجود ہے۔ جو حویلی میاں خاں کے نام سے مشہور و معروف ہے۔ اور غالباً کمیٹی کی طرف سے اس پر ایک کتبہ لکھ کر لگایا گیا ہے جس سے اس کی یادگار اہل شہر کے دلوں سے کبھی محو نہ ہوگی۔ اس کہانی سے میرا مطلب صرف یہ ہے کہ تعویذات کے ذریعے بھی بہت بڑے بڑے کام ہو سکتے ہیں۔ لیکن ان میں کام کرنے والی طاقت قوت متخیلہ ہی ہے۔ نہ کہ کچھ اور حضرت میاں میرؒ صاحب علیہ الرحمتہ کی قوت خیال کا بڑا زبردست اثر تھا۔ یہ خیال رہے۔ کہ اہل اللہ کی ہر ایک طاقت دوسرے آدمیوں کی نسبت زیادہ مضبوط اور قوی ہوتی ہے۔ اس کے دل و دماغ اور دیگر اعضا نسبتاً زیادہ طاقتور ہتے ہیں۔

اسی لحاظ سے ان کی طاقت متخیلہ بھی نسبتی طور پر دوسرے آدمیوں سے زیادہ مضبوط ہوتی ہے۔ مشہور تاریخی قصہ ہے کہ جناب موسیٰ علیہ السلام جب فرعون مصر کے ساتھ جنگ میں مصروف ہوئے۔ تو فرعون مصر کے جادوگروں نے رسیوں کے سانپ بنا کر میدان جنگ میں چھوڑ دیئے تاکہ خدائی پہلوان سانپوں سے خوف کھا کر بھاگ جائیں لیکن حکم خدا سے جب موسیٰ نے اپنا عصا ہاتھ سے چھوڑا۔ تو اژدہا بن گیا اور تمام فرعونی سانپوں کو کھا گیا۔

مطلب یہ ہے کہ انبیاء علیہم السلام اور بزرگان دین کی قوت متخیلہ دوسروں کی نسبت زیادہ طاقتور ہوتی ہے عمل دراصل ایک ہی ہے۔ یعنی فرعون کے جادوگروں نے بھی اپنی قوت خیال سے رسیوں کے سانپ بنائے تھے اور جناب موسیٰ نے بھی اپنی طاقت خیال کی برکت سے عصا کا اژدھا بنا دیا تھا۔

اس بات سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ پاک لوگوں کی طاقت نہایت زبردست ہوتی ہے۔ اور غالب آجاتی ہے۔ جیسا کہ جناب موسیٰ علیہ السلام کی طاقت بہ نسبت دوسروں طاقتوں کے زیادہ طاقتور ثابت ہوئی۔ مذکورہ بالا بیان سے بعض ناظرین کو کسی قدر شک پیدا ہوگا۔ کہ مصنف نے فرعون کے جادوگروں کے طریق عمل کو جناب موسیٰ علیہ السلام کے طریق عمل کے مطابق قرار دیا ہے۔ لیکن خیال رہے۔ کہ اس میں بڑا فرق یہ ہوتا ہے۔ کہ جو لوگ عابد و متقی ہوتے ہیں۔ ان کی طاقتیں بھی پاک ہوتی ہیں۔ اس لئے بدکار لوگ۔ روحانی آدمیوں کا مقابلہ نہیں کر سکتے ان کی طاقتیں نسبتاً کمزور ہوتی ہیں۔ دراصل قوت متخیلہ تو ایک

ہی ہے جس سے پرہیز گار اور بدکار دونوں کام لیتے ہیں۔ لیکن اس کے استعمال میں جائز اور ناجائز امور کا سوال پیدا ہوتا ہے۔ مثلاً فرعون کے جادوگروں نے اس کے استعمال کرنے میں یہ نیت باندھی تھی کہ موسیٰ اور ان کی فوج ڈر کے مارے بھاگ جائے۔ اور دنیا میں راستی کو شکست ہو۔ اور بدکا دور دور چرچا جاری رہے۔ یعنی فرعون مصر جو دراصل ایک گمراہ اور حق کا دشمن تھا۔ اس کو فتح ہو جائے۔ یہ نیت ان کی جائز اور درست نہ تھی۔ اس لئے ایسے ناجائز کاموں کے کرنے کی سخت ممانعت ہے۔ اس کے مقابل میں وہی طاقت استعمال کی گئی۔ لیکن اس میں راستی تھی تا کہ حق کا بول بالا ہو۔ اس لئے ایسی صورت جائز ہے۔

جادو کیا چیز ہے

یہ ایک سوال ہے جس کا حل کرنا بادی النظر میں ذرا مشکل کام ہے۔ لیکن جن اشخاص نے اس کی فلاسفی کو سمجھ لیا ہے۔ ان کے لئے یہ عقدہ فوراً حل ہو جاتا ہے۔ کیونکہ یہ بھی قوت متخیلہ کا ہی شعبدہ ہے۔ جادو کے معنے ہیں کہ کسی ایسی بات کا ظہور میں آنا ظاہر میں محال معلوم ہو۔ جیسا کہ قوت متخیلہ کی ماہیت کے متعلق لکھا جا چکا ہے۔ کہ اس کے خلاف دستور امور ظاہر ہوتے ہیں۔ پس جادو یہی ہے۔ اب رہا یہ امر اس کا استعمال جائز ہے یا نہیں۔ سو میرے خیال میں جیسا کہ تیسرے باب میں لکھا جا چکا ہے۔ کہ یہ امر محض نیت پر موقوف ہے۔ اگر سرمائی کی حمایت میں اس کا استعمال کیا جاوے گا۔ تو جائز ہے۔ اور اس کے خلاف

ناجائز ہے۔ مثلاً کوئی شخص قوت متخیلہ سے یہ کام لے۔ کہ اس کے استعمال سے کوئی مریض تندرست ہو جائے۔ یا کسی گمشدہ کا پتہ بتلایا جائے۔ تو جائز ہے علاوہ ازیں اگر کار شیطانی کے لئے استعمال کیا جائے۔ تو ناجائز ہے۔ اصطلاح میں دو الفاظ ہیں۔ جن کو عام طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ جادو اور کرامت جن کا ماخذ ایک ہی ہے۔ اور دونوں قوت متخیلہ کے ہی نذر سے واقع ہوتے ہیں۔ لیکن ان میں فرق ہے۔ تو صرف یہ ہے کہ جب اس کا استعمال ناجائز طور پر کیا جائے گا تو اسے لفظ جادو سے تعبیر کریں گے۔ اور اگر جائز طور پر پر استعمال کیا جاوے۔ تو لفظ کرامت سے نامزد کرینگے۔ میں اس زمانہ میں جب کہ میں نے اس قوت کا اندازہ نہیں کیا تھا۔ اور نہ مجھے اس کی ماہیت اور اصلیت کا پتہ تھا۔ تو میں اگر جادو وغیرہ امور پر ہنسا کرتا تھا۔ اور جو ذرا سی بات اپنے خلاف عقل یا خلافت عادت دیکھتا۔ جھٹ اعتراض کرتا۔ اور اسے جھوٹ سمجھا کرتا تھا۔ لیکن جب سے مجھے اس طرف آنے کا شوق ہوا۔ اور میں نے چند کتابوں کا مطالعہ کیا۔ مثلاً طلسم فرنگ وغیرہ تو اس امر میں میرا یہاں تک اعتقاد ہو گیا ہے کہ مجھے داستان امیر حمزہ طلسم ہوش رُبا کا درست ہونا ممکنات میں سے معلوم ہوتا ہے۔ امیر یہ مطلب نہیں کہ داستان ہائے مذکورہ واقعی درست اور سچی ہیں۔ بلکہ یہ خیال ہے کہ ایسا ہونا ممکن ہے۔ کوئی بہت مشکل نہیں۔ لیکن اس میں محنت کوشش کی سخت ضرورت ہے۔ فارغ البالی اور دنیاوی لذات سے کنارہ کشی کرنا لازمی امور ہیں۔ کیونکہ استادان فن ہذا نے یہ ثابت کیا ہے۔ کہ قوت متخیلہ یا قوت مقناطیسی تین اعضا سے خارج

ہوتی ہے۔آنکھوں سے دوسرے ہاتھ کی انگلیوں سے تیسرے عضو تناسل سے۔
اس لئے خصوصاً جماع سے پرہیز کرنا چاہیے۔ورنہ طاقت زائل ہو جائے گی۔اور
عمل پورا نہیں ہو سکے گا۔آپ نے سنا ہوگا۔کہ وظائف اور چلوں کے ایام میں
بھی صوفیائے کرام نے جماع سے پرہیز کرنا تحریر فرمایا ہے۔اس کی وجہ یہی ہے۔
اور آنکھوں اور انگلیوں سے خارج ہو کر معمول کے جسم میں سرائیت کرتی ہے۔
جس سے معمول بے ہوش ہو جاتا ہے۔اس کا طریقہ اکثر مسمریزم کی کتابوں میں
لکھا ہے۔اگر کسی صاحب کو دیکھنا ضروری ہو۔تو دیکھ لیں۔اس جگہ اس کا درج
کرنا غالباً خلاف اصول ہے۔کیونکہ اگر ان امور کا تذکرہ شروع کیا جائے تو ایک
دفتر چاہیے۔اور دراصل مطلب فوت ہو جائے گا۔ہماری غرض اس باب میں یہ
ظاہر کرنا ہے۔کہ جادو کیا چیز ہے جس کے متعلق اوپر کی عبارت میں مختصراً لکھا گیا
ہے۔امید ہے ناظرین سمجھ ہی گئے ہوں گے۔

ہمزاد کی ماہیت

خیال رہے کہ جس طرح انسان کے ظاہری اعضا ہیں مثلاً ہاتھ۔پاؤں۔
آنکھیں۔دل۔دماغ۔جگر۔کان۔ناک۔وغیرہ اسی طرح انسان کے باطنی
اعضاء بھی ہیں۔جیسا کہ ظاہری آنکھ سے۔ہر ایک روشن چیز کو دیکھ سکتے ہیں۔اگر
ہم آنکھیں بند کر کے اپنے خیال کی طاقت سے دیکھنا چاہیں۔تو تمام جہاں کی
اشیاء ہماری آنکھوں کے سامنے آجاتی ہیں۔

آپ نے شاید یہ تماشہ کہیں دیکھا ہوگا۔ کہ مسمریزم عامل اپنے معمول کی آنکھیں بند کر دیتا ہے۔تو معمول ایک چیز کو باوجود آنکھیں بند ہونے کے دیکھ کر بتا سکتا ہے بلکہ آنکھوں کی اوٹ میں بھی کوئی چیز رکھ دی جائے۔تو وہ بعینہ بتا دیتا ہے۔پس جن اشخاص نے اس تماشے کو دیکھا ہے۔ان کے لئے اس امر کے زیادہ دلائل دینے کی ضرورت نہیں۔البتہ ان لوگوں کے لئے یہ امر مراحت سے لکھنا ضروری ہے جنہوں نے ایسا ہوتے نہیں دیکھا۔مثال کے طور خوداب کی حالت پر غور کرو۔کہ جب ہم سو جاتے ہیں۔تو ہمارے ہاتھ پاؤں اور دیگر تمام اعضاء اپنا اپنا کام کرتے رہتے ہیں۔کبھی کوئی شخص ایک دور دراز کے ملک کی سیر کر رہا ہے۔حالانکہ وہ اپنی چارپائی پر سویا ہوا ہے۔تو اس کے باطنی اعضاء کام کرتے ہیں۔اسکی وجہ یہ ہے کہ جب انسان سوتا ہے۔تو یہ کام ہوتا ہے بلکہ ظاہر سے زیادہ کام کرتے ہیں۔اور اطبا نے اس امر کا فیصلہ کر دیا ہے۔کہ خصوصاً انسان کی دماغی حالت نسبت بیداری کے خواب میں زیادہ تیز ہو جاتی ہے۔پس ان امور سے یہ امر ثابت ہوا۔کہ انسان کے باطنی اعضاء بھی ہیں۔جو ظاہری اعضاؤں سے زیادہ کام کرتے ہیں۔اس طرح ہمزاد ایک انسان کی باطنی طاقت ہے جس کو اکثر اوقات روحانی طاقت سے بھی نامزد کیا کرتے ہیں۔یہ روحانی طاقت اسی انسان کی ہوتی ہے۔جو اس کا عامل ہوتا ہے۔دوسرے لفظوں میں اس کا اپنا باطن ہوتا ہے۔جس کو قوت خیال کے ذریعہ تسخیر کیا جاتا ہے۔

ہمزاد کی خوبی

ہمزاد کے متعلق لوگوں کے مختلف خیالات ہیں ۔کئی لوگ یہ کہتے ہیں
کہ انسان کے ساتھ ہر وقت سایہ کی طرح رہتا ہے۔کئی لوگ یہ کہتے ہیں کہ ہمزاد
انسان کے زندہ رہنے تک رہتا ہے۔اس طرح کی مختلف باتیں مشہور ہیں۔لیکن
یہ بات فیصلہ شدہ ہے کہ ہمزاد صرف اس عامل کے سایہ کا نام ہے جو صرف اس
کے زندہ رہنے تک ساتھ رہتا ہے۔

بہت سے لوگ تو یہ بھی کہہ دیتے ہیں کہ ہمزاد عامل کے ساتھ رہتا ہے
اور جب اس کی جان نکل جاتی ہے تو ہمزاد بھوت جن کی شکل اختیار کرلیتا ہے
بہت سے لوگ ہمزاد کو جن بھوت ہی کہتے ہیں اور یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ نہ تو مرتا
ہے اور نہ گم ہوتا ہے۔ یہ ہمیشہ زندہ رہتا ہے اور ہوا میں گشت کرتا رہتا ہے۔غرض
اس طرح کے کئی خیالات ہیں۔ یہ فیصلہ شدہ بات ہے کہ ہمزاد عامل کا سایہ ہوتا
ہے۔اس کو سنسکرت میں چھایہ پرش کہتے ہیں،ہمزاد کیا کام کرسکتا ہے اس کا اوپر کیا
گیا ہے۔مگر ہم بھی اس کو صاف طور پر بیان کر دیتے ہیں۔ کہ ہمزاد کتنے درجہ کا
ہوتا ہے۔اور کیا کیا کام کرسکتا ہے۔

ہمزاد کیا ہے؟

ناظرین! کوئی کسی جن بھوت کا نام نہیں ہے۔ اور نہ ہی کوئی دیوی دیوتا ہے۔ جس کو دھیان میں لایا جاوے۔ دراصل ہمزاد کوئی سایہ بھی نہیں۔ یہ صرف عامل کا اپنا روپ ہے جو کہ ایک لطیف جسم میں سامنے ہو جاتا ہے۔ اور طرح طرح کے کئی کام کر دیتا ہے ہر ایک چیز اسی پر ماتما کی پیدا کی ہوئی ہے ہر ایک چیز میں اسی کا ہی روپ ہے جو کئی کام کر دیتا ہے۔ اسی سے جس چیز کا دھیان لگا کر سدھ کیا جاتا ہے۔ اسی سے یہ ہمزاد بھی سدھ ہو جاتا ہے۔ اور عامل کا کہا مان لیتا ہے۔

ہمزاد نہ تو خود آگ میں جل جاتا ہے۔ اور نہ پانی میں بہایا جا سکتا ہے چوٹی سے گرانے سے موت نہیں ہو سکتی۔ ہمزاد صرف ہوا لگی روپ میں بھی رہتا ہے۔ اس لئے اس کو کوئی شے ایذا نہیں پہنچا سکتی۔ خیر یہ ایک بھوت کی شکل میں تصور کیا جا سکتا ہے۔ مگر تصور باندھنے کے لئے کوئی صورت نہیں بنائی جاتی۔

ہمزاد کیا کام کر سکتا ہے

ہمزاد سب قسم کے کام کر سکتا ہے جس کام کے کرنے کسی کی بھلائی ہو یا جس کام کے کرنے سے کسی کو تکلیف نہ پہنچ سکے اور نہ ہی کسی کو دکھ پہنچ سکے وہ کام اچھی طرح سے کر سکتا ہے۔

ایک جگہ سے دوسری جگہ پر جا کر کام کرنا۔ بلکہ کسی شے کو اٹھا کر لے آنا، مینہ میں جانا، اور ایک جگہ کی خبر دوسری جگہ پہنچانا۔ غرضیکہ مشکل سے مشکل کام

بہت جلدی کر دیتا ہے۔

یہ کام ہر ایک قسم کا ہمزاد کر سکتا ہے۔ باقی اس کے علاوہ اور بھی کئی ایسے کام ہیں جو اس سے نہیں ہو سکتے۔

ہمزاد کا پوشیدہ باتوں کی خبر دینا

جب کوئی شخص عامل سے جا کر سوال کرتا ہے۔ تو عامل اپنے ہمزاد کی طرف مخاطب ہو جاتا ہے۔ اور ہمزاد اس بات کا جواب عامل کو دیتا ہے۔ لیکن حاضرین میں سے کوئی شخص ہمزاد کی آواز نہیں سن سکتا۔ صرف عامل سن سکتا ہے۔ عامل جواب پا کر سائل کو سنا دیتا ہے۔ یہ تجربہ کیا گیا ہے کہ گذشتہ واقعات بالکل درست بتاتا ہے سائل کا حسب ونسب بیان کر دیتا ہے۔ اور جو جو واقعات اس کی زندگی میں گذرے ہوتے ہیں۔ سب اس طرح بیان کرتا ہے جس طرح سائل کے ساتھ موجود رہتا ہے۔ اس تجربہ کی بنا کر کہا جا سکتا ہے۔ کہ آئندہ کے واقعات بھی درست بتا سکتا ہے۔ لیکن جہاں تک میں نے غور کیا ہے بعض باتیں جن کا آئندہ وقوع بتا تا جاتا ہے۔ غلط ثابت ہوئی ہیں۔ لیکن یہ قیاس نہیں کرنا چاہیے۔ کہ سب کی سب باتیں غلط ہوتی ہیں۔ استادان فن ہذا کا قول ہے۔ کہ پچیس فیصدی باتیں غلط ہوتی ہیں۔ یا ان کے وقوع میں تاخیر ہو جاتی ہے۔ مگر گذشتہ واقعات بالکل درست ہوتے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ آئندہ کے واقعات جو ہمیں ہمزاد کے ذریعے حاصل ہوتے ہیں۔ وہ بعض اوقات اس لئے غلط ہو جاتے

ہیں۔ کہ انسانوں کی تقدیر ان کے افعال سے بدلتی رہتی ہیں۔ کیونکہ تقدیر انسان کے افعال سے پیدا ہوتی ہے۔ مثلاً کسی شخص پر عذاب نازل ہونا ہو اور وہ شخص اپنے گناہوں سے تائب ہو جائے تو وہ عذاب اس شخص سے ٹل جاتا ہے۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک عامل نے ایک شخص کی نسبت پیشن گوئی کی تھی کہ وہ پھانسی کی موت مرے گا لیکن چونکہ اس شخص نے اپنے زہد واتقا کے ذریعے اپنی تقدیر کو بدل دیا تھا۔ اس لئے بروز وقوعہ اس کو ایک کانٹا گیا۔ اور پھانسی کی موت ایک کانٹا چبھ جانے سے بدل گئی۔ اور ایک شخص کی کی نسبت کہا گیا تھا۔ کہ اس کو فلاں روز خزانہ ملے گا لیکن اس شخص نے اپنی بداعمالی کی وجہ سے اس حق کو تلف کر دیا تھا اس لئے بروز وقوعہ اس کو صرف ایک پیسہ پڑا ہوا ملا۔ اور خزانہ ملنے کی تقدیر ایک پیسہ کے ملنے۔ سے تبدیل ہوگئی۔ حدیث میں ہے۔ کہ ایک دفعہ جناب خلیفہ دوئم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے عہد میں جب کہ فوج ایک دامن کوہ میں پڑی ہوئی تھی۔ مرض طاعون پھوٹ پڑی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فوج کو حکم دیا کہ تمام فوج پہاڑ کے اوپر چلی جائے۔ آپ کے فرمان کے مطابق فوج نے کوچ کیا اور دامن کوہ سے نکل کر پہاڑ کے اوپر آٹھیرے۔

اس پر ایک اصحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی۔ یا امیر المومنین کیا۔ یہاں تقدیر موجود نہیں جس شخص نے مرنا ہے۔ اس کو کوئی بچا نہیں سکتا۔ آپ نے فرمایا۔ کہ میں نے اس تقدیر کو بدل دیا ہے۔ دامن کوہ کی ہوا خراب ہو چکی تھی۔ اور کچھ عجب نہ تھا۔ کہ فوج وہاں رہتی تو تقدیر ان سب کو ہلاک ڈالتی لیکن فوج کے

تازہ ہوا میں آجانے کے باعث وہ موت کی تقدیر بدل گئی۔مفسرین نے لکھا ہے کہ تقدیر دو قسم کی ہوتی ہے۔ایک تقدیر معلقہے دوسری تقدیر مبرم تقدیر معلق وہ ہوتی ہے۔جو توبہ تائب ہونے سے یا دعا اور صدقہ اور خیرات کے ذریعے ٹل جاتی ہے۔لیکن تقدیر مبرم کسی طرح نہیں ٹل سکتی۔اور چونکہ عموماً بہت سی تقدیریں معلق ہوتی ہیں۔جو باعث کسی نیک فعل کے تبدیل ہو جایا کرتی ہیں۔اس لئے ہمزاد کی بعض باتیں جھوٹی ہو جاتی ہیں۔میرا مطلب یہ ہے کہ جو باتیں ہمزاد بتاتا ہے۔وہ دراصل غلط نہیں ہوتیں بلکہ ان کا وقوع تقدیر معلق ہوتا ہے۔جو ٹل جاتا ہے۔ایک دفعہ کا ذکر ہے۔کہ ایک طالب علم نے ایک بزرگ کی خدمت میں عرض کی۔کہ امتحان سے قریباً نو ماہ پہلے مجھے خدا تعالیٰ کی طرف سے القا ہوا تھا۔کہ تو امتحان سالانہ میں کامیاب ہو جائے گا۔میرا چونکہ خدا تعالیٰ کی باتوں پر پورا یقین ہے۔اس لئے مجھے یقین واثق ہو گیا تھا۔کہ میں پاس ہو جاؤ گا۔لیکن عجب بات یہ ہے۔کہ میں سب مضامین میں فیل ہو گیا ہوں۔

بزرگ نے فرمایا کہ خدا کی باتیں درست ہوتی ہیں۔اس نے تمہاری تقدیر معلق بنائی تھی۔کیونکہ تم ان ایام میں بہت محنت کیا کرتے تھے۔لیکن جب تمہیں اس تقدیر کا پتہ لگا تو کم فہمی سے اس تقدیر کو مبرم خیال کر لیا۔اور پڑھائی چھوڑ دی۔دن رات سوئے رہتے ہوں گے۔کتاب کو ہاتھ نہ لگایا ہو گا کیوں درست ہے طالب علم نے کہا۔آپ بجا فرماتے ہیں۔واقعی جب یہ مجھے بتایا گیا تھا۔کہ امتحان میں کامیابی ہو گی تو میں نے پڑھنا لکھنا بالکل چھوڑ دیا تھا۔بزرگ فرمایا۔

کیا تم نے تاریخ میں نہیں پڑھا۔ کہ جنگ بدر کے دن حضرت سرور کائنات ﷺ ایک جھونپڑی میں رو رو کر دعائیں مانگ رہے تھے کہ یا الٰہی ہماری فتح ہو اور دشمن حق تباہ و برباد ہو جائے۔ اس دفعہ ایک صحابیؓ نے عرض کی۔ کہ یا رسول اللہ ﷺ اس قدر رونے اور دعاؤں کی کیا ضرورت ہے۔

جبکہ خدا تعالیٰ نے حکم دیا ہوا ہے۔ کہ اس جنگ میں ہماری فتح ہو گی۔ حضرت محمد ﷺ نے فرمایا کہ کیا تو نہیں جانتا کہ اللہ غالب علیٰ امر ہے یعنی خدا تعالیٰ اپنے حکم پر بھی غالب ہے۔ وہ اگر چاہے تو اپنے حکم کو تبدیل کر دے۔ پس ثابت ہوا کہ تقدیریں بدلتی رہتی ہیں۔ یا ان کے وقوع میں تاخیر ہو جاتی ہے۔

اس لئے آئندہ کے واقعات کی نسبت پیش گوئیاں عموماً غلط ہو جاتی ہیں جس کی وجہ سے عوام الناس کے اعتقاد میں فرق پایا جاتا ہے۔ اور وہ اسے جھوٹ یا جعل سازی قرار دیتے ہیں۔ اور تامل نہیں کرتے۔ اور اپنی رائے دیتے ہیں۔ یہ محض ان کی کم فہمی ہے۔ ورنہ اگر وہ اس امر کے متعلق غور کریں۔ تو بہت جلد ان کی سمجھ میں آ جائے۔ اس لئے یہ مضمون لکھا گیا ہے۔ کہ اگر ہمزاد کی پیش گوئی کسی وقت غلط بھی ہو جائے تو اس پر تعجب نہیں کرنا چاہیے۔ بلکہ یہ سمجھنا چاہیے کہ اس امر کے لئے تقدیر بدل گئی ہے۔

ہمزاد کے ذریعے تعلیم حاصل کرنا

بعض ہمزاد بڑے عالم ہوتے ہیں۔اور وہ فلسفہ ماہیت۔نجوم۔رمل۔ سائنس۔طب وغیرہ علوم کے ماہر ہوتے ہیں۔ایک منجم نے مجھ سے ذکر کیا تھا۔ کہ ایک چھوٹی سی کتاب جس کا حجم چالیس صفحے ہے۔(افسوس کہ مجھے اس کا نام یاد نہیں رہا) بہت پرانے زمانے کی لکھی ہوئی ہے۔وہ کسی شخص سے حل نہیں ہوتی تھی۔میں اس کے لئے دور دراز ملک میں پھرتا رہا۔حتی کہ قابل اور بخارا تک بھی ہو آیا۔کسی شخص سے وہ حل نہ ہو سکی۔مشہور مشہور منجمین جن کا شہرہ چار وانگ عالم میں بج رہا تھا۔ان کے پاس گیا۔مگر افسوس کہ ہمیشہ نا کام رہا۔ایک روز اتفاق سے ایک مسجد کے ملاں سے ایک بات کا تذکرہ ہوا۔جنہوں نے کتاب ہاتھ میں لی۔اور ناخن پر ساری کتاب حل کر دی۔

میں اس کی قابلیت پر سخت حیران ہوا۔لیکن بعد ازاں مجھے معلوم ہوا۔ کہ اس کے پاس ہمزاد مسخر ہے وہ اس قسم کے مشکل مسائل اس سے حل کرایا کرتا ہے سو واضح ہو۔کہ وہ عامل نہایت خوش قسمت ہے۔جس کا ہمزاد عالم ہو۔کیونکہ بعض اشخاص کے ہمزاد سخت جاہل ہوتے ہیں۔بعض ان میں سے غصہ ور۔کینہ پرور۔حاسد اور رشک کرنے والے ہوتے ہیں۔جو بات بات پر ناراض ہو جایا

کرتے ہیں۔ ایسے ہمزاد سے عامل کو سخت تکلیف ہوتی ہے۔ اور کبھی نہ کبھی نقصان عظیم واقعہ ہوتا ہے۔ عامل پر لازم ہے۔ کہ جب ہمزاد کی خصلت سے واقف ہو جائے۔ تو حکمت عملی سے کام لیا کرے۔

ہمزاد کے ذریعے ہوا پر اڑنا

جب کسی عامل کے پاس ہمزاد مسخر ہو جائے۔ تو وہ اس سے عجیب عجیب کام لے سکتا ہے۔ جو عامل خود بخود تجربہ کر سکتا ہے۔ ان کی تفصیل کی ضرورت نہیں۔ لیکن بعض ایسی باتیں ہیں۔ جن کا عامل کو شاید کبھی خیال نہیں آتا۔ کہ اس کے ہمزاد میں کیا خاصیتیں ہیں۔ میں نے متواتر اس بات کا ذکر کیا ہے۔ کہ عامل کو نہایت ایمانداری سے کام لینا چاہیے۔ ورنہ خطرہ عظیم ہے۔

خدا تعالیٰ جو زمین و آسمان کا مالک ہے۔ اور ہر ایک طاقت جس کے قبضہ قدرت میں ہے۔ وہ خوب دیکھتا ہے۔ اور جانتا ہے کہ جو لوگ شرارت کرتے ہیں۔ اور بدی کے میدان میں قدم مارتے ہیں۔ ان کو کسی نہ کسی وقت ایسی گرفت کرتا ہے۔ کہ عذاب جہنم کا نمونہ دکھا دیتا ہے۔ اس لئے لازم ہے۔ کہ ہر وقت خوف خدا دل میں مدنظر رکھنا چاہیے۔ میں نے دیکھا ہے کہ بعض لوگ ہمزاد سے ناجائز کام لیتے ہیں۔ مثلاً ایک شخص کو دیکھا ہے۔ کہ وہ ساری مجلس کا کھانا کھا گیا تھا۔ یہ دراصل شیطانی کام ہیں۔ ان سے احتراز کرنا لازم ہے۔ ہوا معلق ہونا بھی اگر کسی کھیل یا تماشے کے لئے ہو۔ تو ناجائز ہے۔ لیکن جب کسی

دینی شوکت یا کسی مخالف پر رعب ڈالنا ہوتو ایسا کرنا جائز ہوسکتا ہے لیکن خیال رہے کہ اپنے ہمزاد پر کامل بھروسہ کرنا بھی لازم نہیں ہے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ ہوا پر معلق کرتے ہوئے وہ زمین پر ٹپک دے۔ جس سے عامل کی جان ہی جائے۔ اس لئے یہ کام کسی خاص ضرورت کے وقت کیا جاتا ہے۔ جب کسی مقام پر جان کا خطرہ ہو جائے یا غنیم کی فوج کو دور سے دیکھنے کی ضرورت ہو۔ سوائے اس کے ایسے خوف ووہم کے کام نہیں کرنے چاہیں۔ اور علاوہ اس کے یہ بھی ضروری نہیں کہ ہر ایک شخص کے ہمزاد میں خاصیت موجود ہو۔ بعض ہمزاد صرف ایک ہی قسم کے کام کرتے ہیں۔ ان کے علاوہ کام کرنے کی طاقت ان میں نہیں ہوتی۔ مثلاً بعض ہمزاد سے صرف غیب کی اخبار بیان کرتے ہیں۔ کہ گھر کے کام کاج میں مدد دیں۔ بازار سے سودا خرید کر لادیں۔ یا باورچی کی خدمات بجالادیں۔ لیکن بعض بڑے زبردست کام کرنے والے ہوتے ہیں۔ وہ بڑی بڑی وزنی اشیاء اٹھا کر لے آتے ہیں۔ جن کو دس آدمی مل کر بھی اٹھا نہیں سکتے۔ بعض ہرٹ چلانے کے کام میں مشتاق ہوتے ہیں۔ اور بخوشی اس کام کو کرنے میں مصروف رہتے ہیں۔ اس کے علاوہ جب کوئی کام ان کو بتایا جاتا ہے۔ تو وہ ناک بھوں چڑہاتے ہیں۔ خیال رہے کہ ہمزاد کو جو کام بتایا جاوے۔ وہ اس کے کرنے کے لئے تیار تو ضرور ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ وہ عامل کی تسخیر میں ہوتے ہیں۔ لیکن عامل سے دل میں ناراض ہو جاتے ہیں اور جب کبھی وقت آتا ہے۔ اس کا بدلہ عامل سے ضرور لے لیتے ہیں۔ جیسا کہ پہلے دہلی کے ملاں صاحب کا ذکر ہو چکا ہے۔ کہ وہ

ہمزاد سے خلاف اصول ایک شہزادی کو منگوایا کرتے تھے۔ اس کے آخری نتیجہ سے ناظرین آگاہ ہوئے ہونگے۔ اس لئے ناجائز کاموں اوران کاموں کی جن سے ہمزاد ناراض ہو۔ قطعاً ممانعت ہے۔

ہمزاد کے ذریعے سمندر میں تیرنا

عموماً ہمزاد بڑے تیراک ہوتے ہیں۔ وہ عامل کو اپنے ساتھ تیرانے میں بخوشی حصہ لیتے ہیں۔ ڈاکٹر ڈارلنگ صاحب کئی بار ہمزاد کے ذریعے دریا میں تیرتے اوراپنے ہمراہوں سے سبقت لے جایا کرتے تھے۔ حلانکہ ان کو تیرنا بالکل نہیں آتا تھا۔ بلکہ علاوہ دریاؤں اور تالابوں کے سمندر میں تیرنے لگتے تھے۔ جہاں پانی کی شکل دیکھ کر بڑے بڑے تیراک گھبرا جاتے ہیں۔

لیکن وہ بلاخوف کود پڑتے تھے۔ اور دیر تک غوطہ زن رہا کرتے تھے۔ اور پروفیسر مکینلی صاحب کا قصہ تو مشہور ہے کہ وہ کئی دن تک سمندر میں رہے۔ اور ہمزاد کی مدد سے کنارے پر آئے۔ ان کا ہمزاد ایسا قابل تھا کہ وقت پر خوراک وغیرہ کا بھی انتظام کردیا کرتا تھا۔ اور جس طرح اس سے ہوسکا۔ وہ لے کر کنارے پر پہنچ ہی گئے۔

ہمزاد کے ذریعے پہاڑونکی سیر

عامل کی جب استعداد کامل ہو جائے تو مشکل امر نہیں عامل ہمزاد کی مدد سے ان پر خطر گھاٹیوں پر جہاں انسان کا گذر مشکل ہو سکتا ہے سیر کرتا پھرے۔ اور جہاں آدمی برسوں سفر کرنے کے بعد بھی نہیں پہنچ سکتا ہمزاد اس کو چند دنوں میں پہنچا دے۔ اور جہاں انسان کا گذر بھی نہیں ہوا۔ وہاں ہمزاد پہنچ جائے۔ بھگت سروپ صاحب تحریر کرتے ہیں۔ کہ میں نے کوہ ہمالیہ کی چوٹیوں کی سیر ہمزاد کے ذریعے ہی کی تھی۔ راہ میں جب کوئی دشوار گذار گھاٹی آتی ہے۔ تو ہمزاد میرا ہاتھ پکڑ کر چڑھا دیتا تھا۔ اور تین چار روز کے عرصہ میں ہی میری سیر ختم ہوگئی تھی۔ لیکن اگر کوئی شخص ان چوٹیوں پر چڑھنا چاہے تو مہینوں کے سفر پر بھی نہیں پہنچ سکتا اور بعض چوٹیاں تو ایسی ہیں۔ جہاں کبھی انسان کا قدم بھی نہیں پہنچا۔ ان پر ہر وقت برف جمی رہتی ہے۔ جو انسان کو ہلاک کر دیتی ہے۔ ہمزاد ایک چیز میرے لئے مہیا کر دیتا تھا۔ کھانے پینے کی چیزوں کے علاوہ کپڑوں کی ضرورت ہو یا آگ کا لانا ضروری ہو۔ تو ہمزاد فوراً حاضر کرتا تھا۔

ہمزاد کے ذریعے درندوں کا مقابلہ

ایک دفعہ کا ذکر ہے۔ کہ جنگل میں بھگت سروپ رہا تھا۔ کہ ایک خوفناک گرج اس کے کانوں میں آئی۔ تھوڑی دور چل کر معلوم ہوا۔ کہ شیر دھاڑ رہا ہے۔ بھگت سروپ آگے چلا گیا۔ کیونکہ وہ بے خوف تھا۔ اس کو اپنے ہمزاد پر کامل

بھروسہ تھا۔ کہ وہ شیر کو مار ڈالے گا۔ شیر کی جونہی نظر اس پر پڑی۔ وہ حملہ آور ہوا بھگت سروپ نے اپنے ہمزاد کو حکمدیا۔ کہ اس کو پکڑے ابھی شیر اس کے پاس پہنچا نہ تھا۔ کہ ہمزاد نے اس کو ایسا دھپڑ مارا کہ شیر زمین پر بے ہوش ہو کر گر پڑا۔ تھوڑی دیر ہمزاد چپ رہا۔ یہاں تک کہ شیر کو ہوش آیا اروہ بھاگ اٹھا۔ لیکنا ہمزاد نے پچھلی ٹانگیں پکڑ لیں۔ اور زور سے ایسا گھمایا۔ کہ شیر کے ہوش وحواس خطا ہو گئے۔ پھر اس کو زمین پر دے مارا۔ عامل نے ایک چھرا جو اس کی کمر میں بندھا تھا ۔نکال کر ہمزاد کی طرف پھینکا۔ ہمزاد نے چھرا لے کر شیر کا پیٹ چاک کر دیا۔ عامل اسی طرح ہر ایک دشمن کا مقابلہ کرسکتا ہے۔ لیکن لازم ہے۔ کہ بیگناہ کسی کو تکلیف دینا۔ تو کسی مذہب اور قانوان میں جائز نہیں۔ اگر کسی کو ناحق تکلیف دی جائے گی۔ تو اس کی جزاء خدا کے ہاتھ ہے جو بڑا زبردست بدلہ لینے والا ہے۔

ہمزاد کا کام

جس طرح کا عامل ہوگا۔ ہمزاد بھی اسی طرح کا ہوگا۔ اگر ہمزاد میں وصف اچھے پیدا کر کے اس سے اچھے کام کرانے ہوں تو اول اسکے عامل میں ویسے ہی وصف پیدا کرنے چاہیں۔ پھر اس سے سب اقسام کے کام کرائے جاسکتے ہیں ہمزاد کا عامل جتنی طاقت والا ہوگا۔ اس کا ہمزاد بھی اسکے مطابق ہی کام کرنے والا ہوگا۔ ہر ایک ہمزاد علیحدہ علیحدہ طاقت رکھتا ہے اور اسی کے مطابق ہی اعلیٰ ادنیٰ درجہ کا کام کرسکتا ہے۔

۱۔ ہمزاد میں سب سے عمدہ خوبی یا وصف یہ ہوتا ہے کہ وہ جس کام کو کرنے لگ جاتا ہے اس کو ختم کیے نہیں چھوڑتا، خواہ کتنا ہی مشکل وسخت کیوں نہ ہو۔ ہر ایک سخت سے سخت کام چند منٹوں میں مکمل کر دیتا ہے۔

۲۔ ہوا میں اڑ کر جانا اور دور دراز مقامات کی خبر لانا۔

۳۔ لاکھوں کوسوں کے فاصلہ پر پڑی ہوئی شے کو لا کر حاضر کرنا۔

۴۔ عامل کے حکم کی تعمیل کرنا۔ اور ان میں سے برے کام نہ کرنا۔

۵۔ سمندر کے پار کی خبر لا کر دینا۔

۶۔ بے موسم کی چیزیں اور پھل وغیرہ لا کر دینا۔

۷۔ عامل کے حکم کے مطابق دو مردوں یا عاشق و معشوق کے درمیان جھگڑا ڈالوا دینا۔ لڑائی کروا دینا یا صلح کروا دینا وغیرہ وغیرہ سب قسم کے کام کر سکتا ہے؟

دوسرے درجہ کے ہمزاد کے کام!

دوسرے درجہ کے ہمزاد میں ذیل کے اوصاف پائے جاتے ہیں

۱۔ ہر ایک جگہ کی خبر لا کر دینا۔ اور اسکے واقعہ سے ظاہر کرنا۔

۲۔ معمولی اور چھوٹی قسم کی شے لا کر دینا۔ جو کو بہت وزنی نہ ہو۔

۳۔ ہر ایک جگہ کی تصاویر اتروا کر منگوانا۔ یا کسی شے کا نقشہ یا خاکہ کھنچوا کر منگوانا۔

۴۔ بغیر کسی حیل وحجت کے عامل کی شے کو اٹھا کر مقررہ جگہ پر پہنچا دینا۔

تیسری قسم کے ہمزاد کے اوصاف

تیسری قسم کے ہمزاد میں مندرجہ ذیل امور کے متعلق واقفیت پہنچانے کے اوصاف ہیں۔

۱۔ عامل کو ہر ایک قسم کی خبر خواہ وہ نیک ہو یا بد۔ اس کے متعلق اطلاع بہم پہنچانا۔

۲۔ جس مطلب کے لئے ہمزاد کو بلایا جاوے فوراً حاضر ہو کر اس کے متعلق خبر دینا۔ اور پھر کام کر دینا۔

۳۔ عامل کو جس کے نشان پتہ نام کی ضرورت ہو اس کو اس سے مطلع کرنا جس میں کسی قسم کی غلطی نہ ہوگی ۔ ہر ایک قسم کی واقفیت پہنچانا ضروری ہے۔

۴۔ سبق یاد کرانا جس کتاب کے متعلق حکم کیا جاوے اس کے صفحہ کے صفحہ جب تک عامل حکم نہ دے، سناتے جانا۔

۵۔ گم شدہ شے کا پتہ بتانا۔

۶۔ بزرگوں کے حالات سے واقف کرنا۔ اور دیگر کئی اقسام کے حالات سے واقف کرنا وغیرہ وغیرہ سب کام کر دیتا ہے۔

۷۔ دفینہ کا پتہ چلانا۔

۸۔ مہلک سے مہلک مرض کا علاج بتانا۔

۹۔ کئی برسوں کے پرانے واقعات کی تصدیق کرانا یا اس کے حالات سے واقف کرانا۔

۱۰۔ ہر ایک قسم کے کام کرنے پر آمادہ ہو جانا۔ یہ سب اوصاف ہمزاد میں پائے جاتے ہیں۔

ہمزاد سے کیا کیا نقصانات ہو سکتے ہیں

یہ امر لازمی ہے کہ دنیا میں جس ایک شے سے اتنے فوائد ہوں۔ اس سے کوئی نہ کوئی نقصان ہونے کا احتمال بھی ضروری ہے۔ اس لئے اب ہم آپ کو ہمزاد سے جو جو نقصانات ہو سکتے ہیں ان سے آگاہ کرتے ہیں۔ دنیا میں جو شے فائدہ مند ہے۔ اس میں کوئی نہ کوئی نقصان دہ کام بھی ضرور ہو جاتے ہیں بعض اوقات ایسا ہو جاتا ہے کہ عامل نے اس سے برا کام کرنے کو کہا اور اس کو جھٹ غصہ آ گیا۔ اور اس نے اس کو مار دیا۔

کئی دفعہ ایسا بھی ہو جاتا ہے کہ ہمزاد کسی بات کا بھید اپنے پاس خفیہ رکھتا ہے۔ عامل اس خفیہ راز کو جاننا چاہتا ہے اس حالت میں ہمزاد اس پر ناراض ہو جاتا ہے۔ ممکن ہے کہ ناراضگی میں وہ عامل کا کام تمام کر دے۔ اس لئے ایسی حالتوں میں ہمزاد سے ناراضگی والا کام نہ لے۔

ہمزاد کی اصلی نقصان دہ حالتیں

ہمزاد کی تین حالتیں بری ہیں۔ جن کا ذکر اوپر کیا گیا ہے اب ہم آپ کو انکی اصلی حالتوں اور بھید کا حال بتاتے ہیں۔ اول درجہ کا ہمزاد ہر وقت ہی اپنے عامل کو ستاتا رہتا ہے۔ اور ایک منٹ بھی آرام سے نہیں بیھٹنے دیتا۔ کیونکہ ہمزاد اعلیٰ درجہ کا ہوتا ہے۔ وہ عامل کو ہمیشہ اپنے پاس رکھنا چاہتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ عامل عاشق اور ہمزاد معشوق ہوتا ہے۔ مگر ہمزاد خود عاشق اور عامل کو معشوق تصور کر لیتا ہے۔ اسی وجہ سے ہمزاد اس کو اپنے پاس سے جدا نہیں ہونے دیتا۔

اس قسم کے ہمزاد کو سدھ کر لینے پر عامل کے لئے لازمی سے کہ وہ ہمزاد کو ایسی جگہ پر رکھے جس سے وہ عامل کو تکلیف نہ دے سکے اس درجہ کا ہمزاد عامل کے ساتھ ہر وقت رہتا ہے۔ اور طرح طرح کی نعمتیں لا کر دیتا ہے جس سے عامل کو بہت سکھ حاصل ہوتا ہے۔

دوسرے درجہ کا ہمزاد عامل کے زیر رہتا ہے۔ اور عامل کی ہر وقت اطاعت مان لیتا ہے۔ مگر دل میں یہ خیال رکھتا ہے کہ کوئی موقعہ ملے تو عامل کو تکلیف دوں۔ اس لئے اس درجہ کے ہمزاد کے عامل کو چاہیے۔ کہ اس سے ایسا کوئی کام نہ کرائے جس سے وہ اس کو تکلیف دے سکے۔ اور ہر وقت پاک رہنے کی کوشش کرے۔ اس درجہ کے عامل کو پانی اپنے ساتھ رکھنا چاہیے۔

تیسرے درجہ کا ہمزاد اگر عامل نے ہمزاد کو تسخیر کرتے وقت کسی قسم کا

وعدہ نہ کیا ہو اور نہ ہی اس سے صلح رکھنے کا وعدہ کیا ہو۔ تو اس حالت میں عامل کو ہر وقت تکلیف ہی رہتی ہے۔ عامل کو طرح طرح کے خوف دکھاتا رہتا ہے اس درجہ کے عامل کے دل میں کئی قسم کے ڈر خوف لگے رہتے ہیں۔ ہر ایک آدمی سے اس کو خوف وخطیر رہتا ہے۔ ہر وقت طوفان مصائب اس کے منڈلاتے رہتے ہیں جس کسی سے بات کرنے لگتا ہے۔ تو اس کو خوف ہی آتا رہتا ہے۔ یہ باتیں تیسرے درجہ کے ہمزاد میں پائی جاتی ہے۔

یہ متذکرہ بالا سب نقائص اسی درجہ کے ہمزاد میں پائے جاتے ہیں۔ یہ سب دور بھی ہو سکتے ہیں۔ طریقے آگے لکھے جائیں گے۔

ہمزاد کی اصلی خرابیوں کو دور کرنیکا طریقہ

متذکرہ بالا خرابیاں دور بھی ہو سکتی ہیں کیونکہ دنیا میں کوئی بھی ایسی بات یا مرض نہیں جسکا علاج نہ ہو۔ اسی طرح یہ خرابیاں بھی دور ہو سکتی ہیں۔ ہر ایک خرابی کا علاج باقاعدہ بنا ہوا ہے۔ اگر اس علاج کو سوچ سمجھ کر کیا جاوے تو جلد ہی مرض رفع ہو جاتی ہے۔ اب ہم آپ کو انکے علاج بتاتے ہیں۔

اول درجہ کے ہمزاد میں تنگ کرنے کی عادت پڑ گئی ہو تو اس کو تسخیر کے وقت اس سے اس بات کا اقرار کر لینا چاہیے۔ تا کہ وہ تنگ نہ کرے۔ اگر کسی وجہ سے اقرار نہ کیا گیا ہو تو اس صورت میں اس سے بچنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہمزاد جس وقت سامنے آ کر تنگ کرے اس وقت کوئی بہت ہی باریک شے کسی دوسری

چیز میں ملا کر الگ کرنے کو کہہ دیں۔ یا اس کو سمندر سے پار بھیج دیں اور کوئی شے
اس سے منگوا دیں۔ اگر کوئی کام نہ ہو تو اس حالت میں تل اور چاول ملا کر رکھ دیں
یا کنگنی، باجرہ اور چاول آرد وغیرہ اس کے آگے ڈھیر کر دیں۔ اور اس کو کہہ دیویں
کہ آرام سے بیٹھ جاؤ اور ہر ایک شے الگ کر دو۔

بعض اوقات متذکرہ بالا طریقہ سے ہمزاد تنگ آ کر غصہ سے بھر جاتا
ہے۔ اس لئے ایسی سخت محنت یا سزا نہ دینی چاہیے۔ بلکہ اس کو اپنے سامنے بٹھا
کر کہہ دیں کہ قرآن مجید یا کوئی دوسری کتاب پڑھ کر سناوے اگر یہ نہ ہو سکے تو
اسکو کہہ دیں کہ تسبیح پکڑ کر بیٹھ جاؤ اور ورد کرو یا قرآن مجید کی کوئی آیت حفظ کر کے
اسکو پڑھتا جاوے۔ اور اسکا جو ثواب ہو وہ اپنے عامل کو دیدے اس سے دونوں کا
بھلا ہو جائیگا۔

بعض اوقات ایسے ہمزاد کو تکلیف پہنچانے کے لئے ایک بانس گاڑ
دیتے ہیں اور اس پر چڑھنا اترنا سکھا دیتے ہیں۔ اس سے وہ سارا دن اپنے کام
میں لگا رہتا ہے۔ اور عامل کو تکلیف نہیں دیتا۔ اس طریقہ سے عامل ہمزاد کو قابو
میں رکھ سکتا ہے۔

موت کا وقت اور عامل

اس دنیا میں ہر ایک چیز کی موت ہو جاتی ہے۔ جس چیز کی موت کا وقت
آ جاتا ہے وہ چیز مر جاتی ہے مثلاً درخت کی موت آنے پر درخت آلٹ کر گر پڑتا

ہے اور پھل کی متو آنے پردہ گر پڑتا ہے۔ اور پھر جب آدمی کی موت آتی ہے۔ تو اسکو اپنے سب کئے کام آنکھوں کے سامنے سے سنیما کا نظارہ بن کر گزر جاتے ہیں۔ اور سب کا نقشہ آگے بن کر پھسل جاتا ہے۔ چونکہ ہمزاد کا عامل کیساتھ گہرا تعلق ہوتا ہے۔ اس لئے اسکی جان ہمزاد کے موجود ہونے پر بڑی مشکل سے قفس عنصری سے باہر ہوتی ہے اور کسی وقت ایسا بھی ہو جاتا ہے۔ کہ عامل کو ہمزاد بہت تکلیف پہنچاتا ہے عامل کی موت کا نظارہ اگر ایک دفعہ کرلیا ہو تو پھر دوسرا آدمی اس کام کو کرنے کے لئے ہرگز تیار نہ ہوگا۔

ہرایک عامل کے لئے ضروری ہے کہ موت سے پیشتر ہی ہوش وحواس قائم رکھتے ہوئے اپنے ہمزاد کو رخصت دیدے اور اس سے معافی طلب کرے تاکہ وہ پھر اس کو یا اس کی لاش کو تکلیف نہ پہنچا سکے اسکا طریقہ یہ ہے کہ عامل اپنی زندگی میں ہمزاد سے کام لے اور جب عمر پچاس سال سے اوپر ہو جائے تو اپنے ہمزاد کو رخصت دیکر خود یادالٰہی میں لگ جاوے تاکہ پہلی عمر کے کئے ہوئے گناہ بخشوائے۔ اگر ایسا نہ ہوسکے تو پھر اس حالت میں جبکہ موت نزدیک آجائے فوراً اپنے ہمزاد کو یاد کرے اور اپنے سامنے بٹھا کر اس کو کہدے کہ میں آج سے لیکر آپ کو کبھی تکلیف نہ دوں گا۔ اب اپنے دن خوشی سے خدا کی یاد میں گزارو اور خوب مزے کرو۔ ایسا کام ہرایک عامل کو کرنا چاہیے۔ اور اگر ہمزاد کو رخصت نہ دی گئی۔ اور عامل کو یکدم ہی موت واقع ہو جائے یا ہارٹ فیل ہو جائے۔ اس حالت میں جو عامل کو تکلیف ہوگی وہ خود اٹھائے اور اپنے کئے کی سزا بھگتے۔

عامل نے ہمزاد کو رخصت نہیں دی اور اسکی حالت خراب ہو رہی ہے تو اس حالت میں ہمزاد اپنے عامل کو کئی طرح کی اذتیں پہنچاتا ہے۔ اگر عامل نے اپنے ہمزاد سے برے کام کرائے ہوں یا اسکو بیجا تکلیف دی ہو تو اس حالت میں ہمزاد اپنے عامل کے منہ میں پاخانہ ڈال دیتے ہیں اور اسکی لاش کیساتھ اتنا برا سلوک کرتے ہیں جنکو دیکھ کر عبرت حاصل ہوتی ہے۔ بعض اوقات تو ایسی حالت ہوتی ہے۔ کہ اس کا سارا جسم ہی ناپاک کیا ہوتا ہے۔ اس لئے ہر حالت میں ہمزاد سے علیحدہ ہی رہنا چاہیے۔ اور پھر اس سے برا سلوک نہ کرنا چاہیے۔

سوامی ٹھاکر کنٹھ جی جو کہ بڑے بھاری عالم اور جوتشی تھے آپنے بھوت پریت ہمزاد کو بھی سدھ کیا ہوا تھا اسکے ذریعہ آپ بیٹھے بیٹھے ہی باتوں کا جواب دیا کرتے تھے عام لوگوں میں یہ مشہور تھا کہ آپ نے کرن بخشا جینی مکھنی سدھ کی ہوئی ہے جس سے وہ دور دراز کی خبر ایک منٹ سے ٹھیک بتا دیا کرتے تھے۔ وہ سب کام اسی علم کے ذریعہ کیا کرتے تھے انہوں نے اپنی زندگی میں بے شمار کرتب کر کے دکھلائے۔

لاہور شہر دریائے راوی کے کنارے پر ایک درگا جی کا مندر بنایا تھا۔ اس میں بہت سی ایسی غاریں بنا رکھی تھیں، جہاں پر کوئی عامل بیٹھ کر دیوی دیوتا کو بلاتکلف سدھ کر سکے۔ اس مندر میں ایک بڑی عجیب بات یہ تھی کہ عین درمیان میں ایک تالاب پانی کا بھرا ہوا تھا۔ اس تالاب میں پانی نیچے سے آتا تھا اوپر والی منزل میں ایک ڈھینگلی لگی ہوئی تھی جس کے ذریعہ اوپر والی منزل میں کھڑے

ہوتے ہی پانی باہر نکل آتا تھا۔اس مندر کی شکل تکون شیر دہان تھی ۔عام روایت مشہور ہے کہ شیر دہان مکان یا مندر بنانے والے کو کھا جاتا ہے یعنی اسکا بنانیوالا چند یوم کے اندر ہی اندر صاف ہو جاتا ہے۔جوتشی جی نے بڑی محنت سے مندر والی جگہ مہارجہ جموں سے حاصل کی تھی۔خیر آپ نے تین سال محنت کر کے مندر تیار کیا تھا۔ایک سب سے بڑی غفا جس کو بھیرو غفا کہتے تھے۔وہ غفا اسی تالاب کے نیچے تھی۔ماہ جیٹھ،ہاڑ یعنی اپریل،مئی،جون کے مہینہ میں جو شخص اس غفا میں داخل ہو جاتا۔اس کو دو منٹ کے بعد سردی لگنی شروع ہو جاتی تھی۔کوئی شخص بغیر آگ کی مدد کے اس میں دس منٹ نہ ٹھہر سکتا تھا۔میں نے اس غفا میں چند گھنٹے بیٹھ کر جپ کیا۔

1909ء میں یہ مندر تیار ہو گیا۔اب اسکی چٹھ کرنے کے لئے شری گوروجی نے تیاری کی۔انہوں نے اپنے چیلوں کو دعوت دی اور بڑا بھاری یگیہ کیا گیا یگیہ سماپت ہو جانے پر لوگ اپنے اشٹ سادھن کے لئے آپہنچے۔

خیر 1917ء تک یہ جگہ بارونق رہی۔ایک دن میں کہیں باہر جانے کو تیار ہوا۔شری گوروجی میرے پاس ہی رہا کرتے تھے۔میں نے ان کو پرنام کی اور باہر جانیکی اجازت مانگی،آپ نے فرمایا کہ میری موت جلدی کیسی روز ہو جائیگی اور تم یہاں نہ ہوئے تو میری کرم کریا کون کریگا۔میں نے پارتھنا کی کہ آپ کے بڑے پریمی پنڈت بھگت رام سب کام کر دینگے۔مگر آپ نے فرمایا کہ میری داگتھی جو ہوگی وہ آپ کس طرح دیکھیں گے میں نے کہا بھگوان جو

کچھ ہونا ہے اسکا مجھے پہلے ہی پتہ ہے۔ باقی جو حالت ہوگی اسکو میرے بھائی خود دیکھ لیں گے۔

چنانچہ میں چلا گیا۔ میں ابھی گاؤں پہنچا ہی تھا کہ گورجی کے مرنے کی اطلاح بذریہ تار آئی سارے گاؤں میں ہل چل پڑ گئی۔ چونکہ اس گاؤں کے سب لوگ نہیں جانتے تھے میں فوراً گھوڑے پر سوار ہو کر آ گیا۔ لاہور پہنچا، گورو جی کی لاش کو دیکھا جو کچھ بری حالت انکی لاش کی ہوئی تھی۔ بیان نہیں کی جاتی۔

میں نے آپکی کو زندگی میں دریافت کیا تھا کہ بھگوان آپ مندرو جائیداد کا کوئی ٹرسٹ مقرر کر جائیں۔ جس میں پیچھے کوئی جھگڑا نہ ہو اور کام باضابطہ چلتا رہے۔ آپ نے فرمایا کہ یہ سب بھوتوں ہی کی مایا ہے میری موت کے بعد کچھ بھی نہ رہے گا چنانچہ نہیں ہوا کہ مندر کی حالت ایک ماہ میں ایسی ہو گئی۔ کہ اس کے اندر سانپ بچھوؤں نے گھر بنائے۔ اور آہستہ آہستہ دو تین ماہ میں سب جگہ گر گئی۔

خیر اس جگہ پر برسوں پاٹھ کئے گئے اور از سر نو تعمیر کرا کر شری درگاہ جی کا مندر بنایا گیا۔ آجکل مندر کا نام چنت پورنی مہارانی کا مندر ہے۔ اب اس جگہ پر اسی گورو مہاراج کی یادگار میں سال کے سال بڑا بھاری میلہ لگتا ہے میلہ ساون شدھی اشٹمی کو لگتا ہے اب اس مندر کی دیکھ بھال سناتن دھرم سبھا کے سپرد ہے۔

خیر میں آپکو صرف اتنا ہی بتانا چاہتا ہوں کہ اس کام کے کرنے والے کے پیچھے حالات بہت خراب ہو جاتے ہیں۔ اس لئے اس کام کو سوچ سمجھ کر ہاتھ

ڈالنا چاہیے۔ اگر کوئی شخص اسکے قواعد کے مطابق چلے گا تو پھر کوئی ہرج نہ ہوگا۔

اگر ہمزاد معمولی درجہ کا ہے یعنی اس میں بالکل معمولی طاقت ہے تو اس صورت میں ہمزاد کے ساتھ بھی ایسا ہی سلوک کرنا چاہیے اگر اس کے ساتھ ایسا سلوک نہ کیا جائیگا۔ تو وہ بھی تنگ کریگا۔ بہتر تو یہی ہے۔ کہ ہمزاد جب تنگ کرنے لگے تو فوراً ہی خدا کا ذکر کرنا شروع کردے یا ذیل کا منتر شروع کرنا چاہیے۔

ارنگ تمونگ بھگوے واشد یوائے یا اوم نمہ شوائے

اس منتر کا جپ ہمزاد سے کرائے۔ اگر ہمزاد سے پر اثر کوئی ہو گیا ہو تو اس حالت میں بھی اس منتر کے جپ کرانے یا کرنے سے سب قسم کی تکلیفیں دور ہو جائینگی۔

اگر کوئی جسمانی تکلیف ہو گئی ہو تو اس حالت میں۔ انگ پونا ستائے نمر ،اس کا پچیس بار جپ کرنے سے سب اقسام کی تکالیف و دکھ دور ہو جاتے ہیں۔ اس منتر کا جپ کرنے سے سب قسم کے بھوت پریت دور جاتے ہیں۔ اور عامل کو کوئی تکلیف نہ ہوتی۔ اگر ہو بھی تو جلد ہی دفع ہو جاتی ہے بعض اوقات یہ حالت ہو جاتی ہے کہ عامل کو کوئی مرض لگ جاتی ہے۔ اس حالت میں بھی اوپر لکھے ہوئے منتر کا پاٹھ کرنے سے سب روگ دور جاتے ہیں۔ اگر روپیہ کی تنگی بھی رفع ہو جاتی ہے۔

ہمزاد کو سدھ کر لینے پر کیا ہو سکتا ہے

جب عامل ہمزاد کو سدھ کرنے کی پرتگیا کرتا ہے۔ اسی دن سے اس کو کوئی نہ کوئی تکلیف ہونی شروع ہو جاتی ہے چونکہ پہلے درجہ پر عامل کو ایک نہ ایک تکلیف ضرور ہوتی ہے۔ کئی حالات میں عامل کو از حد تنگی ہو جاتی ہے۔ ایسی حالت میں ایک پائی بھی نہیں رہتی۔ کئی حالات میں اولاد کی تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ اکثر حالات میں عورتیں مرجاتی ہیں۔ انہیں وجوہات کو مد نظر رکھ کر بزرگوں نے یہ فیصلہ کیا ہوا ہے۔ کہ عامل ہمزاد وہ ہونا چاہیے۔ جو تارک الدنیا ہو یا وہ گرہست سے صاف ہو یا اس کے گھر اولاد نہ ہو ایسا آدمی ہی اس کام کے کرنے کے قابل ہوتا ہے۔

اگر عامل کو متذکرہ بالا شے میں سے کسی ایک کی بھی تنگی ہو تو اسکی چاہیے کہ خدا کی حمد و ثناء کرے یا اوپر لکھے میں سے ایک منتر جپ کرے۔ اور ایک لاکھ جپ کرنے سے سب اقسام کی تکلیف دور ہو جاتی ہے۔ اگر اولاد کے متعلق کوئی تکلیف ہو تو شری لکھشمی دیوی کا بھجن کرنا چاہیے۔ اس سے روپیہ کی تنگی دور ہو جائے گی۔

عامل کے لئے خاص اور ضروری ہدایات

جو حضرات ہمزاد کو سدھ کرنا چاہیں۔ ان کو عامل کہتے ہیں عامل کے لئے مندرجہ ذیل ہدایات ضروری ہیں۔ ان ہدایات کے مطابق عمل کرنے سے کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی۔

ا۔ عامل کو ہر ایک طرح پاک صاف رہنا چاہیے۔ اس کے جسم میں کسی قسم کی بدبو نہ آتی ہو۔ اور نہ ہی کسی قسم کا زخم ہو اور نہ ہی اس کی شکل ڈراؤنی ہو۔ یعنی اس کو دیکھ کر دل میں خوشی مسرت اور مستی پیدا ہو۔ بال وغیرہ نہایت صاف ستھرے ہو۔ کسی قسم کی بدبو نہ آتی ہو۔ اگر بدبو آتی ہو تو اس کو رفع کیا جائے دانتوں پر میل نہ ہو بدن کے کسی حصہ پر کوئی زخم یا کوئی بری صورت نہ ہو۔

عامل کسی مرض مہلک میں مبتلا نہ ہو۔ اور نہ کسی قسم کی عادت بد ہو۔ جوا، شراب گوشت خوری سے پرہیز کرتا ہو۔

متذکرہ بالا اوصاف ہو جانے پر بہت جلدی ہمزاد کو قابو کرنے والا عامل ہوگا۔

ہمزاد کو اپنے ماتحت کرنے کے لئے ذیل کی باتوں سے نجات حاصل کرنی لازمی ہے

اگر کوئی آدمی اپنے ہمزاد کو اپنے قابو میں رکھنا چاہتا ہے تو اسکو لازم ہے

کہ نیچے لکھی ہوئی باتوں پر کار بند رہے۔

۱۔ جس آدمی کو آنکھوں سے کم دکھائی دے گا۔ اس کو ہمزاد قابو کرنے میں بہت ہی وقت خرچ کرنا پڑے گا۔ اور جس کو بہت کم دکھائی دیتا ہے۔ ہمزاد اس کے قابو میں آنا نہایت مشکل ہے۔

۲۔ دماغ میں کسی قسم کا کوئی خلل یا بیماری نہ ہو جس سے کہ آدمی بیہوش ہو جاتا ہو یا اور قصور ہو جاتا ہو۔

۳۔ جسم میں کوئی نقص نہ ہو۔

۴۔ جس آدمی کی قوت روحانی کم ہو گی۔ وہ بھی بہت ہی وقت اور محنت کر کے ہمزاد کو قابو میں لا سکتا ہے۔

اور اگر ذیل کی باتیں کسی ایسے شخص میں پائی جائیں گی جو کہ ہمزاد کو قابو کرنا چاہتا ہے۔ تو اس کے لئے نہایت سخت محنت کی ضرورت ہے۔

۱۔ جسمانی کمزوری اور خفقان کا مرض۔

۲۔ کسی ایسے غم میں مبتلا ہو جو کہ ہر وقت اس کے دل کو رنجیدہ رکھتا ہو۔ مثلاً کسی مقدمہ کے ہارنے یا کسی چیز کے ہاتھ سے نکل جانے کا افسوس وغیرہ۔

۳۔ عمر ۲۰ برس سے زیادہ نہ ہو۔

۴۔ خونی و بادی بواسیر میں گرفتار نہ ہو۔

۵۔ اپنی عورت سے زیادہ جماع کرتا ہو یا اپنے مادہ منی کو کسی اور طریقہ سے ضائع کر دیتا ہو۔

عامل کو چاہیے۔ کہ جب اپنے ہمزاد کو قابو کرنے کا عمل شروع کرے تو مندرجہ بالا باتوں کی جو عامل میں کمی ہوگی ان پر کاربند ہو جاوے اور تمام باتیں جو کہ اس میں نہیں ہیں۔ کسی طریقہ سے پوری کرلیوے تاکہ ہمزاد کے قابو ہونے میں کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

ذیل کی باتوں پر کاربند رہنا ضروری ہے

۱۔ کسی اپنے دشمن کو اس قسم کا نقصان نہ پہنچایا جاوے جو کہ اس کو بہت تنگ کرے۔ اور وہ نقصان ایسا ہے جو کہ تم ہمزاد کے بغیر نہیں پہنچا سکتے۔ تو یاد رکھو اس کا اثر آپ پر اُلٹا پڑے گا۔ یعنی کسی نہ کسی وقت تمہارا ہمزاد دشمن کے ہمزاد کے ساتھ مل جاویگا اور تمہارے ہمزاد پر غلبہ پا کر اس نقصان کا بدلہ لیگا۔ جو کہ تم نے اس کو پہنچایا ہے۔ اور عام طور پر جب انسان مرنے لگتا ہے۔ تو اس وقت بھی اس کے ایمان کو خراب کر دیتا ہے اس لئے زیادہ کسی کو تنگ نہ کیا جائے۔

۲۔ جہاں تک ہو سکے اس سے زیادہ خواہ مخواہ کوئی ایسا کام نہ ہو جس سے کوئی فائدہ یا ضرورت نہ ہو۔

۳۔ اگر اس کے ذریعہ سے کسی حاکم یا فقیر کو کسی قسم کا نقصان دیا جاوے گا۔ یا کسی کے کام میں خلل ڈالا گیا تو اس طرح کرنے سے ہمزاد عامل کے برخلاف ہو جائیگا اور ممکن ہے کہ کسی نہ کسی وقت الٹا نقصان بھی پہنچانے لگے۔ اس لئے ایسا نہیں کرنا چاہیے۔

۴۔ کوئی کام ایسا نہ کرایا جاوے جس سے کسی کی عزت میں فرق آئے مثلا کسی عورت کے اوپر سے دوپٹہ اتار دینا۔ اور نہ کسی ایسے آدمی کو نقصان دیا جائے جو کہ عزت دار ہو یا یتیم ہو اور غریب ہو۔ مطلب یہ کہ کسی کو خواہ مخواہ تنگ نہ کیا جائے۔

۵۔ کسی آدمی کے ساتھ اپنے ہمزاد کے قابو کرنے کی کوئی بات نہ کرے اور اپنی کامیابی کا راز کسی سے نہ کہے۔ اور جب کوئی عمل کرنے لگے۔ تو کسی پر بھی ظاہر نہ ہونے دے۔

۶۔ ہر وقت بغیر کسی ضرورت کے ہمزاد کو تنگ نہ کیا جائے اور بغیر کسی ضرورت کے کسی کی کوئی چیز نہ منگائی جائے۔

۷۔ اگر کوئی چیز منگائی جائے تو اس کی قیمت ادا کر دی جائے کوئی چیز بلا قیمت نہ منگائی جائے۔

۸۔ جب کوئی عمل شروع کرے۔ تو اس کی تمام شرائط پر کار بند رہے۔ ان میں کسی قسم کی کمی نہ کرے۔

۹۔ جب عمل شروع کرے تو اس وقت کسی اور طرف خیال نہ لے جاوے۔ بلکہ اپنے ہی خیال میں مگن رہے۔ تا کہ اپنا مطلب پورا ہو جائے۔

۱۰۔ جب عمل شروع کرنا ہو تو کسی سے ڈرنا نہیں چاہیے۔ اگر ڈر گئے تو سارے کا سارا کام بگڑ جائے گا بلکہ اس وقت عامل کو بہت دلیری سے کام لینا چاہیے۔ کیونکہ کسی قسم کے نقصان پہنچنے کا ڈر نہیں ہوتا۔ بلکہ محض ایک خیال ہی آتا

ہے جس سے عامل یہ سمجھتا ہے۔ کہ مجھے ضرور کوئی نہ کوئی نقصان دیگا۔

بس عامل کو لازم ہے کہ مندرجہ بالا باتوں پر کاربند رہے اور اتنے بڑے خیالات کو دل سے نکال دیوے۔ اور ایسا کوئی عمل نہ کرے جس سے کسی کو کوئی ناجائز تکلیف دی جائے۔ کیونکہ اس طرح سے عامل کو الٹا نقصان پہنچنے کا ڈر ہوتا ہے اس لئے ایسا کرنے سے درگذر کیا جائے۔

اقسام ہمزاد

اس سے پیشتر یہ صاف لکھا جاچکا ہے کہ ہمزاد کی بہت سی اقسام ہوتی ہیں۔ مگر عام طور پر جو مشہور ہیں ہم ان کا ذکر کرتے ہیں۔ چونکہ اس طریقہ سے آدمی ہمزاد پر قابو پا سکتا ہے۔ ویسے تو بڑے بڑے رشیوں مہارشیوں نے مختلف طریقہ جات ایجاد کئے ہوئے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جس رشی نے جس طریقہ سے ہمزاد کو قبضہ میں کیا ہو۔ اس کے لئے وہی طریقہ ہے۔ اس طرح سے کئی ہزار ہا طریقہ ہمزاد کو قابو میں لانے کے لیے ہیں مگر وہ طریقہ جات جو ضروری ہیں اور شاستر کے قواعد کے مطابق ہیں۔ ان کے نام ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

ہمزاد کو قابو کرنے کے طریقہ جات

ہمزاد کو قابو میں لانے کے لئے پانچ طریقہ جات ہیں جن کے نام ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

۱۔ منتر شکتی کے ذریعہ۔
۲۔ جنتر شکتی کے ذریعہ۔
۳۔ تنتر شکتی کے ذریعہ۔
۴۔ علم جفر کے ذریعہ ہمزاد سدھ کرنا۔
۵۔ سایہ یا چھاپہ، آئینی یعنی آئینہ کے ذریعہ ہمزاد سدھ کرنا ان طریقوں سے ہر ایک قسم کا ہمزاد قابو میں آسکتا ہے۔

ان سب طریقہ جات کے علاوہ ایک طریقہ جس کو گواسوامی شری تلسی داس جی نے خود ایجاد کیا ہے۔ وہ سب سے سہل اور اچھا ہے اس کا ذکر بھی کیا جائے گا۔

شری تلسی داس جی نے اپنی زندگی کے حالات میں ایک قصہ یوں بیان کیا ہے کہ میں خود شری بھگوان جی کے درشن کے لئے جا رہا تھا کہ مہاتما نے مجھے اپدیش دیا۔ اسی اپدیش کے مطابق میں نے کام کرنا شروع کیا۔ جس پر مجھے بھگوان کے درشن ہوئے۔ وہ واقعہ یوں ہے۔

صبح چار بجے منہ اندھیرے ہی میں جنگل کی طرف ایک پانی کا لوٹا لیکر پاخانہ وغیرہ کی حاجات رفع کرنے کے جاتا۔ وشا جنگل ہوکر میں باقی کا پانی ایک بڑے ببول کے درخت کی جڑھ میں ڈال آیا کرتا تھا مجھ کو اس درخت سے بھوت نے درشن دئے جس نے مجھے بھگوان کے درشن کرائے۔ اب یہ طریقہ دنیا کی بھلائی کے لئے میں اسکو درج کرتا ہوں۔

تسخیر ہمزاد کا نرالا طریقہ

عامل کو چاہیے کہ ہمزاد سدھ کرنے سے دو یوم پہلے اپنے جسم کو خوب صاف کرلے۔ پھر رات کو کھانا وغیرہ کھا کر سو جائے صبح سویرے چار بجے کے قریب اٹھ کر حاجات ضروری کو رفع کرنے کے لئے جنگل کی طرف جائے ہاتھ میں ایک لوٹا پانی کا بھر کر لیجائے جنگل میں ببول کے درخت کے پاس بیٹھ کر جنگل پھرے۔ اس پانی سے ہاتھ وغیرہ صاف کرے۔ پھر جو باقی پانی بچے۔ وہ اس ببول کے درخت کی جڑھ میں ڈال کر منتر پڑھے۔

اونگ خود بھوت ذرشائے سواے

پانی کو درخت کی جڑھ میں ڈال کر اس منتر کا ایک سو آٹھ وقعہ جپ کرے۔ پھر اس درخت کو نمسکار کر کے گھر کا راستہ لے۔ راستہ میں آکر ہاتھ وغیرہ صاف کرلے۔ یہ کام روزانہ ایک ہی وقت پر کرنا چاہیے اور روزانہ ہی پانی کا لوٹا بھر کر لیجاوٗے اسی طرح ہی پانی ببول کی جڑ میں ڈالدے۔ یہ کام چالیس یوم کرے۔ تو ایک بڑا قوی ہیکل ننگا بھوت سامنے آئیگا۔ اور عامل سے بات چیت کریگا۔ اسی طریقہ سے ہمزاد چالیس یوم میں سدھ ہو جائیگا۔

بھوت کے سدھ ہو جانے پر اس سے کئی اقسام کے کام لئے جا سکتے ہیں
جس کا سب سے اول ذکر کیا گیا ہے۔ یہ طریقہ شریمان مہاراج تلسی داس
گوسوامی کا ایجاد کیا ہوا ہے۔اس سے بھوت بلا تکلیف قابو میں آ جاتا ہے۔
ایک دفعہ بھوت قابو میں آ جائے۔ پھر اس سے جو کام چاہو لیا جا سکتا
ہے۔ بعض اوقات بھوت سدھ ہونے کے وقت عامل سے کلام کرتا ہے۔ اور
طرح طرح کے سوال و جواب کرتا ہے۔
عامل کو چاہیے کہ چالیسویں دن کھانے کے لئے کچھ مٹھائی اور پھل
اپنے ہمراہ لیجائے۔اگر مانے تو اسکے حوالہ کر دے۔عامل کو خود بھی گوشت سے
پرہیز کرنا چاہیے جس سے اسکا ہمزاد بھی اس سے گوشت وغیرہ طلب کریگا۔اس
لئے عامل کو بالکل سادہ غذا کھانا چاہیے۔تا کہ ہمزاد بھی اس سے سادہ ہی شے
طلب کرے۔
یہ بہت ہی عمدہ طریقہ ہمزاد کو قابو میں لانے کا ہے۔اس سے اور بھی
اعلیٰ طریقہ ہیں۔جس کا ذکر آگے کیا جائیگا۔
عامل کے لئے سب سے ضروری اور مفید بات یہ ہے کہ جس روز سے
عمل شروع کریں۔اسدن سے متواتر کریں ناغہ نہ ڈالیں کیونکہ اگر ناغہ پڑ گیا تو
پھر اسکی محنت کی ہوئی سب رائیگا چلی جائیگی۔ بعض اوقات تو ہمزاد تنگ کرنا
شروع کر دیتا ہے اس لئے پیشتر ہی سب امور کو جان لینا چاہیے اب ہم آپ کو ہر
ایک درجہ کے ہمزاد کو سدھ کرنیکے طریقہ جات بتاتے ہیں۔

مردہ کا ہمزاد

سب سے اول ایک طریقہ جو کہ فقیر لوگوں نے ایجاد کیا ہوا ہے۔اس کو مردہ کا ہمزاد کہتے ہیں اسکی ترکیب ہے۔

اگر کوئی شخص منگل یا اتوار کے دن مرجائے تو اس سے یہ ہمزاد سدھ کیا جاتا ہے۔مگر یہ عمل صرف مسلمان اصحاب ہی کر سکتے ہیں۔اہل ہنود کے لئے بہت مشکل ہے۔

جو آدمی اتوار یا منگل کے دن مرجائے۔تو اس کے نہانے کے بعد اسکے کان میں جو روئی ڈالی جاتی ہے۔دفنانے سے پہلے اس روئی کو حاصل کر لیا جائے۔اور منہ میں یہ کلام ''یینت'' پڑھتا جائے اپنا خیال یکسو کر کے اپنے مطلب کو مدنظر رکھے نہ کسی سے کلام کرے نہ کسی طرح اپنا خیال کرے جب سب لوگ قبرستان میں پہنچ جائیں۔اور لوگ مردہ کو دفن کرنے میں لگ جائیں۔اب اس وقت بھی اپنے خیال کر کے اس کلام کو پڑھتا جائے۔اور جب مردہ کو دفنانے لگیں۔تو اس کے کان میں یہ کہہ آئے۔کہ میں رات کے بارہ بجے تمہارے پاس آؤں گا۔فقط یہ الفاظ کہہ کر چلا آئے۔اور جب آئے تو یہ کلام پڑھتا آءبالکل اکیلا ہی آئے۔اور نہ کسی سے بات کرے۔اپنی دھن میں لگا رہے۔گھر آ کر بھی اس کلام کو یاد رکھے۔رات کے وقت چار روٹی بڑی بڑی موٹی پکا کر گھی میں تل لے۔اوپر حلوہ رکھے۔اس حلوہ کے درمیان میں ایک چراغ گھی کا تیار کرے۔اس چراغ میں ڈال کر رات کے وقت اسی قبر پر جائے اسی قبر جا کر عین درمیان میں وہ

روٹیاں حلوہ رکھ دے چراغ روشن کر لے۔ پھر وہاں بیٹھ کر اس کلام کو شروع کرے۔ دو گھنٹہ تک اسی کلام کو پڑھتا جائے۔ اس عرصہ کے دوران میں اپنے خیال کو اپنے ہمزاد پر جما دے۔ دوسری طرف نہ جائے۔ اسی میعاد کے گذرنے پر اگر عامل کا دل صاف ہے۔ اور یکسوئی حاصل کی ہوئی ہے تو اس حالت میں قبر پھٹ جائے گی تب اس وقت عامل کو ہرگز نہ گھبرانا چاہیے اور نہ ہی کسی سے ڈرنا چاہیے عامل اکیلا ہوگا تو اس سے خوب بات چیت ہوگی۔ ایک بڑے رعب داب والا آدمی اسکے سامنے آئیگا۔

اور عامل کو اشارے کریگا۔ یعنی اپنا ہاتھ عامل کی طرف کریگا۔ اس وقت عامل بے خوف وخطر وہ روٹیاں حلوہ اس مردہ کو دکھلائے مگر دے نہ۔ مردہ پھر مانگے۔ گا۔ اس وقت اس سے یوں بات چیت کرے پہلے آپ میرے ساتھ اقرار کرو۔ پھر میں آپ کو روٹیاں دوں گا وہ لاچار ہو کر اقرار کریگا۔

اس وقت عامل کو چاہیے کہ اس مردہ سے یہ اقرار کرلیوے کہ جب میں آپ کو بلاؤنگا۔ آپ کو بلا خوف وخطر میرے پاس آنا ہوگا۔ اگر وہ ہاں کر لے تو پھر اس سے ذیل کے اقرار کرائے۔ اس سے کوئی تکلیف نہ ہوگی۔ اور نہ ہی کسی قسم کا خطرہ کا اندیشہ ہوگا۔ ورنہ بغیر اقرار کے حالت خراب ہو جانیکا خطرہ ہے۔

اس وقت عامل کو ہوشیاری سے کام لینا چاہیے۔ اگر ذرا بھی کوتاہی ہوئی تو پھر بہت تکلیف اور خطرہ رہتا ہے اس لئے ذیل کے سوالات کے اس سے جواب طلب کرنا چاہیے یہ جواب ہاں میں ہونا چاہیے۔

سوال

عامل :ا۔ میں جس چیز کے لئے حکم دوں ۔آپ فوراً ہی اس چیز کو قیمتاً لا کر دینا بلا قیمت شے مجھے درکار نہ ہوگی۔

اگر بلا قیمت شے منگوائی جائیگی تو اس سے عامل کو ضرب پہنچنے کا اندیشہ رہتا ہے۔اس لئے ہر حالت میں قیمتاً شے منگوانی لازمی ہے مفت شے لینے سے بہت خرابی ہوجاتی ہے۔

اگر ہمیشہ ہی مفت شے کی طلبگاری کی جائی تو اس حالت میں ہمزاد جلدی ہی اس سے علیحدہ ہو جائے گا۔اس لئے اس سوال کا خیال ضروری رکھنا چاہیے۔

۲۔عامل: میں جس شہر یا جس جگہ کی خبر منگواؤں فوراً لا کر دینا ہوگا۔

جواب: ہاں۔

۳۔عامل: مجھے آپ کے بلانے کی ضرورت محسوس ہوگی میں آپ کو کس طرح یا کس نام سے بلاؤں جس سے تم میرے پاس بلا روک ٹوک آسکو۔ بغیر میرے بلانے کے تم نے نہیں آنا۔

نوٹ: اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ کہ ہمزاد کو ہر وقت اپنے پاس

رہنے کی اجازت ہرگز نہ دے۔ کیونکہ اگر ہمزاد ہر وقت اپنے پاس رہے گا تو عامل کو بہت تکلیف ہوگی۔ اس لئے اس سے یہ قسم لینی چاہیے کہ جب بلاؤں تب آنا۔ اور بلانے کے لئے کوئی خاص کلام یا لفظ یا نشانی مقرر کی جاوے۔ یہ امر نہایت ضروری ہے۔

کسی قسم کی دغابازی یا فعل بد ہمزاد سے نہ کرانا چاہیے کیونکہ ایسے فعل سے ہمزاد چڑ جائیگا۔ اور عامل کو سخت نقصان پہنچائیگا۔ بعض حالات میں ہمزاد خوشی کی بات سے بھی ناراض ہو جاتا ہے۔ اس لئے ہر حالت میں وہ جنکو ہمزاد پسند نہ کرے۔ ہرگز نہ کراوے۔ اگر ایک کام سے ہمزاد انکار کرے تو اسکو جبراً اس کام کے لئے مجبور کرنا اپنی بے عزتی و خرابی کا باعث ہے۔ اس لئے کسی حالت میں بھی اس سے برے کام نہ کرانا چاہیے۔

ہدایات ضروری برائے عامل ہمزاد

ہمزاد کے عامل کے لئے مندرجہ ذیل ضروری ہدایات درج کی جاتی ہیں۔

۱۔ عامل خواہ ہندو، مسلمان، سکھ عیسائی یا کسی مذہب کا ہی کیوں نہ ہو صاف دل ایماندار، پاک خیالات والا ہونا چاہیے۔

۲۔ رنڈی بازی۔ اغلام وغیرہ بد عادات سے بچا ہوا ہو۔

۳۔ کسی قسم کی خراب نیت نہ رکھتا ہو۔ دل صاف ہو بے ایمان جہل کپٹ، دھوکا فریب سے پاک ہونا چاہیے۔

۴۔ کسی قسم کی عادت بد کا عادی، کسی سے لڑائی جھگڑا اور دیر نہ رکھتا ہو اور نہ ہی کسی سے فریب میں آ کر کسی کو ستانے والا نہ ہو۔

۵۔ جھوٹ دغا فریب، مکاری، حرام کاری، شراب خوری سے پرہیز کرنے والا ہو۔

۶۔ اپنے خیالات کو نیک کرنے کا عادی ہو۔

۷۔ شہوت پیدا کرنیوالی شے کے استعمال سے پرہیز کرنے والا ہو۔

۸۔ شراب، گوشت، لہسن سے از حد پرہیز کرنے والا ہو۔

۹۔ اپنے دل کو صاف رکھے ہر ایک سے پریم و محبت کرنیوالا ہو متذکرہ بالا خواص ہر عامل میں ہونے چاہیں۔

نوٹ: اگر کوئی عورت ہمزاد سدھ کرنے کے لئے تیار ہو تو اس کے لئے بھی یہ قواعد لازمی ہیں۔

صرف ایک ہی وصف زیادہ ہوتا ہے۔ کہ بچہ پیدا کرنے کا خیال نہ ہو اور نہ محبت بد میں رہنے والی ہو۔ نیک چال چلن و اپنے من کے اوپر حکومت کر سکتی ہو۔

خواہشات نفسانی سے بالکل پاک ہو بے شک خاوند والی ہو مگر لذات دنیا ترک کر دے۔

ان اوصاف کے ہونے پر ایک عورت ہمزاد سدھ کرنے کے قابل ہو سکتی ہے۔ باقی اس کے علاوہ جو خاص قاعدہ ہوگا۔ وہ الگ درج کر دیا جائے گا۔

اوپر لکھے ہوئے قوانین کے علاوہ ایک ضروری ہدایت یہ ہے جس روز سے عمل شروع کیا جاوے۔ اس دن سے لیکر کسی جگہ پر بھی نہ جاوے اور نہ ہی کسی غیر سے بات چیت کرے اور اپنے کام کو مقررہ وقت پر بلا ناغہ کرتا جاوے اگر ناغہ پڑ جائیگا تو پھر سب کی ہوئی محنت ضائع چلی جائے گی۔ اس لئے ہر حالت میں وقت کو ہاتھ سے نہ جانے دے۔

بذریعہ منتر ہمزاد کو قابو کرنا

اب ہم آپ کو منتر کے ذریعہ ہمزاد کو قابو کرنے کا طریقہ بتاتے اس طریقہ سے ہر ایک آدمی عامل ہو سکتا ہے۔ یہ ایک بہت ہی عمدہ طریقہ ہے۔ اس طریقہ سے کسی قسم کی کوئی تکلیف نہ ہوگی بلکہ بڑے آرام سے ہمزاد قابو میں آجائے گا اس کا طریقہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

طریقہ

حامل جس کے متذکرہ اوصاف ہو۔ اس کے لئے لازمی ہے۔ کہ وہ صبح سویرے اٹھ کر حاجات ضروری سے فارغ ہو کر اشنان کر لے۔ پھر ایک دھوتی پہن کر بیٹھ جاوے۔ اگر موسم سرما ہو تو اس حالت میں قمیض بھاری یعنی گرم

اوڑھ لے۔ اگر گرمی ہو تو اس حالت میں ہوا صاف آتی جاتی رہے۔
عامل کسی مرض میں مبتلا نہ ہو۔ بلکہ بدن بھی صاف ستھرا ہو۔ کھلے ہوادار مقام پر بیٹھ کر پورب کی طرف منہ کرے۔ اپنے نیچے کوئی نرم آسن بچھا کر اور چوکڑی لگا کر بیٹھ جاوے۔ اپنی گردن کو اکڑا کر رکھے مگر اتنا اکڑانا ٹھیک نہیں جس سے جسم کو تکلیف ہو۔ عامل ہوشیار ہو کر بیٹھ جاوے اور اس منتر کا جپ کرے۔
اپنے دل کو یکسو کرے اپنے دل میں اپنی شکل کا خیال جمادے اس کام میں بہت مشق ہونی چاہیے۔ مشق یہاں تک ہو کہ ذرا بھی آنکھیں بند کرنے پر فوراً اپنی صورت اپنے دل میں جم جاوے خیالی گھوڑے نہ دوڑانے جائیں سوائے اپنی صورت کے اور کوئی چیز نظر نہ آوے۔
یہ مشق اتنی ہو کر ایک گھنٹہ تک اس شکل کا تصور باندھ سکے جب اتنی مشق ہو جاوے تب ذیل میں لکھے ہوئے منتر کا پاٹھ شروع کرے۔

اونگ شری شنکر روپ درشائے سواہا

پہلے عامل کو چاہیے کہ اس منتر کو خوب اچھی طرح یاد کرلے۔ کسی قسم کی بھول نہ ہو۔ پھر پہلی ترکیب کے مطابق ہی اس پر بیٹھ کر چوکڑی لگادے اپنے سامنے ایک لوٹا پانی کا رکھے اپنے من میں شری شو جی مہاراج کی مورتی کا تصور باندھے اسکے علاوہ اور کوئی چیز بھی خیال میں نہ آئے اور نہ ہی کسی بات کی طرف توجہ کی جاوے۔ اس حالت میں عامل اپنے من سے ہی لکھے ہوئے منتر کا پاٹھ کرتا جاوے۔ اور خیال میں شری سوامی مہاراج کا تصور باندھے۔ یہ دو کام ایک

ہی وقت میں کرنے ہونگے۔اس منتر کا روزانہ پاٹھ دس ہزار کرنا چاہیے۔

عامل صبح تین بجے اٹھ کر نہادھو کر ساڑھے تین بجے اپنے پاٹھ پر بیٹھ جاوے جب پاٹھ سے فارغ ہو تو اس وقت شری شنکر جی مہاراج کو نمسکار کر کے۔ اور اس پانی کو ایک درخت کی جڑھ میں ڈال دے روزانہ یہ سب کام ایک ہی وقت پر بلاناغہ چالیس یوم تک کریں چالیسویں دن ایک بھوت درشن دیگا۔اس وقت اس کے لئے پھل پھول جل یہ شے جمع رکھی چاہیے۔ کیونکہ بھوت اس وقت ضرور ہی کوئی نہ کوئی شے طلب کرے پھر اس سے بات چیت کر کے اپنا اقرار کرلیں اور ساتھ ہی اسکے بلانیکا طریقہ بھی اس سے دریافت کر لینا چاہیے۔اس طریقہ سے چالیس یوم میں ہمزاد کے درشن ہونگے۔

یہ ہمزاد سب کام کرے گا اور اس کے علاوہ جس جس امور کے متعلق اس سے وعدہ لے لیا جاوٴے۔ وہ بھی کرے گا۔ ہر ایک قسم کے قول کے متعلق پہلے بھی ذکر کیا جا چکا ہے۔

اس طریقہ سے ہر ایک آدمی عورت بال بچہ بوڑھا جوان ہمزاد کو سدھ کر کے اس سے کام لے سکتا ہے۔

نوٹ: یہ ہمزاد بہت نیک اور بڑے درجہ کا پرہیز گار ہوگا۔اس لئے اس سے کوئی خراب کام نہ کروانا چاہیے۔اگر کوئی خراب کام اس سے لیا گیا یا کرنے کو حکم دیا گیا تو پھر ممکن ہے کہ بھوت چڑ جائے اور اس کا نتیجہ عامل کے لئے از حد برا ہوگا۔

اس ہمزاد سے نیک کام لینے چاہیں۔ مثلاً مینہ برسانا، چیز یا پت منگوانا۔

گم شدہ مال یا دفینہ کا پتہ لینا۔ گم ہوئے آدمی کا پتہ دریافت کرنا۔ سبق یاد کرانا۔ گانا سننا دور درانہ کے مقام کے متعلق خبر منگوانا یا کسی کی بابت دریافت کرا امتحانات کے مشکل سوالات کا حل کرنا اور دیگر کئی ضروری باتیں اس سے دریافت کی جاسکتی ہیں۔

اس درجہ کا ہمزاد بہت تیز مزاج ہوتا ہے۔ اس لئے اس سے کوئی برا کام نہ کرانا چاہیے۔ اور نہ ہی کوئی برا لفظ کہلوانا چاہیے۔ کیونکہ اگر اس کو کسی برے حکم کے متعلق کہا گیا۔ تو از حد غصہ کرے گا بعض اوقات اپنے عامل پر وار کرنے کے لئے آمادہ بھی ہو جاتا ہے اس لئے ہر حالات میں ان امور سے پرہیز کرنا چاہیے۔

ہمزاد سدھ کرنے کا دوسرا طریقہ

اب آپ کو ہمزاد سدھ کرنے کا ایک اور طریقہ بتاتے ہیں اس طریقہ سے اسے کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی۔ اور نہ ہی کسی طرح کا خوف وخطرہ کا ڈر رہتا ہے۔ مگر اس طریقہ سے وہ خطرہ نہیں رہتا اعلےٰ درجہ کی طاقت آجاتی ہے۔

ہمزاد سدھ کرنے پر عامل میں وہ طاقت آجاتی ہے کہ جس کا ذکر کرنا بھی قلم کی طاقت سے باہر ہے عامل پہلے درجہ پر کئی اقسام کے مہلک امراض دور کر دیتا ہے کئی اقسام کے خفیہ راز کا پتہ کر لیتا ہے ایک جگہ سے دوسری جگہ کے

حالات بیٹھے بٹھائے معلوم کر لیتا ہے یہ وصف خاص اس میں پیدا ہو جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ اور بھی کئی ایسے حالات میں واقفیت حاصل کر سکتا ہے۔

عامل ہر حالت میں نیک نیت اور دیانتدار ہونا چاہیے۔ باقی سب قواعد لکھے جا چکے ہیں۔ ان سب قواعد کے مطابق چلنے والا عامل ہو سکتا ہے۔

ہمزاد کو حاصل کرنے کا عجیب و غریب طریقہ

یہ عمل تمام حالت کو ظاہر کر کے لکھا گیا ہے۔ اس لئے عامل کو ضروری ہے کہ اس سے ناجائز کام نہ لیوے اور نہ ہی کوئی ایسا کام کرے جس سے کہ کسی کو کوئی جسمانی نقصان پہنچ سکے۔ ورنہ بجائے فائدہ کے الٹا نقصان ہوگا۔ بعض دفعہ دیکھا گیا ہے کہ لوگ ہنسی یا مخول کی خاطر اس عمل کو کرتے ہیں اور آزماتے ہیں بلکہ بغیر کام کے کوئی بھی طریقہ استعمال نہ کیا جائے اور خواہ مخواہ کسی کو تکلیف نہ پہنچائی جاوے۔ بس اب ہمزاد کو قابو کرنے کا مندرجہ ذیل طریقہ بہت اچھا ثابت ہوا ہے۔

ایک ایسی جگہ مقرر کی جاوے یہاں پر کہ صبح کے وقت سورج نکلنے پر انسانی سایہ کسی دیوار پر نہ پڑ سکے جب ایسی جگہ مل جاوے تو بعد ازاں اپنا عمل شروع کرے جبکہ چاند کے پورا ہونے کا دن اتوار ہو بس اس اتوار کے روز اپنی پیٹھ مشرق کی طرف جس طرف کو سورج نکلتا ہے رکھے اور جسم پر کپڑے ایسے

ہونے چاہیے جو کہ ہوا کے ساتھ حرکت نہ کر سکیں اور سر ننگا ہی رہنے دیا جاوے اور آنکھیں کھولے رکھے اور بالکل نہ جھپکے اور ایک ہی نشست پر بیٹھا رہے۔ اور بالکل نہ ہلے جلے اور جس قدر آنکھ کی پلک دیر سے جھکے گا۔ اسی قدر جلدی فائدہ ہوگا جب دھوپ بہت آجاوے تو بعد ازاں سورج کے ڈوبنے سے پہلے اور اپنا منہ مشرق کی طرف اور پیٹھ مغرب کی طرف کر لیوے۔ اور لباس وغیرہ وہیں رہنے دے اس عمل کے شروع کرنے میں کچھ منتر وغیرہ پڑھنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ لیکن بعض لوگ شروع میں ہی کچھ مرتبہ پڑھتے ہیں۔ اور عمل کے دوران میں اپنے سایہ کی طرف دیکھتا ہے۔ اور جب اسطرح سے ایک ہفتہ گزر جائے۔ تو اس وقت دو باتوں کو اسطرح سے کرنا چاہیے پہلے تو یہ ایک رات چراغ جلائے اور اپنے سایہ کو دیکھتا رہے اور دوسری بات یہ یاد رکھنے کے قابل ہے۔ کہ جب اپنے سایہ کو دیکھتے ہوئے تقریباً دس پندرہ منٹ گزر جاویں۔ تو پھر ایک ہی دفعہ آنکھ اٹھا کر آسمان کی طرف دیکھنے لگ پڑے اور اس طرح سے آسمان پر ایک باریک سایہ نظر پڑے گا۔ اور بعد ازاں مٹتا جاوے گا۔

جب اچھی طرح سے مٹ جاوے۔ تو پھر اپنے سایہ کی طرف دیکھنا شروع کر دیوے۔ اسی طرح سے کچھ عرصہ کرنے سے ایک باریک سایہ ہر وقت نظر آئے لگے گا۔

اور جب یہ پردہ بالکل نزدیک آجاوے تو عامل کو چاہیے کہ جس وقت وہ کوئی بات چیت کرنے لگے تو اس وقت اپنے سانس کو روکے رکھے پھر آہستہ

آہستہ چھوڑ دے۔اس طرح تین مرتبہ کرلیوے۔اگر نہ جاوے تواس سے بات چیت شروع کر دیوے اور تمام باتوں کا اقرار یا وعدہ ضرور کرلیوے۔اور جو وعدہ کرلےاس پر قائم رہے۔

اور اس سے زیادہ کوئی کام نہ کرائے عام طور پر جو باتیں بہت ضروری ہیں وہ ذیل میں درج کی جاتی ہیں اس لئے عامل کو لازم ہے کہ ان باتوں کا اقرار ضرور کرلیوے۔

شرائط متعلقہ ہمزاد کو حاصل کرنیکا

۱۔ خواب میں وہ ایک آدمی کو حیرانی میں ڈال سکتا ہے۔

۲۔ جس وزن کی چیز چاہو اور جہاں پر چاہو پہنچا دیوے گا+ اور اس سے کسی قسم کا عذر نہ کرے گا۔

۳۔ اس ہمزاد کو ضروری ہے کہ وہ ہر ایک چیز بقیمت لا کر دے اگر کوئی چیز دکھلانے یا دیکھنے کے لئے منگوائی ہو تو وہ بغیر قیمت لا کر دے سکتا ہے مگر بعد ازاں وہ چیز واپس کر دی جاوے۔ اور اس کا وزن اس قدر ہونا چاہیے۔ یا وزن کا حجم اس قدر ہو۔ کہ وہ ایک ٹوکرے میں سما سکیں۔

۴۔ یہ ایک کام کو بہت جلدی سر انجام کر سکتا ہے۔ دوسری قسم کے ہمزاد کو ایک بہت سا وقت لگا دیتے ہیں مگر یہ بہت جلدی اور عقلمندی سے کرتا ہے۔

۵۔ ہر ایک قسم کے واقعات کی اطلاع دیتا اور مختلف چیزوں سے واقفیت کراتا ہے۔

۶۔ اس کی رفتار اس قدر تیز ہے۔ جیسے کہ ہوا چند منٹوں کے اندر اندر کہیں کی کہیں چلی جاتی ہے اس طرح یہ بھی ایک کام کو بخوبی کرسکتا ہے۔

۷۔ اس ہمزاد میں ایک بڑی بھاری یہ خوبی ہے کہ اگر دو آدمیوں میں لڑائی کرانی منظور ہو تو یہ ہمزاد ایسا کرسکتا ہے۔ یعنی دوسرے عامل کے ہمزاد کو ورغلا سکتا ہے۔ اور جس قسم کا کام کرانا چاہے وہ حسب المرضی عامل کے ویسا ہی کروا سکتا ہے۔ لیکن عامل کو چاہیے کہ ایسے کاموں میں سوچ سمجھ کر کام لے۔

کیونکہ اگر کسی ایسے آدمی پر ہمزاد کو حکم دے دیا۔ جو کہ زیادہ عامل ہو یا کو ایسا ہو کہ اس پر کسی ہمزاد کا چھ اثر نہیں پڑتا۔ تو اس سے ہمزاد بہت کمزور ہو جاوے گا۔ اور عامل کا ساتھ چھوڑ جاوے گا۔ اور تمام سخت محبت رائیگا ہو جاوے گی۔ اس لئے عامل کو لازم ہے کہ خواہ مخواہ کسی کو زیادہ تکلیف نہ دے۔ نہ نقصان اٹھا دے گا۔

چند ضروری ہدایات متعلقہ خاص ہمزاد

اس ہمزاد کو تابع کرنے میں چند ایک شرائط پر عمل کرنا لازمی ہے جو کہ ذیل میں درج کی جاتی ہیں۔

۱۔ دوران عمل عامل کو لازمی ہے کہ صحبت نہ کرے۔ اگر ضروری کسی خاص حالت میں کرلیوے تو بھی ایک یا دو دفعہ کرسکتا ہے۔ مگر اس خواہش پر نہیں۔ کہ اولاد پیدا ہو۔ اس طرح سے بہت دیر لگ جاوے گی۔

جب عمل شروع کر دیا جاوے۔ اگر دو ہفتہ کے اندر اندر ایسے خواب نظر
۲۔ آنے لگیں جن سے کہ بہت ڈر لگتا ہے۔ اور یہاں تک کہ ایسا معلوم ہونے لگے۔
کہ اپنی چارپائی سے نیچے گرانے لگتا ہے۔ اور بعض اوقات گر بھی پڑتا ہے۔ اس
لئے عامل کو لازم ہے کہ ذیل میں حصار کر کے سویا کرے۔

حصار

سورۂ فاطر چہار قل۔ آیت الکرسی اول و آخر درود شریف یہ پڑھ کر، پھر
ایک چھڑی لے کر اس کی نوک کے ذریعہ ایک لکیر اپنے گرد کھینچ لیوے۔ لیکن
جب سایہ دیکھنے لگے۔ تو ایسا حصار کرنے کی خاص ضرورت نہیں ہے۔ کیونکہ
جاگنے کی حالت میں کوئی خطرہ نہیں ہوتا۔ یہ حصار صرف اس لئے بتایا ہے۔ کہ
بعض دفعہ ڈر لگنے سے آدمی چونک کر پلنگ کے نیچے گر جاتا ہے۔ اور چوٹ لگنے کا
ڈر ہوتا ہے۔ یہ حصار صرف ضروری وقت پر پڑھنا چاہیے۔ ورنہ اس کے پڑھنے
کی کوئی خاص ضرورت نہیں ہے۔ اگر بغیر ضرورت کے حصار کیا گیا۔ تو یاد رکھنا
چاہیے کہ ہمزاد نزدیک آنے سے گریز کرے گا۔

۳۔ تیسری بات عامل کے لئے یہ ہے کہ جس وقت عمل کرتے وقت ہمزاد
سامنے آجاوئے۔ تو اس کی طرف دیکھے اور سایہ کی طرف نہ دیکھے۔ اور جب تک
ہمزاد سامنے موجود ہے دیکھتا رہے اور اپنے تمام خیالات بھی اس طرف لگا دے۔
اور کسی طرف بھی اپنا خیال نہ لے جاوئے۔

۴۔ اس کے شروع کرنے سے جو لوگ کہ مسلمان، وہ صرف "بالجہت حافظ" پڑھ کر شروع کرتے ہیں۔ اور اس کو صرف گیارہ دفعہ پڑھ کر کرتے ہیں۔ مگر اہل ہندو کے لئے ایک ہی بات ہے جو اثر اس کے پڑھنے سے ہوتا ہے وہ ہی اثر اس کے پڑھنے سے ہوسکتا ہے۔ اس میں فرق کوئی نہیں پس عامل کو اس میں کوئی خاص خیال نہیں رکھنا چاہیے۔

ہمزاد کے متعلق ایک خاص عمل

ہمزاد کے متعلق ایک خاص عمل درج کیا جاتا ہے عام طور پر یہ کتابوں میں دیکھا گیا ہے کہ جہاں ہمزاد کو قابو رکھنے کے طریقے لکھے گئے ہیں وہاں پر ایک خاص بات سے عامل کو ڈرا دیا جاتا ہے مگر عامل کو صاف طور پر یاد رکھنا چاہیے کہ کوئی بھی ہمزاد کسی قسم کا جسمانی نقصان وغیرہ ہرگز نہیں پہنچا سکتا چنانچہ اس بات کو ثابت کرنے کے لئے ایک آدمی سے جس نے اس عمل کو خود کیا ہے۔ اپنے حالات اس طور پر بیان کرتا ہے۔

یہ ذکر آگے بھی کیا جاوے گا۔ اور اعلانیہ طور پر اس بات کا قول کرتا ہے۔ کہ

غَـذُضـت عـلَیـہ اغدد اقسـمـت عـلیـکم رب جبرائیلؑ ومیـکـائیـلؑ و اسـرافیـلؑ. تـنـافیـل . الھٰی ہمزاد رجوع شو بحق یابدوح حاضر شعو حاضر شو لجل روالتجل . العجل وغیرہ .

بلکہ جب جگہ پر یہ یہ ذکر کیا گیا ہے۔ کہ حصار وغیرہ پڑھ کر سوئے گا تو

ہمزاد اس کے نزدیک نہ آسکے گا۔ اور بعض دفعہ بتایا گیا ہے کہ ہمزاد ذ بہت ڈراتا اور جھبکاتا ہے۔ مگر وہ نوجوان اس کو قابو میں رکھ سکتا ہے۔ جو کہ حوصلہ اور دلیری کو ہاتھ سے نہ جانے دے۔

بس جس وقت ڈر کر ہمت کو چھوڑ دیا۔ بس سمجھ لو کہ تمام محنت ارکارت گئی۔ بباب اس آدمی کے حالات جو کہ خود اس نے اپنی زبان سے فرمائے ہیں۔ ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

میں نے پہلے پہلے ایک ایسا مکان علیحدہ ہی مقرر کیا اور حکم دے دیا کہ کوئی اس مکان میں کسی وقت بھی نہ آوے۔

دو تین تولہ عطر حنا۔ اور صندل ولوبان اور مٹی کے برتن اور ایک چاقو، قلم، دوات، کاغذ، زعفران، کیوڑہ اور ایک پیالی۔ اور تین عدد کوری دھوتیاں۔ کیونکہ اس مکان میں نلکا بھی لگا ہوا تھا۔ اس لئے چند گھڑے پانی کے بھر کر رکھ لئے جب اشیاء اندازہ جمع ہو گئیں تو ایک آدمی کو اپنے دروازہ پر اس کام کے لئے مقرر کر دیا۔ کہ تیسرے پہر آکر آواز دیا کرے۔ اگر کوئی کام ہو تو بتا دیا۔ ورنہ اسے اجازت دے دی۔ پھر جمعرات کے دن تمام پڑھ کر ایک پیالہ میں آگ سلگا کر تمام کے ایک کونہ پر رکھ دے اور ان پیالوں کو جس میں کہ خوشبودار تیل وغیرہ رکھا ہوا تھا۔ اور ساتھ ہی سب شے کو بھی اپنے پاس رکھ لے۔ پھر ایک پانی کا گھڑا ابھر کر اپنے پاس رکھ لیا۔

باقی چیزوں کو آگ پر ڈال دیا جاتا ہے جب وہ دعاء گیارہ سو دفعہ پڑھی

جا چکی۔ تو پھر اٹھ کر کھڑے ہو گئے اور پھر صبح اٹھ کر نماز پڑھی اور چنے کے آٹے کی ایک ٹکیہ اور ٹکیہ کو کوئلوں پر پکایا گیا ہو۔ لکڑی ہرگز نہیں جلائی گئی۔ پھر اس ٹکیہ کو لاہوری نمک کے ساتھ کھا کر سو گئے۔

تقریباً تین بجے اٹھ کر کھڑے ہو گئے اور نماز پڑھنی شروع کر دی اور اور زعفران و کیوڑہ کے ذریعہ روشنائی بنا کر ایک تعویذ تیار کیا جو کہ ذیل میں درج کیا جاوے گا۔ اور اس کو سات دفعہ لکھا۔

اور اس کو لکھ کر رکھ لیا۔ جب وہ آدمی آیا جس کو کہ دروازہ پر مقرر کیا تھا۔ اس کو دے دیا۔ کہ دریا میں ڈال آوے۔ اور اس کو چند رات کو بھی نہ دیکھا۔ اور نہ ہی اس کے جسم کو ہاتھ لگا۔ بلکہ خوب صاف آنکھیں بند کر کے اس تعویذ کو پڑھ۔

جب اس طرح ۲۷ تعویز لکھے گئے۔ تو پھر بعد ازاں عصر کی نماز پڑھی۔ اور اس طرف سے چنوں کی ٹکیہ پکا کر رکھی گئی۔ پھر مغرب کی نماز پڑھ کر اور عشاء کے قریب حسب معمول بیٹھ گئے۔ اور تمام ساتوں کو اکٹھا کر کے پڑھنا شروع کر دیا۔ جب تک کہ چراغ جلتا رہا۔ اور جب بخور وغیرہ ختم ہو گیا۔ تو ایک ہفتہ گزرنے پر وہ آیا۔

اس سے نیا اناج منگوایا گیا۔ اور تمام چنوں کو دیکھ کر کہ ان میں کوئی گھن کا کھایا ہوا دانہ تو نہیں ہے۔ کیونکہ اگر گھن والا دانہ لیا جائے تو عامل کو بہت نقصان رہتا ہے۔

پس اس طرح سے جب ایک ہفتہ گزر گیا۔ تو خواب میں بہت سی

ڈراؤنی صورتیں نظر آنے لگیں اور دوران عمل میں بھی آوازیں آنے لگیں اور جو آوازیں آتی تھیں وہ سچ نکلتی تھیں۔ مثلاً اس وقت ایک آواز یہ بھی آئی۔ کہ فلاں چوک میں لڑائی ہوگئی ہے۔ بعد کو معلوم ہوا کہ یہ بات سچ تھی۔ آہستہ آہستہ یہاں تک خوف آنے لگا کہ آواز بھی دہشت سے بہت مشکل سے نکلنے لگی۔

بعض اوقات ایسا بھی ہوا کہ کئی بار چارپائی سے گر بھی پڑا اور آواز بہت کم آنے لگی جب بھی آنکھ لگتی تھی فوراً کھل جاتی تھی۔

اللہ الحمد	اللہ	یا صاحب
۸	۱۱	۱۴
۱۳	۲	۷
۴	۱۶	۹
۱۰	۵	۴

پڑھتے وقت تو پہلے یہ معلوم ہوا۔ کہ ایک عورت دروازے پر آواز دے رہی ہے۔ میں نے تو بڑا دھوکا کھایا۔ کیونکہ اس کی آواز بھی میری طرح کی تھی، اور غیض وغضب بھی معلوم ہونے لگے۔ کہ جو درخت دروازہ کے قریب صحن میں ہے۔ اس کے سرے پر سے ایک چہرہ نکلا ہے۔ میری طرف دیکھتا ہے پھر میں نے منہ اس کی طرف سے ہٹا کر دوسری طرف کرلیا۔ مگر پھر اس کوٹھڑی میں سے وہ چہرہ نکلتا ہوا معلوم ہوا پھر میں نے آنکھیں بھی بند کرلیں۔ مگر وہ بھی معلوم ہوتا تھا۔ کہ سامنے کھڑا ہے۔

اس قدر خیال کے ڈراؤنے کے بھی میں نے پڑھنا نہ چھوڑا اور اپنا عمل برابر کرتا چلا گیا۔ اور وہ چہرہ اس طرح سے ڈراتا تھا۔ جیسے کہ وہ ابھی مجھے کھا جائیگا۔

دل تو بہت ڈرتا تھا۔ مگر بول بول کر دل کو ڈھارس تو بندھی تو کیا دیکھتا ہوں۔ کہ ایک مرتبہ کوٹھڑی کے دروازے سے ایک چرخی آتشبازی کی بندھی ہوئی تھی۔ اور وہ پھٹنے والی ہے مگر میرا خیال اب سے محو ہو گیا۔ اور مجھے اپنی کوئی ہوش باقی نہ رہی تھی۔ قریب ہی تھا کہ تسبیح ہاتھ سے چھوٹ جاوے کہ کسی نے میرے کندھے کو ہلا دیا۔ دیکھا تو میرا چچا تھا۔ جس نے میرے کندھے پر ہاتھ رکھا۔ اس طرح ہلانے سے مجھے خوف سے خلاصی نصیب ہوئی۔ بس اسی طرح سے یہ دن گزارا۔

بعد ازاں اگلے دن حصار کر کے سویا جس سے کوئی نقصان نہیں ہوا نہ میری چھاتی پر کوئی چڑھا تھا۔ اور نہ پلنگ سے نیچے گرا تھا۔ ایک دفعہ رات کے وقت نیند ہی نہیں آتی تھی۔ اور پھر تیسرے دن اس طرح سے حصار نہ کیا اور ایسا ہی پڑھتا رہا جو کہ ذیل میں درج ہے۔

اول درود شریف گیارہ بار سورہ فاتحہ تین بار۔ آیت الکرسی سات بار، سورہ یسین ایک بار، چار قل تین بار پھر درود شریف گیارہ بار۔

ایک چاقو تیز کرے اپنے پلنگ کے چاروں طرف ایک لکیر کھینچ دی۔

استاد نے بتایا تھا۔ کہ چالیسواں اور اکتالیسواں روز حصار کر کے پڑھنا۔ مگر چونکہ استاد صاحب اب انتقال کر چکے تھے اس لئے حصار کر کے پڑھنا پڑا۔

اور یہ اس دن سے بھی بڑا خوفناک دن تھا۔ ایسا معلوم ہوا کہ کوٹھڑی گڑ گڑ کر کے گر پڑی ہے۔ کبھی خیال یہ ہوا کہ کوٹھڑی میں سانپ لٹکے ہوئے ہیں اور ان میں سے ایک سانپ میری طرف آتا ہوا معلوم ہوا۔ اور جس وقت اس حصار والی لکیر کے پاس پہنچا۔ تو اس لکیر کے آگے آگے اور ساتھ ساتھ چکر لگانا شروع کر دیا اب مجھے بڑا خوف آنے لگا۔ اور دل میں خیال پیدا ہوا۔ کہ اگر کسی جگہ سے لکیر باقی رہ گئی ہو۔ تو سانپ اس کے راستہ سے آجاوے گا۔ اور کبھی یہ خیال پیدا ہوتا تھا۔ کہ اگر وہ اندر آئے گا تو اس کو میں آگ کا پیالہ دے ماروں گا۔ اور کبھی میں مختلف چیزوں کی طرف خیال کرتا تھا، کہ وہ کروں گا اور یہ کروں گا۔

بس میں ان خیالوں میں غرق تھا کہ میری تسبیح بھی میرے ہاتھ سے چھٹنے لگی۔ لیکن پھر ذرا حوصلہ کیا۔ اور اپنی تسبیح کو سنبھالا۔ آخر کار کچھ دیر کے بعد سانپ غائب ہو گیا۔ میں نے پھر اپنا عمل ایسے ہی کرنا شروع کر دیا اور بعد ازاں حیوانات اور پھر درندے آنے لگے اور بہت ڈر لگنے لگا۔

میں نے اس کی کوئی پرواہ نہ کی۔ اور دل میں خیال کیا کہ یہ مجھے کسی طرح بھی کوئی نقصان وغیرہ نہیں دے سکتے۔

بس اس طرح پھر ایک دن باقی رہ گیا۔ اس روز مجھے نیند نہ آئی تھی۔ میں اپنا عمل برابر پڑھتا رہا۔ پھر ایک گھنٹہ کے بعد کیا دیکھتا ہوں۔ کہ بادل آئے ہیں اور بجلی چمک رہی ہے، اور بڑے زور شور کی بارش ہونے لگی۔ پہلے نے تو اس کو محض ایک تماشا خیال کیا۔ لیکن بعد ازاں معلو ہوا کہ یہ سب کچھ

حالات میں ہورہا تھا۔

پھر بس کیا تھا کہ مکان کا دروازہ گر پڑا۔ اور کوٹھڑی کے نیچے والی دیوار بھی گر پڑی۔ اور اس میں ایک بڑا سا خلا ہو گیا۔ مطلب یہ کچاروں طرف سے پانی نے مجھے گھیر لیا یہاں تک ہ میری کمر تک پانی پہنچ گیا۔ مجبوراً اس حالت میں مجھے وہاں سے اٹھنا پڑا۔

اچانک اوپر سے بھی چھت سے پانی ٹپکنا شروع ہو گیا۔

مطلب یہ کہ ایسے حالات پیدا ہو گئے جنہوں نے مجھے وہاں سے زبردستی کھڑا ہونے پر مجبور کر دیا۔ جب میں کھڑا ہو گیا۔ تو باہر نکلنے کی خاطر دروازہ کی جانب بڑھا۔ تو دیکھا کہ سچ مچ ہی دروازہ گر پڑا ہے۔

اب مجھے خیال ہوا۔ کہ پچھلی طرف سے باہر نکل جاؤں۔ گو وہاں تو بہت بڑا گہرا خلا پڑ گیا تھا۔ اور ساتھ ہی یہ بات تھی کہ مکان کے اردگرد سب اونچی جگہیں تھیں، تمام کا تمام پانی اس کا محاصرہ کئے بیٹھا تھا۔

مطلب یہ کہ میں نے تیر کر اس مکان کو عبور کیا اور صحیح سلامت باہر نکل آیا۔ اوا اپنے اوپر کے مکان میں چلا گیا اور میرا یہ عمل درمیان میں ہی رہ گیا میں نے تو اتنا بھی خدا کا شکر ادا کیا کہ اپنی جان کو بچا لیا۔ کیونکہ میرے نکلنے کے بعد تمام کا تمام مکان گر پڑا تھا۔

اگر میں چند منٹ اور وہاں ٹھہرتا تو میری لاش کا پتہ ملنا بھی ناممکن تھا۔ لیکن خدا کو یہی منظور تھا کہ اس کا عمل پورا نہ ہونے پائے اور اس کی جان بچ

جاوے۔ اگر یہ حالت نہ ہوتی ۔تو صرف میرے عمل میں تین گھنٹے اور رہتے تھے جس میں کامیاب ہو جاتا۔

بس اس عمل کے پورا نہ ہونے سے ایک سال تک میری یہ حالت رہتی تھی ۔ کہ تمام شہر کے حالات سے آگاہی ہو جاتی تھی ۔ اور اس عورت کو میں نے مغلوب بھی کر لیا تھا جس کی خاطر عمل شروع کیا تھا۔ اس کو اپنے بس میں اس طرح کر لیا تھا۔ اور ساتھ ہی یہ خوبی پیدا کر لی تھی کہ کسی دشمن کی طاقت نہیں تھی کہ میری طرف آنکھ اٹھا کر بھی دیکھ سکے۔ اور مجھے کسی طرح کا صدمہ پہنچائے اور کوئی دشمن ایسا نہیں تھا جس نے مجھ سے مغلوب رہنا منظور نہ کر لیا ہو حتیٰ کہ اسطرح سے بہت سے فائدے ہو گئے مگر مجھے ان تکلیفوں کا ذکر نہ بھولتا تھا جو کہ دو دن عمل میں ہوئیں تھیں باوجود اتنی محنت اور مصیبت کے اس عمل کو شروع کیا اور دلیری اور حوصلہ کو برقرار رکھا۔ مگر پھر بھی صرف تین گھنٹہ باقی رہ گیا تھا جو کہ خدا کو نہ ہونا منظور تھا شکر ہے کہ خدا نے مجھے صحیح اور سلامت زمانے کی حالت دیکھنے کے لئے رکھ لیا ورنہ جان کے چلے جانے میں کوئی بھی فرق نہ رہا تھا۔

عمل ہمزاد کے فوائد

اب اس عمل کی خوبیاں بیان کی جاتی ہیں ۔ جو کہ ترتیب وار ذیل میں درج ہیں جس سے کہ ہر ایک آدمی مستفید ہو سکتا ہے۔

ا۔ بہت سے ایسے جانوروں کو جو کہ بہت زیادہ خونخوار ہوتے ہیں اپنے

بس میں کرلیتا ہے۔ بلکہ کوئی جانور بھی عامل کونقصان نہیں دے سکتا۔

۲۔ ہرایک شخص کوخواہ وہ مالدار ہو یا غریب اپنا رعب ڈال سکتا ہے۔

۳۔ ہرایک آدمی کواور خاص کرعورت کوایسی حالت میں اٹھا کرلانا جب کہ وہ خواب میں ہو۔

۴۔ ہرایک قسم کی خبریں دینا۔اورتمام واقعات کی اطلاع بہم پہنچانا۔

۵۔ ہرایک چیز باقیمت لاسکتا ہے اور جو چیز تحفہ کے طور پر منگوائی جائے لاسکتا ہے مگراس پرشرط کہ اس چیز کوفروخت نہ کیا جاوے۔ بلکہاآس کو تحفہ کے طور پر جس کو چاہے دے سکتا ہے۔ان حالات میں ایسی چیزیں واپس نہیں لے جاسکتا ۔ اگر تحفہ کے طور پر منگا کر اس کوفروخت کیا جاوٗے۔تو نقصان دہ ہوگا۔

۶۔ ایسی کتاب نہیں اٹھا کرلاسکتا ہے جو کہ مذہبی ہو بلکہ وہاں سے نقل کرسکتا ہے۔اور وہیں بیٹھ کراپنا مطلب پورا کرسکتا ہے۔

۷۔ ایسے جانوروں کے زہر کو دور کرسکتا ہے جن کے کاٹنے سے زہر کا رہنا نقصان دہ ہوتا ہے۔

۸۔ اگرکوئی شخص بڑی بھاری بیماری میں پھنسا ہوا ہوتواس سے اپنی صحت ٹھیک کرواسکتا ہے۔اور پھر یہ کہ اس بات کا پتہ بھی لگ سکتا ہے۔ کہ بیماری کیا تھی۔یعنی بیماری کی تشخیص وغیرہ کا سب حال معلوم ہوجاتا ہے۔

۹۔ اگرکسی بیماری کانسخہ کسی آدمی کومعلوم ہواور وہ اورلوگوں سے گریز کرتا ہو۔

تو عامل اپنے ہمزاد کی مدد سے اس نسخہ کا حال دریافت کرسکتا ہے۔

۱۰۔ جتنی دور سے جس وزن کی چیز چاہیے۔ منگوا سکتا ہے بلکہ چیزیں بھی اتنی وزن کی نہ ہونی چاہیے۔

کہ جس سے ہمزاد کو تکلیف ہو۔

عمل کے متعلق ضروری ہدایات

اس عمل کو پورا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ جب اس عمل کو شروع کرے۔ تو گوشت، پیاز، لہسن وغیرہ اشیاء سے پرہیز کیا جاوے، یہ عمل جیسے مسلمانوں کو کامیابی دیتا ہے ویسے ہی ہندوؤں کو بھی اس سے فائدہ ہوسکتا ہے۔ مگر اس شرط پر کہ پاک وصاف رہے اور ہر روز نہایا کرے۔

اگر مجبوری طور پر نہا نہ سکے۔ تو وضو ہی کرلیا کرے یعنی ہاتھ منہ دھو کر پڑھے۔ اور اس پر عمل کرے۔ اگر یہ عمل پایہ تکمیل تک نہ پہنچ سکے۔ تو بعد ازاں عامل کو لازم ہے۔ کہ ہر روز رات کو بارہ بجے سونے سے پہلے ایک سو مرتبہ بغور پڑھ لیا کرے۔

اس طرح جس قدر دیر لگے گی اتنی ہی جلدی کامیابی لازم مگر پرہیز لازمی ہے۔ اور ساتھ ہی سوائے خدا کی پرستش کے اور کسی بت وغیرہ کی پرستش نہ کی جاوے۔

اگر اس طریقہ پر عمل کیا جاوے گا۔ تو ہو سکتا ہے کہ کچھ عرصہ کے بعد تمام مشکلات حل ہو جاویں۔ مگر عامل کو ہر وقت اپنے دل میں نیک نیتی اور حوصلہ دلیری کو ہاتھ میں رکھنا چاہیے اور یہ عمل کسی کے برا کرنے کے لئے نہ کیا جاوے اور نہ ہی اس عمل سے کسی سے کوئی ایسا ناجائز کام لیا جاوے جو کسی کے لئے باعث تکلیف ہو۔

اگر اسکے برخلاف کیا گیا۔ تو یہ حالت ہوگی کہ دوران عمل میں بہت بیمار ہو جائیگا۔ اور سارا کام بگڑ جاوے گا۔

جفر کی رو سے ہمزاد کو ماتحت کرنا

ذیل میں ہمزاد کو قابو کرنے کے طریقے ایسے لکھے جاتے ہیں اور جو کہ جفر کے قاعدہ کی رو سے تیار کئے گئے ہیں۔

جفر کے ذریعہ پہلا قاعدہ
حروف مع اعداد

اب ج د، ہ وز، ح ط ی، ک ل م ن

۱۲۳۴۵۶۷۸۹۱۰۲۰۳۰۴۰۵۰

س ع ف ص، ق ر ش ت، ث خ ذ

۶۰۷۰۸۰۹۰۱۰۰۲۰۰۳۰۰۴۰۰۵۰۰۶۰۰۷۰۰

ض ظ غ

۸۰۰ ۹۰۰ ۱۰۰۰

بجمل حروف کے نیچے جو اعداد لکھے ہیں انکے وہی اعداد رکھے جائیں۔

مثال کے طور پر م کے نیچے چالیس اور س کے نیچے ساٹھ وغیرہ۔

اور جس شخص کے نام ہیں۔ان حروف کے علاوہ ساری پابندی کی دو باتیں ہیں۔اعداد کو معلوم کرنیکا طریقہ ذیل میں درج ہے۔

ب ت ج د ر ز ک د ب

ب ٹ ج ڈ ڑ گ گھ پھ جھ چھ

۸۸۷۷۲۵۲۵۲۶۳۶۴۳۴۰۰۲

ہمزاد کو قابو کرنیکی دو صورتیں ہونی چاہیں۔ ایک تو اپنے ہمزاد اور دوسرے کسی مرے ہوئے ہمزاد کو اپنے قابو کرنا، لیکن پہلے اپنے ہمزاد کو قابو کرنے کا طریقہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ پہلے ابجد کے حروف کے ذریعہ سے اپنے نام کے تعداد معلوم کرے۔اور بعد ازاں اپنی ماں کے نام کے اگر نام کئی ہوں تو بہتر ہے۔ کہ نام وہ لیا جاوے جو کہ زیادہ مشہور ہو خواہ عرف ہو خواہ لقب ہو۔ان اعدادوں میں اس قدر اعداد اور شام کئے ہیں۔ کہ جتنے برس کی عمر گزر چکی ہو۔ مثال کے طور پر ۱۲۵ اگر سال پر تین ماہ یا ایک ماہ زیادہ گزرا تو ایک سال کی اور زیادہ کردی جاوے۔

مثال کے طور پر اپنا نام رام لال رکھا اور ماں کا نام بالکی رکھا جو اس کے

اعداد پر ذکر کئے گئے ہیں قاعدہ کے مطابق ۳۰۲ ہوئے اور اسکی ماں کے اعداد ۳۱۴ ہوئے۔ اور اگر رام لال کی عمر ۲۴ سال تین ماہ ہے۔ تو ان دونوں عدوں پر ۲۵ اور زیادہ جمع کرو۔ تو ۳۰۲ + ۳۱۴ + ۲۵ تمام ۶۴۱ ہوئے۔ ان میں ۵۷ اور زیادہ کئے تو ۵۷ + ۶۴۱ تو ۶۹۸ ہوئے۔

ان میں سے ۳۸ نکالے تو باقی ۶۶۰ رہے ان کو چار پر تقسیم کیا گیا۔ ۶۶۰ ÷ ۴ = ۱۶۵ ہوئے۔

بس ۱۶۵ سے نقش بنانا شروع کردو۔ اور ایک خانہ میں ایک عدد زیادہ کرتے جاؤ جس طرح ایک سے سولہ تک ہندسے دکھائے ہیں۔ مثال کے طور پر نقش درج کیا گیا۔

افتاد کھانے کا نقش

۱	۱۴	۱۱	۸	۱۹۲	۲۰۵	۲۰۲	۱۹۹
۱۳	۷	۲	۱۳	۲۰۳	۲۹۸	۱۹۳	۲۰۴
۶	۹	۱۶	۳	۱۹۷	۲۰	۲۰۷	۱۹۴
۱۵	۴	۵	۱۰	۲۰۸	۱۹۵	۱۹۶	۲۰۱

اگر تقسیم کرنے سے باقی ایک آوے تو ۵ کا ہندسہ جہاں اس خانہ میں افتاد ایک اور زیادہ کردو۔ اگر ۲ دو باقی آوے تو پانچواں خانہ میں ۱۱۰ اگر تین باقی آویں تو تیرہویں خانہ مین ایک زیادہ کردو مثالکے طور پر ۱۲ خانہ میں ۴۷ لکھے

ہوئے ہیں اور باقی تین ہے۔ تو تیرہویں خانہ میں بجائے ۵۷ کے ٦۷ لکھ دو۔

بس اس طریقہ سے عمل درآمد کرتے رہو۔ جب ایسا نقشہ تیار ہو تو ہر ایک طرف سے چار چار خانوں کے کل ہندسوں کو جمع کر لیا جاوے بس ان کا مجموعہ ہوگا جو کہ نام ماہ اور اسکا آوے اور ٦۵۷ ہے اگر آجاوے تو سمجھو کہ درست ہے ورنہ غلط اور اس طرح سے ہر موکل کے نام کئے جاسکتے ہیں۔ جس کا قاعدہ ذیل میں درج ہے۔

مئوکل بنانے کا قاعدہ

مثال کے طور پر پہلے خانہ میں (جو کہ اوپر نقشہ بتایا گیا ہے) کل عدد ۱۹۲ ہیں۔ اس موکل کے بنانے سے پہلے ۵۱ نکال دئے گئے ۱۹۲-۵۱=۱۴۱ رہے۔ ان میں سے تین عدد ۱، ۴۰، ۱۰۰، ان کے حروف بنائے تو ایک سے الف بنا ۴۰ سے م ۱۰۰ سے ق بنانے ان تینوں کا مجموعہ ا م ق ہوا۔ پہلے سے نام ق بنا تھا۔ بس تمام کو ملانے سے اسکا میل ہوا بس یہ ایک خانہ کا حل بن گیا۔

اب دوسرے کونہ کا جو کہ اسکے عین مقابل ہے ۱۹۹ ہے اس سے ۵۱ کم کردئے تو ۱۴۸ باقی رہے ان عددوں کے حروف ا م ن اور موکل وممکائیل۔

تیسرے موکل تیسرے گوشہ کا جو کہ نیچا اور بجانب راست ہے۔

اور جو کہ پندرہواں بقایا رہے۔ اس میں سے ۲۰٦_۵۱ باقی ۱۵۵ رہے۔ ان کے حروف ہ، ن، ق موکل اس کا بنا میل چوتھا مئوکل چوتھے گوشہ سے بنے گا۔

خانہ دس ہے۔ اس میں سے عدد ۲۰۱ ہے۔ پھر ۵۱ نکالے ۱۵۰ باقی رہے۔ اس کے حروف درت ق موکل بمکا میل ہوا۔

اب ہر ایک لفظ کے اعداد بنانے باقی رہ گئے ہیں۔ ان کے بنانے کا قاعدہ حسب ذیل ہے اور یہ اسی قانون سے بنتے ہیں خانہ وغیرہ وغیرہ ان کا طریقہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

طریقہ

اس کا طریقہ یہ ہے۔ اول جو عدد خانہ چودہ میں ہو۔ اس میں ۳۱۴ کردی جاوے۔ پھر جو حروف ہوں۔ ان کے عدد بنائے جاویں۔ پھر آخر میں پوچھ کا لفظ زیادہ کردیا جائے۔

مثلاً کے طور پر نقش مذکورہ بالا کے خانہ میں ۱۴ کے ساتھ ۲۰۵ اس میں ۳۱۴ زیادہ کردیئے جائیں تو ۵۱۹ ہوجاویں گے۔ پھر ۵۱۹ میں سے ۳۱۶ نکالو تو باقی ۲۰۳ رہیں گے۔

اور اعوان اول بوش ہو۔ اس طرح سے مذکورہ بالا قانون کے موکل ترتیب وار بائے جاویں۔ بس اس طرح سے آٹھوں موکل حسب ذیل بن گئے۔ جن کے نام ترتیب وار یہ ہیں۔

۱۔ جرپوش ۲۔ کیوش ۳۔ یقوش
۴۔ دیوش ۵۔ صفیوش ۶۔ حسیقوش

۷۔ مصیقوش ۸۔ یوش

اس سے پھر ایک بڑا نام بنے گا۔ وہ اس طریقہ پر کہ بیچ کے چار خانوں میں جس قدر اعداد ہوں ان کا مجموعہ اس قدر ہوگا۔ جس قدر کہ ہر ایک ضلع کا مجموعہ ہے۔

نقش مثال کے طور پر اوپر بیان کیا گیا ہے چاروں عدد یہ ہیں:

ان سب کا مجموعہ کرنے سے کل ۷۹۸ ہوئے اب اس میں یہ لکھا جائے۔ کہ قدر کے ناموں میں کونسا نام یہی عدد رکھتا ہے۔ اگر ایک نام نہ نکل سکے تو کئی ناموں کو جمع کر لیوے چنانچہ ۷۹۸ کے یا اور بڑ نام بنا گیا۔

تو اب عزیمت یوں بناؤ۔ عرست عیکوہ السبت، علیکمند یا ہمزاد رجوع تو بحق العوکلیس۔ اسماعیل۔ جمنائیل۔ خصائیل۔ خفائیل۔ ولبون۔ جریوش۔ دیوش۔ بعقوش۔ وصیفوش۔ حصقیوش۔ ہقنیوش۔ اربوش۔ وبحق والحق اسم الاعظم اللہ وذائق ای ہمزاد حاضر شو حاضر شو۔

اب ۷۹۸ کو ۱۲ پر تقسیم کیا جاوے تو خارج قسمت ۶ ہوئے۔ بس اسکا چھٹا برج فیصلہ یعنی کتبان ہے اسکا عطارد یعنی بروج ہے۔

بس پھر یہ دور کے دن شرع کنا چاہیے۔ کل عدد ۹۸ بنے ہیں۔ اس لئے پڑھنے اور لکھنے کی اور اس قدر نہ ہو کہ نقش لکھنا اور عزیمت پڑھنا اس طرح ہو کہ نصف بار نقش وغیرہ لکھے جاویں اور لکھتے وقت صندل سفید اور باقی اشیاء سدگار لیا جاوے اور ان نقشوں وغیرہ کو ہر روز جتنے لکھے جاویں۔ ایک درخت پر لٹکاتے جاؤ۔

یہ چاہیے کہ ہر روز ہر ایک درخت پر لٹکاتے جاؤ چاہے الگ الگ درختوں پر لٹکائے جائیں مگر یہ ضروری ہے کہ بڑے درخت پر ہی لٹکائے جائے بس جب ایسا عمل درآمد کرو گے۔ تو ضروری ہے کہ مدت مقررہ پر بھی اکتالیس روز کے ہمزاد حاضر ہو جاؤیگا۔

اور وہ کام کرے گا جو کہ اول و دوم درجہ کے ہمزاد کرتے ہیں۔ مگر ہر ایک کام میں احتیاط ضروری رکھی جائے تا کہ کامیابی جلدی ہو جاوے۔ اور دوران عمل میں کسی قسم کی کوئی تکلیف نہ پہنچے۔

عمل کے متعلق شرائط ذیل لازمی ہیں

۱۔ کوئی کام بھی ایک اختصاد کر رکھا ہو۔ جس سے کہ زیادہ لیکن اسی طرف رہتی ہو۔

۲۔ کسی سے بالکل بات نہ کرے تا کہ کسی دوسرے آدمی کو اس عمل کا پتہ نہ لگ جائے

۳۔ جماع اور ایسے کاموں سے پرہیز کیا جائے۔ جو کہ نا جائز ہوں۔

۴۔ ہر وقت پاک وصاف اور ہر ایک کے ساتھ نیکی کا ہوتا رہے۔

۵۔ پڑھتے اور اس پر عمل کرتے وقت دل میں دلیری و حوصلہ کو ہم رکاب رکھئے۔ اور کسی وقت بھی زنجیدہ اور خوف زدہ نہ ہو۔

۶۔ ذیل کی چیزیں کھانے میں نہ لائی جائیں۔ گوشت۔ لہسن یا اور اسی قسم

کی چیزیں جو کہ بو رکھتی ہیں۔ بالکل استعمال میں نہ لائی جائیں۔

ہمزاد کی خوبیاں

اس ہمزاد کی خوبیاں دو طرح کی ہوتی ہیں۔ پہلی یہ کہ جس طاقت اور قوت کا آدمی ہوگا۔ اسکو ویسے یہ اعلیٰ درجہ کے اختیارات اپنے ہمزاد سے مل سکے گے۔ اور جو کمر بیور عامل ہونگے۔ انکے ہمزاد کی خوبیاں بھی کمزور واقع ہونگی۔ لیکن یہ بھی نہیں ہے کہ ہر ایک ہمزاد بالکل ناکارہ ہوجاتا ہے۔ بلکہ اس میں کوئی ایسی خوبی ضروری پائی جاتی ہے جو کہ سب سے افضل پائی گئی ہو۔

جفر کے قاعدہ سے دوسرا طریقہ

جفر کے قاعدہ کی رو سے ایک طریقہ اور بیان کیا جاتا ہے وہ رہے کہ جس عامل کو اپنے ہمزاد کا نام دریافت کرنے کی ضرورت ہو اس عامل کو لازم ہے کہ پہلے وہ اپنے نام کے عداء پر بیان گئے ہوئے قاعدہ کی سے معلوم کرو پھر اس میں ۵۷ اور جمع کر دو۔ اور بطہ از اں ربط کرو۔

مثال کے طور پر عامل بڑمباشی لال ہے اور بقائے اپنے ہمزاد کام نام دریافت کرنا ہے تو اسکے لئے پہلے اس نام کے اعداد معلوم ہو تو ۳۳۹ ہوئے اس میں جمع کر دیئے۔ تو کل تعداد ۳۹۶ ہوئے۔

بس ان کے حروف حسب ذیل ہیں۔ و۔ ص۔ ش۔ ان کو ربط اسطرح

سے کیا۔

ا۔ د،ص،و،ا،وہ ش جو ہے۔ پھر ان کو تخلیص کیا یعنی جو حروف دوبارہ آئے ہیں۔ان کو الٹا دیا تو یہ حالت ہوگی جو کہ ذیل میں درج ہے واؤ ص اوش ی ن وغیرہ۔ پھر مذکورہ بالا حروف کو مغلوب کیا تو یہ صورت پیدا ہو جائیگی۔ کہ ن ی ش و ص اور اب بر مباشی لعل ہمزاد کا نام یہ ہے۔ نیشید صاوٗ۔

جو حروف الف سے پہلے آیا کرے اس پر زیر تصور کرلیا جائے اور جو حروف واوٗ سے پہلے آوے اس کو پیش اور جو اوری سے پہلے آئے اس کو زبر۔اس کے وہ جو حرف باقی رہیں گے یا تو وہ ساکن ہونگے۔ یا اگر عراب کی ضرورت محسوس ہوگی۔تو اس خانہ کے سے لگائے جاسکتے ہیں کہ حروف آتشی ہوں ان کے اور پیش کردی جائے۔

اور جو حروف بادی ہوں گے ان کے نیچے زیر اور جو امی (آتشی) ہوں گے ان پر زیر لگا دیا جائے۔اور جو خاکی ہوں گے ان پر ساکن بس اس حروف کے آتشی وخاکی وآبی میں نقشہ مندرجہ ذیل ص ۶۸ پر ہے۔

آتشی: اہ طم ذش و۔

بادی: ب وی ن ص ت ض

آبی: ج رک س ق ف ط

خاکی: وہ ل غ رخ غ

جب اس قاعدہ کی مدد سے ہمزاد کا نام معلوم ہو جائے تو پھر ان حروف

کے اعداد معلوم کئے جاویں ۔ جو کہ کل اعداد ۴۶ ہونگے بس اس نام کو ۴۶۱ بار ہر روز صبح کے وقت پڑھا چاہیے۔اور اس کی تکبیر ذیل کے قاعدہ کی مدد سے کی جائے اور اس نام حرو باری باری ایک سطر ترتیب وار لکھتے جاؤ۔ جو اس طرح سے دوسری سطر میں پھر پہلی سطر کے آخری لفظ پہلے لکھا جائے اور پہلے حرف کے بعد میں اور پھر آخری کے پہلے جو حرف ہے۔ اسے پھر اول کے بعد والا حروف لکھو۔ جہاں تک کہ اسکی سطری کرے ۔ بعد تیسری سطر کے دوسری سطر سے اس طرح پیدا کرے کہ کسی طرح پہلی سطر نکل آئے۔

بس اس طرح کرنے سے صرف ایک بار تعمیر ہوئی۔ بس اس طرح سے جتنے بھی دنوں میں ہو سکے کل ۴۶۱ باری یہ عمل پورا کرلیا جائے مگر ۱۱ روز سے کم اسکو ختم نہ کیا جائے اور چالیس روز سے کبھی زیادہ عرصہ نہ گزر جائے ۔ بلکہ انکے درمیان یا اختتام پر جس وقت عامل کی مرضی ہو یا جیسا کہ وہ مناسب سمجھے کر لیوے۔مگر مثال کے طور پر صیاسی عامل کے نام کی تیسری باقی ہے۔

بس اسی مثال کو لے کر ہر ایک آدمی اپنی تکبیر دریافت کرسکتا ہے ن۔ی۔ ش وص اوسطر اوس کر گئی۔بس تکبیر ختم ہو گئی۔

ون ای ص س وسطر و دوع ب اول کے سب حروف ایک ودش ن ص ای سطر سوئم لکھو۔ن ودی ن پھر آخری حروف ہی واوص ش ن سطر چہارم کی ایک سطر لکھے۔ دوی ن واب ایک ن ش وص اواول سطر میں اول میں ہے بس دوسری سطر میں سطر میں تمام حروف کی یہ شکل ہوگی کہ ن و دوی ی ن ن ان میں سے مکذور

حروف نکال دیئے جائیں باقی ن و دی ن چونکہ چالیس اور حروف ۴۶۱ باری پڑھ کر ختم کرتا ہے اگر ان کو چالیس پر تقسیم کیا جائے تو ضروری ہے کہ اکیس روز تک ہر روز تقریباً گیارہ بار لکھا جائے۔ اور ۴۶۱ بار نیشد صاوٰ لکھنے کے بعد پڑھا جائے۔

مگر یہ یاد رکھے کہ جس کے حروف زائد ہوں وہی استعمال میں لائے کیونکہ اس ہمزاد میں چار حروف بادی ہیں۔ صوم ن۔

لہذا اس کا مزاج بادی ہوا۔ بس اب ایسی لکھی جائے اور بعد ازاں کسی ایسے درخت سے لٹکا دی جائے۔ جو کہ بلندی پر ہو رہا اگر یہ نہ ہوا اور حروف آتشی کے زیادہ آجائیں۔ تو انکو آگ میں جلا دیا جاوے اگر خاکی حروف زیادہ ہوں تو زمین کھود کر دبایا کریں اور اگر آبی کے حروف زیادہ ہوں تو پانی میں یعنی دریا میں بہا دیئے جائیں اگر نہ خاکی ہوں نہ آبی اور اگر تینوں چاروں میں سے کوئی بھی زیادہ نہ ہوا اور سب برابر ہوں تو نصف بقایا کے مطابق اور نصف کو درختوں پر لٹکایا جائے۔

اگر مثال کے طور پر تینوں حروف آتشی ہوں اور تین بادی اور باقی کے حروف کم ہوں تو پھر بھی دونوں عمل کئے جاسکیں گے۔ لیکن عامل کو لازم ہے کہ اس عمل میں کہیں سے بھی غلطی نہ کرے۔ کیونکہ اگر ذرا بھی غلطی واقع ہو جائیگی تو تمام محنت اکارت چلی جائے گی اس لئے تمام عمل میں تمام محنت اکارت چلی جائے گی۔ اس لئے تمام عمل میں تمام امور اچھی طرح سے سوچ سمجھ کر کئے جاویں تا کہ تمام محنت کا پھل اور اس سے کچھ فائدہ پہنچ سکے۔

ایسے عامل کو مندرجہ ذیل باتوں

کا پابند رہنا چاہیے

جو عامل کہ اس پر عمل کرنا چاہیے تو اس کو لازم ہے کہ پہلے ذیل کی شرائط پڑھ لیں۔ اور دوران عمل میں ان پر عمل کرے۔ تا کہ عمل ے شروع اور درمیان اور اختتام پر کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

۱۔ ہر وقت خواہ پڑھنے کا یا لکھنے کا ہو۔ بخور، صندل، فنویان سط گائے کھے۔

۲۔ اگر کسی حروف میں کوئی غلط ہو جائے یا اس میں کسی طرح کا کوئی شک وغیرہ پڑھ جائے تو اس تکبیر کو چھوڑ دیا جائے۔

۳۔ ہر وقت پاک صاف رہے اور ہر روز عمل کے شروع وضو کر کے پڑھ لیا کرے۔

۴۔ ہندو بھی اس کو کر سکتے ہیں۔ مگر شرط یہ ہے کہ وضو پڑھنا سیکھیں اور صاف پاک رہنے کی کوشش کرے۔

۵۔ اس کو ایسی سیاہی سے لکھا جائے جو کہ پاک صاف ہو مثال کے طور پر زعفران، شنگرف کی سیاہی زیادہ صاف اور پوتر مانی جاتی ہے۔

۶۔ جب تک اپنا عمل پورا نہ کیا جائے۔ تب تک کسی اور کام کی طرف زیادہ رجوع نہ ہو۔ یعنی کہ جو کام بھی دوران میں کیا جائے۔ وہ اس عمل کے

کام کی محنت سے زیادہ نہ ہو۔

۷۔ گوشت کم کھایا جائے۔ اور پیاز لہسن معمولی اس قسم کی چیزوں سے پرہیز کیا جائے۔

۸۔ ایک دفعہ ایک تعویذ بنا چھوڑے جس پر کہ ہمزاد کا نام درج ہو۔ اور اس کو اپنے سرہانے سونے کے وقت رکھ لیا کرے۔

۹۔ جن کاغذوں پر تکبیر لکھا جائے۔ وہ بھی پاک صاف ہوں۔ اور تمام حروف الگ الگ لکھے جائیں۔ تاکہ پڑھنے میں کوئی تکلیف نہ ہو۔

۱۱۔ مباشرت سے پرہیز کیا جائے اور کسی عورت سے تنہائی میں کوئی بات چیت نہ کرے۔

۱۲۔ جب عمل کے چالیس روز گزر جائیں تو آخری دن کچھ نہ کچھ لکھا جائے بس اکتالیسویں روز گزر جائیں۔ تو ہمزاد دکھائی دیگا۔ بس اس طرح سے دیکھنا چاہیے۔ کہ ہمزاد کس حالت میں کھڑا ہے۔ اگر غرور کی حالت میں کھڑا ہے تو اس کی پہچان یہ ہے کہ وہ ابھی تابع نہیں ہوا۔

بس جس وقت ہاتھ جوڑ کر ادب کے ساتھ کھڑا ہو جائے تو بس آپ کا مطلب حل ہو جائیگا۔ اگر کوئی شرارت سے کام کرتا ہے تو پھر ہرگز یہ خیال دل میں نہ لاؤ کہ تابع ہو چکا ہے۔ ہاں اگر اس کی خاصیت ہی ایسی ہے۔ گویا اگر تین چار دن تک ایسی ہی رہی تو جان کہ وہ اس طرح کا ہے۔ مگر عامل کو یاد رکھنا چاہیے کہ پہلے دن کوئی بھی حکم نہ دیوے۔ بلکہ اگلے روز اپنا جو کام چاہے کرا سکتا ہے۔ مگر دل

میں نیک نیتی اور کسی سے برائی کا خیال ہرگز نہ رکھے۔

تیسرے درجہ کا عمل جفر کے قاعدہ سے

اس عمل کے لئے لازمی ہے کہ اول میں عامل ایک ایسا آئینہ تیار کرے جو کہ آدمی کے قد کے برابر ہو۔ اور ایسا لباس پہن لیوے جو کہ دیکھنے سے بڑا چست معلوم ہو۔

اس آئینہ کے سامنے کھڑا ہو جائے۔ اپنے دونوں ابروزوں کے درمیان نگاہ سے بڑے غور کے ساتھ دیکھتا رہے اور پڑھنے کے لئے ذیل کا قاعدہ استعمال کرے۔

اپنے نام کے حروف ترتیب وار لکھیئے۔ اس طرح سے جیسا کہ ب، خ ا س ی ا ق ا ل۔ ان حروف کو تخلیص کر دیا جائے تو یہ حروف ہو جائیں گے۔ را وہ ک ان دونوں کو ملا دو ب ء خ اس ی ل رادہ ک وغیرہ۔

ان حروف میں سے جو حرف مقرر ہوں۔ ان کو نہ گرائے۔ یعنی اپنے نام کے حروف۔ اگر ماں کے نام میں مقرر حرف آجائیں۔ تو ان کو بھی نہ گرائے جائیں۔

اس ترتیب سے والد کے نام سے حروف تخلیص کر کے ملا دو مثلاً ان ہر سہ سطر حروف کے نام یہ سطر معلوم ہو جائے گی۔ جو کہ ذیل میں درج ہے۔

اب رج اس ی ل روہ ک ن وداج۔

پھران تمام حروف کو اس پھران تمام حروف کو اس الجد کے قاعدہ کی مدد سے جو اوپر مثلاً ۲۷۷ ہوئے۔ ان اعداد کو اس طرح سے بنایا گیا کہ ۲ ہیں کہ ۷۰ ہیں اور ۲۰۷ ہیں۔ لہذا کاب ۷۰ کا ع اور ۲۰۷ کا ذتعان کا مجموعہ بعد ہوا۔ اور رئیل کا لفظ اس میں زیادہ کر دیا تو بعذ آئیل ہوا۔

بس پھران کی اس قدر کہ ان کے اعداد معلوم کئے تھے۔ یعنی ان کو ۲۷۷ بار پڑھا جائے اور پڑھتے وقت قدر آدم آئینہ کو سامنے رکھ لو اور ساتھ ہی ذیل کی باتوں کی احتیاط رکھے جو کہ حسن ذیل کر دی جاتی ہیں۔

۱۔ جہاں پر عمل کرو وہاں اور کوئی شخص نہ آتا جاتا ہو۔

۲۔ عمل پڑھتے وقت زیادہ حرکت نہ کرو اور آنکھوں کو بار بار نہ جھپکاؤ۔ بلکہ ان کو ایک طرف لگائے رکھو تا کہ عامل کا خیال کسی دوسری طرف نہ جائے پائے۔

۳۔ اپنے چہرہ پر ایک نگاہ رکھ کر پڑھو۔ تا کہ ایک جگہ کا نقشہ دل میں پیدا ہو جائے۔

۴۔ لباس بالکل چست ہونا چاہیے۔ خواہ کسی قسم کا ہو۔

۵۔ جب تعداد ۲۷۷ دفعہ پوری کر چکو تو اپنے دل میں اس کا خیال ضرور رکھو۔

۶۔ اس عمل کا ذکر کسی آدمی سے نہ کریں۔

۷۔ ایک دعہ ضروری پائیہ تکمیل کو پہنچانے کی کوشش کرنا چاہیے۔

۸۔ اگر اکتالیسویں روز ہمزاد حاضر ہو جائے۔ تو عامل کو اس وقت گھبرانا نہیں چاہیے۔ کیونکہ ہمزاد بہت سی ڈراؤنی شکلیں بنا کر ڈراتا ہے۔ لیکن عامل کو کوئی بھی نقصان نہیں پہنچتا۔

جب ہمزاد سامنے آجائے تو اپنی طرف سے پہلے کوئی بات نہ کہے۔ بلکہ ہمزاد خود بات کا سلسلہ شروع کرے گا۔ اور جو بات ہمزاد کہے۔ اس کا جواب بڑی ہوشیاری سے دے دو۔ مگر عامل کو چاہیے کہ اس کا تصور ہر وقت دل میں جمائے رکھے۔ اگر تصور دل سے ہٹ گیا تو کامیابی کا منہ دیکھنا بالکل ناممکن ہے۔ بلکہ اور زیادہ دن محنت کر کے اس عمل کو کرنا پڑے گا۔

اس عمل میں جتنی ہوشیاری سے اور پرہیز وغیرہ سے کام لیا جائے گا۔ اتنی جلدی ہی کامیابی ہوگی یہ ضروری نہیں ہے۔ کہ ضرور اس عمل کو کرتے ہوئے اکتالیس روز گزر جاویں اس ہمزاد میں ایک تو یہ بھی بات ہوگی کہ جس وقت حاضر ہوگا۔ مجسمہ کی شکل میں موجود ہوگا۔ اور جو کام کہ عامل کہے گا۔ اس میں کبھی بھی انکار نہ کرے گا۔ باقی طریقہ جو مندرجہ بالا قاعدہ میں درج کیا جا چکا ہے۔ عمل درآمد کرے۔

ادنیٰ درجہ کے ہمزاد کو قابو کرنے کا طریقہ

ایسے ہمزاد کو قابو کرنا ان آدمیوں کے لئے فائدہ مند ہے جو کہ زیادہ تر نجوم کا علم جانتے ہوں۔ یا جو حکمت یا ڈاکٹری کا کام کرتے ہوں۔ اور نبض دیکھ کر بیماری کا خال دریافت کرتے ہوں۔ بس اب اس ہمزاد کو تابع کرنے کا حل لکھا

جاتا ہے۔

عامل کو ایک اتنا بڑا شیشہ لینا چاہیے۔ جس سے کہ گردن اور تمام چہرہ نظر آ جائے۔ بس اس طرح ہر روز بیٹھ کر یا کھڑا ہو کر اپنے چہرے کو دیکھتا رہے۔ مگر یہ ضروری ہے کہ آئینہ کو تبدیل نہ کرے۔ اور ہر روز اپنے دل میں اس کا تصور جما لیا کرے جب اچھی طرح سے چہرہ کا تصور دل میں بیٹھ جائے گا تو پھر جس آدمی سے چہرہ ملائے گا۔ اس وقت اس آدمی کے تمام حالات کا پتہ جو کہ اس کے خیال میں ہے لگ جائے گا۔

اور جو شخص نبض دیکھ کر حال معلوم کرتے ہوں وہ بھی بغیر نبض دیکھنے کے معلوم کر لے گا۔ کہ اس کی کس قسم کی بیماری ہے۔ اور اس طریق میں بالکل کسی قسم کی غلطی واقع نہ ہوگی۔ مگر یہ شرط ضروری ہے کہ اپنے چہرے کا تصور بغیر دیکھنے کے بھی یاد رہے۔ اگر تصور بھول گا۔ تو کوئی فائدہ نہیں رہے گا۔ اس لئے ضروری ہے کہ ہر روز آئینہ دیکھنے کی مشق کرنی چاہیے۔ جب پوری طرح مشق ہو جائے اور دل میں اپنے تصور کا اچھی طرح خیال ہو جائے تو پھر اس کی آزمائش کی جائے۔ ورنہ بے عزتی ہونے کا ڈر ہے۔ اس لئے عامل کو اس میں پوری پوری کوشش کرنی چاہیے۔ تاکہ کامیابی ہو جائے۔ اور کسی قسم کی تکلیف نہ ہو اور ساتھ ہی مندرجہ ذیل باتوں پر عمل درآمد کرے۔

۱۔ یہ عمل کسی کو برائی کی خاطر نہ کیا جائے۔ اور نہ ہی کوئی ناجائز کام اس سے لیا جائے۔ ورنہ تمام محنت رائیگاں چلی جائے گی۔ اور مفت میں

ناکامی کا شکار ہونا پڑے گا۔

۲۔ ہر وقت پاک صاف رہے اور کسی سے محبت زیادہ نہ کرے۔

۳۔ ہر وقت اس عمل کو ناجائز طور پر استعمال نہ کرتے رہو۔

۴۔ جس وقت عمل شروع کرو۔ اور اس کو ختم کرتے وقت تک کوئی آدمی عامل کے پاس نہ آئے۔ کیونکہ ایسا ہونے سے عامل کا خیال کسی اور طرف ہو جائیگا۔ اور اپنے چہرہ کا تصور دل میں ٹھیک نہ بٹھا سکے گا۔

ادنیٰ درجہ کے ہمزاد کا دوسرا طریقہ

ایک ادنیٰ درجہ کے ہمزاد کو قابو کرنے کا طریقہ یہ بھی ہوسکتا ہے جو آگے لکھا جائیگا۔ لیکن ایسا ہمزاد صرف لوگوں کو خوابوں میں ڈرا سکتا ہے۔ اور جو عامل کہے اس قسم کے خواب دکھا سکتا ہے۔

طریقہ

اس کا طریقہ یہ ہے۔ کہ ذیل کے منتر کو شب کے وقت ہر روز سوتے وقت تقریباً اکیس دفعہ یہ منتر پڑھ کر سویا کریں۔ جب یہ منتر پڑھ لو تو پھر کسی سے بات چیت وغیرہ نہ کریں۔ پھر جب صبح اٹھے اور پھر اکیس دفعہ یہ منتر پڑھو اور پھر ایک دفعہ یہ عمل سورج کے غرب ہونے پر سورج کی طرف منہ کر کے پڑھو منتر یہ ہے۔

اوم نمونارائن آئینہ ہمزاد مالوہ کر بھگت

یہ عمل جب اکیس روز تک کر چکو تو بعد ازاں آخری دن جب صبح کے وقت اٹھو گے۔ اور جس آدمی کا دھیان کرے اوروں کے سامنے ہو کر جو باتیں یا کوئی اور کام کہو گے تو وہی آدمی کرے گا۔ جس کی سچائی آپ کو تین روز کے اندر نظر آجائے گی جیسا کہ مثال ک ے طور پر نیچے درج کیا جاتا ہے۔

مثلاً ایک آدمی کا دھیان اچھی طرح سے اپنے دل میں کر کے اور رات کے وقت سوتے ہوئے تقریباً ۱۲ بجے کے اس منتر کو تین دفعہ پڑھو اور بعد ازاں اسکی طرف سامنے ہوا سے اپنا رعب دکھاؤ پھر کوئی جوتا یا پتھر وغیرہ اسکی طرف پھینکو ۔بس پھر کیا ہوگا۔ کہ وہ شخص جس کا تصور دل میں کر لیا تھا جاگ پڑے گا اور وہی حالت اس کو نظر پڑیگی۔ مطلب یہ کہ جو بات اس وقت عامل کہے گا وہی بات دوسرے آدمی کے اوپر اثر کریگی۔

پھر آ وہ آدمی اس کے ڈر سے جاگ پڑتا ہے اور کئی کئی دفعہ وہ آدمی چونک پڑتا ہے۔ اور بعض دفعہ ایسا بھی ہوتا ہے۔ کہ یہ خواب کئی دفعہ آتے رہتے ہیں۔ اور بعد ازاں جا کرتا ہوا ختم کرے۔

جب یہ معلوم ہو جائے کہ اب ہمزاد اس قابل ہو گیا ہے کہ جو کچھ اسے کہا جائے گا یا اس قسم کے خواب وغیرہ دکھا سکتا ہے تو عامل کو چاہیے کہ بیشک اس وقت عمل کو چھوڑ دے لیکن یہ عمل کسی ناجائز کام کیواسطے نہ کیا جائے۔ ورنہ ہمزاد چھوڑ جائیگا اور نقصان ہوگا

اس عمل کی احتیاط

اس عمل پر کام کرنے والوں کے لئے ذیل کی شرائط پر چلنا ضروری ہے۔

۱۔ اول تو اس عمل کا استعمال کسی بچہ پر نہ کیا جائے۔ کیونکہ اس سے بچہ ڈر کر بیمار ہو جائیگا اور عامل کو بہت سا نقصان پہنچے گا۔

۲۔ کسی عورت وغیرہ سے کسی ناجائز کام کے لئے یہ عمل استعمال نہ کرے۔

۳۔ جماع سے پرہیز رکھا جائے۔

۴۔ دودھ گھی اور دہی کے سوائے گوشت وغیرہ کھانا بھی ممنوع ہے۔

۵۔ کسی کا روپیہ یا کسی قسم کا ناجائز فعل ہمزاد سے نہ کروائے اور نہ ہی کسی کو جسمانی نقصان پہنچائے۔ کیونکہ ایسا کام کرنے سے عامل گنہگار ہو جائے گا۔اور ممکن ہے کہ ایسا کرنے سے ہمزاد چھوڑ جائے۔

۶۔ ایک ماہ میں ایک دفعہ ضروری اس منتر کو پڑھنا لازمی ہے۔اگر اس منتر کو بھی یاد نہ رکھا تو ہمزاد چھوڑ جائے گا۔

۷۔ بعض دفعہ عامل بھی ویسا ہی ثواب رکھتا ہے۔ جو کہ اس نے کسی اور آدمی کے لئے کیا ہو۔اور ساتھ ہی وہ تکلیف بھی پیش آتی ہے جو کہ دوسرے کے لئے اس نے کہا۔ ایسی حالت صرف ان کے ساتھ ہوتی ہے۔ جو کہ ناجائز طور پر اس عمل کو استعمال کرتے ہیں۔

ہمزاد کو قابو کرنے کا ایک اور طریقہ

ہمزاد کو قابو کرنیکا ایک اور طریقہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے مگر اس عمل میں محنت کی بہت ضرورت ہے۔ اس لئے عامل کو لازم ہے کہ پہلے اس کو شروع کرنے کے لئے پوری طرح سے تیار ہو جاوے بعد ازاں جب عمل شروع کرتا ہے تو پیشتر اس عمل کے چالیس روز پہلے آئینہ بالکل نہ دیکھا جاوے۔

بعد چالیس روز کے ایک ایسا آئینہ لے۔ جس میں سے کو اپنا چہرہ اور گردن وغیرہ اچھی طرح سے دیکھ سکے۔ دیکھنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ اپنی آنکھ بالکل نہ جھپکائے۔ اور دونوں ابروؤں کے درمیان کی جگہ کو ٹکٹکی لگا کر دیکھتا ہے اور ساتھ ہی یہ الفاظ پڑھتا رہے۔

اگر بالفرض آنکھ جھپک بھی جاوے تو پھر دوبارہ عمل شروع کرو۔ جب اچھی طرح سے نظر ٹک جاوے۔ اور ایک لمحہ کی غفلت بھی نہ ہونے پائے۔

اور پھر ایسی حالت میں نیند آنے لگے۔ اس لئے لازم ہے کہ پہلے ہی سے ایسا انتظام کر لیا جاوے۔ تاکہ جب نیند آنے لگے۔ تو اسی آرام کے ساتھ سو جائے۔ اور کسی قسم کی تکلیف نہ ہو۔ اور ایک آدمی کو اس لئے مقرر کر دیا جائے۔ کہ جب نیند آ جاوے جو کہ خاص مقرر کردہ وقت پر اندر آ جاوے۔

اور اگر عامل خواب میں ہو تو اس کو آہستہ سے جگا دے یا اس پر ایک گیلا رومال رکھ دے۔ کیونکہ اگر یک لخت جگا دیا گیا تو اس کے ڈر جانے کا اندیشہ ہے۔

اس لئے عامل کو لازم ہے کہ ایسا آدمی مقرر کر لیوے۔ جو کہ نیت نیک والا ہو۔ اور ہر ایک کام میں محنت زیادہ کرتا ہو۔ اگر اس کام کے لئے اپنی عورت مقرر کرو تو بہتر ہو گا۔

جب اس طرح سے ہر روز عمل کرتے ہوئے۔ چالیس روز گذر جادیں گے تو کتالیسویں روز ایک خاص قوت حاصل ہو جاوے گی۔ جس میں کہ مندرجہ ذیل خوبیاں پائی جاویں گی۔ تو وہ فوراً مجبوری طور پر حاضر ہو جاوے گا۔

ا۔ پس آدمی کو اپنے دل میں تصور کر لو گے تو وہ خواہ مجبورہ ہو۔ حاضر ہو جاوے گا۔

۲۔ جس آدمی کے ابروؤں کے درمیان نظر کو ٹکٹکی لگا کر دیکھے گے تو وہ شخص تابع ہو جاوے گا۔

۳۔ جس آدمی کے دونوں ابروؤں کے درمیان نظر ڈالو گے تو وہ آدمی تمہاری مرضی کے خلاف کوئی کام بھی نہیں کر سکتا۔ اور ہر ایک کام میں آپ کا مشورہ ضرور لے گا۔

۴۔ اگر کسی جگہ کی خبر منگوانی ہو۔ تو ضروری ہے۔ کہ عامل اس جگہ کو پہلے دیکھ چکا ہو۔ بس پھر وہاں کے حالات سے تمام ہی واقفیت ہو جاوے گی خواہ جگہ بہت ہی دور کیوں نہ ہو۔

۵۔ کی جگہ کے تمام حالات عامل سے پوچھے جاویں۔ پھر وہ شرط پر تمام حالات پورے پورے اور صحیح صحیح بتا سکتا ہے۔ مگر اس جگہ کو بھی عامل

نے پہلے دیکھا ہو۔ کیونکہ اگر وہ جگہ نہ دیکھی ہوگی تو اس کا تصور عامل نہیں کرسکتا۔ اور اگر نہ کر سکے گا۔ تو حالات سے محروم رہ جاوے گا۔ اس لئے ضروری ہے کہ عامل کو جس جگہ کے واقعات کا معلوم کرنا ہو۔ وہ دیکھی ہوئی ہو۔

٦۔ اگر کوئی جانور سامنے کھڑا ہو۔ اور اس کو گرانا منظور ہو تو اس کا خیال دل میں رکھ کر اور اس کی طرف بہ نظر غور دیکھ کر اگرا سکتا ہے۔

٧۔ یہ ضروری نہیں کہ جانوروں کو ہی گرایا جاسکتا ہے۔ بلکہ درختوں اور درندوں پر بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

٨۔ اگر کسی دو آدمیوں کے درمیان نفاق ڈلوانا ہو۔ تو یہ بھی عامل کرسکتا ہے۔

٩۔ ان تمام باتوں کے علاوہ اور بھی بہت سی باتیں ہو جاوینگی۔ جو کہ عامل کے لئے ترقی کا باعث ہوں گی۔ لیکن تمام باتوں کو حاصل کرنے کے لئے چند ایک ضروری ہدایات میں جو کہ ترتیب وار ذیل میں درج کی جاتی ہیں۔ اس لئے عامل کو چاہیے۔ کہ ان تمام باتوں پر عمل کرے۔ تا کہ کامیابی نصیبت ہووے۔

ضروری ہدایات برائے عامل درج کی جاتی ہیں

١۔ ذیل کی بیماریوں سے نجات رکھتا ہو۔

مثلاً سکتہ، جرع، تکبیر، دماغ کی کمزوری، احتلام، خفقان، صفت باد، بواسیر خونی، جگر، فتق، آنت آنا وغیرہ۔

ایسی بیماری نہ ہو۔ جو کہ انسان کو بہت تنگ کیا کرتی ہے بلغم وغیرہ اور تپ دق یا جنون وغیرہ بہت مدت سے اپنے خاندان سے کسی کو نہ ہوئی ہو۔

۲۔ عامل کی اپنی عمر ۲۵ سال سے زیادہ نہ ہو۔ اور صحت زیادہ تندرست اور مضبوط ہو۔

۳۔ طبیعت میں کسی قسم کا زیادہ غصہ نہ ہو۔ کیونکہ اس غصہ کی وجہ سے بھی بہت بیماریوں کے ہو جانے کا خطرہ ہے۔

۴۔ اگر جماع کیا ہوا ہے تو کوئی ہرج نہیں۔ مگر دوران عمل میں جماع سے پرہیز رکھنا چاہیے۔ اور اگر مجبوری میں ایسا ہو تو ہفتہ میں ایک دفعہ جماع کیا جا سکتا ہے۔ اگر زیادہ جماع کیا گیا تو ممکن ہے کہ تمام طاقتیں زائل ہو جائیں گی۔

جب سب طاقتیں زائل ہو جاویں گی۔ تو پھر ضروری ہے کہ کوئی نہ کوئی بیماری ضروری آوے گی۔ بس جب بیماری نے آدبایا۔ تو سارے کا سارا کام ادھورا رہ جائے گا۔ اس لئے عامل کو لازمی ہے کہ جماع سے پرہیز رکھے۔ تا کہ ناکامیابی کا منہ نہ دیکھنا پڑے۔

۵۔ کسی پر عاشق نہ ہو ورنہ کامیابی نہ ہو گی۔

۶۔ فرض کیا۔ اگر کسی بیماری میں مبتلا ہو تو اسکا علاج کسی انگریزی دوائی کے ذریعہ نہ کرایا جاوے بلکہ دیسی دوائی کا استعمال کیا جاوے کیونکہ انگریزی دوائی ممکن ہے مزاج کے موافق نہ آئے اور بیماری بڑھ جاوے۔ اس لئے عامل کو

انگریزی دوائی سے پرہیز ہی رکھنا لازمی ہے۔

۷۔ کسی قسم کا فکر دل میں نہ رکھا جاوے۔ بلکہ اپنے آپ کو ہر وقت ہنسی خوشی میں رکھا جاوے اور یہ عمل کسی کو دکھ دینے کے واسطے استعمال نہ کیا جاوے۔ کیونکہ اس کا ناجائز طور پر استعمال لیا گیا تو ممکنہ ہے یہ عمل چھوٹ جاوے گا اور آخر میں نقصان اٹھانا پڑے گا۔ اس لئے عامل کو لازمی ہے کہ ان تمام روایتوں پر کاربند رہ کر عمل کو شروع کرے۔ تاکہ جلدی کامیابی نصیب ہو اور دوران عمل میں کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ بلکہ ہر ایک آسانی سے ہوتا چلے۔

عمل حاضرات کا بیان

اس میں بھی کسی پریکٹس یا مجاہدے کی ضرورت نہیں یہ عمل بالکل کرسٹل جادو سے ملتا تھا۔ پنجاب میں بہت سے لوگ اس کے عامل پائے جاتے ہیں۔ طبقہ جہلا کے لوگ اس پر بہت اعتقاد رکھتے ہیں۔ اور ان کو جادوگر یا ولی خیال کرتے ہیں۔ لیکن دراصل اس میں عامل کی کوئی استادی نہیں۔ اور نہ ہی اس کا کوئی عمل ہوتا ہے۔ مجھے ان الفاظ کے لکھنے کی ضرورت اس لئے محسوس ہوئی ہے۔ کہ اس عمل کا ذکر بکثرت کتابوں میں کیا گیا ہے۔ لیکن عوام الناس کو چونکہ اس امر کا یقین نہیں ہوتا کہ کس طرح بغیر وظیفے یا کسی منتر کے اس کا ظہور ہوگا۔ اس لئے وہ اسکو چھوڑ دیتے ہیں۔ اور چنداں فکر نہیں کرتے۔ لیکن ناظرین کو

خیال رہے۔ کہ اگر وہ تجربہ کرنا چاہیں۔ تو بغیر کسی تکلیف کے کر سکتے ہیں۔ نہ تو اس کچھ پڑھنا پڑتا ہے۔ اور نہ کسی پریکٹس کی ضرورت ہے ذیل میں ہم وہ طریقے درج کرتے ہیں جو عامل کو اختیار کرنے لازم ہیں۔

صبح کے وقت جب سورج آسمان پر طلوع ہو چکے یعنی کافی روشنی ہو جائے۔ اور اشراق کا وقت آجائے آسمان پر بادل نہ ہوں۔ کیونکہ بادلوں سے اندھیرا ہو جاتا ہے۔ ایک وقف مکان میں موچند شائقین کے بیٹھ جائے اور کی طاقت ان میں نہیں ہوتی۔ مثلاً بعض ہمزاد سے صرف غیب کی اخبار بیان کرتے ہیں۔ کہ گھر کے کام کاج میں مدد دیں۔ بازار سے سودا خرید کر لادیں۔ یا باورچی کی خدمات بجالادیں۔ لیکن بعض بڑے زبردست کام کرنے والے ہوتے ہیں۔ وہ بڑی بڑی وزنی اشیاء اٹھا کر لے آتے ہیں۔ وہ بڑی بڑی وزنی اشیاء اٹھا کرے آتے ہیں۔ جن کو دس آدمی مل کر بھی اٹھا نہیں سکتے۔ بعض ہرٹ چلانے کے کام میں مشتاق ہوتے ہیں۔ اور بخوشی اس کام کو کرنے میں مصروف رہتے ہیں۔ اس کے علاوہ جب کوئی کام ان کو بتایا جاتا ہے۔ تو وہ ناک بھوں چڑھاتے ہیں۔ خیال رہے لئے تیار تو ضرور ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ عامل کی تسخیر میں ہوتے ہیں۔ لیکن عامل سے دل میں ناراض ہو جاتے ہیں اور جب کبھی وقت آتا ہے۔ اس کا بدلہ عامل سے ضرور لے لیتے ہیں۔ جیسا کہ پہلے دہلی کے ملوں صاحب کا ذکر ہو چکا ہے۔ کہ وہ ہمزاد سے خلاف اصول شہزادی کو منگوایا کرتے تھے۔ اس کے آخری نتیجہ سے ناظرین آگاہ ہوئے ہوں گے۔ اس لئے ناجائز کاموں اور

ان کاموں کی جن سے ہمزاد ناراض ہو۔ قطعاً ممانعت ہے کرے کہ کوئی صورت تمہیں دکھائی دیتی ہے؟ اگر لڑکا کہے کہ ہاں نظر آتی ہے۔ تو خیر ورنہ اس کو کہے کہ پھر دیکھتا رہے حتیٰ کہ اس کو ایک صورت نظر ے گی۔ صورت نظر آنے کے بعد پھر دربار کا نقشہ بنوایا کرتا ہوں۔ اور معمول کو یقین دلاتا ہوں۔ کہ جو نقشہ دکھائی دیتا ہے۔ وہ دراصل ایک بڑا بھاری دربار ہے۔ جس کا کہ دروازہ سنہری روپہری نہایت عظیم الشان بنا ہوا ہے۔ میرے اس یقین دلانے سے وہی نقشہ معمول کی آنکھوں کے سامنے آجاتا ہے پھر یقین دلاتا ہوں کہ مہتر آرہا ہے۔ معمول کی آنکھوں کے سامنے مہتر آجاتا ہے۔ پھر حکم کرتا ہوں۔ کہ اسکو حکم دے کہ سارے دربار میں خوب اچھی طرح صفائی کرے۔ لڑکا جب اسکو حکم دیتا ہے تو وہ جھاڑو دینا شروع کرتا ہے۔ اور تمام دربار میں صفائی کرتا ہے۔ پھر معمول کو یقین دلاتا ہوں کہ اور شخص سقے کی صورت میں آرہا ہے۔ میرے کہنے ہیں کے مطابق لڑکے کو سقہ موہنڈے پر مشک پانی کی لئے ہوئے نظر آتا ہے۔ میں لڑکے کو ہدایت کرتا ہوں۔ کہ اسکو حکم دے کہ تمام دربار میں چھڑکاؤ کرے لڑکے کے کہنے کیمطابق وہ سقہ چھڑکاؤ شروع کردیتا ہے اور تمام دربار میں اسطرح پر چھڑکاؤ کرنا ہے۔ کہ پانی اڑتا ہوا لڑکے کو دکھائی دیتا ہے۔ پھر لڑکے کو یقین دلاتا ہوں۔ کہ ایک تخت نہایت عمدہ سونے کا بنا ہوا چند آدمی اٹھائے لئے آرہے ہیں۔ لڑکے کو وہ تخت فوراً نظر آتا ہے۔ لیکن اگر کبھی لڑکا یہ کہے کہ مجھے نظر نہیں آتا تو اسکو ہدایت کیجاوے کہ وہ غور سے دیکھتا رہے تھوڑی دیر غور کرنیسے اسکو معلوم ہو جائیگا۔ کہ

چند آدمی تخت اٹھائے لئے آ رہے ہیں۔ اور انہوں نے تخت اس دربار میں رکھدیا ہے۔ پھر یقین دلاتا ہوں۔ اور انہوں نے تخت اس دربار میں رکھدیا ہے۔ پھر یقین دلاتا ہوں۔ کہ کرسیاں نہایت قرینے سے دربار میں رکھی جارہی ہیں۔ نوکر چاکر نہایت سرعت کے ساتھ انتظام میں مصروف ہیں پھر لڑکے کو یقین دلاتا ہوں۔ کہ امراء وزراء آ رہے ہیں۔ اور کرسیوں پر جب عہدہ بیٹھے جاتے ہیں۔ لڑکے کو بجز دیقین دلانیکے وہی نقشہ دکھائی دیتا ہے۔ اور ایک بڑا بھاری دربار لگ جاتا ہے۔ پھر لڑکے کو یقین دلاتا ہوں۔ کہ بادشاہ دربار میں آ رہا ہے۔ اور سب حاضرین دربار تعظیم کے لئے اٹھ کھڑے ہوتے ہیں۔ اور آخر کار بادشاہ حاضرین مجلس کے سلاموں کا جواب دتے ہوئے اپنے تخت پر بیٹھ جاتا ہے۔ لڑکا بتلاتا جارہا ہے۔ کہ یہ سب کام ہورہے ہیں جب سب دربار لگ جاتا ہے۔ تو میں لڑکے کو حکم دیتا ہوں کہ بادشاہ کو باآواز بلند سلام کرے۔ اکثر لڑکے اس موقعہ پر حیران ہوجاتے ہیں کہ میری سلام کا جواب کسطرح آئیگا۔ لیکن میں یقین دلایا کرتا ہوں کہ ضرور بادشاہ دیتا ہے لیکن یہ آواز صرف اس لڑکے کو آتی ہے۔ حاضرین میں سے کوئی نہیں سن سکتا۔ اور نہ عامل کو جواب سنائی دیتا ہے پھر میں لڑکے کو حکم دیتا ہوں۔ کہاس سے فلاں سوال کا جواب دریافت کرلڑ کا جواب پاکر عامل کو بتاتا جاتا ہے۔ اس موقعہ پر عامل کو یہ لازم ہے کہ وہ حاضرین میں سے کسی شخص کو لڑکے کے ساتھ براہ راست سوال کرنے کا موقع نہ دے۔ بلکہ جو شخص سوال کرے عامل اس کی ترجمانی لڑکے کے ساتھ کرتا رہے۔ اور لڑکا عامل کو بتاتا

جائے۔ کہ بادشاہ سلامت یہ جواب دیتے میں اس طرح سینکڑوں باتوں کا انکشاف کرلیا کرتا ہوں۔ میں نے اکثر باتیں قابل قبل از وقت لوگوں کو بتادیں جو بالکل پوری اتریں میں کبھی لڑکے کو حکم دیا کرتا ہوں کہ جاؤ فلاں شہر کی سیر کرلو میرے یقین دلانے سے فوراً وہ نقشہ اس کے سامنے آجاتا ہے۔ اور تمام شہر کی سیر ہو جاتی ہے۔ اس طرح جو مقام دکھانا ہو۔ اس کی نسبت حکم کیا جاتا ہے۔ کہ فلاں مقام کو دیکھو لڑکا خیال کرکے دیکھتا ہے۔ تو ہو بہو وہی مقام آنکھوں کے سامنے آجاتا ہے۔ یہ ایک قوت متخیلہ کا ادنیٰ کرشمہ ہے اور ایک پروفیسر کا قول ہے۔ کہ روڈ آئل ہر ایک چیز مثلاً انسان حیوان چرند پرند درخت پہاڑ وغیرہ ہیں موجود ہے۔ لیکن جب بعض وقت کسی چیز کی روڈئل کسی خوبصورت اور کمزور انسان پر پڑتی ہے تو خود بخود حالت خواب اس شخص پر طاری ہو جاتی ہے یہی حالت ان عورتوں کی ہے۔ جو چوکی دیا کرتی ہیں۔ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ آسیب جن پری کا خلل ہوگیا ہے۔ لیکن خیال رہے کہ کوئی جن پری موجود نہیں ہیں۔ جن کے متعلق یہ مشہور ہے کہ وہ آتشی مخلوق ہے اس لئے اگر واقعی جنات کی قوم ہوگی۔ تو وہ کرنا ناریہ میں ہوگی۔ اس دنیا میں ان کا آنا ناممکن ہے۔ کیونکہ جس طرح ہم جنکا تعلق اور جن کی بناوٹ خاک سے ہے اگر ہم میں سے کوئی شخص سمندر کی تہ میں چلا جائے۔ تو مر جاتا ہے۔ اس طرح اگر دریا کی مچھلیاں یا اور جانور پانی سے باہر نکالے جائیں تو وہ فوراً مر جاتے ہیں۔ آگ کے بھی جانور ہوتے ہیں چانچہ ان میں سے ایک کا نام سمندر ہے جو اس جگہ پیدا ہوا ہوتا ہے۔ جہاں سینکڑوں برس

لگا تار آگ جلتی رہے اس کا قد گدھے کے برابر ہوتا ہے۔اس کی خوراک بھی آگ ہی ہے اور آگ ہی میں رہتا ہے۔ لیکن وہ اگر آگ سے باہر نکل آئے۔تو اسی وقت مرجائے۔اسی طرح ہر ایک جاندار جس کا تعلق جس کرہ سے ہے۔اس میں زندہ رہ سکتا ہے اگر اس طرح باہر آجائے۔تو چند منٹ میں ہلاک ہو جاتا ہے۔علیٰ ہذا القیاس اگر جنات کوئی قوم ناری ہے۔تو وہ کرہ ناریہ میں رہتی ہوگی۔ شاید کوئی صاحب مجھ پر الزام لگائیں۔کہ قرآن مجید میں جن جنات کا ذکر ہے۔ میں ان کا منکر ہوں۔سو خیال رہے کہ میں انکا منکر نہیں ہوں۔ کیونکہ وہاں جن سے مراد وہ لوگ ہیں۔ جو پہاڑوں کی غاروں میں اس ددنیا سے پوشیدہ طور پر زندگی بسر کرتے ہیں۔جن کے لغوی معنے پوشیدہ رہنے والی مخلوہ ق ہیں۔ ماحصل یہ ہے۔کہ جو یہ مشہور ہے۔ کہ کسی عورت کو آسیب کا خلل ہو گیا۔اور اس کے اندر کسی جن پری نے ڈیرہ جما دیا ہے محض غلط ہے۔درحقیقت اس میں مقناطیسی اثر پیدا ہونیکے بعد خواب کی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔اور بعض عورتوں کو اختناق الرحم کا مرض ہو جاتا ہے۔جس کے باعث اس کے دماغ میں خلل واقع ہو جاتا ہے۔جس کے باعث اس کے دماغ میں خلل واقع ہو جاتا ہے۔اور وہ مختلف اخبار بیان کرتی ہے کبھی کہتی ہے۔کہ میں سبز پری ہوں اور کبھی جن کا نام لیتی ہے جس سے جہلا ڈر جاتے ہیں۔اور مرض کا علاج تو کرتے نہیں الٹا غلط اعتقاد کو اپنے دل میں جما لیتے ہیں۔جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اس بیچاری کی جان چلی جاتی ہے۔

اصلی

گنجینۂ عملیات طلسمی

مصنف

عامل باعمل سید فضل حسین ریاست پٹیالہ انڈیا

نظر ثانی

حکیم سرفراز احمد زاہد عامل کامل علم جعفر

ظیم اینڈ سنز پبلشرز
المعراج سنٹر 22، اردو بازار
لاہور فون۔042-7231806

وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ

مجموعہ اعمالِ رحمانی

مُجرّبات تعویزات عملیات رُوحانی

از خاندان

چشتیہ، قادریہ، صابریہ، مجددیہ، عزیزیہ

مؤلفہ

صاحب زادہ شیخ محمود الحسن صدیقی نبیرہ شیخ صدر الدین صاحب مرحوم امرتسری

ناشر

عظیم اینڈ سنز

تاجران ناشران، الکریم مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور

اسرارِ مخفی مکمل

مرتبہ مؤلفہ

حاجی غلام شبیر قادری

بفیضانِ نظر

پیر سید ارتضیٰ علی کرمانی

عظیم اینڈ سنز پبلشرز

نسخہ نادر و نایاب ذخیرہ علم الجفر

اِسرار الجفر

مؤلف

سید حسین شاہ گیلانی

خلف اکبر

سید غلام مصطفےٰ شاہ گیلانی مرحوم منجم و جفار

عظیم اینڈ سنز پبلیشرز
المعراج سنٹر 22۔ اُردو بازار، لاہور
042-37231806, 37211207